مہابھارت

سری رام کرت

جلد چہارم

انوشاسن پرب سورگا روہن پرب

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۸ع

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہے جو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو		اسکندھ سری بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸ر	مجموعہ نادر مسمّی بہ چودہ رتن	
		پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر	اُردو ناگری مشمولہ۔	۱ر
		گلدستہ حقیقت نظم۔ ترجمہ		تلسی کرت رامائن بہار۔	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارہوں		سری بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ		باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے	
اسکندھ یعنی بھگوتی لتھاس مترجمہ		نادرالوجود ہے از منشی سنگھ لکھنوی	عہ	بہاری لال متخلص بہ بہار	۵ر
پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۱۲ر	بھاگوت منظوم مسمّی بہ رس منڈل		سدا مان چرتر منظوم۔ از	
گنیش پوران منظوم۔ از		از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۱۲ر ۶ پائی	منشی ہرنرائن اکبرآبادی۔	۶ پائی
منشی شنکر دیال فرحت	۱ پائی	رامائن بالمیکی۔ اُردو بھاشا		وشنو ریکا۔ باترجمہ اُردو و	
شیو پوران منظوم نمبر و۔ از		ساتون کانڈ مع فہرست مطالب		ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند	
منشی شنکر دیال فرحت۔	۱۲ پائی	ابواب مترجمہ لالہ پریشیری دیال		سرسوتی جی جدید الطبع۔	۳ر
ترجمہ شیو پوران۔ نثر یعنی		صاحب مختار۔ کاغذ سفید۔	۱۲ر	تلسی کرت رامائن فرحت	
مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس	۸ر	کتھا چترگوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لباب	
کنھیا سنگھ اوتار مع لاوت کنہیا جی	۱۱ پائی	تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ		ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر ۲ پائی
ترجمہ جوگ بسشٹ۔ کامل		مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حروف		تلسی کرت رامائن خوشتر	
در دو جلد۔ بزبان بھاشا خط فارسی		بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان		اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ	
مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	عہ	بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوامی دیال		انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا	
منظوم والا نمبر بخط فارسی		صاحب کاغذ سفید و حنائی	[illegible]	شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے	۳ر ۲ پائی
یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ		رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط		اودھ بنت رامائن منظوم۔	
سری بھاگوت مع مؤلفہ منشی سروپ نرائن سنگھ		فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید۔	۱۰ر	مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی
صاحب بھاگوت گیتا سنگیاسی کاغذ سفید	۱۲ر	گوپال سہسترنام اُردو ناگری مع شرح و ترجمہ		برجبلاس۔ بخط فارسی زبان	
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دسم	۰	سری رام مہاتم اُردو ناگری۔	۵ر	بھاکھا مؤلفہ برجباسی لال	۱۲ر

اوم

سری رام کرت مہابھارت

انوساسن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ع

مہابھارت

انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ جی کے آگے شوک کرنی اور سرپ اور موت کا اتہاس رشی منی لوگون کے بواہ کا حال

سری نارائن اور نرون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اتہاس برتن کرتے ہین۔

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اُپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکر جب آپ سا مہاگیانی پرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے خون جاری ہے سرشیا پر آپ مہادکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوئے ہین اور اترائن سورج ہونے پر آپ پرم دھام کو سدھارینگے جسکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہابیر اگرچی میرا سگا بھائی اور ابھمنون اور گھٹوتکچ سا بیر اور بہت سے بھائی ماما سالے سسر مہابیر اگرچی راجہ اس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکر شانتی ہووے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرمراج یہ سب باتین کال اور پراربدھ اور ایشر کے آدھین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمھارے کارن یہ سب باتین ہوتی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتہاس یاد آیا۔ گوتمی کے لڑکے کو جو بردھ اوستھا مین اپنے ماما کی بڑی خدمت کرتا تھا ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ مر گیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تھا اُس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اُٹھیگا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پھر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس نے تمھارے بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا اسلیے اُسکو ضرور مار ڈالنا چاہیے اتنے مین سانپ نے منش بھاکھا مین یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اُس بالک کا کال آگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہین دیتا تم اپنے بچاؤ کے لیے کال کا نام لیتے ہو تمھارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا

اسمین کچھ دوش نہین ہو کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہوگیا اسلئے ذمہ یہ دوش ہی میرا کچھ اپرادھ نہین اتنے مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے سرپ اس بالک کے مارنے مین تمہارا یا میرا کچھ اپرادھ نہین ہی کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو کاٹ کھایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی ہی اسیطرح مین کال کے بشی بھوت ہون یہان ستوگن - رجوگن - تموگن بھاؤ جو ہوتا ہی وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہی تم مجھے اپرادھی کہوگے تو تم بھی اپرادھی ٹھہروگے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سنا اب تو مجھ کو چھوڑدو شکاری نے کہا کہ مین ایسی مورکھ سمجھا دنی باتون سے تم کو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہو اور موت کو دھکار ہی جو تجھ پاپی کو اسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونون کال کے قابو مین ہین ہم کو کیون دوش لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہی اُسی بموجب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہی - جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اُسکے کرم یعنی اعمال کا سبب ہی نہ ہم کو کچھ دوش ہی نہ اس بچارے سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہی وہی بھرتا ہی یہ نرلوک پھل بھوگنے کا استھان ہی جو کچھ کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ان سب راجاؤن کا کال آگیا تھا اسمین تمہارا دوش نہین ہی کال کے بشی ورت ہوکر دور دور سے راجا آئے کوئی تمہاری طرف ہوا اور کوئی درجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا ہان دنیا مین نام اتر کہنے کو یہ بات ضرور ہی نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوے جیو کال کے منھ مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا پھل ہر کوئی پاتا ہی -

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کال پربھاو برنن پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

تپیشوری برہمنون کے بواہ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ رشی منی اپنا بواہ کسطرح کیا کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اشٹابکر ایک برہمن تپیشوری ہوے جنھون نے بیدی شاستری کو شاستر ارتھ مین جیت لیا اُنکے جسم مین آٹھ جگہ کجی تھی وہ بدان برہمن کے یہان جاکر ٹھہرے اُنکی پتری سوپربھا نام بہت خوبصورت تھی اُس سے بواہ کرنا چاہا بدان رشی نے سوچا کہ اشٹابکر بدصورت ہی پرنت تپیشوری ہی اگر انکار کرتا ہون تو سراپ نہ دیوے اس خوف سے بدان رشی نے کہا کہ پہلے آپ اتر دشا کی تیرتھ جاترا کر آوین تب اپنی کنیا ان سے بواہ کردونگا کیلاش پربت تک جہان شیو جی مہاراج اور ان دیوی سمیت نواس کرتے ہین جاترا کرنی ہوگی اشٹابکر نے قبول کرلیا اور روانہ ہوگئے ہردوار اور تیرتھون کی سیر کرتے ہوے بدری بشال آسرم مین پہونچے وہان سے آگے بڑھ کر ایک پربت پر بہت رمنیک استھان دیکھا جہان طرح طرح کے پھول کھلے ہوے تھے جھرنے بہتے کلول کرتے تھے اشٹابکر دیر تک وہ اپسراؤن نے انکی آؤ بھگت کرکے تخت پر بیٹھایا تھوڑی دیر پیچھے ایک بڑی سندر ودھا والی استری جسکی صورت شکل بہت اچھی تھی وہان آئی اشٹابکر جی کو اُسنے اچھے اچھے بھوجن کھلائے اور رات کو بھی وہان ہی انکو رکھا رات کو اپسراؤن کا نرت ہوا اشٹابکر جی کا اُن اپسراؤن نے

ایسا جب پرسن ہوا کہ کچھ مدت اُنکو وہاں رہتے گذر گئی کو بیر دیوتا کے محل وہاں سے اشٹابکر جی نے دیکھے اور اُنکے درشن کرکے بہت پرسن ہوئے ایک رات وہی بردھا دسنجھا والی استری اُنکے پاس آئی اور ساتھ سونے کی اچھا ظاہر کی اشٹابکر جی نے انکار کیا آدھی رات کو پھر اُسنے اُنکی طرف رجوع کی تو اشٹابکر جی نے کہا کہ مین پرائی استری کو مان بہن سمان جانتا ہوں تم میری ماتا کے برابر ہو مجھ سے الگ رہو یہ بات سنکر وہ بڑھیا سولہ برس کی خوبصورت عورت بن گئی اور بہت عمدہ لباس پہنے ہوئے نظر آئی اشٹابکر ڈر گئے اور وہ ایسی پیار اور محبت کی باتین بنانے لگی اشٹابکر جی نے اُسوقت پرمیشر سے پرارتھنا کی کہ اس آفت سے مجھے بچاؤ اور اس عرصہ مین جو اشٹابکر کا ہاتھ اُسکے بازو سے لگا تو اُسکا جسم مثل لکڑی کے معلوم ہوا اشٹابکر جی نے اُسکی طرف سے منھ پھیر کے پرمیشر کے چرنون مین دھیان لگایا۔ تب وہ استری بولی کہ ہے برہمن تو جتیندری اور پورا برہمچاری ہے مین نے تمہاری پریکشا کر لی اب تم بدان رشی کے پاس چلے جاؤ وہ اپنی پتری سے تمہارا بواہ کر دیگا اشٹابکر یہ بات سنکر خوش ہوئے پوچھا کہ تم کون ہو اُسنے کہا کہ مین اوتر دشا ہوں یہ استھان کیلاش پربت کے ادہر ہے اس سے آگے شنکر پرشیو جی مہاراج اور مان دیوی سمیت نواس کرتے ہیں اس سے آگے کوئی منش جا نہین سکتا اب تم لوٹ جاؤ میرے آشیرواد سے تمہارے انگ کا ٹیڑھا پن جاتا رہیگا اور تمہارا رنگ و روپ بھی اچھا ہو جاویگا اشٹابکر جی اُسکو ڈنڈوت کرکے بدان رشی کے پاس چلے گئے اُنکا جسم و چہرہ اُسکے آشیرواد سے بہت اچھا ہو گیا جب اسطرح رشی نے اشٹابکر جی کی پریکشا کر لی تب اپنی کنیان کا بواہ اشٹابکر سے کر دیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ پہلے سے رشی منی لوگ اپنی پتری کا بواہ اچھا برہمچاری اور بدھمان جتیندری تپشوی دیکھکر اور پریکشا لیکر کیا کرتے ہین اسطرح گرہستون کو بھی اچھا بر دیکھکر اپنی کنیان کا بواہ کرنا چاہیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربب رشیون کا بواہ برنن دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

اتتھ پوجن مین بھیشم پتامہ جی کا اتہاس سو درشن اور دھرم کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کوئی پُرش ایسا بھی ہوا جسنے موت کو اپنے اختیار مین کر لیا ہو۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہان راجہ سودرشن ایسا ہوا اور پھر اتتھ کے آدر ستکار کرنے اور بھوجن کھلانے کا برنن کرکے کہا کہ پرجاپت منو کے بنس مین راجہ اکشواک ہوا اُسکے بنس مین درجودھن اور نربدا ندی کے گربھ سے سودرشنا نام پتری ہوئی اُسکو اگن دیوتا نے برہمن روپ دھارن کرکے راجا سے مانگا راجہ نے برہمن کو نردھن اور دردری جانکر کنیا اپنی نہین دی اگن دیوتا ناراض ہو گئے راجہ نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرگٹ کرنی چاہی پرنتو اگن پرگٹ نہ ہوئی درجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگٹ ہوکر کہا کہ مین نے برہمن روپ دھارن کرکے تم سے کنیان تمہاری مانگی تھی تم نے انکار کر دیا تھا اسلیے مین تمہارا جگ سپھل نہین ہونے دونگا درجودھن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو آپ کو مین نے اُسوقت نہین پہچانا تھا کنیان موجود ہے آپ گرہن کرو تب درجودھن نے کنیان کو بلاکر اگن کے ساتھ بواہ کر دیا اُس سمین اگن دیوتا نے کہا کہ جو پتر تمہارے اور پتری کے

آدر لگا اسکی سینا کو مین بھشم کر دونگا جیسا کہ پہلے دوسرے پرب مین برنن ہو چکا ہی کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اسنے
پرارتھنا کرکے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنے کی یاد دلائی تھی جگ سمپورن ہو گیا اور اگن سے سودرسن پتر پیدا ہوا اسکا
بواہ بڑی دھوم سے راجہ ادکھادیپ کی پتری سے ہوا سودرشن کو استری پتی برتا ملی دونون استری پرش پریت سے
رہا کرتے تھے اور اتتھ کی آؤبھگت بہت کیا کرتے تھے راجہ سودرسن مدت تک راج کرکے استری سمیت بن کو چلا گیا اور
کورکشیتر مین تپ کرنے لگا ایک دن سودرسن کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتتھ ہمارے گھر آوے اسکی
خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار نہ کرنا جو کام جیسے ہو سکے کر دینا سودرشن کے جانے کے پیچھے
ایک تیجسوی برہمن (دھرمراج) اسکے گھر آئے سودرسن کی استری نے اتتھ جانکر انکی آؤبھگت کرکے بھوجن کھوایا برہمن نے
کہا کہ ہے کلیانی تمہارا سروپ بہت سندر ہی میرا چت تمہارے روپ پر آشکت ہو گیا تم میری کامنا پورن کرو سودرسن کی
استری جو پتی برتا تھی اسنے سوچا کہ میرے پتی کہہ گئے ہین کہ جو اتتھ کہے انکار مت کرنا اور برہمن میرا پتی برت بھنگ کرنا
چاہتا ہی وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑکر استری کو اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا اتنے ہی مین سودرشن بھی آ گیا
اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھکر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرمراج دھرکر آئے تھے دونون استری پرش کی
شدھ بھاونا دیکھکر پرسن ہو گئے اور استری سے کہا کہ مین دھرمراج ہون مین تمہاری پریکشا کے لیے یہ روپ برہمن کا بناکر
آیا تھا تم دونون بڑے دھرماتما ہو سودرسن کو بھی باہر سے بلا لیا اور دونون کو اپنے سامنے بٹھاکر کہا کہ مین تم سے پرسن
ہون تم دونون کو سرگ پراپت ہوگا جبتک تمہاری اچھا ہو سنسار کے سکھ بھوگو جب شریر چھوڑو گے سرگ ملیگا اور سنسار
مین تمہارا نام پرسدھ رہنے کے لیے مین آشیرواد دیتا ہون کہ آدھا شریر روگ دتی تمہاری رانی کا سرگ مین تمہارے ساتھ
رہیگا اور آدھے شریر سے سرستی ندی اس مادہ دیش مین بہیگی یعنی جاری ہو جاویگی چنانچہ دریاے سنبھل وہی سرستی
ندی ہی جو دھرمراج کے آشیرواد سے پرسدھ ہوئے - ہے جدھشٹر دونون استری پرش سنسار کا سکھ بھوگ کر اپنی اچھا
انوسار سرگ کو گئے جو منش اتتھ کی سیوا کرتے ہین وہ کال کو اپنے بس کر لیتے ہین -

اتی سری نام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب اتتھ سیوا مہاتم - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بسوامتر جی کا کشتری سے برہمن ہونا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بسوامتر کشتری راجہ تھے وہ برہمن کیونکر ہو گئے انکا حال آپ مجھے سناوین بھشم جی نے کہا کہ
بھرت بنشی راجہ اجمیڈ نامی کے یہان جنہو نام پتر پیدا ہوا جنکی پتری جاہنوی گنگا جی ہوئین جنہو راجہ کے بنش مین
راجہ گادھ (غازی پور کے راجا) ہوئے انکے ستوتی نام کنیا پیدا ہوئی اسکو چیون رشی کے پتر رچیک نے
راجہ سے مانگا راجہ نے کہا کہ اگر آپ ایکہزار شیام کرن گھوڑے لا دین تو مین اپنی کنیا ستوتی کا بواہ آپ سے کر دونگا
رشی کو فکر ہوئی کہ ایکہزار شیام کرن کہان سے مجھ کو مل سکینگے کسی راجہ کے یہان اتنے شیام کرن گھوڑے موجود نہین
ہین سواے اسکے کہ دیوتاؤن سے پرارتھنا کرون اور کسی سے میرا مطلب نہین نکلیگا بہت سوچ بچار کر رچیک رشی

گنگا جی کے کنارے جاکر برن دیوتا کی ارادھن کرنے لگے منتروں کے پربھاو سے برن دیوتا پرگٹ ہوے تو رشی نے ایکہزار شام کرن گھوڑے اُنسے مانگے اُنھون نے رشی سے کہا کہ تم گنگا جی کے نمت تپ کرو وہ تمکو اتنے شام کرن دیسکتے ہین رچیک نے گنگا جی کے کنارے بیٹھ کر بڑا تپ کیا گنگا جی اُنکے تپ سے پرسن ہوکر پرگٹ ہوگئین اور کہا کہ جو اچھا ہو ہم سے بر مانگو رچیک نے ایکہزار شام کرن گھوڑے جنکا تمام جسم سفید اور ایک کان شام ارتھات کالا ہوتا ہے گنگا جی سے مانگے اور آنکی کامنا پورن ہونے کو ایکہزار شام کرن گنگا جی مین سے پرگٹ ہوگئے تو رچیک رشی بہت خوش ہوے اور آن گھوڑون کو راجہ گادھ کے پاس لے آئے راجہ بہت ہی پرسن ہوے کہ اُنکے یہان ایکبھی شام کرن گھوڑا نہین تھا اور اپنی پرتگیا انوسار اپنی پتری کا بواہ رچیک رشی سے کر دیا راج پتری نے بن مین رہکر اپنے پت رچیک رشی کی جو سیوا کی یہانتک کہ ایکدن رشی اپنی پتی برتا استری سے پرسن ہوکر کہنے لگے کہ تم نے میری بڑی سیوا کی مین پرشن ہون جو تمھاری اچھا ہو ہم سے مانگو ستوتی راجہ گادھ کی پتری نے اپنے سوامی کو پرسن جانکر کہا کہ مین اپنی ماتا سے صلاح کرکے بر مانگونگی اور اُنسے اگیا لے ماتا سے ملی راجہ گادھ کی رانی کو پتر کی کامنا تھی اُسنے کہا کہ اپنے اور میرے لیے رشی سے پتر ہونے کا بر مانگو ستوتی نے اپنے پت رچیک رشی سے یہی بر مانگے کہ ایک ایک پتر ستوتی اور اُسکی ماتا کے پیدا ہو رشی نے پرمیشر سے دعا مانگی اور دعا قبول ہوئی رشی نے اپنی استری سے کہا کہ تم پیپل کے برکش کی جسمین سے گولر کا برکش نکلا ہو پوجا کیا کرو اور تمھاری ماتا گولر کی پوجا کیا کرے اور دو حصے کھیر منتر پڑھی ہوئی دے کر کہا کہ یہ حصہ کھیر کا تم کھالو اور دوسرا حصہ اپنی ماتا کو کھلا دو کہ تمھارے بھائی کشتری پیدا ہو اور تمھارے اودر سے برہمن پرگٹ ہو۔ ستوتی کھیر کے دونون حصے لیے ہوے بہت پرشن اپنی ماتا کے پاس گئی اور سب حال اُس سے کہا راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ اپنی پتری کو اور پتری کا حصہ آپ کھالیا اسیطرح گولر کے برکش کی پوجا ستوتی نے اور پیپل کی پوجا رانی نے کرنی شروع کردی دونون کو گربھ ہوگیا ایک دن رچیک رشی نے اپنی استری کے مکھ کو دیکھ کر تپ کے پربھاو سے جان لیا کہ راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ ستوتی و اور ستوتی کا حصہ آپ کھایا اور اسی طرح درختون کی پوجا مین بھی بدلا کرلیا تو اپنی استری سے کہا کہ تمنے اچھا نہ کیا تمھارے کشتری لڑکا پیدا ہوگا اور تمھاری مان کے برہمن پیدا ہوگا ستوتی کو بھی اُسوقت رنج ہوا۔ اُسنے بہت نمرتا سے کہا کہ مین کشتری بیٹا نہین چاہتی برہمن میرا بیٹا ہو برنت رشی نے کہا کہ تم نے آپ جان بوجھ کر ایسا کیا جب بہت ستوتی نے کہا تو رشی نے کہا کہ تیرا پوتا برہمن ہوگا چنانچہ کچھ عرصہ بعد ستوتی کے جمدگن جی اور راجہ گادھ کے یہان بسوامتر جی پیدا ہوے جمدگن کشتری ہوے اُنکے پانچ پترون مین سے بڑے پرسرام جی ہین جنھون نے ۲۱ دفعہ کورکشیتر کھیتر مین کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے کشتریون کا رودھر بہا دیا اور بسوامتر کے ایکسو بیٹے ہوے آپ اُنھون نے ایسا تپ کیا کہ اُسکے پربھاو سے کشتری سے برہمن ہوگئے اور اور پھر اُنکے سب بیٹے برہمن ہوے بسوامتر جی کا تپ ایسا ہوا کہ جتنے رشی منی اُسوقت مین تپ کرتے تھے بسوامتر جی کے نام پر ڈنڈوت کرتے تھے بھیشم جی نے کہا کہ سواے بسوامتر جی کے اور کوئی کشتری برہمن نہین ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے۔ چوتھا ادھیاے۔

[illegible]

پانچوان اد ّھیاے

راجہ کی خدمت کس طور پہ کرنی چاہیے اور تقدیر پہ بھروسا کرنا چاہیے یا اوّدم کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی دان پن خیرات کرتا ہی وہ پرمیشر کی پرسنتا کے لیے کرتا ہی سیوک کو اپنے راجہ کی خدمت کسطرح کرنی چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے راجہ اندر اور طوطے کی کتھا یاد آئی وہ سناتا ہون کہ کاشی پوری مین ایک بیادھ (شکاری) رہتا تھا اُسنے ایک تیر زہر مین بجھا ہوا ایک ہرن پر چلایا ہرن تو بھاگ گیا وہ تیر درخت کے لگا اور وہ درخت سرسبز اُسی تیر کے لگنے سے خشک ہوگیا اُس درخت پر ایک طوطا رہتا تھا جب وہ درخت خشک ہوگیا طوطا اُسی خشک درخت پر رہا کرتا ایک دن راجہ اندر وہان آئے اور طوطے سے کہا کہ اس جنگل مین بہت سرسبز درخت اور میوہ دار ہین تم اُنپر اپنا گھونسلا بناؤ اور اس درخت کو چھوڑدو کہ بالکل خشک ہوگیا طوطے نے راجہ اندر کو پہچان لیا اُنکی بہت استت کی اور کہا کہ مین اسی درخت پر پیدا ہوا تھا اس راحت کے میوے کھاتا تھا اب یہ خشک ہوگیا میری جنم بھوم یہ درخت ہی اس حالت تباہی مین اسکو چھوڑ کر مین کہان چلا جاؤن راجہ اندر کو یہ بات طوطے کی بہت پسند آئی کہا کہ مجھ سے بر مانگو جو تمھاری اچھا ہو طوطے نے کہا کہ جو آپ مجھ سے پرسن ہین تو اس درخت کو ویسا ہی سرسبز کردین جیسا پہلے تھا راجہ اندر نے اُسی وقت امرت اُس درخت پر چھڑکا اور وہ درخت فوراً سرسبز ہوگیا اور پہلے سے بھی اچھا ہوگیا بھیشم جی نے کہا کہ طوطے نے سچے دل سے خدمت اُس درخت کی کری تو اُسکا پھل بہت اچھا پایا اسلیے سیوک کو چاہیے کہ اپنے راجہ کی خدمت تن من سے کرے تو اُسکا پھل اچھا ملیگا اب دوسرے سوال کا جواب دیتا ہون کہ انسان کو کوشش کرنی چاہیے ہوگا وہی جو تقدیر مین لکھا ہی کیونکہ جبتک کوئی اچھی زمین مین بیج نہین ڈالیگا کچھ پیدا نہوگا انسان کو تدبیر کرنی ضرور چاہیے بلکہ اُسکا فرض ہی تقدیر پر بھروسا کرنا ہر کسی کا کام نہین ہی اگر درخت نہ لگا وے تو پھل کہان سے کھاوے گا جو کلر زمین مین بیج ڈالے گا وہ کبھی سرسبز اور پھلدار نہین ہوگا اسلیے انسان کو چاہیے کہ ہمیشہ نیک کام کرتا رہے اور جو باتین نشیدہ (ممنوع) ہین اُنکو کبھول کر نہ کرے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دولت و مال دنیا کس طرح پہونچتا ہی اور کسطرح باقی رہتا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ جو شخص اچھے خیال رکھتا ہی اور سب کے ساتھ سلوک نیک کرتا ہی اُسی کے پاس لکشمین رہتی ہی دیوتاؤن نے لکشمی سے یہی سوال کیا تھا اُنھون نے کہا کہ جو آدمی سچے راست باز اور اچھے کام کرنے والے ہین اُنکے پاس رہتی ہون جو اپنے باپ دادا کے چلن پر چلتے ہین اور وہی کام کرتے ہین جو اُنکے بزرگ کرتے آئے ہین اور جو لوگ پارسا ہوتے ہین چھل فریب فسق و فجور سے علیحدہ رہتے ہین اور پرمیشر کا دھن باد (شکر) کرتے رہتے ہین اور جو استریان پت برت دھرم دھارن کرتی ہین اور اپنے شوہر کی اطاعت ہر طرح سے کرتی ہین اُنکے پاس رہتی ہون اور جو آدمی مجھ کو پیار کرتے ہین اُنکے پاس بھی رہتی ہون جو شخص کہ جھوٹے دغاباز فریبی اور جواری ہوتے ہین اُنکے پاس نہین رہتی ہون یا جو شخص شکر نعمت ادا نہین کرتے ہین چوری کرتے ہین اور دن کی چغلی کھاتے ہون اپنے آقا سے ولی نعمت جنکے وہ

پہنچ کر ہین یا اپنے اوستاد و پیر مرشد سے برخلاف رہتے ہین اُنسے دور بھاگتے ہون یہ باتین مین نے نارد جی سے بھی سنی تھی جو تم کو سنائی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربب ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

بشسٹ وبسوا متر آدک رشیونکا بار بار اپنے شدھ کرمونکا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شُدھ کرم کون کون سے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمین بشسٹ اتری بسوامتر آدک رشی تپوبن مین پھرتے ہوے ایک پشکرنی پر اشنان کرنے گئے اور اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب اشنان کرکے باہر نکلے تو وہان پھول پھل نہ پائے سب رشی بھوک سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے یہ پھول لیے اُسوقت سواے اُن کھیونون کے اور کچھ کھیچن کرنے کو نہین تھا اُسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوگئی پہلے اتری رشی نے کہا کہ جس نے پھول چرائے اُسنے گاے کو پانون سے مارا ۔ بشسٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اُسنے بیدون کو نہین پڑھا اور کتا ساتھ رکھا سنیاسی ہوکر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اُسکو مارے اور اپنا بھاگ اورون سے چھپا کر کھاوے ٹھگ اور ڈاکوؤن سے متفق ہووے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھ کو لگے جو مین نے پھول لیے ہون پھر کشیپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لیے ہین اُسکو وہ پاپ لگے جو اپنی بیٹی کو بیچے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کھانے کے لیے کسی جاندار کو مارے اور دن مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہی اُسنے اپنی استری اور بچون اور گوؤن کا حصہ کھایا ہووے اور برہمن سے شاستر اندھ کرکے اُسکو جیت لیا ہو اور ہون نہ کیا ہو جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرائے ہون اُسنے جل مین تھوکا اور موتر کیا ہو اور گرہ دتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور اپنے بچہ کو کھایا ہو یا اپنے بھائیون کے اپرادھ کو پرگٹ کرکے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑھ کر بھول جاوے اور اگن ہوترادک کرم سے من چرا دے اور برہمن ہوکر گانون کے کنوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہوکر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون بسوامتر جی نے کہا کہ جس کسی پرش کو نارائن بہت سے پتر دیوے اور وہ مُرا مانے اور نارائن کی کرپا نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اُسکا کرم کرنے والا موجود نہو جو گت اُس پرانی کی ہوتی ہے وہ مجھے لگے جو مین نے پھول لیے ہون ۔ آندرادتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دکھی رکھتی ہو اور جو اچھے بھوجن بنا کر پت سے پہلے آپ کھا لیتی ہو اور دھن وان ہوکر سادھو بھیاگت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گرہ بھوگتی ہو جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول لیے ہون ۔ اُرگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور استباتی کرتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور اُنکو دکھی رکھتا ہو اور کچھ دھن لیکر اپنی بیٹی کو بیاہ دیوے یا دھن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے نکھوا بردھ منش کو لڑکی

دیدے بڑون کا آدرستکار نہ کرتا ہو۔ پتا۔ ماتا۔ ماما ن سے بحث وتکرار کرتا ہو اٹھو اسورج کی طرف منھ کرکے پیشاب کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہی وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون۔ رنتپ رشی نے کہا کہ جس کسی کو جگیہ کرنا پرجت ہی اُس سے جو کوئی کرا دے اتھوا گدھے پر سوار ہو کر آوارہ پھرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن ہو کر نون تیل گھرت آدک رس بیچتا ہو سندھیا ترپن گایتری جپ نہ کرتا ہووے جیسی گت ایسے برہمن کی ہوتی ہی ویسی گت میری ہو جو مین نے پھول چرائے ہون اسی طرح سب نے جو بید کے پرتکول اور نندت کرم ہین برنن کرکے انکار کیا ان رشیون مین ایک سنیاسی تھی کتا اسکے ساتھ تھا اُسنے کہا کہ ہے رشیو مین تمھارا آچرن اور دھرم دیکھتا تھا پھول میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اچھا انکول سُرگ کو جاؤ مین دھرم ہون تمھاری پریکشا کے لیے آیا تھا ہے جدھشٹر یہ اتیہاس مین نے اس کارن تم کو سنایا ہی کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت مین نہین کرنے چاہییں تم تو آپ گیان وان ہو سنسار کے کارن یہ اتیہاس تم کو سنایا گیا۔ راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دھرم کے ارتھ کیا ہین بھیشم جی نے کہا کہ دھرم خیر و ثواب کو کہتے ہین سچ بولنے والا سب کے ساتھ نیکی کرنے والا اپنے شاستر کے انوسار نیک کام کرنے جو شبھ کرم پرجت کیے گئے ہین اُنسے پرہیز کرنے والا ایسے آدمی کو دھرماتما اور دھرم والا کہتے ہین راستباز راست گفتار سب سے تواضع و اخلاق پیش آنے والا بھوکون محتاجون کو کھانا اور دھن بستر آدک دینے والا ہو اسکو دھرماتما کہتے ہین (دھرم تین طرح کے ہوتے ہین۔ جاتی دھرم۔ کل دھرم۔ دیش دھرم۔ اور دھرم ایک فرض انسانی ہی جیسے کہ بھگوت گیتا مین برہمن کشتری ویش اور شودر کے دھرم جدا جدا برنن کیے گئے ہین اور دھرم کے ارتھ دھارن کرنے کے بھی رشیون نے بتائے ہین۔ اہنسا پرمو دھرم یعنی ارتھات ہنسا نہ کرنا پرم دھرم ہی جگیہ کرنا شُبھ بھگوان کا پوجن

अहिंसा परमो धर्मः

اور دھیان اور سمرن کرنا دھرم ہی۔ وید پاٹھ ویدون کے انوسار کرم کرنا تیرتھ جاترا کرنا دھرم ہی۔ اس اکشر کے بہت ارتھ ہین جو بیان کیے گئے اس سے ارتھ دھرم کے سمجھ لینے چاہییں)۔

بھیشم جی نے کہا کہ اب ادھرم کا برنن کرتا ہون جو کسی شخص کی امانت لیکر کوئی منکر ہوجاوے یا کسی کی دولت سپرد کی ہوئی بلا اُسکے مالک کے مرضی کے اپنے کام مین خرچ کر دے یا کسی کے مال مین خیانت کرکے مالک مال کو نہ دیوے یہ ادھرم ہی یعنے دھرم کے خلاف ہی چغل خوری غمازی غیبت یعنی کسی کی بُرائی اُسکی غیر حاضری مین کرنا کسی کے عیب کو دوسرون کے سامنے بیان کرنا۔ بدمعاشون رہزنون چورون جیب کترنے والون مفت کا مال کھانیوالون کو کسی یگانہ و بیگانہ کے مال کی نشاندہی کرکے دلانا یا زبردستی جور و ظلم سے کسی کا مال و اسباب یا زن و دختر یا جانور چھین لینا یا دوسرے کو دلانا یا دلانے کی کوشش اور مدد کرنا ادھرم ہی ایک شخص اپنا یگانہ یا دوست سمجھ کر اپنا مال اسباب زیور وغیرہ سپرد کردے اور پھر واپس لینے کے وقت بددیانتی سے واپس نہ دیوے اور انکار کر دے یہ ادھرم ہی۔ آپس مین دشمنی کرا دینے والا سب کی نندا یعنی مذمت کرنے والا اپنے بال بچون اور استری پتر آدک کو نان و پارچہ سے تنگ رکھنے والا وقت پر نہ دینے والا۔ اپنی دختر وغیرہ کو مال و دولت کے لالچ سے کسی ناخواندہ بدروگی یا بدچلن یا بڈھے کے ساتھ بیاہ دینے والا ادھرم کرنیوالا کہا جاتا ہی ماں باپ اور بڑون اور اُستاد کی خدمت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا اور آقا و ولی نعمت کی اطاعت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا راستے اور آمد و رفت کی جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنا کنوے یا باولی یا حوض وغیرہ مین تھوکنا وغیرہ ناپاک چیز کا ڈالدینا ادھرم ہی اپنی طمع نفسانی کے لیے رشوت لینا سچے معاملے کو جھوٹا بنا دینا یا ایک شخص سے روپیہ

وغیرہ لیکر دوسرے کو ایذا پہونچانا جوا کھیلنا عیاشی کرنا غرور اور تکبر سے مجمع مین کسی نیک چلن مرد و عورت کو برا بھلا کہنا یا ہتک کرنا ادھرم ہی ایسے لوگ شاستر کے پرتکول چلنے والے کامی کرودھی ابھمانی لوبھی نرک گامی دوزخی کہلاتے ہین ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا مہادیو جی کی مہمان برنن کرنا اور بھیشم جی کا اپدیش

سری کرشن جی نے بھیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے بگیان روپ بھیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اپدیش راجہ یدھشٹر کو سنایا بھیشم جی نے کہا کہ ہے تم ہی ناتھ شیو جی کے بشن روپ کی مہمان آپ راجہ یدھشٹر کو سنا دین سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ شیو جی اور بشن بھگوان اور برھما جی یہ تینون روپ بشن کے ہین ان مین کوئی جدائی نہین ہی جو کوئی بشن انکو ایک نہ جانے وہ اگیانی ہی (شیو سہسر نام موکش دھرم شانت پرب مین اسطرح برنن کیا ہی کہ چھ سو نام شیو جی کے پوتھی مہابھارت سنسکرت مین لکھے اور ستارودری جو یجربید مین ہی اسکو شامل کیا) ہزار نام شیو سہسر نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ یدھشٹر کو سنا کر کہا کہ اس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہی ۔ ہے یدھشٹر رکمنی کے آٹھ پتر کے جاموتی میری آٹھ بیٹا رانیون مین سے ہی اس نے کامنا کی کہ میرے پتر ہو اور مجھ سے نمرتا سنجگت پرارتھنا کی تب مین نے شیو جی مہاراج کی آپاشنا کری اور ان کے سہسر نام کا جپ کیا شیو جی مہاراج نے امان دیوی سمیت مجھے درشن دیا شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بھگت سے پرسن ہوکر شیو جی نے بر دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی انکی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے شیو ستت نام مہمان برنن ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

بھیشم جی کا تیرتھون کے نام اور برہم ہتیا کا برنن کرنا

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مجھے تیرتھون کے نام اور مہمان سنایئے اور برنن کیجیے کہ ہنسا نہ کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو پرش برہمن کو بلاکر بھکشا نہ دیوے تو وہ برہم گھاتی کہلاتا ہی جو برہمن برہم چاری بید دشکو اسکے انگ سمیت جانتا ہی اسکی جیوکا کوئی ہرلے اسکی معاش تباہ کردے یا گوؤن کے سموہ کو پانی پینے سے روکے انکو پیاسا رکھے یا جو کوئی پرش گاؤن یا گھر مین آگ لگا دے یا رشیون کے بنائے ہوے شاسترون کو اچھا نہ جان کر دوش لگا دے وہ برہم گھاتی ہی جو اپنی کنیا ان روپ وان کو اپنے لائق بر کو نہ دیوے بلکہ لنگڑے لولے کو دیدیا کرلالچ سے دیدیوے وہ برہم گھاتی ہوتا ہی جو برہمن کو شوک اور پیڑا دیوے وہ برہم گھاتی کہلاتا ہی دو لکھ آدمی تو وان پڑے کی جش پاسکے مین جو غریب کنگال گرہست مین تیرتھ جاترا کرنے سے انکے سارے دوش دور ہوتے ہین اب مین تیرتھون

کے نام سناتا ہون - انگرا رشی نے اسطرح تیرتھون کے نام اور انکی مہاتم برنن کی ہی کہ جو نتش چندربھاگا اور بتستا
बितस्ता ندی مین اشنان کرتے ہین وہ منیشورون کی گتی پاتے ہین کاشمیر منڈل کی ندیان جو سمندر مین جاتی
ہین ان مین اشنان کرنے سے سرگ پراپت ہوتا ہی - پشکر - پربھاس تیرتھ نیمش नैमिष ساگرودک - دیوکا
दैविका اندرمارگ इंद्रमारग سورن بندو स्वर्णबिंदु تیرتھون مین اشنان کرنے سے سندر
بمان پر سوار ہوکر سرگ کو جاتا ہی - کشیش कुशेशय اور اندرتوی इंद्रतोय استهان جو گندمادن پربت پر
ہی ان تیرتھون مین اشنان کرنے سے سرگ ملتا ہی - کرتوے करतोय اور کرنگ कुरंग تیرتھ مین رات کو
نواس کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی - گنگادوار गंगाद्वार کشاورت कुशावर्त بلوکے बिल्वके
نیل پربت नीलपर्वत کنکھل कनखल اشنان سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین - اپام ہرد अपांह्रद
اشنان سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی اور تردشا مین مہیشرجی کے استهان سے گنگا بہا کر نکلی ہین جسکو گنگاوتری
کہتے ہین ایک مہینا اس جگہ اشنان کرنے سے دیوتاؤن کے درشن پاتا ہی - سپت گنگا सप्तगंगा ترگنگا त्रिगंगा
اندرمارگ مین ترپن کرنے سے پترون کی موکش ہوتی ہی - مہاآشرم महाश्रम مہاہرد महाह्रद بھرگتنگ
भृगुतुंग مین تین رات نواس کرنے سے برہم ہتیا دور ہوجاتی ہی - بلاکا बलाका تیرتھ مین اور کنیاکوپ
कन्याकूप مین اشنان کرنے سے دیوتاؤن کی گتی پاتا ہی - دیوتیرتھ देवतीर्थ سندرکا کوپ सुंदरिकाकूप
اشونی تیرتھ अश्विनीतीर्थ مہاگنگا महागंगा کرتکانگارک कृत्तिकांगारक کا ایک [illegible] वैमानिक
کنکاآشرم [illegible] بپاشا تیرتھ विपाशा کالکاآشرم कालिकाश्रम [illegible] ان مین اشنان
کرنے اور تین دن ترپن کرنے سے اور رات کو وہان نواس کرنے سے آواگون سے چھوٹ جاتا ہی شیوجی پرسن ہوتے
ہین - مہاپور महापुर تیرتھ اور دیودارن مین اشنان کرنے والا موکش پاتا ہی سات رات وہان نواس کرکے
اور پربت سے اشنان کرنے سے موکش اور شیو پاد سے ترپن کرنے سے پتر موکش پاوین آدمی کا شریر شدھ ہوجاوے -
سرستنب [illegible] کرشن ستنب कृष्णस्तंब دروناآشرم द्रोणाश्रम دیوتاؤن کے گتی دینے والے
ہین - چترکوٹ चित्रकूट استهان مین مندا کنی ندی मंदाकिनी یہ استهان اور ندی دونون موکش دائی
ہین - شیاما آشرم श्यामाकेआश्रम مین نواس کرنے اور کوشکی ندی कौशिकी کے اشنان کرنے سے
[illegible] کی پادری اندھک अंधक آبالمب अभालंब [illegible] تیرتھ استهان مین
ایک رات نواس کرنے سے اور نیمشار سرگ تیرتھ नैमिषारण्यतीर्थ گنگاہرد गंगाह्रद اتپلاون
[illegible] گنگا جمنا سنگم یعنی پریاگ مین ایک کالنجر پہاڑ कालिंजरपहाड़ [illegible]
مہینا ماگھ کا نواس کرنے اور اس دان کرنے سے بڑے جگ کرنے کا پھل ملتا ہی - مرد گن [illegible]
[illegible] مین اشنان کرنے سے آپ تیرتھ روپ ہوجاتا ہی - برہم تیرتھ [illegible] پرجاپر بھاگیرتھی مین
اشنان ترپن کرے - گیاجی गयाजी اکشے بٹ अक्षयवट اشٹا بکر تیرتھ [illegible] مین پریت شلا
निरबिंद اسپرس کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوکر اننت پھل ملتا ہی - [illegible] نام پربت प्रेतशिला
اور کرونچ پدی [illegible] نواس کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوجاتی ہی اور شریر بھی شدھ ہوجاتا ہی اور پترون کی موکش

بھی یہان ہوتی ہی - کلونک कलविंक اگن پور अग्निपुर کبیرپور कारवीरपुर مین اشنان
کرکے بشالا تیرتھ विशालातीर्थ اور دیوہرد देवह्रद مین اشنان کرنے سے برہم روپ مین لی ہوجاتا
ہی - پُن آورت पुनस्वर्त نندا नंदा اور مہانندا महानंदा کو سیون کرکے نندن بن مین
نواس پاتا ہی اُرسبی تیرتھ उरबसी بسشٹ تیرتھ مین اشنان کرنے سے پنڈریک جگ کا پھل پاتا ہی - رام ہرد
रामह्रद بپاشا تیرتھ مین تین رین اور بارہ دن نراہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین بندھیاچل پربت
پر تپ کرنے سے ایک مہینے مین شدھ ہوجاتا ہی - نربدا नरबदा سوپارکودک सुपारकोदक مین اشنان
کرنے سے راج کل مین جنم ہوتا ہی جمبو مارگ تیرتھ जम्बूमार्ग مین ایک رات نواس کرنے سے شدھ ہوتا ہی
گوکانکھ تیرتھ कन्याह्रद کنیان ہرد अंगुलका انگکاشرم कोकामुख تیرتھ مین اشنان
کرکے سرگ پاتا ہی - اماوش کو پربھاش प्रभास تیرتھ مین نواس کرکے شدھ ہوجاتا ہی - اجانک उज्जानक
ارشٹ سین आर्ष्टिषेण اور پنگایا पिंगाया کے آشرم مین اشنان کرنے سے اور کلیا تیرتھ कुलया
مین اگھمرشن منتر کے جپ کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی - پنڈارک تیرتھ पिंडार्क اور میناک پربت
پر ایک مہینا تپ کرنے سے شدھ ہوجاتا ہی کالودک कालोदक نندی کنڈ नंदीकुंड اوتر مانس تیرتھ
उत्रमांस مین نواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہی - نندیشر नंदीश्वर کے درشن کرکے منش جیون
مکت ہوتا ہی - سرگ مارگ स्वर्गमार्ग مین اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہی - ہمالہ پہاڑ हिमालय
پر شنکر جی کا نواس ہی وہ پربت رتنون سے بھرا ہوا شدھ استھان ہی وہان تپ کرنے سے سرگ ملتا ہی ان تیرتھون
مین سے بہت سے تیرتھ معلوم نہین کہ کہان ہین اور بہت ایسی جگہ ہین جہان راستہ دشوارگذار اور نشیب و فراز مین
کا بھنڈا ہی انگرا رشی نے گوتم جی سے ان تیرتھون کا مہاتم برنن کیا ہی کہ تن اور من کی شدھی اور آتم گتی وہان
نواس کرنے سے ہوتی ہی جو منش کام کرودھ لوبھ کو چھوڑ کر ان تیرتھون کا سیون کرے وہ اچھے خاندان مین پیدا ہوکر
دنیا کے سکھ بھوگ کر موکش پاتا ہی راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور رشیون اور برہمنون سمیت ان تیرتھون کے نام اور
مہاتم سنکر بہت پرسن ہوے - بھیشم جی نے کہا کہ جس جگہ گنگا جی بہتی ہون وہ استھان رشیون نے بہت پوتر اور
اُتم مانا ہی جمنا جی اور نربدا اور کاویری آدک ندیان جہان بہتی ہین وہ سب دیش پوتر کہلاتے ہین ان سب ندیون مین
گنگا جی بہت سرشٹ مانی گئی ہین گنگا جی مین اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے منش کے پاپ دور ہوجاتے ہین
گنگا جی کے کنارے پر نواس کرکے جپ تپ دان دھرم کرے تو بشیش پھل دایک ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے تیرتھون کے نام اور مہاتم برنن آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈون کو سنانا

راجہ جدھشٹر مع اپنے بھائیون کے تیرتھ مہاتم سنکر بہت پرسن ہوے تب ہی مین اتری بسشٹ بھرگ - گرتو -

انگرا - گوتم - اگست - پولست - سومنت - بسوامتر - ستھول گرا - تِتا - برسپت - شکر - بیاس - چیون کشیپ - درباسا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بھاردواج - نارد - پربت - سمبھو - بھون - شانند - کرتبرن اکچھ - اور پرسرام جی - بھیشم جی کا انت سمان بچار کر یہ سب مہرشی اُنکے درشن کرنے کو آئے - راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیوں سمیت ان رشیون کا آدرستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھایا - پھول اور چندن سے انکی پوجا کرکے انکو پرسن کیا - سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈوون سے پوچھ کر سب کے دیکھتے ہوے انتردھیان ہو گئے - اُنکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہان بڑائی کی کہ جو منش کُرکشیتر ہو کر ایک ہزار برس تپ کرے وہ مہاتم گنگا جی کہ ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو اُنکے سارے پاپ دور ہو جاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالے جاتے ہین وہ منش سُرگ مین نواس کرتے ہین اس لوک مین پاپ دور کرنے کے لیے اور کوئی پدارتھ ایسا سُلبھ (آسان) نہین ہی جیسا کہ گنگا جی کا اشنان ہی اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہی جو کوئی منش گنگا جی کے درشن کرتا ہی اُسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہین (یہ جل بشن بھگوان کا چرنودک ہی) جو کچھ اسکی مہان کہی جاوے وہ تھوڑی ہی -

اتی سری اِم کرت مہابھارتے انوساسن پربؔ گنگا مہاتم برنن نام - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بواہون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ گرہست لوگون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ کنیان اچھے برکو بواہین وید اور شاسترون مین لکھا ہی کہ کنیان گُنوان پرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین -

(١) براہم } کنیان کو زیور سے آراستہ کرکے جل لیکر دان دینا -
(٢) دَیو } جگ مین کنیان کو آراستہ کرکے رتوج کو دان دینا -
(٣) آرش } بر سے دو گائے لیکر اُسکے ساتھ کنیان کا بواہ کر دینا - (یہ تین بواہ برہمنونکو کرنے جوگ ہین) -

(٤) پرجاپتی وچھاتر - کنیان برکو بلاکر دان دہیز وغیرہ سے کنیان دان کرنا - (٥) گاندھرب - پُرش اور کنیان دونون کی خواہش سے بواہ ہونا - (٦) اسُر - دارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دے کر کنیان کو خرید کے بواہ کرنا - (٧) راچھس - آدمیون کو مار کر روتی ہوئی کنیان کو لیجانا - (٨) پشاچ - نشہ مین بیہوش یا سوتی ہوئی کنیان کو لے جانا -

اسر اور پشاچ - یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیان ہرن ہوتا ہی - پشاچ بواہ بہت ہی برا ہی - راچھس بواہ کشتریون کے واسطے ہی - براہم - چھاتر - گاندھرب - یہ تینون دھرم بواہ ہین - دیوتی کے بواہ

سو ایسے میں براہم اور چھاتر اور رکمنی جی کے بواہ میں راچھس اور گندھرب ۔ سو کھدیرا کے بواہ میں چھاتر اور راچھس
شامل تھے ۔ برہمن کو تین استریاں برہمنی اور چھتری یا بیشیا لکھی ہیں ۔ اور کشتری کو دو چھتری یا اور بیشیا اور بیش
اپنی ذات میں ایک استری سے بواہ کر لیوے ۔ برہمن کی استری برہمنی اور کشتری کی چھتری یا اور بیش کی بیشیا
بڑی استری ہوگی آنکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لیے شودر استری بھی چاروں برن کے لیے ہوتی
ہے لیکن رشیوں نے اسکو اوتپت کرم (فعل ناجائز) لکھا ہے سادھو لوگ شودر استری سے پیدائش اولاد کی اچھی
نہیں جانتے ہیں برہمن مرد اور شودر استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہیں ہوگی تیس برس کا مرد
اور دس برس کی کنیا یا (استری) جو عمر کے لحاظ سے مرد ایک تہائی (ساتھی یا دلہن) دھارن کئے ہوئے
ہو اور اکیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیاں ہونی چاہیے ۔ جس کنیاں کا بھائی یا باپ نہیں ہو اس سے
بواہ نہ کرے وہ تیر کے سمان ہوتی ہے ۔ جس پترش کے بیٹا نہ ہو وہ بیٹی کو بجائے بیٹے کے رکھتا ہے جو پتر اس
لڑکی کے ہوگا وہ نانا کا بیٹا ہوگا جب تین برس کوئی کنیاں رجسولا ہوتی رہے اور اسکا بواہ نہو تو چوتھے برس وہ کنیا
آپ اپنا بواہ کرے ۔ کنیاں ناتا کے بیٹا اور گوتر میں سے نہو اور جس کنیاں کو بھائیوں نے اچھی طرح منتروں کے ساتھ
دیا ہو وہی شدھ ہوتی ہیں اور جسکو باپ یا بھائیوں نے بواہ منتر کے ساتھ نہیں دیا ہو وہ کسی حالت میں شدھ نہیں
ہوتی بیاہی ہوئی استری کی نشانیاں بولیں برن ہوتی دیا کا دھن پانے کے ہوکر کیونکہ کبھی [illegible] ہے جس استری سے بیاہ
نہوا ہو اسکی اولاد کو باپ کی سمپتی ملتی ہیں اور وہ بغیر غلامت الصدق کہلاتا ہے تیرے پتروں کو چاہیے کہ اچھے بر کو کنیا
بواہیں جہاں خرید و فروخت کا معاملہ ہو جاوے وہ ممنوع ہے ۔ یدھشٹھر جی نے کہا کہ اے مہاراج چترویرج کے لیے میں راجہ گدی
اور کاشی نریش کو پراسجے کرکے انکی دو کنیاں سوئمبر میں سے لایا تھا ایک کے ساتھ بواہ چترویرج کا کر دیا دوسری کنیا
نے کہا کہ میرے باپ نے فلاں راجہ سے میری نسبت کر دی ہے میرا بواہ اسی سے ہونا چاہیے میں نے اس دوسری کنیا
کو اسکے باپ کے پاس بھیجا کہ جس راجہ سے نسبت کی ہوئی ہے اسی سے اسکا بواہ کر دو لیکن اگر نسبت پہلے ہو جاوے
تو اسی سے بواہ کرنا اچھا ہے خواہ کوئی دوسرا لاکھوں روپیہ دیوے ۔ بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی اور
عیش دنیوی ہی نہیں سمجھنا چاہیے بواہ اولاد اور سنسار کے کارن کیا جاتا ہے اسلیے شاستر کے انوسار کرنا چاہیے جس
شخص کے بیٹا نہو تو بیٹی اسکے دھن کی وارث ہوتی ہے جیسے اپنی آتما ہے ویسے ہی بیٹی کی آتما ہے بیٹا ۔ بیٹی اور [illegible]
کا دیا ہوا مال اور جہیز کا جو دھن نانا کو بیاہ کے وقت کا کنیاں کا حصہ ہوتا ہے جب بیٹا نہو تو نواسا اپنے نانا
کے دھن کا وارث ہوتا ہے دھرم شاستر میں بیٹا اور نواسے کا ایک ہی حق ہے دونوں پنڈ اور سرادھ کرنے کا حق رکھتے
ہیں جو لڑکا اورس (صلبی) نہیں ہے اس سے دختر کا حق زیادہ ہوتا ہے جو شخص کنیاں کو دے کر اسکے عوض میں روپیہ
لیتا ہے خواہ اپنی گذر اوقات کے لیے خواہ اور سبب سے اپنے کس کے لیے کنیاں کو بیچ دیوے وہ شخص نرک کا گامی
ہوتا ہے وہ روپیہ جو اصطلاح لیا جاوے موتر اور لید کے سمان ہے کنیاں دینے کے عوض میں دو گائے لیوے یا زیادہ
وہ بھی بیچنا کہلاتا ہے یہ رسم ٹھیک نہیں ہے جو شخص زبردستی استری بیاہ کر لیتے ہیں وہ بھی اس نام نرک میں جاتے
ہیں کسی آدمی کو بیچنا شاستر میں نہیں لکھا ہے پھر اولاد کو بیچنا اور اسکے معاوضہ میں روپیہ [illegible] لینا [illegible]
بیان کیا گیا ہے یدھشٹھر جی نے کہا کہ [illegible] استریوں کو ستکار سے رکھنا چاہیے جس گھر میں استریاں ادب [illegible]

رکھی جاتی ہین اُس گھر مین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہی استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہی وہ گھر لکشمی سے خالی ہوجاتا ہی ۔ منو جی نے کہا کہ استریان اپر کہا لیتے حسد کرنیوالی اور بے پردہ ہوجانے والی غصہ سے بھری ہوئی بدخواہ اور نادان بھی ہون تو بھی وہ پوجن کے لائق ہین ۔ ہے میرے بیٹو انکو پوجو کیونکہ جاترا کی پریت کے واسطے اور سنتان کے ادہین اور آسکے پالن پوشن کے لیے استری پیدا کی ہی تم اُن کو اچھی طرح رکھو گے تو تمھاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمی روپ سمجھو استری دھرم کہوا سطے منو جی نے کہا ہی کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا برت ۔ اُپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہی انکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہی استریون کو اسی سے سُرگ اور سنسار کے سب سکھ پراپت ہوتے ہین ۔ بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپا مین بیٹے پوتے انکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستھا مین سوتنتر (آزاد خود مختار) نہین ہوتی ہین جو پرش اپنا اِیشور چاہے وہ استریون کو آدر اور ستکار سے رکھے زیور اور پوشاک سے استریون کو خوب آراستہ رکھنا چاہیے اور سب طرفون سے انکی حفاظت کرکے محلون اور مکانون مین آنکھ رکھنا چاہیے انکی شوبھا محلون مین ہوتی ہی اور محل کی شوبھا استریون سے ہی ۔ بھیشم جی نے کہا کہ منو جی کا بچن سب نے پرمان مانا ہی جو کچھ انھون نے اپدیش کیا ہی انکی اولاد کو اُس پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند سعادتمند) وہی ہی جو اپنے پتا کا بچن مانے ۔

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے استری دھرم اور بواہ ریتی برنن ۔ دسوان ادھیاے ۔

گیارھوان ادھیاے

استریون کی سنکھیا اور اُن کا دھرم

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برن کی کرلینی چاہئین کی گئی ہین برہمن ۔ چھتری ۔ بیش ۔ یہ تینون برن تو دوج کہلاتے ہین جنکو جنیو دھارن کرنے کا ادھکار ہی جو اولاد ان تین برن کی استریون سے ہووے تو انمین سے چھترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہی ۔ پرنت رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چھتریا سے چھتری بیشیا سے بیش ہوگا اگر شودرا سے اولاد ہووے تو برہمن کو پرائشچت کرنا چاہیے وہ اولاد ادھم شودر ہوگی جو برہمن شودرا استری کو اپنے پلنگ پر بٹھاوے وہ ادھوگتی کو پاتا ہی یہ بین برہمن کو شودرا سے اسپرس کرنا ورجت (ممنوع) لکھا ہی جو اُتم بستو مثل گاے ۔ بیل ۔ گھوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اُتم دھن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاویگا باقی بچے ہوے دھن کے دَس حصے کرنے چاہئین ۔ چھتریا کا بیٹا بھی برہمن ہی وہ تین حصہ ۔ اور بیشیا سے جو پتر ہو دو حصہ ۔ شودرا سے جو بیٹا ہو وہ دسوین حصہ سے زیادہ نہین پا سکتا اگرچہ وہ پتر حصہ پانے کے لائق نہین ہی لیکن پالن پوشن کرنے کے لیے دسوان حصہ دیا جانا چاہیے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سوا سے برہمن کے جو اور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہی وہ اپنی ماں کے برن مین گنی جاتی ہی پانچوان برن کوئی نہین ہی جو کچھ پتا دوسرے برن کی استری کے پتر کو دیوے وہ آدمی کا ادھکاری ہی جس بستو کو پتا نہ دیوے اُسکا ادھکاری نہین ہی جب برہمن کے پاس بہت

سال کی خرچ خوراک سے زیادہ کا مال موجود ہووے اُس دھن سے اُسکو جگ کرنا اُچت ہی اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیے اُس دھن سے اوچت کام گرہست کے جو ہون اُن مین استری وہ دھن لگاوے جو دھن استری کو دیا جاتا ہی اُسمین سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو برا ہمنی کی کنیا لیوے - جیسا بیٹا ہی ویسے ہی وہ کنیا ہی - اپنے پت کو اشنان کرانا دانتون کرانی اُسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پترون کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کر کے اپنے پت کے سامنے رکھے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئین جب ایسے دھرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پھر اُسکو اور برن کی استری کبھی گرہن کرنی اُچت نہین ہی اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بیاہی ہووے تو بھی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئین چاہیے سب سے پیچھے برہمن نے اُس برہمنی سے بیاہ کیا ہووے اُسی کو ادھکار اُن کرمون کا ہی اور وہی سب سے اُوتم بھاریا اُس برہمن کی ہوتی ہی جو اپنے برن کی ہی اور وہی پوجا کے جوگ ہی اُسی کے ہاتھ کا پکایا ہوا اَن اور کھانے پینے کی چیزین - پھول - مال - کپڑے - زیور سب اُسی برہمنی کے ہاتھ کی اُچت ہین وہی بڑی استری سمجھی جاویگی منوجی نے یہی دھرم برنن کیا ہی - کشتری کے دو بھاریان تجویز کین جو تیسری بھاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہی - چھتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برنن کیے ہین - چار حصہ چھتریا کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے - رتھ وغیرہ سواری بھی اُسی کا حق ہی - بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودرا کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے - بیش کے ایک ہی بھاریا شاسترمین لکھی ہی - شودرا سے بیاہ کرے تو شاستر کی بروده ہی بیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہی اسیطرح شودر کے ایک بھاریا ہووے جو اُسی برن کی ہو اُسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہووین برابر حصہ پاوینگے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پا سکتا ہی یا اُتم بھاگ بڑا بیٹا اور مدھم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سب سے چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہی سب رشیون نے یہی دھرم برنن کیا ہی -

اتی سری یام کرت مہابھارت انوساسن پرب گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

برن سنکر اور اُنکی پہچان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو اولاد اصلی نہو اور کہلاتے برن سنکر پیدا ہو تو اُسکی پہچان کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا کی حفاظت نہ کرنے سے اور بے مرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہی استریان چھوٹی عمر مین پراے پرشون اور دوسرے برن کے آدمیون سے ہمبستر ہوجاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہی اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہی سنسار مین استری نادان اور عقلمند آدمی کبھی جو کام کرو وہ سکے ہین ہو برے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور چتر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین جدھشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچھے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت رکھنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین کہ یہ برن سنکر ہین

بھیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر اشراف صورت لوگ چھپے نہیں رہتے ظاہر ہو جاتے ہین جو تم لوگ کرتے ہین وہ برائی نیک لوگون سے نہین ہو سکتا کمینہ پن پرگھٹ ہو جاتا ہی چاہیے کیسے ہی زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہی گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گورو ماننا بیرحمی سے صفات نیک پر نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونون کو عمل مین لاتا ہی کسی طرح اور کسی حالت مین نہی جاسکے پیدایش کو پوشیدہ نہین کر سکتا جسطرح شیر اپنے نشانات جسمانی سے صورت مین ماں باپ کی مثال ہوتا ہی اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہین چھوڑ سکتا جس خاندان مین حال تخم و پیدایش پوشیدہ ہی اُسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تھوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہی اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بد اُس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہین نیک اور بد چلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر بیرودھی باتون اور کھوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جا سکتا ہی جیسی بدھی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہی وہی آجاتی ہی ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو پوجنے کے جوگ نہین ہوتا ہی ایسی برن سنکر استری یا پُرش سے (آتما) یعنے بیٹا پیدا نہین کرنا چاہیے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین — ارتھات جس استری سے بیاہ نہوا ہو دوسرے کی استری نیچ جات کی استری مین اپنا ویرج (نطفہ) نہین ڈالتے — سنسار مین بدنامی اور بے عزتی اور پرلوک مین نرک پراپت ہوتا ہی اور پترون کو ادھوگتی پراپت ہوتی ہی —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برن سنکر اولاد کا جاننا بارھوان ادھیاے —

تیرھوان ادھیاے

گاے کی مہمان اور دان کا برنن چیون رشی کا پریاگ مین جل کے اندر تپ کرنا اور مچھلیون کے ساتھ جال مین پکڑا جانا

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ سب پشوؤن مین گاے بہت اُتم ہی اُسکے پالنے اور گھر مین رکھنے سے لکشمین کا باسا ہوتا ہی اُسکا دودھ امرت ہی جو پُرش گاے دودھ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن یا پشیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سرگ پاتی ہین گرہستی پُرشون کو چاہیے کہ سینگ کپلا گئو کے سنہری اور اچھے بسترون کی جھول اُسپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کے دوہن پاتر سمیت برہم گیانی برہمن بیدپاٹھی کو دان کرکے دیوے اِس سنسار مین اُسکا جش ہو اور پرلوک مین اُسکو موکش پراپت ہووے — گاے سب پشوؤن مین اُتم پشو ہی اُسکے دودھ اور گھی سے منش شریر کی پالنا ہوتی ہی اور کھیتی باڑی کے سب کام گاے سے ہوتے ہین زمیندارون مین مویشی یعنی گاے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہی جسکے یہان گاے بیل ہونگے وہی دھناڈھ سمجھا جاویگا — مہادیو جی نے گایون مین ملکر تپ کیا تھا — ایک دفعہ چیون رشی نے تپ کرنے پر سوچا نہ بارہ برس تک جل مین رہ کر تپ کرونگا جس جگہ گنگا اور جمنا کا سنگم ہوا پریاگ مین جو تیرتھ راج ہے بہ سمادھ ہوا وہان جل مین کھڑے ہو کر تپ کرنے لگے رات دن جل مین رہنے سے تمام بدن سبز ہو گیا اور لہرون سے پیٹھ پر نشان ویسے ہی ماہی کے مانند منقش ہو گئے دریائی جانور اُنکے اردگرد رہنے لگے مچھلیان بے خوف اُنکے پاس رہنے لگین ایکدن ماہی گیرون نے جال پھیلا کر ڈالا بہت سی مچھلیان اُس جال مین آگئین اور چیون رشی بھی جال مین پھنس گئے ماہی گیرون نے جب جال کنارے پر بمشکل کھینچ کر ڈالا تو ماہی گیرون نے چیون رشی کو دیکھا کہ وہ مچھلیون کو کنارے پر تڑپتا ہوا دیکھ کر آپ بھی

بیتاب وبیقرار ہونے لگے یہ حال اُنکا ماہی گیر دیکھ کر ڈر گئے اور راجہ نہکھ کو اطلاع دی وہ خود منتری سمیت آئے اور ڈنڈوت کرکے رشی سے کہا کہ مجھے کچھ ٹہل فرمائیے اور آپ ایسے رنجیدہ کیون ہو رہے ہین رشی نے کہا کہ یہ مچھلیان رات دن میرے پاس رہتی تھین اُنکی حالت دیکھ کر مجھے بہت رنج ہوتا ہی پھر کہا کہ مچھلی پکڑنے والون نے بہت محنت اُٹھا کر مجھے ان مچھلیون سمیت جل سے نکالا ہی میری قیمت جو مناسب سمجھو ان ماہی گیرون کو دیدو راجہ نے کہا کہ ہزار روپیہ دیدو رشی نے کہا کہ ہزار روپیہ میری قیمت نہین ہی راجہ نے کہا کہ ایک کروڑ روپیہ دیدو رشی نے پھر وہی بات راجہ سے کہی راجہ نے قیمت بڑھاتے بڑھاتے آدھا راج تک قیمت لگادی اُسوقت وہان بھیڑ ہوگئی گوجات نام برہمن وہان آئے اُنھون نے رشی کے تپ کی بڑائی کرکے کہا کہ انکی قیمت ایک گاے ہونی چاہیے جیون رشی خوش ہوگئے کہا کہ ہان بہت درست ہی گاے میرے بدلے ماہی گیرون کو دیدو کہ گاے کی برابر کوئی پشو پوتر اور سرگ مین پہونچانے والا نہین ہی اِسکا دودھ امرت ہی اور گھی کے بغیر جگ نہین ہو سکتا ہی راجہ نے رشی کو خوش دیکھکر گاے منگا کر ماہی گیرون کو دیدی اور ماہی گیرون نے جیون رشی کو وہ گاے بہت منت سماجت کرکے دیدی رشی بہت پرسن ہوے اور آشیرواد دی کہ سرگ پراپت ہو اُسی وقت سرگ سے بوان آئے اور مچھلی پکڑنے والے مع مچھلیون کے سرگ کو چلے گئے راجہ کو بہت اَچرج ہوا گوجات برہمن نے جیون رشی کے تپ کا پربھاو سب کو جو وہان موجود تھے اور گاے کی مہان سنائی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو پیشری برہمن ہین اُنکو بھی گاے کا رکھنا اوشیہ یعنی ضرور ہی گاے اِس لوک اور پرلوک مین کام آتی ہی اِسکی بڑائی جسقدر کہی جاوے کم ہی اِسکا دودھ سنسار مین امرت روپ ہی اور جگ گاے کے دودھ اور گھی سے کیا جاتا ہی اِسکے درشنون سے پرانیون کو سرگ لوک پراپت ہوتا ہی جو برہمن بیار پاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی دان دیوے اور جو بڑھے کے انوسار ان دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہی ۔ ہے دھرم راج ان دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی جدپ سورن کا دان بھی اُتم ہی پرنت آتما ان دان سے ترپت ہوتی ہی اِس لیے ان دان کا مہاتم بشیش ہی ۔ جوتا اور بستر چندن آدک سگندھ کی بستو اور میوہ طرح طرح کی مٹھائی اور اُتم رس دان کرنے والا منش اپنی منو کامنا اِس سنسار مین پاتا ہی اور پرلوک مین سرگ کے سکھ بھوگتا ہی اور جو پرش پلنگ چاندی اکھوا چندن کے پایہ والا توشک لحاف تکیہ چادر چھتری سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہی وہ سرگ مین اپسرائون سے سیون کیا جاتا ہی اور دیوتاؤن کی پدوی پاتا ہی جو پرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے استھان سرا ے اور پل بناتا ہی اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی جل دان بھی مہادان ہی جس حوض اور تالاب مین نرمل جل بھرا ہوا ہو وے اُسمین منش اور جانور پرسن چت ہو کر پانی پیتے ہین مگر اور گاؤن کی گاے بیل جنگل کے پشو پکشی وہان بسرام پاتے ہین حوض اور تالاب مین اچھے زینے بنوادے گھوگھاٹ بنوادے پرلوک مین اُس پرانی کو بڑا سکھ ملتا ہی مکان بنانے سے بہت پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلا آدک کے درخت لگا کر باغ بناوے اِس لوک مین جش اور نیک نامی اور پرلوک مین نانا پرکار کے سکھ پاوے سنسار مین اِس کا جش سدا بنا رہے یہ رشیون کا بچن ہی جو پھول اور پھل اُس باغ مین ہو وین وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دیدیوے چاہئین گرہستیون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ شردھا شکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے برہمن اور محتاجون کو دان دیوے اور اُنکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کُنبہ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد

دیوے اور اپنے دھن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہی اچھے پرشون کا ست سنگ
رکھے کہ وہ دھرم اور دان کا اُپدیش کرتے ہین سادھو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو برجا سے ادھرم
کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہی اور طرح طرح کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے
جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اوچت نہین ہی گرہستی پرشون کو چاہیے کہ جو گرہستی کنبے دار
برہمن ہین جنکی جیوکا تھوڑی اور کنبہ بہت ہی اُنکو اَن دان اور بستر آدک دان دیوے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہمان برنن تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنسی راجہ بھیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور درجودھن کی سہاے کے
لیے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی راجاؤن سے رہت ہوگئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اُن کے ساتھ
ماری گئی اُن کی رانیان جنکے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندھی مارے گئے وہ مجھے کیا کہینگے ایسا ادھرم کرکے سر
نیچے اور پاؤن اوپر نرک مین مجھ کو لٹکایا جاویگا بھیشم جی بولے ہے پتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین
جانتے کہ درجودھن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُسنے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنون
اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور پھر جدھ کرنا پڑا تو تم کو کیا دوش ہی دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا اُسکھ
ہی اُنکو مرگ پراپت ہوتا ہی جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدھے بیکنٹھ کو گئے یہ تو ایشور کی اچھا تھی جو ہوگئی تم دھرماتما
ہو پہلے راجسو جگ کیے اب راج پاکر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور بید دھنی تمہارے
ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باوڑی محل دھرمسالے اور باغ بنواؤ جن مین بارہ
مہینے پانی بھرا رہے کہ جل دان بھی شاسترون مین مہا دان برنن کیا گیا ہی جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے پران
رہتا ہی تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکلجاتے ہین جب پیاس لگتی ہی تو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے سے آتما کو کیسا سکھ پہنچتا
ہوتا ہی اسلیے مسافرون اور سادھو برہمن سنیاسیون کے لیے دھرمشالا اور سراے اور باغ بنواؤ جہان سب کو پانی ملے
اور ہر طرح کے پشو پکشی بسرام کرین دھرمشالا مین پنڈت برہمن برہم چاریون اور لڑکون کو جو بدیا سیکھنا چاہین بدیا پڑھاؤ
بید شاستر پڑھادین کہ بدیا دان بھی بڑا دان ہی اِس سے بڑی پدوی ملتی ہی اِس سے روزی ملتی ہی بدیا مین منش پشو کی
سمان ہی اِس سے زیادہ اُتم دھرم راجاؤن کا نہین ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال کرے اور
دوسرا سوال نہ کرے تو کس کو دان دینا اُچت ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہی اُسکو دینا اوچت ہی جو برہمن بید
پاٹھی ہین وہ سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہی جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوشی برہمن ہین
اُن کو دان دینا بڑا دھرم ہی اور وہی پوجنے کے لائق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہی اُسکی عزت نہین ہوتی مان گھٹتا
دور ہو جاتا ہی سوال کرنے والے برہمن کا خوف چور کا سا ہوتا ہی سوال کرنے والا مرتا ہی دان کرتا کبھی نہین مرتا ارتھات امر

دان کرتا ہی وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لیے زندہ کرتا ہی جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنون کو نیوتہ دینا چاہیے جو برہمن
شہر پر کے بھشم لگانے والے ڈاڑھی مونچھ رکھنے والے ہین اُن کو نیوتہ دے کر اچھے پدارتھ بھوجن کراؤ۔ برہمن مشل
اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ دان
دینا اُتم ہی یا جگ کرنا بھیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہی اور دان کرنے سے کشتری پوتر ہوتا ہی اور دان کرنے سے سُرگ
پراپت ہوتا ہی جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین انکو گپت اور پرکش دان دینا چاہیے دان سے ہی کلیان ہوتا ہی
جگ بھی اسی لیے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادھو رشی منی جمع ہوتے ہین انکو گھوڑے ہاتھی گاے بستر دوشالا
پلنگ بچھونے تکیہ سے آراستہ کرکے دینا ان دان اور شورن دان کرنا ہوتا ہی جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا
نہین جو راجا اپنی پرجا کو دکھی کرکے دھن لیوے اُس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن
راج کو کھو دیتا ہی جس راجہ کے راج مین برہمن دُکھ پاوے کُٹنبی یعنے عیال دار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچون کو
بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرک مین ڈالا جاتا ہی راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہیے جس کے راج مین چور
استریون اور دھن کو چراتے ہون وہ راجہ مُردے کے سمان ہی جو راجہ غریب اور محتاجون کی خبر نہ لے اور دھن والون
اور اُتم پرشون کی چورون ڈاکوؤن سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کرکے مار ڈالنا چاہیے جیسے سخت بیمار اور باؤلا
کتا مارنے جوگ ہی ویسے ہی وہ بھی مارنے جوگ ہی۔ ان دان سب سے اچھا ہی پرنت پرتھی کا دان بشیش شُبھدائی
رشیون نے برنن کیا ہی جو راجا پرتھوی دان کرکے برہمنون کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہی جس برہمن کی تھوڑی
جیو کا ہو اور پرتھی پر ان آدک بونے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اُس برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہیے وہ اُسکے کچھ کام
نہین آویگی ایسے برہمن کو ان دان دیا جاوے جو اُسکے کُٹنبھ کا پالن ہووے جو راجہ کسی راج بھرشٹ راجہ کو پھر راج
سنگھاسن پر بٹھاوے اُسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہی ایک سمین نارد جی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب
دانون مین کونسا دان اُتم ہی نارد جی نے کہا کہ ان دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی کیونکہ پران ان ہی استھت
رہتے ہین عیال دار اور سادھو سنیاسی تپیشری ان سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرکش بات ہی سارے کام ان سے
چلتے ہین جو ان کھانے کو نہ ہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے سادھو برہمن سنیاسی وغیرہ ان پاتے ہین
اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہی ان دان دینے والا اس لوک اور پرلوک مین سمپت اور بھوگ
پاتا ہی ان سے پانچون تتو جسم مین قائم رہتے ہین ان سے ہی اولاد ہوتی ہی ان سے بشیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہی
ایسا ہی جل دان پھل وایک ہی جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلایا جاوے تو وہ کیسا پرسن ہوتا ہی
جل سے سب ان اور جیو پیدا ہوتے ہین جل سے ہی پران استھت رہتے ہین پیاؤ لگانا سب کو پانی پلانا جانورون
کے لیے گھاٹ بنوانا اسکا پھل سب رشیون نے بہت برنن کیا ہی اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاؤن
کی ارادھنا اور دان پن سب کچھ جل سے ہوتا ہی اسلیے جل دان بہت ضرور کرنا چاہیے ہی تم بھی اپنے راج مین برہمنو
سادھوون کو ان دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گاے برہمنون کو دینے سے اُنکے کُٹنبھ کا پالن
ہوتا ہی اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گاے کے سینگ سونے مین منڈھوا کر اور اچھی جھول
اُسکی کمر پر ڈال کر دوہنی یعنی دودھ دوہنے کے برتن سمیت پیار بھگتی برہمن کو دینی چاہیے ایسے ہی جل کا دان ہی کہ اُس

سلہ راجہ کو ہر حالت مین راج کی سب سے حفاظت کرنا چاہیے

کھیتی کے سب کام ہونے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برنن کیا ہے پرتھی دان سے جیو کا سب کی ہوتی ہے کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سورج نارائن گریشم رت ارتھات گرمی کے موسم مین سب رسون کو گرہن کر کے پھر برکھا رت مین جل برساتے ہین سب جیوون کی جیوکا ان سے ہوتی ہے برہمنون کا مال بھول کر بھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ وہ راجا بڑا دھرماتما تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کیے اور لاکھون گئودان وسنجادان دان کیے اور جل دان کے لیے کنوے باؤلی باغ لگائے ایک دن راجا اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کر کے گئودان کرنے بیٹھا۔ ایک گاے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اُسکے یہان سے کھلکر راجا کی گئوون مین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گاے سنکلپ کر کے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گاے لیکر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جھگڑتے ہوے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اِس گاے کے عوض ایک لاکھ گاے مجھ سے لے لو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جس کو اب سنکلپ کر کے گاے دی تھی دونون کا جھگڑا طے نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دھرمراج نے بڑا آدر ستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہے پرنتو ایک گاے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے لیے برت ہوکر تم سے ہوگیا تم پہلے پُن کا بھوگ بھوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھ کو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے سُکرمون کے بھوگ بھوگون گا دھرمراج نے کہا کہ تم گاے کے انرتھ سنکلپ سے گرگٹ جون مین کچھ دن رہوگے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری مین ایک کنوے کے اندر چلپاسہ کے روپ مین راجہ نرگ پڑے رہے ایک سمین کال پڑنے سے اُس کنوے کو صاف کرنے کے لیے کھولا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جاکر کہا کہ کنوے مین اتنا بڑا چلپاسہ پڑا ہوا ہے کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مکت پائی تب دوارکا باسیون نے اُسطرح سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ نے دھرماتما ہوکر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کر کے بوان پر سوار ہو سُرگ کو چلا گیا۔

اِتی سری امرکرت مہابھارتے انوساسن پرب اَن دان مہاتم - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

اودالک رشی اور چترکیت سمبادسین مین دھرمراج کا دیکھنا

اودالک رشی نے ہون سے نشچنت ہوکر چترکیت اپنے پتر سے کہا کہ ندی کے کنارے پر پاتر پڑے ہوے ہین اُن مین میرے لیے جل بھر لاؤ چترکیت نے واپس آن کر کہا کہ ندی کے پرواہ مین سب پاتر بہ گئے جل کس چیز مین لاؤن اودالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو مورکھ سمجھ کر یہ کہ بیٹھے کہ تو جم راج کا منہ دیکھے گا پیچھے جب چترکیت نے جل پلا کر پرارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ مین نے پیاس کی حالت مین اپنے پتر کو کیا سراپ دیدیا اور اُسکے اودھار کے لیے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال مین سراپ نورت ہوجاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دھرمراج کے سنکھ جم دوت اُسکو لے گئے چترکیت نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہورہی ہے جس مین بہت سے منش سوکشم شریر دھارن

کیے ہوے ہاتھ جوڑے دھرمراج کی استت کر رہے ہین اور شورون کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن منی ہیرے لعل جواہرون سے جگمگا رہا ہی جم راج جنکے مکھار بند پر سورج کا سا پرکاش ہو رہا ہی بیٹھے ہوے ہین چھتر چمر ہلتا ہو رہا ہی جم پوری کی زمین سورن مئی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوے دیکھے جس مین سب پرکار کے بھوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہی کام دھین گاے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چترگپت نے پوچھا کہ یہ بھون کن منشون کے لیے ہین پارکھدون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گاے بیل گھوڑے ہاتھی ان بستر آدک دان دیتے ہین جنھون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہی انکے لیے یہ ادکھلت پدارتھ اکٹھے کیے ہوے رکھے ہین کہ یہان آوین اور پاوین پھر آگے جا کے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چترگپت نے جمراج پوری مین ان پرانیون کو بھی دیکھا جو لیٹ لوار جواری چور دھن بستر استری ہرنے والے کٹھن دشا مین طرح طرح کی پیڑا پا رہے تھے چترگپت نے دھرمراج کو ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ مجھے کیا آگیا ہی انھون نے کہا کہ تم پھر اپنے استھان کو جاؤ تمھارا شریر نہین چھوٹا ہی اودالک رشی کے کہنے سے تمنے ہمارا منھ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چترگپت پھر اپنے بستر پر سچیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گاے دان کرتے ہین انکے لیے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت سرگ مین موجود ہین اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین انکے لیے انیک پرکار کے بھوجن وہان موجود ہین آپ کی انوگرہ سے مجھ کو جمراج جی کے درشن ہوے - بھیشم جی نے کہا کہ اب دان کرنے کی ریت برنن کرتا ہون - گاے پن کرے تو پہلے برت رکھے اور سواے دودھ کے اور کچھ پان نہ کرے پھر گاے کو جو لات نہ مارتی ہو بچھیا یا بچھڑے سمیت بید پاٹھی برہمن کو دان دیوے گئو دان کا امرت پھل (یعنی بیحد ثواب) کہا ہی اور پرتھوی دینے سے اوستھا بڑھتی ہی اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہی دودھ اور گھی دان دینے سے بیرج اور عقل بھی بڑھتی ہی - دودھ اور چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بےخوف رہتا ہی برتن مٹی کے پن کرنے سے کبھی پیاسا نہین رہتا - لکڑی آدک ایندھن پن کرنے سے اگن دیوتا پرسن ہوتے ہین چھتری پن کرنے سے دھوپ اور مینھ کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی آنکھون کو پیڑا نہ پہونچے تیروان صاحب اولاد ہووے اور تل دان کا پھل بھی رشیون نے بشیش برنن کیا ہی ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تھا اسوقت تل سے ہوم کیا گیا انکا جگ سپھل ہوا اور گاے کا دودھ - گھی ور دہی جگ کے کام مین آتا ہی اور سینگ اور بال گوبر بھی کام آتا ہی راجہ انت دیو نے گئو میدھ جگ مین گاے کا بل دیا تھا اسکی چمڑی سے چنبل ندی بہ نکلی اس دن سے گئو میدھ جگ کرنا برجت ہو گیا ہی گاے دان کرنے سے کوئی بپت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپت مین گئو دان کرے اسکی بپت نوارن ہو جاتی ہی رشیون نے کہا ہی کہ بیترنی ندی سے (جو نرک مین بڑے زور سے بہتی ہی) پار اتارنے والی گاے ہی یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گاے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اس کو اچھی طرح رکھے جو کہ اپنے دان کی ہوئی گاے کو مار ڈالے یا بدمعاش کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک مین جاوے اور گئو دان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گاے کا بچہ مر گیا ہو یا دبلا یا بہت کم طاقت ہو وہ ایسی گاے بھی پن نہ کیجاوے کپلا گاے پن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہی - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بے حد فقط

گئو دان کا مہاتم تو بہت ہی جتنا کہون تھوڑا ہی —
اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئو دان مہاتم برنن ـ پندرھوان ادھیاے —

سولھوان ادھیاے

بھوجن دان مہان

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے شدھ بنائے ہوے بھوجن برہمنون سادھ سنتون ابھیاگت اور اتتھون کو کھلا دے تو کھانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہی سرگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہی پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہوجاتا ہی گرہستی پرش اپنے اور کٹنب کے لیے بھوجن بنوا دے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھ کے جل آچمن کے لیے پرتھی پر ڈال کر شری بھگوان کے ارپن کرے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہی پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اسمین سے کسی بھوکے سادھ ابھیاگت کو ضرور ہی کھلا دے جو گرہستی پرش ایسا کرتے ہین انکے سب دکھ دارد دور ہوجاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہی جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کھلائے جاوین اور ٹھنڈا میٹھا پانی پلایا جاوے تو وہ کیسا خوش ہوتا ہی اسلیے بھوجن اور جل دان بہت ہی ضرور کرنا چاہیے کہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون ہی سے ہی جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بردھی چاہے اسکو چاہیے کہ بھوکے اور محتاجون کو کھلا دے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دربھکش ہوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو پکا کر کھانا چاہا راجہ ترکھا ورت کو خبر ہوئی اسنے اپنے دوت کو رشی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا کہ مین آپ کو گائے دودھ پینے کے لیے بھیج دونگا آپ ایسا کرم نہ کرین رشی اس بچے کو پکتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھکر دے آو راجہ کی اگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پھل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھکر کہا کہ ان پھلون مین سونا معلوم ہوتا ہی راجہ سے کہدو کہ ہم تپشری لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اسلیے ہم یہ پھل تم کو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہی آدمیون کی مت بھرشٹ ہوجاتی ہی کال کے دنون مین راجاون کو بہت خبرداری رعیت کی رکھنی چاہیے دیوتا جگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑھنے اور پتر سرادھ کہنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اسلیے برہم بھوج بہت اتم دان ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دھونی سے پرسن ہوتے ہین اسکا حال مجھے سنا دین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل کا اتہاس تم کو سناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اسلیے خوش ہوتے ہین کہ انمین سگندھ ہوتی ہی اور انکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہی وہ پھول جنمین سگندھ اور رنگ نہین ہی وہ آدمیون کے لیے پیدا ہوے ہین جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کے چڑھانے سے شترون کا ناش ہوتا ہی پھول ایسی چیز ہی کہ اسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چت پرسن ہوجاتا ہی وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول مرگھٹ

یا سمادھون مین پیدا ہین وہ دیوتاؤن کو نہین چڑھانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑھاتے ہین دیوتا خوش ہوکر اُن کی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دھونی (دھوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین۔ چندن اگر اور گوگل کی دھوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہے گوگل مین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہے اور سال کے درخت کا گوند دیت۔ راچھس اور سرپون کو خوش آتا ہے۔ گھی اور شکر اسمین ملاکر دیوتاؤن کو چڑھاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہے کہ دیپک مین جوت اگن کی ہوتی ہے اور لو اُسکی اکاش کو جاتی ہے اور روشنی پیدا کرتی ہے اسلیے دیپک کا جلانا اور دان کرنا یہ ہے کہ دل مین چمکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہے دیپک مین ظہرت (گھی) ڈالنا چاہیے وہ نہ ملے تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پریہ ہے کہ گھی اور اگر وکا نور دچندن کی سگندھی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک ہری مندر رکھا کرو دوار اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل وچوراہے مین جلانا کہا ہے جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بانٹتے ہین پرلوک اور اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہے اب نئی ویدیعنی بیٹھے کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکھنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہیے اُس پرشاد کی بھاونا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شُدھ اور پوتر تا سے بناکر نارائن کے آگے رکھے اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے برہمن سادھو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو کسی بالک کو کھلا دے اور جس جس دیوتا کے نمت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُنکے سروپ کا دھیان کرکے نمسکار کرے بینتی رچاوے اور آچمن دیوے بھیشم جی نے کہا کہ دن رات مین ایک وقت جو منش بھوجن کرتے ہین وہ سدا برتی سمجھے جاتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب۔ دھوپ دیپ نئی وید مہاتم برنن۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

نت نیم اور دھرم کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش کی اوستھا سو برس کی ہے کیا کارن ہے کہ کوئی بال پن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہوجاتی ہے اور نہیت بہیت کس طرح سے بڑھتی ہے بھیشم جی نے کہا کہ جو منش شبھ کرم کرتے ہین اور شُدھ رہتے ہین اُنکی اوستھا پوری ہوتی ہے اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہے اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہیے پہن اور بھوتی اور نیک نامی کا باعث بھی یہی ہے جو منش پوتر رہے گا وہی دان پن کریگا اپوتر رہنے سے ایسے نیک خیال بھی نہین آتے ہین منیشرون نے کہا ہے کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین ناپاک چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین اُنکی عمر بھی کم ہوتی ہے اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو پرش گرودھرم کو تیاگ دیتے ہین اور سست ہوتے ہین اُنکی اوستھا سو برس کی ہوتی ہے جو پرش ناخن ہاتھون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا سستی سے دن رات پڑے رہتے ہین کوئی کام دنیا یا عقبی کا نہین کرتے ہین یا کوئی چیز کھاکر ہاتھ اور منھ پانی سے نہین دھوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین اُنکی اوستھا بھی کم ہوجاتی ہے رشیون نے گرہستی پرشون کے نت نیم اسطرح برنن کیے ہین کہ سویرے

۸

ملہ مندر جلانا سو کہتے ہین گھوڑی کا اصل علیحدہ نظر آمیزی اور بوا جو بھوجن نی سامگری سے تھوڑا تھوڑا رکھ کر اسکو دھونی سے دیوتا پرسن ہوتے ہین ۱۲

کے اودے ہونے سے پہلے اُٹھے اور ضروریات سے فارغ ہوکر (جا ضرور جاکر ہاتھ پانون دھوکر) داتون کرکے اشنان کرے اور تھوڑی دیر ایکانت مین بیٹھ کر سری بھگوان کی سانوری مورت کا دھیان کرے اسکے بعد سنساری بیوہار اور اپنے مقدور کے موافق دان پن کرنا ضرور چاہیے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکھے بال کنگھی سے صاف کرے جسم کو پاک اور صاف رکھے اور اپنے مل موتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکھے دوپہر اور پھر غروب آفتاب کے وقت پاخانہ نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بیر بروہ ہو جاوے اُسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ چلتے ہوے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے آتا ہو یا گربھ وتی استری یا گاے بھینس سامنے آتی ہون تو آپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہو جاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونیت برکش رشیون نے برنن کیے ہین یا کوئی مندر ٹھاکر دوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چھوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر مین نہ جاوے مگر جسوقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہیے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش کے پہنے ہوے آپ نہ پہنے چودش کی شب اور اماوش اور مہینے کی ۲۷ تاریخ یعنی شکل پکش کی دوادشی اور اشٹمی کی رات کو استری سنگ برجت لکھا ہی اور نہ ان تاریخون مین مانس بھکشن کرنا لکھا ہی انسان کو لازم ہی کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے ذائقہ کے لیے گردن نہ مارے نہ اتنا مارے کہ اُسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دُکھاوے تیر و شمشیر کا گھاو بھر جاتا ہی مگر گالی کا زخم نہین بھرتا ہی اور کمینہ آدمی سے جو اپنے پن کے بربھاو سے دھن وان ہو جاوے خیرات نہ لیوے اور نہ کسی لولے لنگڑے یا لنجے گنجے کو یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو دیکھ کر جیسے کسی پست قد یا بلند قامت آدمی کو دیکھ کر ہنسنا چاہیے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ انکو برا کہنا چاہیے تیر ہمارے مہاتما رشیون نے دھرم شاسترون مین نندا کرنا یعنی کسی کی برائی کرنا یا غیبت اور چغلی کرنا منع کیا ہی سجن اور ست پرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہی پاپی دشٹ پرش (رذیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن اور رشی سے بباد (بحث تکرار) کرنا چاہیے اور جب راستہ چلکر آوے اور یا پاخانہ جاکر یا پیشاب کرکے آوے تو پانون اور ہاتھ ضرور دھونے چاہیین کوئی مسافر گھر آوے تو اُسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیے سورج اودے ہونے پر سونا نہ چاہیے اسکے لیے رشیون نے بہت تاکید کی ہی کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا ماتا پتا اور بزرگون کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیے داتون اُن درختون کی کرنی چاہیے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کی ہی جن برکشون کی داتون کرنی برجت ہی اُنکی داتون نہ کرے اور داتون کرتے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیے (مولف) مہابھارت مین اُن درختون کا نام نہین لکھا ہی جنکی داتون کرنی چاہیے ازروے بیدک آکھ کی داتون مقوی بدن دافع کرم دندان - بڑ - پیپل - پیری - کینر - بیل تیر - گولر - انب - سکدنب - انار - نگر - اور نیب کی داتون کرنی چاہیے درخت - کھجور - ناریل - بہیدور - کنبکی - ہنتال - تال - جر ستھی ان درختون کی داتون کرنی منع ہی استفراغ کے بعد اور منھ آجانے یا ورم اور ثقل سیری مین یا درد سر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و کسل راہ کی حالت مین داتون کرنا ممنوع ہی) جب رات کو سووے تو سر پورب یا دکھن کو رکھے دکھن کی طرف پانون کرکے سونا برجت ہی پلنگ یا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جسکی رسی ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پاٹی شکستہ ہون نہ سووے اور نہ بچھونے کو اُڑھ کر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیے ہلکا اور چھوٹا بستر لاپیٹا کر نہاوے تاکہ تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہی اور نہا کر کسی کپڑے

کو چھانٹ کر دھونا نہ چاہیے تاکہ اُسکی چھینٹ اپنے بدن پر نہ گرے جس زمین مین اناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک ہو
یا پانی مین لشٹا موتر نہ کرے کھانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا اُچت ہی کھڑے ہو کر یا راہ چلتے ہوے یا جوتا
پہنے کھانا ہرگز نہ کھانا چاہیے اور پورب کی طرف منھ کر کے بھوجن کرنا چاہیے کھانے سے پہلے ہاتھ پانون ضرور دھونے
چاہییں اور جب تک اُنکو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے کھانا نہ کھاوے ہاتھ پانون پانی سے تر ہونے کی حالت مین
کھانا منع ہی سوتے وقت پانون دھو کر اور پونچھ کر سونا چاہیے بھیگے ہوے پانون سونا منع ہی جس جگہ گاے باندھی جاے
اور راکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہیے نہ وہان کلا کرنا چاہیے ٹوٹے پھوٹے برتن مین کھانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے
آفتاب یا برہمن یا گاے کے سامنے یا سر راہ بیٹھ کر پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا منع ہی فقیر اور پارسا لوگ اور گورو اور برہمن کو
بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہی نمک کو ہاتھ مین لے کر کھانا نہ چاہیے اور رات کے وقت تُرش دہی نہین کھانا
چاہیے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کھانا چاہیے نہ کسی کی جوٹھن کھاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کھلاوے کھانا کھانے کے
وقت جو کوئی آجاوے اُسکو شریک طعام کر لیوے بغیر اُسکے آپ کھانا نہ کھاوے اور یا درکھو کہ پانی اور شیر برنج (کھیر)
اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اسی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہیے جسقدر کھا سکے ان چیزون کی
جوٹھن ہرگز نہین چھوڑنی چاہیے اور کھانا کھا کر دہی نہ کھانا چاہیے ہاتھ دھو کر پیٹ کو ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا ہی
اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پا کے راست پر ڈالنا چاہیے جب چھینک آوے یا کھانسی اُٹھے تین دفعہ آچمن
کرنا چاہیے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو ترقی ہوتی ہی۔ طوطا۔ مینا۔ کبوتر۔ گرہستی لوگون کو پالنے چاہییں کہ ان جانورون
کے پالنے سے گھر مین برکت ہوتی ہی۔ فاختہ۔ قمری اور کرگس نہین پالنا چاہیے کھانا اتنا کھانا چاہیے کہ کچھ بھوک باقی
رہے پیٹ بھر کر کھانا نہین چاہیے کھانے کے بعد تیل بدن پر نہین ملنا چاہیے بواہ اُن لڑکیون سے کرنا چاہیے جو اچھے
خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ
دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو سکھانا اور اپنی لڑکیون کے لیے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیے جو ہمیشہ
اُنکو سکھ پاوین۔ مان اور باپ کے گوت سے لڑکی نہین لینی چاہیے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی ذات سے اونچی ذات
کی لڑکی لینی چاہیے جسکو بیماری یا کسی قسم کا روگ نہو اور وہ جات برادری سے خارج نہو وہان بواہ کرنا چاہیے اور
اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی مین رکھنا چاہیے تھوڑی سی لاپروائی سے استری سوتنتر ہو جایا کرتی ہین ایسا
کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہی اور ہر وقت اُسکی حفاظت
کرنی پڑتی ہی ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہی اور جب تک کہ صبح اُٹھکر اشنان اور پوجا نہ کر لیوے
اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے اگر ہزار کام لاحق ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر
شب جلدی اُٹھکر اشنان کر لیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ مان باپ کہین اُس بات کو ضرور کرنا چاہیے خواہ
اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیر اندازی اور سواری گھوڑا ہاتھی و رتھ وغیرہ کرتا رہے کہ جب
کام پڑے شترو کو جیت لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دبتے رہین اور اپنے شاستر آدک بیاکرن وید اور
پران ہر روز پڑھتا اور سنتا رہے اور جب استری ماسک دھرم مین (حیض) ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچوین
دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو لڑکی ہو اور چھٹے دن پسر ہو اسی طرح دس روز تک چھٹا اور آٹھوان اور دسوان

ون پتر ہونے کا ہی پانچواں ساتواں نواں ون تیری جنم کا ہی اپنے کنبہ کے لوگوں اور دوستوں رشتہ داروں کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہیے اور اپنے مقدور کے موافق خیرات دان پُن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیے کہ پرلوک میں اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہی باقی سب اِس سنسار میں رہجاتا ہی۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترھواں ادھیاے۔

اٹھارھواں ادھیاے

راجہ اندر اور گوتم برہمن کا اتہاس ایک ہاتھی کے بچے کو گوتم کا پالنا اور راجہ اندر کے پسند آنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ منش جو اچھے برے کرم کرتا ہی یہ کہاں جمع ہوتے رہتے ہیں اور ایک جگہ جمع ہوتے ہیں یا علیحدہ علیحدہ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ مجھے گوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہوں کہ گوتم رشی جنگل میں اِستری سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جسکی ماں مرگئی تھی بھوکا پیاسا گوتم کی کٹی کے پاس آیا اور وہاں پڑا رہا رشی نے اُسپر رحم کرکے اُسکو پانی پلایا روٹی کھلائی اور جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اُسکے آگے ڈھیر کردیتے تھے یہانتک کہ وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گوتم رشی کے لیے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی رکھوالی کرنے لگا - ایک دن اندر راجہ دھرت راشٹر کا روپ بنا کر گوتم رشی سے ملنے آئے اُس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھکر خوش ہوکے اندر نے چاہا کہ اِس ہاتھی کو اپنے ساتھ لیجاؤں کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے میں چیلاون نے رشی کو خبر دی گوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوئے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو چھوڑ جاویں میں نے اِسکو پالا ہی اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہی راجہ نے کہا کہ اِسکے بدلے ہزار گائے لے لو ہاتھی تم کو رکھنا مناسب نہیں ہاتھی راجاؤں کے یہاں رہنا چاہیے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گوتم رشی نے کہا کہ میں اپنا ہاتھی جمراج کی سبھا میں تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جمراج کے یہاں پاپی اور چور جاتے ہیں میں اچھے لوک میں جاؤنگا گوتم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے جھوٹ سچ سب نکلجاتا ہی اور زور آور اور کمزور وہاں سب برابر ہیں میں اُنکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش ماں باپ کا حکم نہیں مانتے اُنکو دکھی اور ناراض رکھتے ہیں وید کے پرتکول چلتے ہیں بڑونکی سیوا نہیں کرتے وہ جمراج کے یہاں جاتے ہیں میں بیکنٹھ میں جاؤنگا وہاں تم کس سے دعوی کروگے گوتم نے کہا کہ میں اپنا ہاتھی سمیر پربت کے اوپر وہاں دیوتاؤں کے لوک ہیں اور گندھرب کا نواس ہی لے لونگا راجہ نے کہا کہ جو برہمن وکھتری جب تپ کرتے ہیں اور وید کو پڑھتے ہیں وہ وہاں جاتے ہیں میں اُس سے اچھا دھام پاؤنگا پھر گوتم نے کہا کہ میں نندن بن میں تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہاں اچھے اچھے پھول پھل اور خوشبودار درخت ہیں اور دیوتاؤں اور گندھرب اور اپسراؤں کا نواس ہی راجہ نے کہا کہ جو منش بھجن اور اچھے راگ گاتے ہیں اور بھگوت بھجن میں نرت کرتے ہیں وہ نندن بن میں جاتے ہیں میں اس سے اچھے لوک میں جاؤنگا گوتم نے کہا کہ سومیر لوک میں جہاں چندرماں تپتا ہی وہاں ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سردھا سے دان پُن کرتے ہیں اور کسی سے کچھ نہیں مانگتے اگر کوئی حاجتمند

جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندر لوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گوتم نے کہاکہ سورج لوک مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گرو کی ٹہل کرتے ہین اور برت رکھتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پُرش چترماس جگ و اگن ہوم کرتے ہین اور دون کی بہو بیٹی کو مان بہن کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنی اورون کی استریون کو بُری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ اور ویدون کے پڑھنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے اونچے لوک کو پاؤنگا گوتم نے کہاکہ اُس سے اونچا برہم لوک ہی وہان تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پُرش راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اِس سے اونچا گئو لوک ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش دس گائے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پریاگ پُشکر و کُرکشیتر و ہری دوار و پربھاس سمرودر تیرتھ نیمشار - گنگا اور جمنا - دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گوداوری و سرستی وغیرہ پونیت ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گوتم رشی نے کہاکہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو چاہیے جہان لیجاؤ یا مجھ کو بخشدو راجہ اندر پرسن ہوگئے اور کہاکہ مین تمھاری پریکشا کے کارن آیا تھا ہاتھی تم کو دیتا ہون یہ کہکر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پاؤن پر گرا یعنی سجدہ کیا اندر نے کہاکہ تم مجھ کو آشیرواد دو گوتم نے کہاکہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہاکہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگ لو تم دیدون کے جاننے والے ہو یہ کہکر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لے گئے -

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے گوتم رشی و راجہ اندر سمباد - اٹھاروان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ماتا پتا بھائی کا سنمان اور برت کا برنن اور ایکادشی مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ بڑا بھائی بجاے اوستاد و پیر کے ہی اور چھوٹا بجاے مرید و شاگرد کے ہوتا ہی جو دونون بھائیون مین بیاد ہو جاوے اور گھر مین جھگڑا و تکرار ہو تو دونون کا نقصان ہوتا ہی بڑا بھائی بجاے باپ کے اور چھوٹا بجاے فرزند کے رہے تو دونون کی بڑائی ہی اور محبت بڑھتی ہی اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے تو حاکم کو چاہیے کہ اُسکو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہو اُنمین سے اپنے چھوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چھوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے بھائی کو باپ کے مانند سمجھین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اُسی کی ہی جو اچھے کام کرے اور جو خصلت

نیک اور پسندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہی کچھ زیادہ عمر ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہی اور گورو کا درجہ بڑا ہی پروہت سے دس درجہ زیادہ گورو کو سمجھنا چاہیے اور دس درجہ گورو سے زیادہ باپ کا درجہ اور ماں کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہی ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہی ویسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہیے اور بڑی بہن اور بڑے بھائی کی استری اور دھاے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال مجھے سمجھائیے بھیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو اُنھون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت کرنا چاہیے پھر پارن کرکے برت کھول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے پنچمی اور اشٹمی اور تیرھوین و چودھوین جو اس مہینے مین شدھ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکھنے کا پھل پرکش یہ ہی کہ بیماری پاس نہین آتی ہی اگھن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کھاوے اور جب مہینہ ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ کھلاوے اُسکے پاپ نورت ہو جاوین اسیطرح ماگھ کے مہینے مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اُسکے کُل مین اچھے دھن وان کے یہان جنم لے کر سُکھ بھوگے پھاگن کے مہینے مین ایک وقت کھائے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے بہت بڑا اور نیک مزاج چندر مکھی استری ملے ۔ اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ کھانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکھ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سُکھ دیکھے اور اناج کا ڈھیر گھر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج گدی پراپت ہو اور اساڑھ مین ایک دفعہ کھانے سے گودن کی پراپتی ارتھات گئو دھن کی پراپتی ہو اور کنوار مین برت کرنے سے اشو یعنی گھوڑون کا لابھ اور کارتک مین ایک دفعہ کھانا یعنی نکت بھوجن کرنے سے سور بیرتائی پراپت ہو اور جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہو ہر ایک پکھواڑہ یعنے پندرہ روز اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکھے ۔ کبیر کے سکھاون کی پدوی ملے اور جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اُسکو بیکنٹھ پراپت ہووے جدھشٹر آسا ترشنا کے روگ کی دوا یہ ہی کہ برت رکھے نہین تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہی اور دوا اُسکے نہ بڑھنے کی نہین ہی برت رکھنا اور کچھ نہ کھانا بھوکا رہنا بڑا اُتم ہی بسوامتر رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پربھاو سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاو سے بیکنٹھ پراپت ہوا اور جو راجا اُتم دھام کو گئے ہین برت کے پربھاو سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکھنے سے بڑائی پائی چیون و جمدگن وسِشٹ و گوتم و بھرگ رشیون نے برت سے ایسی اُتم پدوی پائی ہی انگرا رشی نے برت رکھنے کی مہان اور اُسکا مہاتم بہت سا مجھ کو سُنایا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شدھ ہو جاتے ہین اور جس پراپت ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جگ کا بہت مہاتم برنن کیا پرنت گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دھن دولت نہین وہ کیا کرین بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لیے وہی جگ برنن کیے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منیشرون کے لیے یہ ہی جگ ہی کہ ایک دفعہ سوکشم یعنی تھوڑا بھوجن کرین کسی کا بُرا نہ چاہین ہوم کرین اُنکا جگ وہی ہوتا ہی جو سادھو بیراگی ایک دن کھاوے اور ایک دن برت رکھے اُسکو جگ کا پھل ملے جو شخص دو روز برت رکھے اور تیسرے دن کھاوے اُسکو اور زیادہ پھل ملے ارتھات ہشت رشیون کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے چوتھے دن کھاوے جگ کا پھل زیادہ

اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن
برت کھولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گومیدھ کا پھل پاوے اور جستقدر
جسم پر رونگٹے یعنے بال ہین اُتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور جتیندری
رہے شہد اور مانس نہ کھاوے بڑن جگ کا پھل پاوے جو آٹھوین دن برت کھولے جگ کوندرنک کا
پھل پاوے اسیطرح جو منش دسوین دن برت کھولے وہ ہزار جگ اسومیدھ کا پھل پاوے اور برھما جی کے
درشن پراپت ہون اور گیارھوین دن برت کھولنے سے پھل راجسو جگ کا اور بارھوین دن برت کھولنے سے
جگ مہا میدھ کا پھل اور تیرھوین دن برت کھولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کھولنے
سے بشن لوک پاوے اور چوبیس دن برت رکھنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کھولنے سے چندرلوک
اور ستائیسوین دن برت کھولنے سے دیو کنر گندھرب اُسکے جش کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے بعد برت
سے دیورشی استھان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا ورشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک
اور اننت پھل پراپت ہوتا ہی برت کے پربھاو سے سدھی جوگی اُتم اُتم استھانون مین نواس کرتے ہین برت
رکھنے کا مہاتم تو بہت ہی جستقدر کہدون تھوڑا ہی راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچھا برت کونسا ہی
بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے اپنے مکھ اربند سے ایکادشی برت بہت اُتم برنن کیا ہی یعنی گیارھوین تاریخ
سدی اور بدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہی اور اُسکو ہری باسر ارتھات بشنو بھگوان کا دن رشیون نے
کہا ہی اگھن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکھے یعنی ایکادشی کو رات دن مین انّ جل کچھ نہ کھاوے
نہ پیوے اور بشنو جی کی پوجا اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سب پاپ دور ہو جاوین ایک ایکادشی کا برت
رکھنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور ماگھ مہینے مین ایکادشی برت رکھنے اور مادھو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ
باجپئی کا پھل ملتا ہی اور پھاگن مہینے کی ایکادشی برت اور ہری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی اور چندرلو
نواس کرنے کو ملتا ہی چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اُسکو جگ کا پھل ملے اور دیولوک مین
جہان سب دیوتاؤن کا باس ہی وہان نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بھوگ ہین وہ بھوگے بیساکھ مہینے کی
ایکادشی برت اور مدھوسودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک مین استھان ملے جیٹھ مہینے کی ایکادشی
برت مین پرشوتم بھگوان کا پوجن کرے گومیدھ جگ کا پھل اور اپسراؤن کے ساتھ بہار بھوگ بلاس پراپت ہووے
اساڑھ مہینے کی ایکادشی برت اور باون جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور بیکنٹھ دھام پراپت ہووے ساون کی
ایکادشی برت مین پوجا سری دھر بھگوان کی کرے پنچ جگ کا پھل پراپت ہو بھادون کی ایکادشی مین پوجا رکھی کیش
بھگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا پدمنابھ جی کی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا
لکشمی نراین کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اس طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرین اور
دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان وسمرن سری بھگوان کا کرکے پیچھے بید پاٹھی برہمنون کو اچھے کھٹ رس بھوجن کراوے اور پھر آپ بھوجن
کرے وہ سرگ لوک مین نواس کرکے پھر اس سنسار مین آنکر اچھے کل مین سندر شریر دھارن کرکے سنسار کے سکھ آنند پوربک بھوگ
اور اپنے پچھلے جنم سے نستار ہو — اتی سری بیاس کرتا مہابھارتے انوساسن پربنی - برت رکھنے کا مہاتم - انیسوان ادھیائے —

[illegible]

بیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے سُرگ اور کس کرم سے نرک منش کو ملتا ہی

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سُرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہی اور منش اپنی دیہہ کو لکڑی اور پتھر کی مثل سمان پرتھی پر چھوڑ کے کہان جاتا ہی اور کون اُسکے ساتھ ہوتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسکا جواب برہسپت جی جو ابھی آیا چاہتے ہین دینگے یہ حال اُنکو اچھی طرح معلوم ہی اور کسی کو یہ بھید معلوم نہین ہی بھیشم پاس نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تھے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوے نظر پڑے سب سبھا کے بیٹھنے والے مع راجہ جدہشٹر اُنکے بھائی ارجن بھیم سین آدک اور راجہ دہرتراشٹ اور سری کرشن جی سے آدر کیلئے سب اُٹھ کھڑے ہوے برہسپت جی کو سب نے ڈنڈوت کر کے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جدہشٹر نے بھائیون سمیت اُنکی پوجا کی اور پھر اُنسے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گورو سروگیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہی اُسکے ساتھ کون جاتا ہی ۔ برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی مرتا ہی مان باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ نہین جاتا ہی سب روپیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون مین لگ جاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اسطرح جاتے ہین جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین ۔ جو اچھے کرم آدمی نے کیے وہ سُرگ کو لیجاتے ہین اور جو بُرے کرم سنسار مین کیے تو نرک بھوگنا پڑتا ہی راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اسی جگہ جلا دیتے ہین یا پرتھی مین گاڑ دیتے ہین اچھے بُرے کرم کیسکے ساتھ جاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ منش دیہہ مین کئی چیزین ہین مثلاً پون ۔ جل ۔ اگن ۔ مٹی ۔ اور خلا جسکو آکاش سنسکرت مین کہتے ہین ۔ چھٹا من ساتوان آتما یعنی روح جو پاپ اور پُن سمجھتی ہی جب یہ چیتن آتما یعنی روح بدن سے جدا ہوتی ہی تو روح کے ساتھ اچھے بُرے کرم جاتے ہین راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہی برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر مین استری ہو یا پرش سات دیوتا رہتے ہین چار تو اگن جل پون پرتھی پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنی روح کھانا کھانے سے اُن سب کو آرام اور آسایش ملتی ہی اور شوق و ذوق پیدا ہوتے ہین اسی کارن سے استری پُرش کا سنگ ہوتا ہی اور اُن دونون سے بیرج یعنے نطفہ حاصل ہوتا ہی اور بیرج (نطفہ) رحم مین جگہ پکڑتا ہی پھر وہ چیتن آتما موافق اپنے اچھے بُرے کرم کے اُس نطفہ مین جیو ہو کر پیدا ہوتا ہی اور جیسے کرم کیے ہین اُنکے انوسار بھوگ بھوگتا ہی اور وہ پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا کرمون کے ساکشی ہین جمراج کے دوت جان یعنی روح کو ایک قالب سے نکالکر دوسرے قالب مین ڈالتے ہین اور کرم اپنے اپنے جیسے ہین وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہی اور جیسے یہ ہم لوک سُرلوک آدک لوک ہین اسی طرح دھرمراج کا بھی لوک ہی جہان اچھے کرم کرنیوالے پُرش جاتے ہین ۔ پاپی جیو اول تو وہان جاتے ہی نہین اور جاتے بھی ہین تو اُنکو وہ لوک بھی اُنکے کرم انوسار ڈراونے دکھائی دیتے ہین ۔

اتی سریام کرتا مہابھارتے انوساسن پرب بیسوان ادھیاے ۔

ع ان ادھیاؤن کا [illegible]

اکیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے کون کون جون ملتی ہی

بھیشم جی نے کہا ہے جدھشٹر جو نش دید انسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانے کا نہین ہی تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے جب وہ گدھے کی جون سے چھوٹے تو تیس برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جو کسی ان ادھکاری سے کرانے سے پندرہ سال مرغا اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال سور گیدڑ پھر ایک برس کتے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور استاد کے ساتھ بدی کرے یا کوئی اپنے پتا یا گورو کی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کتے کی جون اور پھر کوے اور گدھا اور پھر گدھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گورو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطلب کے لیے ظاہری پیار کرتا ہو اور دل مین کپٹ رکھتا ہو اسکو بھی گدھے اور بینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے مان اور باپ کو دکھی کرے یا انکو لات سے مارے اسکو بچھوے اور بلی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنی کیڑے کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو امید دیوے اور پھر مایوس رکھے یا کسی کا غلہ چراوے اسکو مچھلی کا جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑا ہو کر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنی دولت کو لینا چاہے یا حسد (ڈاہ) کرے اسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنی بھونرے کی جون ملے جو کوئی ان کی چوری کرے اسکو گنونس کی جون ملے اور پھر سور کی اسکے بعد بچھوے کی جون اخیر مین آدمی کی جون ملے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اسکو بھیڑیا جون اور کتے اور گیدڑ اور گدھ کی جون ملے اور جو پرش اپنے گورو یا متر کی استری سے پریت کرے وہ سور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پرش رسوئی یا پکوان بنا کر نارائن اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوے وہ سو برس تک کوے کی جون اور مرغ سیاہ کے قالب کو پاوے جو پرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے دوسرے سے بیاہ کر دے اسکو بلی کی جون تیرہ[۱۲] برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے کالا مرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے بیاد کرے اسکو پہلے کرم جون اور پھر کتے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمتہاے خداوندی کا بجا نہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اسکو جم کے دوت گرز آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل सालमल برکش مین جسکی پتی مثل دودھاری تلوار کے ہوتی ہین الٹا لٹکا دین اور پھر جب آدمی کی جون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اسکی قبض کر لین دہی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے جھال کی مکھی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون کھیر یعنی شیر برنج کی چوری سے تیتر اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بستروں کی چوری سے مہش (بھینس) کی جون ملے اور کالے بستروں کی چوری سے جل مرغابی سोनार کی دیہہ اور پارچہ کتان چرانے سے خرگوش کی اور جو رنگ برنگ کے رنگین بستر چراوے اسے مور کی جون اور سرخ کپڑے کی چوری سے چکوے کی جون ملے جو شستر دھاری پرش بے ہتیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن

ان ادھکاری جسکو منصب اعلی کا استحقاق نہین ۱۲

کی جون مین پترون سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے - جو کوئی استری کو مارے جم دوت
اُسکو نیرک مین پہونچاوین ایک دفعہ کرم کے قالب سے پیدا ہو اور مرے - تیل کی چوری سے مچھلی اور مگر کی دیہہ پاوے
نمک کی چوری سے کوّا - اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے - برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا
پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہوں سب سے پیچھے منش شریر ملتا ہی جب پُن کا ادے ہووے اور اچھے کرم
کرے تب منش دیہہ اچھی صورت نروگ شریر ملتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت
جی نے کہا کہ ہے دھرم پُتر برھما جی سے جو جو مین نے سُنا اُسکا خلاصہ تم کو سُنایا برھما جی نے اس بشے مین یہ کہا کہ جن درجن
پرشون کا چت پاپ مین لگا ہوتا ہی وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے
من کو قابو مین رکھتے ہین وہ (گناہ) سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجن برہمنون کے ست سنگ مین
آتے ہین جیسے سانپ کانچلی چھوڑکر آسانی سے نکلجاتا ہی اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑکر نکل جاتے
ہین پانچ تتو سے جو شریر بنا ہی وہ تو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشے بھوگ مین بڑا آنند منش کو آتا ہی پرنتو
سجن پرش پاپ مارگ کو چھوڑکر من اپنا سنسار سے اور اُسکے بشیون سے برکت لیتے انھوا اپنی اوستھا کے بشے
بھوگ بھوگکر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سہج رستہ یہ ہی کہ دان پُن کرے - سخاوت مس عیب
را کیمیا ست ، سخاوت ہمہ دردہا را دوا ست ، دنیا بہت اچھا ہی جتنا کھایا جاتے پیٹ بھر کے کھاؤ اور دن کو کھلاؤ
برہمنون کو جماؤ بھوکون اپاہجون کم مایہ دنیا دارون کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہی دنیا مین نیک نام
اور عاقبت مین اُسکا پھل اچھا ملتا ہی اسلیے ہے پتر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودھ دینے والی گائے
اور بہو مولی اور سواریان گھوڑے وغیرہ اور ستپا دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پرتھی ہوتی
ہی جیسا کچھ اسمین بوؤگے ویسا ہی پھل اُسکا پرلوک مین پاؤگے (مثال الدنیا مزرعۃ الآخرۃ) برہمنون کو دان دیکر
دان دینا بھی کہا ہی جو برہمن دان نہین کرتا اُسکی اچھی گت نہین ہوتی اس طرح برہسپت جی دھرم کا برنن کرکے
بیکنٹھ دھام کو چلے گئے -

اِتی شری مہا بھارتے انوساسن پرب دان مہان پُن کرنے کا مہاتم اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

شرادھ کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرادھ کس طرح کرنا چاہیے اور اُسکا کیا پھل ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پتر اور
دیوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادھ ہی ویدون مین اسکا بہت سا برنن ہی کلجگ کے منش پترون کو پانی دینے مین اور
شرادھ کرنے مین رچ نہین رکھینگے گرہستیون کا بڑا دھرم ہی کہ اپنے پترون کو ترپت کرین بیٹے کا یہین فرض ہی کہ پتا اور
دادا پردادا ماں دادی پردادی نانا نانی کے نمت شرادھ کرین جو سنساری پرش پترون کو نہین مانتے ہین اور
شاستر پر کوئل بچن کہہ کر ہنستے ہین وہ بہرن تشنگی پانچ پرش ہین اولاد اسلیے پیدا کیجاتی ہی کہ اپنے بڑون کا نام روشن کرے

انا و شیا کو اپنے پتر ون اور دیوتاؤن کے نمت اِس پرکار سے شرادھ کرنا اوچت ہے کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات یا گیارہ جسقدر اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیوکرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پتر کرم مین پریکشا کرنی چاہیے دیوکرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دھیان کرکے اُنکو اپنے روبرو براجمان کرکے برہمنون کو جماوے اور پتر کرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے گھر اور کُل اور عمر روپ بدن سے بے عیب ہیں یا وان پنگت کو دوش نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی حمل کرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہون پشوون کا پالن کرنے والا جپ نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانون مین مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گھی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گھر مین آگ لگانے والا زہر دے کر مارنے والا کٹنا پن کرکے عورتون کو اُنکے یارون سے ملانے والا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث و تکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یاری رکھتی ہو یا اور استریون سے کو کرم کرانے والا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنے والا ایک آنکھ رکھنے والا یعنے کانا یا جس کے انگ بھنگ ہون مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنے والا شلپ بدیا سے اوقات بسری کرنے والا بھورو پیا کتون کو ساتھ لے کر شکار کھیلنے والا شودرون کا اَن کھانے والا اوبا دھیا سے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنے والا یا اُسکے چھوٹے بھائی کا بیاہ اُس سے پہلے ہوگیا ہو کوڑھی جس کا بدن بیماری سے بگڑ گیا ہووے گورو کی استری سے ہم بستر ہونیوالا زراعت کرنیوالا دیوتا پوجن کرانے سے اوقات بسری کرنیوالا نچھتر سنا کر گذارہ کرنیوالا ہے غرض ایسے برہمن پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمنونکو شرادھ مین بھوجن کراوے جو ایسے برہمنونکو شرادھ مین جماوے تو پترونکو ترپتی نہین ہوتی وہ اَن راچھسون کو پہونچتا ہے رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنے والون) نے کہا ہے کہ پتر کرم مین وید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا ہو بید یعنے روگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پتر بیواہ سے جو برہمن پیدا ہوا ہو یا پگڑی پہنے یا جوتہ پہنے کھاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادھ مین تل جو اور چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین - بدیاوان - وید پاٹھی برت رکھنے والے - اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑھنے والے وید کے چھ انگون سے واقف وید پڑھنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانے والے - شام وید کے گانے والے - ماتا پتا کے اگیا کاری دس پیڑھی سے وید پاٹھی رتو کال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری ساودھان برت یعنے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار ست بولنے والے اپنے دھرم کرم مین ساودھان تیرتھون مین اشنان کرنے والے یگون کے کرانے والے اندریون کے جیتنے والے - اشنان دھیان کرنے والے - سب جانداروں پر کرپا کرنے والے - ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین ایسے ہی برہمنون کا جمانا پترون کو ترپت کرتا ہے موکش دھرم کے اُپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے - سندر اتہاس سنانے والے شاستر اور پران اور بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے ہوتے ہین ویدون کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے کہے جاتے ہین اور جو اپنا پتر ہو اُسکو بھی شرادھ مین جمانا نہین کہا ہے جیسے اوسر زمین مین بیج بویا ہوا پھل نہین دیتا ہے ایسے ہی کرپا رہت نالائق برہمنون کا جمانا ہے

رشتہ دارون اور مترون کو جمانا بھی نہیں چاہیے اُن کا کھلانا نہ دیوتاؤن کو پہونچتا ہے نہ پترون کو ملتا ہے برہمن اُسکو جانو جو بید اور گایتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن جمانا دس ہزار نا قابل برہمنون سے اچھا ہے جدھشٹر سوائمبھو منو جی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اُن کے بنس میں دتاتریہ جی ہوئے اُنکے پتر نمی اُنکا پتر شریمان ہوا اُس نے سب سے پہلے شرادھ کرم کیا جو اپنی سنتان کا چاہنے والا تھا اُسنے سات بید پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کھلائے پھر سوچا کہ شرادھ باپ کو نہ کرنا چاہیے بیٹا شرادھ کرنے کا ادھکاری ہے اسی سوچ میں راجہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتری رشی آ گئے اور انھون نے اسکو تسلی دے کر سمجھایا کہ تم نے برہما جی کی بدھی کو پرگھٹ کیا اس کارن دوش کے بھاگی نہیں ہو گے پھر اُن بستوؤن کو برنن کیا جو شرادھ میں نہیں ہونی چاہییں اور وہ یہ ہیں اناج میں کودون- ساگ میں پالک مصالح میں ہینگ- پیاز- لہسن سوہنجنے کی پھلی اور زہریلی چیزیں- چارپایون کا مانس- کچنال کی کلی شلغم وغیرہ لال ترکاری- کالا نمک- زیرہ سیاہ- سنگھاڑے منع ہیں نمک کسی طرح کا ہو منع ہے جامن بھی منع ہے چھینکنا یا رونا شرادھ میں برجت ہے جمانے کے وقت سوپچ (خاکروب) چانڈال گیرو البستر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن سنکر جو پتت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس نہ آدین- مولف- بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے شرادھ کرم میں مچھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاؤ میش کا مانس جو کا کا ساگ اور کچنال کے پھول بھی پترون کو ترپت کرنے والے لکھے ہیں اور منوسمرتی میں گوشت یعنی مانس کا پنڈ دان کرنا برنن کیا ہے لیکن یہ اُس زمانہ میں رائج تھا جب برہمن اور رشی تپ کرنے والے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر جگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اُسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ میں اُسکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے اسکا رواج نہیں رہا اگرچہ کشمیری پنڈتون میں کسی کسی دیش میں ہو گا اسلیے مانس کا شرادھ میں ذکر نہیں کیا گیا- بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادھ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہیں پہلے پتا پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور ہر ایک پنڈ دینے میں گایتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کانی کٹی ہوں وہ پنڈون کے سمیپ اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادھ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس نہ آوے ندی کے کنارہ شرادھ کرنا اتم کہا ہے پہلے اپنے اور نانان کے بنس کے لوگون کا نام لے کر ترپن کرے پھر اپنے رشتہ دارون کے نام لے کر جل انجلی دیوے بیل کی پونچھ پکڑ کر یا کشتی میں بیٹھ کر ترپن کرنا اتم کہا ہے ماوس کے دن پترون کا ترپن کرنا لکھا ہے (یا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہو وے) ہے جدھشٹر شرادھ کرنے سے پتر پریت جونی سے موکش پاتے ہیں ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کھانے سے پرہیز کرتے ہیں کسی پشو یا پکشی کا مانس نہیں کھاتے ہیں اُن کو بھوجن کرانا چاہیے جو منش صبح و شام دونوں وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کھاتا ہو وہ آدمی اُپواس کرنے والا یعنی برت کرنے والا ہے اور جو آدمی رتوکال میں اپنی استری کا سنگ کرے وہ برہم چاری ہے جو منش اپنے ماتا پتا اور بزرگون کو بھوجن کرا کے پھر آپ کھاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہے جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہیں اُنکے لیے بیکنٹھ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہے-

اِتی سری رام کرشت مہابھارتے انوساسن پرب سرادھ کرم برنن بائیسوان ادھیاے-

تیئیسوان ادھیاے

مانس بھکشن کا نشیدھ

بھیشم جی سے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہے بعضے برہمن کہتے ہین کہ اسکا چھوڑنا اچھا ہے بعضے کہتے ہین شکار کر مارا جاوِن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کھانے مین کچھ دوش نہین ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کھانا دوش ہے کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہیے۔ بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لیے پیدا کیے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بےعقل ہین اور بےرحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہین ہے جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اُسی طرح اور جانورون پر رحم کرے مانس کے کھانے مین دوش اور چھوڑنے مین پن ہے جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہے بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے بھی افضل ہے رشیون نے پشو جگ کے بلدان دینے کو لکھے ہین یا راجاوِن کو شکار کھیلنا کہا ہے اور طرح جیو کا بدھ کرنا مہا پاپ کہا ہے سندھیا کے وقت کھانا۔ پڑھنا۔ سونا۔ استری سنگ کرنا برجت کہا ہے دوسرے کے گھر جاکر بہت کھانا منع کیا ہے اپنے گھر ترپت ہوکر کھانا چاہیے پکشیون کو نہ مارنا چاہیے سب جیوون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہے۔

اتی سری ام گرنت مہابھارتے انوساسن پربے۔ مانس کھانے کا نشدھ تیئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

میٹھا بچن بولنے اور شردھ کریا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم کرنے سے منش سب کو پیارا لگتا ہے اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ تم نے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا۔ ہے جدھشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان اور آدربھاو رکھتے ہین وہ منش سب کو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شے ہے کہ اُسکے بشیبھوت سب استری پرش ہو جاتے ہین وہ جادو کا اثر رکھتی ہے جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اور دون کا آدربھاو کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شترو (دشمن) بھی متر بنجاتا ہے اور ترش زبانی اور برا بول بولنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہین مثل مشہور ہے ٭ کاگا کاکو دھن ہرن کویل کاکو دیت ٭ ایک جیبھا کے کارنے جگ اپنا کرلیت ٭ جو منش پریہ بانی سب سے بولتے ہین اُنکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہو جاتے ہین سنسار کی منش میٹھا بولنے والے کی سہاے کرنے لگتے ہین اور سب اُسکے دوست ہو جاتے ہین اسلیے اُسکے سنکٹ جلدی ناش ہو جاتے ہین میٹھا بولنے کی مہان رشیون نے استت کہی ہے پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہے اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دھنا ڈھ (دولتمند) ہین اُن کے سب کچھ بن آتا ہے جو دھن ہین پرش ہین اور دھرماتما بھی

اچھے کرم کرنے کی نہین رکھتے اور پرلوک بنانا چاہین انکو کیا کرنا جوگ ہی بھیشم پتامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا سوال تمنے
کیا راجا اُن کو اس بات کا جاننا اوش ہی چاہیے مجھے ایک اتہاس یاد آیا وہ تمہین سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج
نارائن کی پوجا اور دھیان مین ایسے لے لین ہوے کہ سنسار کے منشون کی انکو کچھ سُدھ نہین رہی تب جمراج کے دوتون
نے دیکھا کہ پاپی پرش بھی سُرگ مین چلے جاتے ہین اُنھون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہم کو اسونی کمار دیوتاون نے
آپ کے پاس بھیجا ہی اور پھر سارا حال برنن کرکے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیے اور پنڈدان
جو منش کرتے ہین اُنکا پھل کیا ہوتا ہی راجہ اندر کی سبھا مین رشی سدھ گندھرب گنہ ھرب اور پتر بھی موجود تھے اُنھون نے
جمراج کے دوتون سے یہ بچن سُنکر کہا کہ سب استھانون سے بُرا استھان وہ ہوتا ہی جس جگہ جیو بدھ کیے جاتے ہین (ذبح)
اور اس سے برا وہ استھان ہی جہان تیلیون کا کولھو چلتا ہی اور اس سے برا وہ استھان ہی جہان شراب بنائی جاتی ہی اور
اس سے برا استھان رنڈیون کنجریون یعنی بیسواؤن کا گھر ہی اور اس سے برا راجا کا شہر ہی جو عام لوگون کی نظر مین
بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہی کیونکہ تمام پاپ اور برائی جو دنیا مین ہوتی ہی آدھی راجا کے شہر مین اور آدھی ساری دنیا
مین قرار دی جاتی ہین اس لیے راجاؤن کو اس بات کا سننا اور سمجھنا اوش ہی اور بھی جو سنین گے اُن کو بڑا لابھ ہوگا
اور پُن کے بھاگی (حصہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر انوسار منشون کو جاگ کرنا دان دینا دھرم گاے کا دان کرنا رشیون نے
برنن کیا ہی جس کا پھل پہلے برنن ہوچکا ہی اور پھر شرادھ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برنن ہوا ہی جس سے پتردن اور دیوتاون
کی ترپتی ہوتی ہی اب تمھارے پرشن کا اُتر کہا جاتا ہی کہ شرادھ مین ضروری بات یہ ہی کہ شرادھ کرنے والے اور شرادھ کا
کھانے والے دونون کو شرادھ کے دن استری سنگ ہرگز نہین کرنا چاہیے ایسا کرنے سے پتردن کی روح اس کھوٹے مین
جو اب منی سے پر ہی ایک مہینے تک غرق رہتی ہی اور بہت پتردن کو کلیش اٹھانا پڑتا ہی پتر جنم کے سمین بھی ناندی مُکھ نام
شرادھ کیا جاتا ہی اس سے پتردن کو بڑی خوشی ہوتی ہی کہ ہمارے کل مین ہمارا اجل داتا اور پنڈ داتا پیدا ہوا آون نال کو
پرتھی مین گاڑنا یا جل مین پرواہ کرنا چاہیے اور پھر شرادھ ریت سے کرنا جوگ ہی شرادھ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا
چاہیے اس سے چندرما ان پرسن ہوتے ہین اور پتردن کو ترپتی ہوتی ہی دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دلوے (پانی مین
ڈالے) اس سے بھی دیوتا اور پتردن کی ترپتی ہوتی ہی اسیطرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا مین ڈالدے یا اگنی مین ڈالدے
اس ریت سے پنڈدان کرنے سے اولاد کی بڑھوتری ہوتی ہی پتردن کی روح شرادھ کرنے اور شرادھ کرانے والے دونو
کے شریر مین پرویش کرتی ہی اس کارن دونون کو استری سنگ کرنا برجت ہی شرادھ کرنے کے وقت پانی کوزہ (برتن)
مین بھر کے یہ اُچارن کرے کہ پتر گئو رد کشیتر اور گنگا جی اور سمندر اور پشکر - اور پربھاس تیرتھ یہ سب تیرتھ اس مین آ جاوین
گاے کے پیٹھ پر ہاتھ پھیرے اور گاے کی پونچھ کے بال اپنے مستک کے لگاوے اور پرنام کرے اور اس کوزہ سے جل اوپر
ٹپکتے ہوے پتردن کا آواہن کیا ہی اشنان کرے اور پھر شرادھ کرے سب پاپ نشٹ ہوجاوینگے جو پرش اگنی
دیوتا کی پوجن نہ کرے اسکی اولاد نہین جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف منہ کرکے پیشاب کرے وہ پاپی ہو
اور ۸۶ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گاے کا آپ دوہ لیوے اُسکے بچھڑے کو
نہ چھوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ ہوے برہسپت جی نے کہا کہ جو منش بچھڑے کو اچھی طرح دودھ پلا کر سانڈ (بیل) کرکے
چھوڑے اُس سے پتر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین اوش کے دن تل پانی تانبے کے برتن مین ڈالکر پتردن اور

دیوتاؤن کا کرے اُس سے دونون پرسن ہوکر آشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے تیر اندھیرے سے بچین — اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شرادھ کرپا۔ چوبیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

دان مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین سپہ دھ رشی گند ھرب جو موجود تھے سب نے پھل یعنی ساٹھ چھوڑنے کا بہت مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ تر لوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اُپدیش سنکر اُن کے اوپر عمل کرتے ہین بید پاٹھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گاے اور میرے پانون کے چکر کا پوجن کرتے ہین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش بونے برہمن (بسیشٹ قد برہمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُن سے پرسن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دھارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور باراہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سودرشن چکر سے شترُون کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح و شام گاے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ دہی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارین کو ارگھ دیوے اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار ہو یا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا پنچ کرنے والا یا ناچنے گانے والا یا لونڈی رکھنے والا ہو اُسکو پن کرکے دینا زمین شودر مین اور سر مین نیچ ہوتا ہے۔ گھر آئے ہوے ابھیاگت مسافر کو بھوجن نہ دینے والا پتر اور دیوتاؤن کو بھاگ نہ دینے والا گاے چھتری برہمن کا مارنیوالا حرام خوری کرنے والا برہمن اور گاے کو لات مارنے والا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین اور جس کل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنے والے ہوتے ہین پتا اور دیوتا ایسے آدمیون سے خوش نہین ہوتے ہین۔ جو پرش کھیر (شیر و برنج) بھادون مین تر ودشی اکھوا مگھا نچھتر مین پترون کے نمت کھلا دے اُسکو ایسا پُن ہو وے جیسا بارہ برس شرادھ کرنے سے پھل ہوتا ہے بشسٹ جی نے برھما جی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برھما جی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نچھتر ہو اشنان کرکے چاند کی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہے اور چودس کے دن برت رکھکر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا لگی اور جو کبھی اُس پانی مین ملا دے اُسکو جگ کا پھل ملے اودش کے دن پیپل کا پتا نہین توڑنا چاہیے نہ اُس دن داتون کرے لکشمین جی جو اندر سبھا مین موجود تھین اُنھون نے کہا کہ جو استری پرش ہر روز اپنے گھر صحن و دلہیز کو جھاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گھر مین بُری طرح پڑے رکھتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکھی رکھتے ہین یا اُسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گھر مین کبھی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتر بھی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری بنا رہے جو کوئی ابھیاگت فقیر سادھو کو بھوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے ناس نہین کھاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پشکر تیرتھ کا نام وقت اشنان لے کر اچھے صاف بستر بچھاتے ہین

بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہی اُن لوگون کو جو اچھے کرم مثل جگ دہوم وپوجن کرتے ہین اُس سمین بانجھہ اور رجسولا استری کو نہین دیکھتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیے ہوے ان اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربا۔ دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

دان مہاتم اور چترگپت جی اور سورج دیوتا کا سمباد

دہوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اپنے گھر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہی مرغ اور کتا بھی نہین پالنا چاہیے کہ پتر اور دیوتاؤن کو ناپسند ہوتا ہی اور درخت کے اوپر بھو وپریت دجن اور اُسکی جڑ مین سانپ دبچھو رہتے ہین اسلیے درخت کے نیچے سونا منع ہی اوند شکستہ سے گھر مین کلانش اور جھگڑا بنا رہتا ہی اُلٹی چارپائی پر سونا نہین چاہیے یعنی سر کی طرف پانون اور پانون کی طرف سر کرکے نہ سووے اپنا گھر پاک اور صاف رکھنا چاہیے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدھ رکھنا چاہیے نہین تو جگ اور دہوم کا بھی کچھہ پھل نہین ہوتا ہی چاہے ہزار جگ کرے نش پھل ہی موسم برسات مین تل پانی مین ڈال کر پترون کو ترپن کرنا جوگ ہی اور برہمن بھوج کرنا اوشی ہی جو بید پاٹھی برہمنون کے گھر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی جگ کرنے کے دشت شودر سے اگن نہ منگاوے اور کنیان سے بھوجن نہ بنواوے اگر ایسا ہوجاوے تو تین دن برت رکھنا چاہیے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لومس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہی پتر اُسکے تہرادہ انکی کا نہین کرتے ہین دوادشی پورنماشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیے کہ چندرمان پرسن ہوتا ہی جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پترون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈال کر ترپن کرتے ہین اور شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہی پھر برہما جی نے کہا کہ اے رشیو میرے پیارے چترگپت جی جو سارے سنسار کے کرم دھرم لکھنے والے ہین اُنکا گپت رہسن مجھہ سے سنو شردھا وان اور گیانی پرشون کو اوشی سننے کے جوگ ہی کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل ضرور ملتا ہی جو منش شبھہ کرم کرتے ہین اُنکا پن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہی پرلوک مین منش کے جانے پر اُس پن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور دو پن کرنے والا وہان اُسکو پاتا ہی اب چترگپت جی کے انکی کرت شبھہ دھرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہی جوتے کا جوڑہ (حفاظت پانون) اور چھتری اور کپلا گاے بدھ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہیے گاے کا دان تشکرہ تیرتھہ استھان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہی اور اگن ہوتر ہمیشہ کرنا اوشی ہی ہر مہینے مین پانچ دن برش کے ہین کہ ان دنون مین پوجن اور دان اوشی کرنا چاہیے اوشی نادشی۔ پورنماشی۔ چودس۔ اشٹمی۔ اور سنکرانت ان تتھون مین دان کرنے والا سورج دیوتا کے پاس اپنا پن جمع کرتا ہی جب پرلوک مین جاتا ہی سورج دیوتا اُس پن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برہما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چھتری اور گاے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہی کہ

یہ چیزین پرش کو سُکھ دینے والی ہین جل دان کرنے والا پرلوک مین اُس راستہ مین جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہی ٹھنڈھا میٹھا جل پاتا ہی - دیپک دان کرنے والا اندھیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہی سرد جل کا دریا اُسکے لیے موجود ہوجاتا ہی کپلا گاے لبی ترنی ندی سے پار اُتارنے والی ہی اور سرگ مین پہونچا دیتی ہی جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ جہان انگارے بچھے ہوے ہین سُلجھ ہوجاتا ہی اور چھتری دان کرنے سے سورج کا مہا بھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین سہنا پڑتا ہی اور وہ کٹھن مارگ آسان ہوجاتا ہی سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سورج دیوتا پرسن ہوکر بولے کہ اب سب دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گپت بھید سُنا جو منش آئی اگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اس لوک مین جش اور پرلوک مین سُکھ پاتے ہین یہ پانچ دش کرم (یا پاپ کرم) ایسے ہین کہ اُنکا پراشچت کبھی نہین ہوتا - گوؤ برہمن کو مارنے یا ایذا پہونچانے والا - اور دوسرون کی استریون سے پریت رکھنے والا - وید اور شاستر اور رشیون کے بچن پر بسواس نہ کرنے والا - استری کی کمائی کھانے والا یہ پرش گھور نرک مین ڈالا جاتا ہی خون اور پیپ اُسکی غذا ہوتی ہی پاپی پرشون کو اس مارگ مین جو نرک مین جاتے ہوے طی کرنا پڑتا ہی بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہی -

اتی سری پرم گرنتھ مہابھارتے انوساسن پربے دان دہرم چھبیسواں ادھیاے -

ستائیسواں ادھیاے

کرم دھرم کا دوسماج مین برنن

بھیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا اور رشی کہ چکے تو راجہ اندر نے جکش اور راکشسون اور برہم رشیون سے کہا کہ آپ بھی کچھ برنن کرین پہلے جکش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے منھ صاف نہین کرتے یا ہاتھ نہین دھوتے لُٹا موتر کرکے ہاتھ پاؤن نہین دھوتے سر کے پہننے کے بستر پلنگ پر اور پلنگ کے سرہانے بیٹھتے ہین بغیر جگہ کے ماس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین ماس کو کھلا لیے پھرتے ہین یا اُلٹی چارپائی پر سوتے ہین بغیر سرہانے کی جگہ پاؤن اور پاؤن کی جگہ سر رکھکے سوتے ہین پانی مین لُٹا موتر کرتے ہین منھ کی رال اور تھوک پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے چندن کیسر روبی کا تلک لگاتے ہین گھی دہی دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین ماس بھکشن نہین کرتے ہین اُنکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گھر مین رات دن رکھتے ہین اُنکے پاس راکشس نہین جاتے ہین جو پرش اندھیری اشٹمی یا کاتک کے مہینے مین اشلیکھا نچھتر مین گوڑ اور چانول پکاکر کالے رنگ کے بستر مین باندھ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین اُنکو سانپ ایذا نہین پہونچاتے ہین پھر مہادیو جی نے کہا کہ جو منش گاے کے لیے گھاس و دانہ اُسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے ہین اُنکو ثواب ہوتا ہی کیونکہ مین خود گاے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور ناد بیل پر سوار ہوتا ہون پھر سوامی کارتک جی نے کہا کہ بیل یا ناد یا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اکھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے مل کر اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہوجاتے ہین اسوتی کمار نے کہا کہ اس سبھا مین جو بچن دیوتاؤن رشیون نے برنن کیے اُنکو جو کوئی پرش اعتقاد سے سنے اُسکے پاپ دور ہوجاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ یہ اِتہاس دو سماج

کا بیاس جی سے مین نے سُنا تھا جو آج تمھین سُنایا جو پرش سردھا ہین ہین جن کو نارائن کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین ہی جو گورو کو نہین مانتے ہین اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہین اور بڑون کا کہنا نہین مانتے ارتھات نیچ اچھا چاری ہین اُنکو یہ اتہاس نہین سُنانا چاہیے جنکو اگن اور سنگن مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہی اُنکو یہ کتھا نہین سُنانی چاہیے —

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کرم دھرم برنن ستائیسوان ادھیاے —

اٹھائیسوان ادھیاے

پرایشچت کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برہمن یا کشتری یا ویش اگر شودر کا اَن کھا لیوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے یہان مہمان کے طور پر جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا اَن نہ کھاوے اگر کھا لیوے تو اُسکو شرادھ مین نہ جماوے جبتک وہ ہون نہ کرے اور سورج نارائن کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے یا کشٹ ہووے جو برہمن کسی برہمن بدکار یا نون تیل گوڑ اور گھی بیچنے والے کے یہان کھانا کھا لیوے اُسکو تین دن برت رکھنے چاہئین کشتری وہی ہی جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اُسکے یہان نہ جاوے اسیطرح ویش کو شودر کے یہان کھانا نہین چاہیے ورنہ دونون کو پرایشچت کرنا پڑیگا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین پرنتو شودر کے گھر نہ کھاوین اگر کھا لیوین تو ایک ایک دن برت رکھین جو برہمن وید کا پاٹھ شُدھ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اُن کے یہان برہمن کشتری ویش کسی کو کھانا نہین چاہیے اگر کھا لیوین تو چوہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جبتک بارہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شُدھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھا لیوین تو برہم تیج اُنکا ناش ہو جاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لیے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شیوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ ترپردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دے دیا راجہ رنتدیو نے بسشٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے برہمن کو راج دیدیا پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ رامچندر خلف راجہ دسرتھ اودھ کے راجا نے بہت سے جگ کیے اور بیشمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی پتری انگرارشی کو دیدی راجہ میتری نے اپنی رانی پدمنی نام بسشٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سُرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہی پھر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب رات ہو گئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوینگے بھیشم جی کی پرکرما کر کے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے —

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمن کشتری ویش کا کرم اٹھائیسوان ادھیاے —

اُنتیسواں ادھیاے

سری کرشن جی اور شیو جی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کر کے سری کرشن جی راجہ جدھشٹر اور اُن کے بھائیوں راجہ دھرتراشٹ اور رانیوں سمیت بھیشم جی کے درشن کو گئے اور اُنکو ڈنڈوت اور پرکرمان کر کے اور جو رشی منی وہان بیٹھے تھے اُن کو نمسکار کر کے سب برابر حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نمسکار کر کے کہا کہ ہے گوبند تمھارے دھیان میں رات آرام سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمین آپ کی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤں سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ جو کچھ آپ کا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب میں کیا اپدیش کروں راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤں کا دیو پوجیہ جان کر پوجا کرتے ہیں جو آپ کے سامنے براجمان ہیں اِن کے بشے میں کچھ برنن کیجیے کہ آپ کے سمان گیانی کوئی نظر نہیں آتا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمین سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنوں میں جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی دیول بیاس دھوم اور کشپ رشی اپنے چیلوں سمیت اِنکے درشنوں کو آئے اُنھوں نے اُن سب کی پوجا جتھا جوگ کر کے آسن پر بٹھایا سب رشی درخت کے سایہ میں بیٹھ گئے اور آپس میں تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اتنے میں اُن رشیوں نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھار بند سے ایک اگن نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کر دیا اور پھر وہ اگن کرشن جی کے چرنوں میں سر نا کے منھ میں سما گئی اُنھوں نے اپنی کرپا درشٹی سے اسی سمین اُس پہاڑ کو مع درخت اور جانوروں کے جو بھسم ہو گئے تھے پھر جلا دیا ویسا ہی سرسبز کر دیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اچنبھے کو پراپت ہوئے اور سب اُنکے پریم میں ایسے موہت ہوئے کہ اُنکے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور پریم کا جل آنکھوں سے گرنے لگا اور وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنے والے سب جیووں میں نواس کرنے والے سب دیوتوں کے دیو ہیں چاند سورج بجلی بادل سب آپ کی آگیا پالن کرتے ہیں اس جوالا کو دیکھ کر ہم کو اچنبھا ہوا تو آپ مسکرا کے بولے کہ یہ اگن شکتی تھا اور تھا بشن جی کی شکتی تھی میرے شریر سے نکلی اسوقت میرے من میں یہ ابھلاکھا ہوئی کہ مجھ سا پتر میرے گھر میں پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکت بشن جی کی جو مجھ میں تھی اگن کی صورت ہو کر بشن جی کے پاس گئی بشن بھگوان نے اُس سے آگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنوں میں سر نوا مجھ میں سما گئی اسمین کچھ اچنبھے کی بات نہیں ہے تم سب رشی بھوت بھوشیت برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اچنبھے کی بات دیکھی ہو وہ برنن کرو تب بعضے رشی اُنمیں سے دیا بھشیتر ان سے پوچھا سری کرشن جی کی کہنے لگے اور بعضے اُنکے سروپ کو دیکھ کر من ہی من میں پوجا کرنے لگے پھر استت کر کے نارد جی کی طرف مخاطب ہو یہ کہنے لگے کہ سب ہم تیرتھ یاترا کرتے تھے تو ہمالیہ پربت پر جہاں شنکر تپ کرتے تھے پہنچے وہاں بہت سے تپسوی دیکھے آپ وہاں کا حال کرشن مہاراج کو سنا دیں نارد جی نے کہا کہ ہماچل پربت پر گنگا جی کو دیکھا وہاں ہاتھی اور شیر اور طرح طرح کے پشو اور طرح طرح کے برکش بہت اچھے دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیو جی کے درشن

ہوے اپسراؤن کو دیکھا کہ وہ آنکھ کا تماشا رہی تھین - اندر برن کُبیر - بسو یدیوا - یون وانکن سب ساز و سامان کے
ساتھ وہان موجود تھے مہادیو جی اُس پہاڑ کی خوبصورت سِل پر جو اچھے پلنگ کے مانند تھی آنند پوربک سفید باگمبھر
اوڑھے براجمان تھے اُنکے سروپ کا کیا برنن کرین بہت سفید رنگ پھول کے سمان جنکا برن پرپھلت کنول کے سمان
جنکے نیتر - مستک پر نوین چندرمان براجمان سیس پر سبز رنگ جٹا کا جوٹ باندھے گلے مین جنیئو دھارن کیے پیتامبر
پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسون کو آنند دینے والے اور دُشٹون کو بھی دلانے والے سُکھ پوربک بیٹھے تھے
اُنکے بام بھاگ (جانب چپ) اُمان دیوی (دکھت بستر اور بھوشن پہنے ہوے ہاتھ مین سونے کا گلاس گنگا جل سے
بھرا ہوا لیے ہوے براجمان تھین - اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتی تھی بہت سے گن رشی گن بید منتر اُچارن
کرتے ہوے دونون کا پوجن کر رہے تھے بہت نربان شریر دھارے ہوے مہادیو جی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئین
اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب بیٹھ گئین پاربتی جی نے اپنا ہاتھ مہادیو جی کی آنکھ پر رکھا سارے پہاڑ پر اندھیرا ہو گیا
مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کھول کر مہادیو جی نے اوجیالا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک مین ہے اُس سے کچھ لگ کے
دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھاس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چند ٹین استُتی کے مہادیو جی
کی استُتی کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجیے تب مہادیو جی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ
پہاڑ اور برکش و پشو پنچھی سرسبز اور زندہ ہو گئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیالا ہو کر آگ
لگجانے کا کیا کارن ہے مہادیو جی نے کہا کہ استریون کی بُدھ بدھاتا نے مردون سے کم بنائی ہے ارتھات استریون
مین عقل کم ہوتی ہے تم نے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسی وقت تاریکی چھا گئی تب مین نے دوسری آنکھ سے روشنی
کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہے کہ جب مین اُسکو کھولتا ہون وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پربھاو دکھا
کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی مین نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمھاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی
جی نے پوچھا کہ آپ کے چار مکھ کس لیے کیونکر ہوے اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ
آپ کیون رکھتے ہین شیوجی نے کہا کہ برہما جی نے شنکر کی پرارتھنا سے ایک پرم سُندر استری رچی [illegible]
جسکا روپ ایسا خوبصورت تھا جو اُسکو دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن
کیا اور پرکرما کی مین اُسکے روپ کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرما کرنے لگی تو مین جسطرح بیٹھا
تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری مین نے اُسکے دیکھنے کو اپنا مکھ اُسی طرف پرگٹ کیا اپنے جوگ کی
شکتی سے اُسکے دیکھنے کو چار مکھ بنا لیے پورب کے مُنھ سے اندر کا راج کرتا ہون اور اُتر کی طرف جو میرا مکھ ہے اُس
کے ساتھ [illegible] بلاس کرتا ہون اور پچھم کے مکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہون اور دکھن کے مکھ سے سنسار کا ناش
کرتا ہون جب پرلے ہوتی ہے تو تیسرا نیتر کھولتا ہون اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہے
پہلے دیوتون مین ایک وقت لکشمی کی چاہنا کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا
گلا سیاہ ہو گیا [illegible] کی سواری [illegible] مجھے بیل اچھا لگتا ہے کہ جب برہما جی نے گاے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہو گیا [illegible] کے وقت [illegible] مین [illegible] اور [illegible] کر دیا [illegible]
[illegible] دیکھا تو [illegible] بیل [illegible] برہما جی نے اپنے [illegible] سے میرا

اُرُو دھو ودر کیا اور بہت سُندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھ کر سب دیوتا بہت خوش ہوے مین نے برھما جی کی پریت دیکھ کر
اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل تر لوکی مین نہین ہی جیسا میری سواری مین ہی
اِتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پربے شیوجی دھرم کرشن جی کا برتانت اُنتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ آپ سے میرے کئی ناتے رشتے ہین پہلے تو آپ کی داسی دوسرے پیاری بھاریا اور پھر بھگت ہون آپ کرپا کر کے تبلا دین کہ آپ نے اچھے پونیت استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور فرنگ شریرون کی بھسم پڑی رہتی ہی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہ پسند نہین آئی اس لیے مسان ہی میرے من بھایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتر ہوگئی پھر دوسری وجہ یہ ہی کہ مسان مین بھوت پریت راچھس رہتے ہین وہ میرے پیارے ہین اس لیے اُن کے ساتھ مسان مین رہتا ہون وہ میرے رہنے سے پوتر ہو جاتے ہین پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی منی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گذار دیتے ہین نارائن کا درسن کرنے والا تپ کونسا ہی وہان جو رشی منی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش ہوے برھما جی نے کہا کہ ہے کلیان روپنی پرم تپ کرنے والی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور بندگی) یہ ہی کہ ست بولنا کسی جیوآتما جنتین کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) چھما شکت یعنی اپنے مقدور کے موافق پن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزون پر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شی کو لینا مانس نہ کھانا یہ ہی پرم تپ ہی (مولف) (گوشت کو مرغوب مقوی غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذا الحم کو کہا ہی مگر اسکا ترک کرنا منتہاے عمل خیر لکھا ہی جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانے والے کو زیادہ پن اور ثواب ہوتا ہی (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین) برھما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو جو مکت کی کامنا رکھتے ہین اُنپر عمل کرنا ضرور ہی برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیئو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہیے کہ اُن کو بھی سُمر ارتھات پرتھی کا دیوتا لکھا ہی اور مفصل آچرن چار دن برنون کا پہلے برنن ہو چکا ہی اُن کے بموجب عمل کرنے سے اس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہی اول بید پڑھنا اور دھرم شاستر اور سمرتیون مین جو فرائض انسانی لکھے ہین برہمن کشتری بیش تینون کو کرنے چاہیین شودرون کو چاہیے کہ برہمن کشتری بیش کی خدمت کرین سب سے میٹھا بچن کہین مسافر کی خدمت کرین اور مہمان کی تواضع کرنا سب قومون کا فرض ہی جب وہ رخصت ہو تو چند قدم اُسکے ساتھ جا کر تعظیم سے رخصت کرین -

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان

اکتیسوان ادھیاے

شیو پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہی وہ برنن کیجیے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو پاک وصاف رہنا اشنان صبح وشام کرکے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکون ابھیاگتون کو بھوجن کھلانا اپنے بزرگون کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گربھ وتی استری سے سنگ نکرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہی جو پرش برت (روزہ) رکھتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے سچ بولتے ہین وہ گندھرب لوک مین باس کرتے ہین جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہین اور برسات مین چار مہینے معمولی طور پر سنسار مین گذارتے ہین جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات مین پرتھی کے اوپر گذارتا ہی ایسے پرش ناگ لوک[1] مین نواس کرتے ہین جو پرش جنگل مین ہرنون کے ساتھ رہتے ہین جو گھاس اور بنی جنگل کی کھاکر نارائن کا دھیان ایکانت مین کرتے ہین وہ امراوتی ارتھات اندر لوک مین نواس کرتے ہین جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھاکر نارائن کا بھجن کرتے ہین اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اور پھر وہان کے سُکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہین جوگ کرنے کے پیچھے راج ملتا ہی جو پرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہین اُن کو ہاتھی گھوڑون کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر و تکیون سے سجے ہوے آرام کرنے کو ملتے ہین جو پرش برت رکھکر شریر تیاگتے ہین سُرگ مین دیوتاؤن کے ساتھ آنند کرتے ہین جو پرش تیرتھون پر تیرتھون پر پیادہ پا (بغیر سواری کے) جاتے ہین سُرگ مین آرام پاتے ہین جو پرش پنچ اگنی تپتے ہین اُن لوک مین آنند کرتے ہین جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم مین دھنوان ویش ہو اور ویش شُبھ کرم کرے وہ کشتری ہوکر راج پاوے اور کشتری شُبھ کرم کرے وہ برہمن ہوکر سب کا پوجیہ ہووے۔

اِتی شری مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

شیو جی اور پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کوئی منش تھوڑی اوستھا اور کوئی پورن اوستھا پاتے ہین۔ کوئی سردیپ وان کوئی کوروپ کوئی روگی کوئی رشٹ پشٹ کوئی بلوان کوئی مل ہین کوئی دہناڈھ کوئی دہن ہین سب طرح کے منش پیدا ہوتے ہین اس کا سبب کیا ہی مہادیو جی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہین جو جن پرش دیہ پر دیہ بڑھاتے ہین بھوکون کے لیے بھوجن اور ننگون کو کپڑا مہاسون فقیرون کو دکشنا دے کر خوش کرتے ہین وہ اچھا روپ اور پوری اوستھا پاتے ہین۔ جو منش سب جیون پر دیا کرتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین سُرگ مین آنند

[1] ناگ قسم دیوتاؤن کی ہی جنکا لوک مشہور ہی استریان اُس لوک کی پرم سندر ہوتی ہین ۱۲

کر کے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہیں اسی طرح جو شخص باوصف دولتمند ہونے کے فقیروں ہمسایوں کو کچھ نہیں دیتے پرائی استریوں کو بری نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ نرک میں پڑکر پھر فقیر اور مفلس گھروں میں اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہیں جیسا کرم منش کرتے ہیں اسکا ویسا ہی پھل بھوگتے ہیں پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیاں گنگا۔ گوداوری سُرگ کی ندی بیاس۔ چناب۔ جمنا۔ راوی۔ دیوکا۔ سندھ اور سرستی آدک جو شریر دھرے ہوے میرے ساتھ آئی ہیں یہ چاہتی ہیں کہ آپ جو سب دیوتاؤں میں مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنے والے ہو انہیں اشنان کرو ان سے بھی آپ پوچھیں تب مہادیو جی نے کہا کہ سب ندیاں استری روپ ہونے سے تم سے شیش پریت کرتی ہیں تمہارا اور میرا دونوں کا ایک جسم ہے تم میری اردھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہوکر پوچھا انکو نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجنیہ اور جگت کی ماتا ہو تم نے مجھکو بڑائی دینے کے لیے جو کچھ پوچھا ہے اس لیے میں استریوں کے دھرم کہتی ہوں جو کچھ کسر رہ جاوے تم چھان لیجیو پھر گنگا جی نے کہا کہ استری پرش کو اسوقت پراپت ہوتی ہے جب اسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پان گرہن کرا دیں اور اگن کو ساکشی کریں تب اُس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پریتی رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے وہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اچھے لباس پہن کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اسکا پت کوئی برے بچن بھی کہے تو بھی اپنے پت سے برا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھکر اسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اُٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لیے اچھے اچھے بھوجن بناکر پریت سے کھلاوے سواے اپنے پت کے سنسار میں اور کسی کو پرش نہ جانے سب سامگری پوجا کی اپنے پت کے لیے تیار کرکے نارائن اور دیوتاؤں کی پوجا اپنے پت سے کرا دے اپنے خدمتگاروں کو کرپا درشٹی سے دیکھا کرے کسی سے کڑوا بچن نہ بولے پتی بِرتا استری کے دھرم میں استری کو اپنے پت کے سوا کسی کا پوجن اوچت نہیں ہے جو ایسی استری پتی برتا ہوتی ہیں وہ اپنے کل کو پوتر کر دیتی ہیں مہادیو جی یہ بات سنکر بہت پرسن ہوے اور جتنے رشی منی وہاں موجود تھے سب پرسن ہوگئے اور برہما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد تینتیسواں ادھیاے۔

تینتیسواں ادھیاے

باسدیو جی کی مہما

مہادیو جی سے رشیوں نے پوچھا کہ ہے شونا تھ ہم باسدیو بھگوان کی مہمان آپکے مکھار بند سے ہم سُنا چاہتے ہیں مہادیو جی نے کہا کہ باسدیو جی برہما جی سے بھی بڑے ہیں برہما جی انکے ناب کمل سے اُتپن ہوے ہیں باسدیو بھگوان سے سنسار کی رچنا ہوئی ہے اور وہی اسکا پالن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہیں سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہیں میں بھی انکے مستک سے پیدا ہوا اور سارے دیوتا اور رشی انکے روم روم سے پرگٹ ہوے ہیں تو دیوتا اور رشی اور برہما اپنا کاریہ آپ نہیں کر سکتے تھے اسلیے آپ نے کلجگ میں باسدیو جی منش شریر دھارن کر کے پاپی راجاؤں کو مارتے ہیں سو دشٹوں کو آپ کا [illegible] ہوگا [illegible] اور [illegible] کل میں باسدیو جی

[illegible]

جنم سے کر وید کی مرجاد رکھیں گے اور جو وید کی آگیا ہے اُسکا برت پال کرینگے میرے کل میں پہلے اُنکے ہوا اُسکا پتر سرودہا
اُسکی اولاد میں راجہ نہوک اُسکا پتر ججات اور ججات کا پوتا سور اُسکا پتر بسدیو پرم اودار (بڑا فیاض) برہمنوں کی
رکشا کرنے والا اور بسدیو کا پتر باسدیو ہوگا وہ جراسندھ وسسپال آدک کو کرمی راجاؤں کو مار کر ہزاروں راجاؤں
کو جراسندھ کی قید سے چھوڑا کر آپ دوارکا میں رہکر سارے سنسار کا پالن کریگا اور میرا پوجن کیا کریگا سب دیوتا اُس سے
پرسن ہونگے جب تک پرتھی پہ راج کریگا دیوتاؤں کی رکشا اور وید کی مرجاد قائم کرکے رشی منی سادھ اور سجنوں کا آنند
دائی اُن کا پرتپال کرنے والا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار میں چھوٹا بھائی ہوا تھا۔ اب بڑا بھائی ہوکر باسدیو
کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جس کا نام اننت رکھیں گے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہیں عظمت اُسکی سمیر
پربت یعنی ہماچل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونوں ایک پربت دو شہر پر ہونگے اُنکے درشن کیے تو گویا
برہما بشن مہیش کے درشن کر لیے کیونکہ یہ تینوں سروپ اُنکے شریر میں نواس کرینگے تم سب دیوتا اور رشی منی اُنکا پوجن
کرنا اور میرا بچن یاد رکھنا کہ میں بھی باسدیو کو پوجتا ہوں نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیو جی نے رشیوں کی طرف متوجہ
ہوکر باسدیو جی کے گن برنن کیے آس پاس میں گھٹا کالی پیلی گھمنڈ کر آئی اور بجلی چمکی اندھکار چھا گیا مینہ برسنے لگا پھر سب اندھکار
دور ہوکر روشنی ہوگئی جیسا کہ اُسوقت ہوگیا تھا مجھے اُسوقت کی بات یاد آئی جیسا کہ مہادیو جی نے کہا تھا سب اُسی طرح
ہوا اور ہوگا جو بچن مہادیو جی نے کہے تھے وہ میں نے آپ کو سُنائے پھر سب رشی منی ندیاں دیہ دھاری رخصت ہوگئے
مہادیو جی اور پاربتی جی اپنے گنوں کے سمیت رہ گئے جو رشی منی بھیشم پتامہ جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی
کی استت کرکے کہا کہ آپ کے درشن درلبھ ہیں ہم کو آپ کی کرپا سے پراپت ہوئے مانو برہما بشن مہیش جی کے درشن
ہوگئے اور بیکنٹھ کے سکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنوں سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہے کہ آپ کے گنانباد اور سنیں آپنے
ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہے آپ کو پتر کی کامنا ہوئی ہے ہم آشیرواد دیتے ہیں کہ آپکے
ایسا پتر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہیں ساری پرتھی پر اُس کا جش و پراکرم بکھیات ہووے۔

اتی سری ام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہاتم چونتیسواں ادھیاے۔

پینتیسواں ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی منی کرشن جی کی استت کرکے چلے گئے تب کرشن جی بارہ برس تپ کرکے دوارکا کو گئے
اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہیں دس بیٹے میں بڑے پراکرمی پردمن جی پتر اُنکے پیدا ہوئے جن کے
سروپ کو دیکھکر استری پُرش موہت ہوجاتے ہیں دیوتاؤں اور رشیوں کو وہ بہت پیارے ہیں بھیشم پتامہ جی
نے کہا کہ یہ سری کرشن مہاراج تینوں لوکوں کے دیوتاؤں کے دیوتا ہیں تمہارے بڑے بھاگ ہیں کہ وہ سری کرشن
پرماتما تمہارے پریم متر اور رشتہ میں بھائی اور تمہارے پریم ہتکاری ہیں اُنکے ہی سبب سے مہابھارت میں تم نے
جے پائی ہے۔ دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شریر میں موجود ہیں اُنکا نام مدھوسودن اسی وجہ سے ہے کہ دیوتاؤں کی

رکشا کرتے ہین ان ہی کے سبب سے تم کو پھر راج ملا ان کی مہمان جیسی کہ چاہیے کوئی نہین جانتا درجودھن ٹرا اگیانی تھا کہ اُسنے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجودے کہ اُنھون نے اپنا جلوہ اُسکو سبھا مین دکھا دیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اُسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا اور منش سری کرشن جی سے سنگرام کرنے کی طاقت نہین رکھتا ہی وہ ارجن کے رتھ بان اپنی پریت سے بنگئے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخرکار بڑے بڑے براکرمی جنکو درجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اجے ہین وہ سری کرشن جی کے چکر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہوگئے تمام سینا درجودھن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مار گرائے وہ نرکا اوتار ہی اس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین- پھر بھیشم جی نے کہا کہ نہین نہین میری بدھ تھوڑی ہی سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہین ہی مین درجودھن کے کہنے سے آپ موت کے منھ مین جان بوجھ کر چلا آیا تم نے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تم نے بہت اچھا کیا کہ ہم سریکھے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پاکرے لیا اسمین تمھارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہاریون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہوکر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوے- ہے جدھشٹر اب مین یہ اُپدیش کرتا ہون کہ جسطرح ناردجی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہی تن من دھن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جس طرح انکی اگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے انکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھا پرجا کا پالن کرکے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین اُن کو ڈنڈ دو یہ اتہاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اسکو یاد رکھو جو منش اس سمباد کو سنین یا سنادین گے وہ دلی مراد (من بانچھت پھل) پاوینگے اسمین کچھ شک و شبہ نہین ہی-

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان چونتیسوان ادھیاے-

پنتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدرکا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہی (اتبک بدرکا آشرم مین نارائن کی مورتی جنکو جوگد میان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہی) نر ارجن ہی اور نارائن یہ کرشن چندر ہین ناردجی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راکشسون اور دانوون کو لیلا اتر مار ڈالا اور وہ کام کیے کہ کسی سے نہین ہوسکتے ہین وہی جگت کا سوامی تمھارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہی جب تمھارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تمنے انکو یاد کیا اسیوقت تمھاری سہاے کی جب سری کرشن مہاراج تمھارے سہایک ہین تو سارے پدارتھ ارتھ دھرم کام موکش تمھارے پاس موجود ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا کہکر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہوگئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہوگئے-

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نرنارائن مہان پنتیسوان ادھیاے-

چھتیسوان ادھیاے

بشن سہسر نام برنن

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت
کری اور سب انکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدہشٹر اور اسکے بھائیون نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپکے امرت
روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنانبادکے سننے سے ترپتی نہین ہوتی ہی اور بھی سننے کی اچھا ہی بھیشم جی نے کہا کہ
ہے تیر سب تیرتھون سے اتم تیرتھ من کا شدھ کرنا ہی اور ست کا دھارن کرنا مرد تنا (نرمی) اور دیا کا من مین رکھنا
جل سے شریر کا دھونا اشنان کہا جاتا ہی پرنتو جتنیہ ری ہوکر شریر کا شدھ کرنا شریر کے میل کو دھونا ہی اپنا گرو کا
بچن ماننا اسمین اچیت اور انوچیت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہیے منش شریر بہت سی
جون مین گھوم کر بڑے پنّ سے ملتا ہی اس شریر کا بڑا دھرم یہ ہی کہ نارائن کا دھیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام
سنساری جیوون کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہین پرنت نارائن کے چرنون مین پریت لگانیکا ادھیکار ملنا
ہی جب تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہی کہ سری کرشن جی کے چرنون مین پریم اور پریت ہو وے سب کا مالک دوتا اور ہما
یہ ہی کرشن ہی جو میرے تمھارے سامنے موہنی مورت دھارن کئے بیٹھا ہوا ہی (مولف) انھون نے ہی پہلے ترتیا جگ
مین سری رام چندر روپ دھارن کیا تھا وہ مرد روپ اور یہ کرشن روپ انکا ایک ہی وہی شیام رنگ وہی کمل بند
کی شوبھا وہی سب باتین تل ریکھہ ادک ایک مین ذرہ فرق نہین ان مہاتماؤن نے اس سروپ کے کبھی درشن
کیے اور اس سری کرشن روپ کے بھی۔ فرق اتنا ہی کہ وہ مریاد اپرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہی وہ اوتار
سب ایک ہین روپ رنگ تل ریکھہ آنکھ وغیرہ اعضا انکے جل ابشیکھ دن) جو کوئی استری ہو اتھوا پرش ان
درشن کرتا ہی انکے روپ پر موہت ہوجاتا ہی دیوتاؤن کا دیوتا تیرتھون کا تیرتھ سب یہ ہی ہی اسی کو پوجو اسی سے
پریم پریت کرو ساری سدھیون کا اور نو ندھیون کا داتا یہ ہی ہی آواگون اور سنساری دکھون سے چھوڑانے والا
یہ ہی ہی منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن سمرن کرتے ہین سب دھرمون سے اتم دھرم یہ ہی کہ سری کرشن آنندکند کے
چرنون مین پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہوگا درشنون کے جوگ سیوا کرنے کے
لائق سوا اسکے دوسرا کوئی نہین ہی مجھے بار بار اسکا خیال آتا ہی کہ درجودھن دو ساسن سکنی کرن ان چاروں دشٹون
کی بدولت اتنی سینا ماری گئی آن کو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا مین دکھلایا بہت سے رشی منی بھی
بھی اس روپ کے درشن کو آگئے تھے پر بھی انھون نے سری کرشن جی کو نہین پہچانا اسکا کارن یہ ہی کہ جب تک
ان کی کرپا نہو جیو انکے چرنون کی بھکتی نہین پاتا ہی سب کے پیار کرنے والے گوکل مین نواس کرنے والے
سب کے ماتا پتا یہ ہی ہین ان کے آد انت کو کوئی نہین جانتا ان کو بارم بار نمسکار کرتا ہون انکے سہسر نام کو جپ کے
انکا دھیان کرکے آواگون سے چھوٹ ہو جاتا ہی انہین کے بھگت ارکسے نستارا ہو جاتا ہی اور منو کے شرا کی
پہرنا کے سہسر نامون کو کیرتن کرکے پوجن کرتے ہین اور یہ ہی دھرم سب دھرمون مین اتم ہی اسی کے نام کو جپ کرانا

سنسار کے بندھن سے جیو مکش پاتا ہی (۱۴۹) ادھیائے انوساسن پرب مہابھارت۔

بشن سہسر نام

اوم وہ برہم شبد ہی کہ جسکے سنتے ہی برہما جی نے سارے سنسار کی رچنا کی مثل اکشر سنسکرت اور ہندی سے ایک سے لوک اور اندرج اونکچ جرائج سویدج چار پرکار کے جیو جنت اور سب چیزیں اسی اوم اکشر سے بنائیں سب کے مول اکشر یہی ہیں۔ بسو विश्वम् (۱) جگت کا اتپن کرنے والا کارج اور کارن روپ جسمیں سارا سنسار پرویش کرتا ہی سگن اور نرگن دونوں بھید جسکے ہیں سارے سنسار میں بیاپت ہی سارا جگت اسمیں ہی۔ بشن विष्णुः (۲) سروبیاپی سب جگہ موجود تمام عالم اسمیں موجود ہی کسی بستو سے پرچھن نہونے والا۔ بکھٹ کار वषट्कारः (۳) جسکو دھیان کرکے بکھٹ کیا جاتا ہی اتھوا جس جگ میں بکھٹ کار کیا جاتا ہی وہ جگ روپ بشن (سواہا کار اور بکھٹ کار دو کہا گیا جگ کے ہوتے ہیں یہ دونوں سروپ بشن کے ہوتے ہیں)۔ بھوت بھبیہ بھوت پربھو भूतभव्यभवत्प्रभुः (۴) بھوت بھوشیہ برتمان کا سوامی تینوں کال میں ایشرج مان۔ بھوت کرت भूतकृत् (۵) رجوگن ہوکر برہما روپ سے جیووں کا اتپت کرنے والا تموگن ہوکر رودر روپ سے ناش کرنے والا۔ بھوت بھرت भूतभृत् (۶) ستوگن ہوکر بشن روپ سے پالن پوشن کرنے والا۔ بھاو भावः (۷) پرپنچ روپ سے پرگٹ ہونیوالا مکان اور مکین سب وہی ہی۔ بھوتاتما भूतात्मा (۸) چھیتر کا آتما سب جانداروں کا دل سب کے داوں کا بھید جاننے والا۔ بھوت بھاونا भूतभावनः (۹) جیووں کو سروپ سنسار میں اتپن کرنے والا اور بڑھوان کرنے والا۔ پوتاتما पूतात्मा (۱۰) گن جنم کرم دوش آدک سے علاحدہ نرگن کیونکہ برہم کا سگن ہونا کیول اپنی اچھا سے ہی۔ پرماتما परमात्मा (۱۱) کارج اور کارن سے رہت نیت شدھ مکت سوبھاو۔ اتھوا پرم آتما جو گیوں کرکے جانا گیا۔ مکتانام پرما گتی मुक्तानां परमा गतिः (۱۲) مکت پرشوں کا استھان مکت اسکو کہتے ہیں جو آواگون سے چھوٹ جاوے دکھ اور آدک الیان سے چھوٹ جاوے مکت پرشوں کو پرم گت کا دینے والا۔ ابیہ अव्ययः (۱۳) ناش نہونے والا اور وکار وشاؤں سے رہت اور لازوال۔ پرش पुरुषः (۱۴) برہم پوری یعنی شریر [illegible] کرنے والا اتھوا جس نے سارا جگت پورن ہوا اسکو پرش کہتے ہیں اور جو اسکا اوکیش ہی [illegible] کہتے ہیں یعنی سب [illegible] اسکا ظہور ہی ایسا پرش ہی۔ ساکشی साक्षी (۱۵) [illegible] سب کا دیکھنے والا۔ کشیترگیہ क्षेत्रज्ञः (۱۶) ادھم شریر کا گیاتا۔ اکشر अक्षरः (۱۷) ابناشی اوپچھیہ سے [illegible] اسکو اکشر بھی کہا۔ یوگ योगः (۱۸) سب گیان اندریوں کا من میں [illegible] کرکے ایک جو جاننے کا نام یوگ ہی تو جو گیان سے پراپت ہوتا ہی وہی سب یوگ ہی۔ یوگ بداں نیتا योगविदां नेता (۱۹) یوگ کو جاننے والا اور پراپت کرنے والا۔ پردھان پرش ایشر प्रधानपुरुषेश्वरः (۲۰) پردھان نام مایا اور پرش نام جیو ان دونوں کا ایشر۔ نارسنگھ بپو नारसिंहवपुः (۲۱) نرشی اور سنگھ ان دونوں کا بھیس یعنی شریر دھارن کرنے والا مرادی نرسنگھ اوتار۔ شری مان श्रीमान् (۲۲) جسکے ہردے سے لچھمی [illegible] کہی ہی یعنی شرمان۔ کیشو केशवः (۲۳) [illegible] دولت اور کمال [illegible] دولت۔ پرشوتم पुरुषोत्तमः (۲۴) بیشٹ کو [illegible] والا اور چھٹے [illegible] بال جسکے۔ پرشوتم (۲۴) مایا اور جیو سے اتم یا سب پرشوں سے اتم سرب सर्वः (۲۵) مایا جیو کا [illegible]

جاننے والا سب حقیقت کا - سرو (۲۶) سنسار کا ناش کرتا - شو - (۲۷) تینوں گنوں سے علحدہ شدھ آتما سروگ کلیان سروپ - استھانو **स्थाणुः** (۲۸) ایک روپ سے اچل یعنی قائم بھوتادی (۲۹) کارن روپ سے جیو ماتر کا آدی یعنی سب پرانیوں کا پیدا کرنے والا - ندھی ربیہ **निधिरव्ययः** (۳۰) پرلے کال کے سمین سب جگت جسمیں پرابت ہوتا ہے اور وہی ابناشی باقی رہتا ہے یا خزانہ لازوال جو ہمیشہ رہے **संभवः** (۳۱) اچھا سے اوتار لینے والا - بھاون **भावनो** (۳۲) جیوون کو سب کرموں کا پھل دینے والا - بھرتا (۳۳) سنسار کا ادھشٹان سب کا پالنے والا - پربھو (۳۴) مہابھوتوں کا اتپن کرنے والا - پربھو (۳۵) پربھو سب کا کرتا ہرتا اور سوامی - ایشور (۳۶) اوپادھی یعنی دوش سے رہت ایشریہ رکھنے والا - سویمبھو (۳۷) اپنی اچھا سے آپ پیدا ہونے والا سوتنتر - شمبھو (۳۸) بھگتوں کا سکھ دینے والا - آدتیہ **आदित्यः** (۳۹) سورج منڈل میں استھت اتھوا بارہ سورج میں وشنو - پشکراکش **पुष्कराक्षो** (۴۰) جسکے نیتر کنول کے سمان - مہا سون **महास्वनः** (۴۱) بہت روپ اتھوا بڑے شبد کا رکھنے والا بید جس کے سوانس ہیں - انادی ندھن **अनादिनिधनो** (۴۲) جنم مرن سے علحدہ - دھاتا **धाता** (۴۳) اننت شیش روپ سے جگت کو دھارن کرنے والا - بدھاتا **विधाता** (۴۴) کرم اور کرم کے پھل کا اتپن کرنے والا اتھوا اننت آدکوں کا دھارن کرنے والا - دھاتو روتم **धातुरुत्तमः** (۴۵) پرتھوی آدی دھاتوؤں سے پرے ہوا اور سب آتما کا بیج کارن [illegible] اتم [illegible] سب سے [illegible] - اپرمیہ **अप्रमेयो** (۴۶) پرتیکش انومان یا پرمان آدی سے [illegible] والا [illegible] - ہرشی کیش **हृषीकेशः** (۴۷) ساکشی ہونے سے اندریوں کا سوامی [illegible] اندریوں کو سوادھین قابو میں رکھنے والا یا پرانا سورج چندرما روپ سے [illegible] والا [illegible] - پدم نابھ **पद्मनाभो** (۴۸) سب جگت کا کارن روپ جسکی نابھ میں [illegible] - امر پربھو **अमरप्रभुः** (۴۹) دیوتاؤں کا سوامی [illegible] (۵۰) سنسار کو اتپن کرتا ہی جسکی کریا ہی [illegible] وشو کرما (۵۱) [illegible] کرنے والا [illegible] منو **मनुः** (۵۲) پرلے کے سمے سب جیوؤں کو سوکشم کرنے والا - [illegible] **स्थविष्ठः** (۵۳) [illegible] **स्थविरोध्रुवः** (۵۴) [illegible] ادھرم [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] سب سے [illegible] کرشن **कृष्णः** (۵۷) [illegible] **लोहिताक्षः** (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] پرلے کے سمے جیوؤں کا نا ش کرنے والا - [illegible] (۶۰) [illegible] **प्रभूतस्त्रिककुब्धाम** (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) [illegible] منگل (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible]

پرانون کا پران ۔ جیشٹھا (۶۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے بردہ تم ۔ سریشٹھا (۶۸) سب سے اچھا
لطف و پاک آتی اتم ۔ پرجاپتی (۶۹) ایشر ہونے سے سب سرشٹی کا سوامی یعنی پرجا کا اتپن کرنے والا برہما روپ
ہرن گربھ (۷۰) سورن مئی انڈے کے مدھ میں برتمان ہونے سے سب کا بیج برہما ۔ بھوگربھ (۷۱) جسکے گربھ میں پرتھی
ہے ۔ مادھو (۷۲) ما نام لکشمی وہ نام پتی ارتھات لکشمی کا پت ۔ مدھوسودن (۷۳) مدھو دیت کا مارنے والا
جو دیت بشن کے کان سے اتپن ہوا تھا اسے کورم روپ یعنی کچھپ اوتار سے مارا مدھو کیٹ دیت نے برہماجی کو ناپھ کمل سے
اتپن ہوا دیکھکر انکے مارنے کا قصد کیا نارائن کچھپ روپ سے آسے مارا برہماجی کی رکشا کی کہتے ہیں کہ کورکھیتر بھومی میں اس
دیت کو مارا مارکنڈے پوران میں یہ حال بستار سے لکھا ہے آن راکھسون کی میدنی (چربی) جل پر بچھائی گئی اسلیے پرتھی
کا نام میدنی ہوا کورکھیتر بھومی ۸۴ کوس میں شمار ہوتی ہے جہان پانچون مارکر بشن جی براجمان ہوئے اور آن راکھسون کو
اپنی جانگھ پر رکھکر مارا ۔ ایشور (۷۴) سب شکت رکھنے والا قادر مطلق ۔ بکرمی (۷۵) پراکرمی ۔ دھنوی (۷۶)
دھنش دھاری سری رام چندر روپ سے ۔ میدھاوی (۷۷) بہت سے شاستروں کا دھارن کرنے والا ۔ میدھا دی میدھا
یعنی بدھی اور حافظہ رکھنے والا جسکی بدھی بہت بڑی ہے سمرن شکتی بہت پربل رکھنے والا ۔ بکرم (۷۸) تین چرن سے تینوں
لوک کا النگھن کرنے والا بامن اوتار سے ۔ کرم (۷۹) گون شکتی کا دیوتا ۔ انوتم (۸۰) جس سے اتم کوئی دوسرا نہیں ۔
دُرادھرش (۸۱) دیت دکون سے اجے تسکار کرنے جوگ کسی سے بھی (خوف) نہ ماننے والا ۔ کرتگیہ (۸۲) جیوون کے
شبھ اشبھ کرمون کا جاننے والا اتھوا پھل پتر پھل پشپ آدی تھوڑی بھینٹ سے بھی موکش کا دینے والا ۔ کرتی (۸۳)
سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور آپ سے میں دکھائی دینے والا ۔ آتمادان (۸۴) اپنی اشرح میں نہت یعنی اپنی مہرد
کا آپ ہی ادھار ۔ سریش (۸۵) دیوتاؤن کا ایشر اتھوا شبھ پھل دینے والون کا ایشر ۔ شرن शरणं (۸۶) دکھی لوگون کے
دکھ کو دور کرنے والا رکشا کا استھان ۔ شرم (۸۷) پرمانند روپ محض سرور ہے ۔ بسو ریتا (۸۸) بسو یعنی سنسار کے
اتپت کا بیج ۔ پرجا بھو (۸۹) سب سرشٹی جس سے اتپن ہوتی ہے ۔ اہا (۹۰) پرکاش روپ ہے ۔ سمبتسر (۹۱)
کال روپ سے نہت قائم اتھوا سمت سر بھورت نہ ہوکر قائم ہونے والا ۔ بیال (۹۲) سرپ کے سمان پکڑنے میں
نہ آنے والا ۔ پرتیہ प्रत्ययः (۹۳) پرگیان برہم گیان روپ ۔ سرب درشن (۹۴) سب کی آتما ہونے سے سب کی
سب کا دیکھنے والا دانا سے نہان و آشکارا ۔ اج (۹۵) جنم رہت بھوت بھوشت برتمان تینوں کال میں جنم نہ لینے والا ۔ سریشیشر
(۹۶) سب ایشرون کا ایشر ۔ سدھ (۹۷) سدا سدھ روپ ۔ سدھی (۹۸) سب بستوون میں شریشٹھ پھل روپ
موکش کا دینے والا ۔ سربادی (۹۹) سب جیوون کا آدی کارن ۔ اچیت (۱۰۰) تینوں کال میں ساکشات سے بھرشٹ
نہ ہونے والا ۔ برکھا کپی (۱۰۱) سب اچھاؤن کی برکھا کرنے والا دھرم کو برکھ کہتے ہیں کپی براہ کو کہتے ہیں ان دونوں
روپون کا رکھنے والا ۔ امی باتما (۱۰۲) امیت سے پران آتما سروپ ہے ۔ سرب یوگ بنسرت सर्वयोगविनिःसृतः (۱۰۳)
سب سنگون سے رہت سارے جوگ اس سے اتپن ہوئے تمام علوم کا مخزن ۔ بسو वसुः (۱۰۴) سب بھوتوں میں
نہت ہیں اور جو سب جیوون میں آپ نہت ہو سوریہ روپ ہوکر سب جیوون میں باس کرنے والا ہے ۔ بسومنا वसुमनाः (۱۰۵)
بسو یعنی دھن اور آتم ارتھات اگر وشیش سے رہت کلیش آدی سے شدھ چت ۔ ستیہ सत्यः (۱۰۶) مفصلہ ...
سمآتما (۱۰۷) راگ دویش سے رہت تم آتما سب جیوون میں سمان بیاپک ہے ۔ سمت सम्मितः (۱۰۸) سب پدارتھو

ہین برتمان اور انشٹ پرتھک (جدا) انھواجسکی سمان دوسر انہین ہی سم (۱۰۹) سب جیون ہین سب روپا ہیر وشالیے
رہت انھواکشین سے یکت سب وقت بیر وال ہی - اموگھ (۱۱۰) یوجت سب پھلون کا داتا دھیان کرنے سے اور
اموگھ شکست رکھنے والا کرم کونش پھل نہ کرنے والا - چندر ریکاکش (۱۱۱) سہرے کمل ہین برتمان اور سپراپت ہونیوالا
کمل پوجن کمل ہین - بہرکھ کرمان (۱۱۲) جس کا جنہو دھرم سے ایسا کرم کرنیوالا - بہرکھا کرتی (۱۱۳) دھرم کی استھت
(قائم) کرنے کے نمت اوتار دھارن کرنے والا - رودرو (۱۱۴) پرلے کے سمے سرشٹ کو ناش کرنے والا انھوا دکھ کے
کارن کو بھگانے والا - بہوشرا (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا - वपु بابھرو (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوشن کرنے والا
بسو یونی (۱۱۷) بسو کے اتپت استھان - شوچی سروا (۱۱۸) پوتر کرنے والا اور سنشی کے یوگ نام رکھنے والا جسکا نام پوتر
کرنے والا ہی - امرت (۱۱۹) جیون مکت بڑھاپا وزوال نہ رکھنے والا - ساسوت استھانو (۱۲۰) سدا پورہنے والا اور چلنیتا
رہت - برارد ہو (۱۲۱) جسکا لوک ادتم ہی جسکی سواری اچھی ہی جس ہین پرویش کرنا اتم ہی کیونکہ اسمین پرویشٹ ہوکر پھر
نہین آتا ہی - مہاتپ (۱۲۲) تپ گیان ایشور یج اور پرتاپ کو کہتے ہین جسکا گیان سرشٹی کی اتپت سے سنبندھ رکھنے والا
ہی - دوسرے جس کا تپ نہایت ہی - سرب گہ (۱۲۳) کارن روپ سے سرب بیاپک اور بیاپت ہی - سرب بدبھانو (۱۲۴)
سرودگیہ ہی انھوا سب کو اپنے ہین نت رکھنے والا سورج ادک ہین پرکاش دینے والا - بشوک سینو (۱۲۵) جنکے ہین جسکے
پہونچتے ہی دیتون کی سینا بھاگ جاتی ہی چارون طرف ہی سینا جسکی - جنارون (۱۲۶) دُرجنون کا پیڑا دینے والا نرک
ہین ڈالنے والا انھوا جس سے سب پرانی کلیان داسے نکش کو چاہتے ہین - وید (۱۲۷) وید روپ اور ابکار روپ سے
سب ہین نت ہوکر گیان دیپک سے اگیان روپ اندھکار کا دور کرنے والا - ویدید वेदविद् (۱۲۸) وید اور وید
ارتھون کو جاننے والا اور اسکو اپنے ہی ہین پانے والا - ابینگ अव्यङ्ग (۱۲۹) گیانادی انگون سے پورن انھوا گپت - ویدانگ
(۱۳۰) وید ہی جسکے انگ ہین - ویدوت (۱۳۱) ویدون کا بچار نے والا - کبی कवि (۱۳۲) بہوت کال کا
گیاتا سرب درشٹی - لوکادھیکش لोकाध्यक्ष (۱۳۳) پردھانتا سے سب لوکون کا دیکھنے والا - سرادھیکش
(۱۳۴) دیوتاون کا مالک اور لوکپالون کی بجے ادی منورتھ کے پراپت کرنے کو پرتکش درشن دینے والا - دھرمادھیکش
(۱۳۵) یوگ پھل دینے کے لیے دھرم ادھرم کا دیکھنے والا - کرتاکرتی (۱۳۶) کاریہ کارن روپ - چترا تما (۱۳۷) چار
آتما رکھنے والا - وہ چارون سرایک تین تین پرکار کے ہین پرتھادکش ادک کال سب جنہ پہلا پرکار سرشٹی کے اتپت
کا کارن ہی دشمن آدی کال سب جیو دوسرا پرکار سرشٹی کے پالن کا کارن ہی رودر کال تم راج اور سب جنو تیسرا
پرکار ناش کا کارن ہی بشنو پران کے انوسار پرکار کہتے ہین - چتر بیوہ (۱۳۸) اتپت آدی سرشٹی کے ہیتو باسودیو
سنکرشن پردیمن انرودھ وہ چارون پرکار کی مورتی ہین نت ہونے والا - چترو نشترہ (۱۳۹) چار ہین دارہ جسکی نرسنگھ
روپ - چتربھج (۱۴۰) چار بھجا دھاری - بھراجشنو (۱۴۱) پرکاش ایک رس چیتن روپ ہی - بھوجن (۱۴۲) بھوگ
روپ ہونے سے مایا روپ - بھوکتا (۱۴۳) پرش روپ سے اس مایا کا بھوگنے والا - سہشنو (۱۴۴) سرناکش ادک
دیتون کا ناش کرنے والا - جگادج (۱۴۵) سرشٹی کے آدمین ہرن گربھ روپ سے پرگٹ ہونے والا - انگھ (۱۴۶)
پاپ سے رہت - بجے جیتا (۱۴۷ و ۱۴۸) گیان بیراگ اور ایشوریج ادک گنون سے سنسار کا جیت کرنے والا - بسو یونی
वसुयोनि (۱۴۹) بسو جسکا اتپت استھان ہی - پنرسو (۱۵۰) کشیتر گیہ روپ سے باہم بار شریرون ہین رہتا

کرنے والا ۔ اپیندر (۱۵۱) اندر سے بڑا اور بامن روپ سے چھوٹا بھائی اندر کا ۔ بامن (۱۵۲) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار
جس روپ کو دھارن کرکے راجہ بل سے جا چنا کری ۔ پرانشو (۱۵۳) تین چرن سے سنسار اور تین لوک کو اولنگھن کرکے
اونچا ہوا جب پرتھوی کو اولنگھن کیا چندرما ن اور سورج چھاتی کے استھان پہنچے اور جب آکاش کو اولنگھن کیا تب وہ
دونوں ناتھی پر تھے جب سرگ کو اولنگھن کیا تب وہ دونوں جنگھا دن پر تھے یہ ہری بنش پران کے انوسار لکھا ہے ۔ اموگھ
(۱۵۴) سپھل کرم والا یعنی بانچھت پھل دینے والا ۔ شچی (۱۵۵) دھیان استتی پوجن کرنے والوں کو پوتر کرنے سے پوتر
اور جیسا (۱۵۶) اتینت پراکرمی ۔ اتیندر (۱۵۷) سبھاؤ ۔ شدھی ۔ گیان ۔ ایشوریہ آدی گنوں سے راجہ اندر کو
النگھن کرکے نیشت ہے ۔ سنگرہ (۱۵۸) پرلے کے سمے سب کو اپنے میں اکٹھے کرنے والا ۔ سرگ [illegible] (۱۵۹) پرھانہ
روپ سے آتما سرشٹ روپ ہے ۔ دھرتاتما (۱۶۰) جنما دی سے رہت ایک روپ میں آتما کو دھارن کرنے والا ۔
نیم [illegible] (۱۶۱) اپنے اپنے ادھکاروں میں پرجا کو نیت کرنے والا ۔ یم (۱۶۲) انترجامی روپ سے شاسن
کرنے والا اتھوا جم کو کرم کرنے والوں کا ڈنڈ دینے والا ۔ ویدیہ (۱۶۳) سب ودیاؤں کا جاننے والا ۔ ویدیہ (۱۶۴) کلیان
کی اچھا والے منشوں سے جاننے کے لائق ۔ سدا جوگی (۱۶۵) سدا پرکاش روپ ہونے سے سدا جوگی ۔ ویرہا
(۱۶۶) دھرم کی رکشا کے پر یوجن سے بڑے بیر اسُروں کو مارنے والا ۔ مادھو (۱۶۷) ودیا کا سوامی ۔ مدھو (۱۶۸)
ہرشت کے سمان پرسنتا کرنے والا ۔ اتیندریہ (۱۶۹) جہاں اندریوں کا درشن نہ ہو ۔ [illegible]
[illegible] (۱۷۰) [illegible] لوگوں کی [illegible] کرنے والا ۔ [illegible] (۱۷۱) [illegible]
[illegible] (۱۷۲) [illegible]
[illegible] (۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible]
[illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible]
[illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible]
(۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible] کی رکشا میں [illegible]
[illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible]
[illegible] (۱۸۳) [illegible]
[illegible] (۱۸۴) [illegible]
[illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible]
[illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible]
[illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible]
[illegible] (۱۹۱)
[illegible]
(۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible]
[illegible] (۱۹۴) [illegible]

سورن کی ناپھہ جس سے کنول اتپن ہوا۔ ستپا (۱۹۵) اچھے تپ والا یدر کا اسرم بین نرنا باین روپ سے دھسندر تچپیا
کرنے والا جو کہ بین اور اندر یون کے ایک ہو جانے سے ہو رہا ہے۔ پدم نابھہ (۱۹۶) کنول کی سی نابھہ والا اتھوا ہر دے
کمل کے نابھہ بین بیرکا شمان۔ پرجاپت (۱۹۷) پرجا کا سوامی۔ امرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کبھی نہو۔ سرب درک (۱۹۹)
سب کے کرمون کا دیکھنے اور جاننے والا۔ سنگھ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپون کا ناش کرنے والا۔ سنگھ روپ سکھا
آدک دیت مرگون کے مارنے کو سنگھ ہی نرسنگھ ہی۔ سندھاتا (۲۰۱) کرم پھل سے جیوون کا سنجگت کرنے والا۔ سندھما
(۲۰۲) پھل کا بھوگتا اور نتیجہ اعمال کا دینے والا۔ ستھر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا۔ اج (۲۰۴) چیشٹا کرنے
والا اور اجنم جسکا جنم نہو۔ درمرشن (۲۰۵) راچھسون دانوون سے اجئے۔ شاستا (۲۰۶) شرتی سمرتی آدک سے
سکشا کرنے والا۔ وشروتاتما (۲۰۷) ایشر کی پہچاننے والی آتما کا دھارن کرنے والا اور خاص سروپ اپنا دھارن کرنے والا
ہرا رہا   (۲۰۸) اسرون کا مارنے والا۔ سُرادھیکش گورو (۲۰۹) علم کا سکھانیوالا۔ گرو تم (۲۱۰) برہما کو
برہم ودیا کے جاننے والون کا اپدیش کرنے والا۔ دھام (۲۱۱) جوتی سروپ سب کی جوتی دان۔ پورن کرنے کا دھام
(استھان) ستیہ (۲۱۲) ستیہ کا بھی ستیہ۔ ستیہ پراکرم (۲۱۳) ستیہ پراکرمی سچا پراکرم رکھنے والا۔ نمیش
(۲۱۴) جوگ ندرا سے انکھ نیچی کرنے والا۔ انمیش (۲۱۵) سدا گیان روپ و نتیہ روپ ہونے سے شتروں کا
بندھن کرنے والا۔ سرگوی (۲۱۶) نیچ بھوتن ماترا روپ بیجنتی نام مالا کا دھارن کرنے والا۔ واچسپتی ادار دھی
(۲۱۷) ودیا کا سوامی اور سب سوکشم اور استھول کے جاننے والی بدھی کا ادھی پت۔ اگرنی (۲۱۸) موکش جاننے والونکو پرم پد
دینے والا۔ گرامنی (۲۱۹) جیو سموہون کا ادھی پتی۔ شریمان (۲۲۰) سب سے ادھک کانتی رکھنے والا
نیائی   (۲۲۱) سدھانت کا پرگٹ کرنے والا نیائے شاستر کا جاننے والا نیائے (انصاف وعدل) کرنیوالا
نیتا (۲۲۲) جگت جانترہ کا نرباہ کرنیوالا اتھوا سب جگت کو سرجنے والا۔ سمیرن (۲۲۳) پران روپ واپو
سب جگت کا چیشٹا کرنے والا۔ سہسر مورد ھا (۲۲۴) ہزارون مستک رکھنیوالا۔ وشوآتما (۲۲۵) سب کی آتما۔ سہسراکش (۲۲۶)
ہزار آنکھیں رکھنے والا۔ سہسرپات (۲۲۷) ہزار چرن رکھنیوالا۔ آورتن (۲۲۸) سنسار چکر کو گھمانے والا
نورت آتما (۲۲۹) سنسار بندھن سے پرتھک روپ والا۔ سمبرت   (۲۳۰) گپت کرنے والی اودیا سے
ڈھکا ہوا۔ سمپرمردن (۲۳۱) رودر کال آدک بھوتی سے مردن کرنے والا۔ اہہ سمورتک (۲۳۲)
دن کے جاری کرنے سے سورج روپ۔ وہنی (۲۳۳) ہوم کے پدارتھون کو دھارن کرکے دیوتاؤن کے پاس
پہونچانے والا اگنی روپ۔ انل (۲۳۴) جگت کا پران روپ اگنی (نہ آرام کرنیوالا)۔ دھرنی دھر (۲۳۵) شیش ناگ
اور باراہ روپ سے پرتھوی کا دھارن کرنے والا۔ سپرساد (۲۳۶) ایمان کرنے والے شیشپال آدکون کو بھی موکش
دینے سے کرپا اور دیا اور اچھی پرسنتا جسکی ہے۔ پرسنن آتما (۲۳۷) رجوگن تموگن سے شدھ انتہکرن۔ وشو
دھرک (۲۳۸) وشو کا بچہ کرنے والا۔ وشو بھک (۲۳۹) وشو کا بھوگ کرنے اور کرانے والا۔ وبھو (۲۴۰)
ہرن گربھ آدک روپ سے انیک پرکار کا ہونے والا۔ ستکرتا (۲۴۱) پوجن یعنی ستکار کرنے والا اور ستیہ کا سرانجام
کرنے والا۔ ستکرت (۲۴۲) پوجیت و دیوتاؤن سے بھی پوجیت۔ سادھو (۲۴۳) نیائے کے موافق کرنیوالا
سادھن روپ۔ جہنو (۲۴۴) اگیانیون کا ناش کرنے والا بھگتون کا پرم پد دینے والا۔ نارائن (۲۴۵) نرا آتما کو کہتے ہیں

اور آتما سے آٹھین آکاش آدک تارہ کہلاتے ہین آن سب سرشٹی کو کرتا روپ سے بیاپت کرتا ہی اس کارن وہ آسکے آسرے
ہوتی ہین انھوا جو جیو اور آتماون کے لے کا استھان ہی اسلیے اسکو نارائن کہتے ہین اور دوسرے ارتھ نارائن کے یہ ہین
نار جل کو کہتے ہین اور این کے معنی استھان یعنی جل ہی استھان جسکا جل مین رہنے والا نارائن - نر (۲۴۶) جیو آتماون کو
اپنے مین لے کرنے والا پرماتما بھگتون کو کرم مین لگانے والا - اسنکھیے असंख्येय (۲۴۷) جس مین سنکھیا کے انوسار
نام روپ آدک برتمان نہین ہین ارتھات جسکے نام ورپ واوصاف بیشمار ہین - اپرمی یاتما (۲۴۸) अप्रमेयात्मा
جسکا سوروپ بانی کی سنکھیا سے باہر ہی - بششٹ (۲۴۹) विशिष्ट سب سے سرشٹھہ - ترشسٹ کر جو انشسٹ کرت
(۲۵۰) ویدبچن روپ سکشا کرنے والا - شسٹ کرجو جی کو شسٹ کرت سوچی پڑھا جاویگا - شوچی शिष्टकृत्‌ शुचि
(۲۵۱) نربچن اور پوتر - سدھارتھ सिद्धार्थ (۲۵۲) جسکے سب منورتھ پورنے ہونے والے ہین
سدھ سنکلپ सिद्धसंकल्प (۲۵۳) جواچھا کرے وہی ہوجاوے - سدھی دے सिद्धिदः (۲۵۴)
کرتا لوگون کا ادھکار انوسار اُنکے کرم پھل کا دینے والا - سدھی سادھن सिद्धि साधन - (۲۵۵) کریا کا انھوا سدھیون
کا سادھن کرنے والا سدھی کا سادھن کرنے والا - برکھاہی वृषाही (۲۵۶) دھرم کا پرکاشک بارہ دن آدک ہین
ہونیوالی برکھا نام جگ کا روپ - برکھبھ वृषभो (۲۵۷) بھگتون پر کامناون کی برکھا کرنے والا - بشن
विष्णु (۲۵۸) انھوا نانا پرکار کی پرجا پیدا کرنیوالا گت کا سوامی ارتھات بشیش چلنے والا یعنی تیز رفتار - برکھ پروا
वृषपर्वा (۲۵۹) پرم دھام مین چڑھنے والون کے لیے دھرم روپ ڈنڈ رکھنے والی سیڑھی یعنی زینہ - برکھودر
वृषोदर (۲۶۰) جس کا اودر سرشٹی کی برکھا کرتا ہی یعنے جسکا اودر مین سب سرشٹی ہی - دوسرے ارتھ بیل کے سمان
پیٹ رکھنے والا بہت اہار کرنے والا - بردھن वर्धन (۲۶۱) بردھی کرنے والا - بردھمان वर्द्धमान (۲۶۲)
پرپنچ روپ سے بڑھنے والا - بوکت विविक्त (۲۶۳) ایسے بردھ جگت ہوکبھی پرتھک علیحدہ رہنے والا - سرتی ساگر श्रुतिसागर
(۲۶۴) جس طرح ساگر مین جل ہی اسی طرح اُس مین سرتی یعنی بید ہی - سوبھج सुभुज (۲۶۵)
سنسار کی رکشا کرنے والی سندر بھجاون کا رکھنے والا - دردھر (۲۶۶) پرتھی آدکو دھارن کرنے والا
اور آپ کسی سے دھارن ہونے والا - باگمی वाग्मी (۲۶۷) جس سے وید روپ بچن پرگٹ ہوا ایشور
مہیندر महेन्द्र (۲۶۸) بڑا اندر یعنے ایشرون کا ایشر - بسدو वसुदो (۲۶۹) دھن کا دینے والا - بسو
(۲۷۰) دھن روپ انھوا مایا سے آتما سوروپ کو گپت کرنے والا انترکش مین رہنے والا سورج انھوا باورروپ - نیک روپ नैकरूप
(۲۷۱) مایا سے بہت سے روپ رکھنے والا - برہد روپ (۲۷۲) بڑی روپ کو رکھنے والا پرتھی تل کو دھارن
کرنیوالا - شپی بشٹ (۲۷۳) سب جیوون مین نواس کرنے والا انھوا کرنون کی صورت مین پرکاش (۲۷۴) سب
چیزون کا پرکاش کرنے والا - اوجس تیجو دیوتی دہر ओजस्तेजोद्युतिधरः (۲۷۵) بل پران سہہ سیتا آدکن گیان بل شکتی
والا پرکاش ان تینون کو دھارن کرنے والا - پرکاش آتما (۲۷۶) پرکاش سوروپ آتما والا - پرتاپن (۲۷۷)
سورج آدک بیبھوتیون سے سنسار کا سنتپت کرنے والا - ردھ ऋद्धः (۲۷۸) دھرم گیان بیراگ آدک سنپنکت
سپشٹ اکشر (۲۷۹) جسکا اکشر اونکار پرگٹ والا ہی - منتر (۲۸۰) رگ یجر سام کشن والا منتر انھوا منتر سے جانے
جوگیا - چندرانشو (۲۸۱) سنسار سورج کے تاپ سے تپت ہوئے پرشون کو چندرما کی سیتل کرنون سے آنند دینے والا -

بھاسکر دوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی - امرتانشد بھو अमृतांशूद्भवो (۲۸۳) سمدر منتھنے کے سمیں جو امرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگٹ ہوا اُسکا اُتپت استھان - بھانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش کرنے والا - ششش بندو (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پرپھلت کرنے والا - سُریشر (۲۸۶) دیوتاؤں کا ایشر - اوکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد - جگت ستیو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پُل - ست پراکرم دھرم (۲۸۹) جس کا ست دھرم گیان آدک پراکرم نشپھل نہیں ہی اتھوا جسکو ست گیان کا پراکرم ہی - بھوت بھویہ بھون ناتھ (۲۹۰) بھوت بھوشت برتمان تینوں کال کے جیودن کا سوامی اور پیارا اپریہ کرموں سے جیت کا دکھ دینے والا سب جیو جس سے کلیان کی آشیرواد چاہتے ہیں - پون (۲۹۱) پوتر کرنے والا - اتھوا تیز چلنے والا - پاون (۲۹۲) اگن باو آدک روپ سے سب کا پوتر کرنے والا - انل (۲۹۳) پرانوں کو آتما بھاو سے پورن کرنے والا - کام ہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والوں لوگوں کی اور کامناؤں کو ناش کرنے والا - کام کرت (۲۹۵) اچھا والوں کی اچھا پورن کرنے والا اتھوا پیارا روپ ہو کر پردومن کو اُتپت کرنے والا - کانت कान्तः (۲۹۶) تجسوی اور منوہر برہما کے لے ہونے کا استھان سنسار کا پرم - کامی (۲۹۷) پرشارتھ چاہنے والوں کا ابھشٹ - کام پرد (۲۹۸) بھگتوں کے ابھشٹ کا دینے والا - پربھو (۲۹۹) سریشٹھ پرگٹ ہونے والا ایشرج مان سب کا سوامی - یگادکرت (۳۰۰) جگادکا کرتا اتھوا جگ آدکوں کا کرتا - یگاورت (۳۰۱) کال روپ سے ست جگ کرنے والا - نیک مایو नैकमायो (۳۰۲) بہت سی مایا رکھنے والا - مہاشن (۳۰۳) پرلے کال میں سب کا نگلنے والا یعنے بہت بھوجن کرنے والا - ادرش (۳۰۴) سب اندریوں سے گپت درشٹ میں نہ آنے والا - بیکت روپ व्यक्तरूपश्च (۳۰۵) استھول روپ یا سوئم پرکاش یوگیوں کو پرتکش ہونے سے پرتکش روپ - سہسر جت सहस्रजित (۳۰۶) ہزاروں اسروں کا جیتنے والا - اننت جت (۳۰۷) اننت شکت سب کا جیتنے والا - اِشٹ (۳۰۸) دوسروں کا آنند دائی اتھوا سب کا اشٹ یوجگ میں پوجت سب کا پیارا - بششٹ (۳۰۹) سب کا انترجامی سریشٹھ تم - ششٹ اشٹا शिष्टेष्ट (۳۱۰) سب کا جاننے والا انترجامی گیانیوں کا پریہ - سکھنڈی (۳۱۱) مور مکٹ رکھنے والا گوپ بھیس دھاری - نہش नहुषो (۳۱۲) مایا سے جیوں کا باندھنے والا - برکھ (۳۱۳) منور تھوں کا دینے والا - کرودھہا (۳۱۴) سادھوؤں کے کرودھ کا دور کرنے والا - کرودھ کرت (۳۱۵) اسادھوؤں پر کرودھ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتوں کا مارنے والا کرتا (۳۱۶) سارے جگت کا کرتا - بسو باہو (۳۱۷) سنسار کے اُتھم کرنے کے لئے جسکی بانہیں ہیں - مہی دھر (۳۱۸) پرتھمی کا دھارن کرنے والا - اچیت (۳۱۹) چھ پرکار کے بپرت دشاؤں سے رہت - پرتھت (۳۲۰) سنسار کے اننت کرم سے پرسدھ - پران (۳۲۱) سوترآتما روپ سے سرشٹ کو جیو بھوت رکھنے والا - پران دو (۳۲۲) دیوتاؤں اور اسروں کو پرانوں کا دینے والا - باسوانج (۳۲۳) کشیپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اُتپن اندر کا چھوٹا بھائی بامن روپ - اپان ندھ अपांनिधि (۳۲۳) جلوں کا سمدر روپ نواس استھان - ادھشٹان (۳۲۴) سب کا آسرا اوپادان کارن ہو سے سب جیودن کا نواس استھان - اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگوں کو اُنکے کرم انوسار پھل دینے میں نہ بھولنے والا اتھوا پرمادرہت چیتن روپ - پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہما میں ستھت - سکند (۳۲۷) امرت روپ سے چیشٹا وان اور امر کی بیوہر کرنے والا اتھوا دیوتاؤں کی سینا کا سینا پتی سوم کا رنگ روپ سے اتھوا بایو روپ سے پرتن کرنیوالا - سکندھ دھر

(۳۲۸) دھرم تیجہ کا دھارن کرنے والا - دھنورید (۳۲۹) سب جیودن کے جنم آدک کا لکشن - بردو (۳۳۰) من باچھت بردن کا دینے والا اتھوا ایچھان روپ سے دکشنا دینے والا - بایوباہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا اتھوا پون ہی سواری جسکی - باسدیو (۳۳۲) سب مین استھت استھر تادینے والا اور سب کو مایا سے ڈھکنے والا باسو کہا تا ہی اور جوکہ پیرا اتھوا بیوہار اور سب کے بجے کرنے کی اچھا کرتا ہی وہ جوتی سروپ ہی اور موکش چاہنے والون سے پرارتھنا کیا گیا ہوکر اچھا کیا جاتا ہی اسکو دیو کہتے ہین اِن دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اسی پرکار وہ بھی اپنی ببھوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اور جو سب جیودن کا نواس استھان ہی اسکو باسو کہتے ہین اور باسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو نام ہوا - برہد بھانو (۳۳۳) جسکی کرنین سورج اور چندرمان آدمین پرکاش ہوکر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہی - آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے آدمین کا کارن جوتی سروپ - پورندر (۳۳۵) اسرون کے پرون کا چیرنے والا - اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ - تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنیوالا تارہ (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ ہرشتا کے بھو سے چھٹانے والا - شور (۳۳۹) پراکرمی - شوری [illegible] (۳۴۰) شور کل مین اُتپن ہونے والا اسورسین کا پوتا سرکرشن روپ ہے - جنے سور (۳۴۱) جیو آتمادن کا ایشر - انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سب کے انکول ہی کسی کا بردودھی نہیں ہی [illegible] شتاورت (۳۴۳) دھرم کے جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا اتھوا پران روپ سے سیکڑون ناڑیون مین برتمان اتھوا سیکڑون ناریون کا پتی - پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم نیکشن [illegible] (۳۴۵) کنول کے سمان جنکے نیتر ہین - پدم نابھ (۳۴۶) نابھ مین کنول نیت اتھوا ہردیش کمون روپ کنول جسکی نابھ مین ہی - اربند اکش [illegible] (۳۴۷) کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اوپاشنا کیے لوگ اتھوا کنول ہی جسکے گربھ مین وہ کنول جس سے برہما جی اُتپن ہوئے - شریربھرت (۳۴۹) ان اور پران روپ سے اتھوا اپنی مایا سے جیو آتما کے شریر کو دھارن کرنیوالا مہردہی (۳۵۰) جس کی بھبوتی مہان ہی - ردھو [illegible] (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردھی پانے والا - بردھاتما (۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہی بہت آدمون کی آتما ہی - مہاکش [illegible] (۳۵۳) بڑے نیتر والا بڑا چھتر دھارن کرنے والا - گرڑدھج (۳۵۴) جسکی دھجا مین گرڑ کا چنہ ہی - اتل (۳۵۵) انوپم اسکے سمان کوئی نہین - شربھ (۳۵۶) شریرون مین چیدآتما روپ سے پرکاش مان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بھے مان رہتے ہین - سمے جگیہ (۳۵۸) اوپیت استھت اور سمے کا گیاتا اتھوا سب جیو آترون مین سم درشٹی ہوتا ہی جسکا پوجن سنسار کرتا ہی ہوورہری (۳۵۹) جگ مین ہوی لینی بھوم کی ہوئی کے بھاگون کا ہرنے والا سب پاپون کا ناش کرتا اتھوا اہرت سب لکشن والا سرب لکشن - لکشنیو (۳۶۰) جسکا گیان سرب پرمانون سے کہا گیا ہی - لکشمین وان (۳۶۱) جس کے ہردے استھان مین سدیو نواس کرتی ہی - سمی تم جنیہ (۳۶۲) جُدھ مین بجے کرنے والا - بکشر (۳۶۳) اہناشی - روہت (۳۶۴) اپنی اچھا سے منش اوتار لینے والا اتھوا لال رنگ برن جسکا سرج ہی - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والا جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرانند مارگ کو پراپت ہوتا ہی - ہیت (۳۶۶) آپ پادان کارن اور مکتی کا ہیتو - داموودر (۳۶۷) جسکی اندری جیت کر جو اُتم گتی کو پراپت ہوتا ہی اسکے دوارا ملنے والا اتھوا جسودھا جی نے اودر مین رسی باندھی تھی اسکا ران نام داموودر ہوا اتھوا اودر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - سہہ [illegible] (۳۶۸) سب کو بجے کرنے والا سب کا

سہنے والا - مہی دھر (۳۶۹) پرتھی کا دھارن کرنے والا پربت روپ سے - مہا بھاگ (۳۷۰) اچھا انوسار اوتار دھارن کرکے پرتھی کے بھوگوں کو بھوگنے والا مہابھاگ - بیگ وان (۳۷۱) شیگھر چلنے والا - امتاشن अमिताशन (۳۷۲) پرلے کے سمیں سب کا بھکشن کرنے والا اتھوا بہت اندازہ سے باہر لاتعداد کھانے والا - اُدبھو उद्भव (۳۷۳) سرشٹی کا اوپادان کارن اتھوا سنسار سے سنبندھت نہیں - کشوبھن क्षोभण (۳۷۴) ادھیاکش ارتھات پرکرتی پرش میں پرویش کرکے اُن سب کو چلائمان کرنے والا - مایا اور پرش کو آپس میں لگانے والا - دیو (۳۷۵) ادبھت کے دوارا کریڑا کرنے والا پرکاش روپ اور اسروں کو جیتنے والا آتما روپ سے سب جیووں میں بیوہار کرنے والا پرکاشمان استوتروں سے پرارتھنا کیا گیا سب کا پریہ سب جگہ برتمان - سری گربھ (۳۷۶) جگت روپ ایشوریہ جسکے اودر میں ہیں - پرمیشور (۳۷۷) ساری سرشٹی پر اپنی اگیا کرنے کا ابھیاسی ہے - کرن (۳۷۸) سرشٹی کی اُتپتی میں بڑا سادھک اور سہار کرنے والا - کارن (۳۷۹) اُپادان نمت جیسے کہ گھٹ کا اوپادان مٹی ہوتی ہے سب کا کرنیوالا - کرتا (۳۸۰) سوتنتر کرنے والا سار سنسار کا کرتا - بکرتا (۳۸۱) بچتر بھوتوں کا رچنے والا - گہن (۳۸۲) جسکے سروپ کی سامرتھ جانی اسمبھو ہے - گوہا (۳۸۳) مایا سے اپنے آپ کو گپت کرنے والا - بیوسای व्यवसायी (۳۸۴) گیان ماتر روپ - بیوستھان (۳۸۵) جس میں سب نمت ہیں جو چاروں لوکپالوں کے ادھکار چاروں پرکار کے جیو چاروں ورن چاروں آشرموں کے دھرموں کو پرتھک پرتھک بچار کرنے والا - سنستھان संस्थान (۳۸۶) جس میں جیو دھاری نیست ہیں اتھوا جو سب کا لے استھان ہے جو اچھے استھان میں رہتا ہے کشیر ساگر اتھوا سوریہ منڈل یا جوگیوں کے ہردے میں رہتا ہے - استھان دی (۳۸۷) دھرو آدک سب کو استھان کا دینے والا انکے کرم کے انوسار دھرو (۳۸۸) اناشی دراستھر پر دی परमर्द्धि (۳۸۹) جسکی بھوتی سرب اُتم ہے - پرم سپشٹ परमस्पष्ट (۳۹۰) پرکاش دیپمان اتھوا سب سے پرے سپشٹ روپ ہونے سے سوتنتر - تشٹ तुष्ट (۳۹۱) ایک روپ ہونے سے آنند سروپ سنتشٹ یعنی سنتوش کو پراپت ہونے سے آنند روپ ہے - پشٹ पुष्ट (۳۹۲) سمپورن پری پورن ہونے سے پشٹ روپ سے پُشٹ - شبھیکشن शुभेक्षण (۳۹۳) جس کا شبھ درشن جیووں کا کلیان کارک موکش چاہنے والوں کو موکش کا دینے والا بھوگیوں کو بھوگ کا دینے والا پاپیوں کو پاپ کا دینے والا سب سندیہوں کا دور کرنے والا من کے سنکلپ کا چھیدن کرنے والا سب پرکار سے پرکھا کر اور اودیا کا دور کرنے والا - رام राम (۳۹۴) جس سچدانند سروپ میں جوگی رہتے ہیں اتھوا اپنی اچھا سے سری رام چندر اوتار کا دھارن کرنے والا اتھوا جو سب کے ہردے میں رم رہا ہے - بِرام विराम (۳۹۵) جس میں جیووں کا انت ہوتا ہے - بِرج विरज (۳۹۶) جسکی بہت بستوؤں میں پریت نہیں ہے - مارگ (۳۹۷) موکش چاہنے والے جسکو جان کر اناشی ہوتے ہیں وہی مارگ ہے دوسرا مارگ نہیں - نیئے नेय (۳۹۸) پورن گیان سے پرماتما روپ ہونے والا جیوآتما - نیہ नय: (۳۹۹) نکٹ آدک سے سنگت ہونے والا - اَنیہ (۴۰۰) جس پر کوئی دوسرا نیت نہیں - ستر (۴۰۱) پراکرمی شورویر - شکت سریشٹھ आदिकर्ता (۴۰۲) برہما آدک دیوتاؤں کا سریشٹھ کرتا - دھرم (۴۰۳) سب جیووں کا دھارن کرنے والا اتھوا دھرموں سے جس کا پوجن آدک ہوتا ہے - دھرم وِدُتّم (۴۰۴) سرتی سمرتی جسکی اگیا ہے وہی دھرموں میں سریشٹھ ہے اتھوا دھرم جاننے والوں میں اُتم ہے - بیکنٹھ वैकुण्ठ (۴۰۵) نانا پرکار

کی آواگمنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سیمے جُدے جُدے تتون کو ملا کر ایسا نیت کرنیوالا ہی جیسا کہ پرتھی کو جل سے آکاش کو بایو سے اور بایو کو اگن سے ملایا ہی کہ وہ الگ نہین ہو سکتی - پُرش पुरुष (۴۰۶) سب کے آد مین جو پُرش پہلے پرگٹ ہوا جس نے سارے سنسار کو بنایا اور سب پاپون کو دور کرنے والا - پران (۴۰۷) کشتیرگ روپ سے چلیشٹا کرنے والا - پران دی (۴۰۸) پرلے کال مین جیودن کے پران کا کھنڈن کرنے والا اتھوا انترجامی روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا - پرنو प्रणव (۴۰۹) وید جسکو پرنام کرتا ہی یا پرنام کیا جاتا ہی وہ پرنو ہی ارتھات برہما سرشیٹ پرنو نام ہی جسکو سب پرنام کرتے ہین - پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا پرتھو روپ دھارن کرکے ساری پرتھی کو ہموار کیا پہاڑون کو ایک طرف کیا میدان صاف کرکے گانون آباد کیے نباتات وغیرہ پرتھی سے نکالین - ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ انڈا برہمانڈ جسکے بیرج سے اُتپن ہوا وہ اُسکا گربھ ہی - شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترون کو مارنے والا - بیاپت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپت - بایو (۴۱۴) گندھ اُتپن کرنے والا - بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ بایو مین گندھ مین ہون - ادھوکشج अपांनिधि (۴۱۵) بُدھی سے پرے اندریون سے باہر - اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتکش ہونے والا اتھوا اِس برہمانڈ کے دو حصہ ہین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ستّلوک تک اِن دونون بھاگ مین بیراٹ روپ سے پرگٹ ہونے والا اتھوا اپنے سروپ سے چُت نہین ہونے والا - رت (۴۱۶) کال آتما روپ ہو کر [illegible] رت شبد سے درشٹا گوچر ہونے والا - سودرشن (۴۱۷) جسکا گیان نربان یعنے موکش کا پھل دینے والا اپنی اچھا سے سُندر شریر دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سُکھ سے دکھائی دینے والا - کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا ہی وہ کال پُرش - پرمیشٹی (۴۱۹) جو اپنی مہاتما مین یا ہردے آکاش مین نیت ہی - پرگرہا (۴۲۰) سب استھان مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جسکی شرن لیتے ہین اتھوا جو سب چہار طرفون سے جانا جاتا ہی اتھوا بھگتون کے ارپن کیے ہوئے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا - اوگر (۴۲۱) سورج آدکون کو بھی کا کارن ہو سے بھی کا اُتپن کرنے والا کیونکہ سب اُسی کے بھی سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوئے ہین - سمّت سر (۴۲۲) جسمین سب جیو نواس کرتے ہین - وکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردھی کو پاکر سب کرمون کے جلدی کرنے مین ساودھان وہ سرے ارتھ چتر یعنی عقلمند دانا - بسرام (۴۲۴) اِس سنسار ساگر مین جو پُرش شُدھ مہا ترشنا آدک چھدا تدیا - آدھیا کلیش اور مدآدک روپ کلیشون مین بندھے ہوئے بسرام کے چاہنے والے ہین اُنکی کُشل اور موکش کا کرنے والا - بسو دکشن (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین ساودھان یا سارے بسو مین چتر عقیل و دانا - بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹ ہوتے ہین - استھاور استھانو (۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی اور پرتھی آدک کا نواس استھان - پرمان (۴۲۸) گیان سروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان - بیج (۴۲۹) ابناشی اُتپت کا کارن وہ ابیہ بیج جس سے طرح طرح کی خلقت پیدا ہوئی - ارتھ (۴۳۰) آنند سروپ ہونے سے سب کا پیارا - انرتھ (۴۳۱) ابھلیشٹ سدھ ہونے سے ان اچھادان ارتھ دھرم و کام موکش سے پرے جسکو نہین ہی - مہاکوش (۴۳۲) جسکا آتما سروپ سے بڑا سُکھ ہی کوش یعنی خزانہ جس کا خزانہ اپار ہی - مہابھوگ (۴۳۳) مہا بھوگ بھوگنے والا اتھوا مہا بھاگ بڑا ہی بھاگ جسکا صاحب عیش و عشرت - مہادھن (۴۳۴) جس کا

(بقیہ)

अनिर्विण्ण:

دھن تُرے بھوگون سے سادھن کرنے والا ہی اور مہا دھنوان - انربن (۴۲۵) سب منورتھ سِدھ ہونیکے کارن پرشن اتھوا سب مقاصد حاصل ہونے پر بھی غرور نہین ہی جسکو - استھویشٹ (۴۲۶) براٹ روپ سے سنسار مین نیت ہی - بھوت یا بھو (۴۲۷) اجنما اتھوا پرتھی روپ - دھرم یوپ धर्मयूपो (۴۲۸) جس ریت سے جگ استنبھ سے بندھے ہوے پشو سرگ گامی ہوتے ہین اُسی پرکار اُس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے ہین بھگوت دھرم کی یہ مہان ہی کہ جگ کرکے سب پاپ نورت ہو جاتے ہین - مہامکھ (۴۲۹) جسکے ارپن ہونے جگ نربان لکشن کے پھل کو دیتے ہین اور اچھی بردھی پاتے ہین - نکشترنیمی (۴۴۰) نکشتر تارا گنون سمیت چندرما سورج گرہ بایو کے پاش کی دوار ادھرو سے بندھی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گھماتا ہی دھرو تارا گن ششمار چکر کی پونچھ استھان مین رہ کے سمان گھومتا ہی اُس ششمار چکر کا پرورتن ہی - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرمان روپ کشم क्षाम: (۴۴۲) سب کرمون کا کرتا اتھوا سہن شیل کمل اور بردباری مین شل پرتھی کے - کشام क्षाम (۴۴۳) سب بناشوان سرشٹ مین آتما روپ سے نیت - سمیہن समीहन (۴۴۴) سنسار کی اُتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی چیشٹا کرنیوالا (٦٠) جگ जगत (۴۴۵) سب جگون کا سروپ اتھوا جگ نام سرشٹی کی اتپت کا کارن پشن اجیہ इज्य (۴۴٦) جگ کا پھل دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہی وہ اُسی بشن کا ہی مہیجیہ महेज्य (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین اور مہاتم یہ ہی پوجنے کے جوگ ہی کیونکہ موکش پھل کا دینے والا ہی - کرت क्रतु (۴۴۸) جگ کنبھہ سنجگت - ستر सत्रं (۴۴۹) ستر نام جگت کا سروپ اتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵٠) موکش چاہنے والون کا سے استھان اتھوا ست پرشون کو سندر گتی دینے والا سرب درشٹی (۴۵۱) سب جیوون کے کئے یا بنا کئے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بمکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مکت آتما ذیپ - سربگ सर्वज्ञ (۴۵۳) سرب روپ برہم گیان سب کا جاننیوالا گیان ہم ज्ञानमुत्तमं (۴۵۴) پورن گیان سروپ (٦١) - سوبرت (۴۵۵) سندر برت والا جیسے رامائن مین سری رام چندر جی سے کہا ہی کہ جو منش یہ کہتے ہین کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھے کر دیتا ہون یہ ہی میرا برت ہی - سومکھ (۴۵٦) پرشن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندر جی کا چت ملین نہین ہوا اتھوا سب بدیاؤن کے اُپدیش کرنے سے سندر مکھ - سوکشم (۴۵۷) شبد آدک بشئے جو آکاش آدک تتون کے استھول تا کے کارن ہین اُن سے الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش सुघोष (۴۵۸) جسکا شبد پرش بید روپ ہی اتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہی جو گھوش آواز ہی - سکھد (۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھ دائی اور اشبھ کرم کرنیوالون کا ناش کرنے والا - سوہرت सुहृत (۴٦٠) پرتی کار کے اچھا بناہی اُپکار کرنے والا - منوہر (۴٦١) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴٦۲) بید مارگ کو نیت کرنے والا اسر آدک کا مارنے والا کرودھ سے نہین مارتا ہی کیونکہ سب کا آتما روپ ہی اور کرودھ کو جیت لیا ہی جسنے - بیر باہو (۴٦۳) اسرون کے مارنے اور بید مارگ کے استھاپن مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھائمان ہین - بدارن (۴٦۴) ادھرمیون کے ناش کرنیوالا سواپن (۴٦۵) مایا سے سب جیوون کو نندرا روپ موہ مین ڈالنے والا - سوبس (۴٦٦) اُتپت استھت اور سنگھار کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ اپنے بس مین ہی کسی دوسرے کے بس مین نہین ہی - بیاپی (۴٦۷) آکاش کے سمان

سب کا کارن ہونے سے بیاپت - نیت کا تھا (۴۶۸) سب پرتیکش سرشٹی میں بہت پرکار سے نیت نیک کرم - کرت
(۴۶۹) آپت پالن آدک انیک کرموں کا کرنے والا - تیسیشر و (۴۷۰) سب میں نواس کرنے والا - بشسل (۴۷۱)
بھگتوں پر شنیہہ کرنے والا - تبہی (۴۷۲) جگت کا پتا بس گووں کے بچھے جیسے پیارے ہیں سرکیشن روپ کو بچھڑے
گووں کے بہت پیارے تھے - رتن گربھ (۴۷۳) رتنوں سے پورن سمدر کے سمان پرپت روپ رتنوں کا دھارن کرنیوالا
دھنیشر (۴۷۴) دھرموں کا ایشر دھن کا ایشور (۶۳) دھرم گپ (۴۷۵) اوتار لیکر دھرم کی رکشا کرنے والا -
دھرم کرت (۴۷۶) دھرم ادھرم سے رہت ہوکر بھی دھرم کی مریادا نیت کرنے کے لیے دھرم کا کرنے والا - دھرمی
(۴۷۷) دھرموں کو دھارن کرنے والا - سدست (۴۷۸) ست برہم - ست (۴۷۹) اپر برہم جو بانی کا شیہ ہے - کشر
(۴۸۰) سب جیو جنتے سب جیو روپ آپ ہی ہے - اکشر (۴۸۱) کوستھ برہم اور اکشر بھی آپ ہی ہے - ابگیاتا (۴۸۲)
جس کا جاننے والا کوئی نہیں ہے وہ اپنے میں کرتا آدکوں کو نیت کرنے والا اور اس سے الا ہزار روپ جیو آتا ہے اور جو اس گن
سے پرکاشت ہے وہ بشن ہے - سہسر انسو (۴۸۳) سورج آدک میں جس کی کرنوں کو پرکاش دیکھتے ہیں وہ جس کی ہزاروں کرنیں ہیں
بدھاتا (۴۸۴) سب جیووں کو سنسار کت دھارن کرنے والا - کرت لکشن (۴۸۵) نیت شدھ چیتن سمردپ بید
شاستروں کا پرگٹ کرنے والا سب جیووں کے سمان اور اسما تھا کے لکشنوں کو پرگٹ کرنے والا وہ ہر دیکے میں سری
بس دھارن کرنے والا (۶۷) گبھستی نیمی (۴۸۶) چکر کے درمیان سورج روپ سے نیت ستوگم
(۴۸۷) پرکاش روپ ستوگن میں پردھان وہ سب جیووں میں انترت سنگھ (۴۸۸) پراکرمی
ہونے سے سنگھ روپ وہ نرسنگھ کے روپ ہونے سے نرسنگھ روپ دھارن کرنے والا - بھوت مہیشر (۴۸۹) جیووں کا بڑا
ایشر - آدی دیو (۴۹۰) سب جیووں کو اپنے میں لے کرنے والا وہ سب سے پہلے دیوتا - مہادیو (۴۹۱) سب پرکش
کو تیاگ کرکے جو آتما گیان سے جوگ اور ایشرج میں مہانتا کو پاتا ہے وہ دیوتاؤں میں مہادیوتا - دیویش (۴۹۲)
پردھان ہونے سے سب دیوتاؤں کا ایشر - دیو بربھ گرو (۴۹۳) دیوتاؤں کا پالن کرنے والا وہ دیوتاؤں کا بڑا گرو
اندر کا گرو - اوتر (۴۹۴) سنسار ساگر سے پار کرنے والا وہ سب سے شریشٹھ - گوپتی (۴۹۵) گووں
کا پالن کرنے والا وہ پرتھوی کا پتی - گوپتا (۴۹۶) سب جیووں کا پالن کرنے والا - گیان گمیہ (۴۹۷) کیول گیان
سے ملنے والا - پراتن (۴۹۸) کال چکر سے باہر پراچین - شریر بھوت بھرت (۴۹۹) شریر آرمبھ کرنے والے تتوں کا
پوشن کرنے سے پران روپ - بھوگتا (۵۰۰) پوشن کرنے والا وہ آنند کا بھوگنے والا - کپیندر (۵۰۱)
بامن اوتار وہ باندروں کا سوامی سری رام اوتار سے باندروں کا سوامی ہوا - بھوری دکشنا (۵۰۲) دھرم مریاد
یگیہ کرنے والوں کو ایشر بھی دکشنا دیتا ہے (۶۸) سوم پہ (۵۰۳) یگیہ کے جوگ ہونے سے سب یگوں میں دیوتا
روپ سے سوم پان کرنے والا - سوم ایک قسم کی گھاس ہے جو کہ یگیہ میں اسکا عرق نکال کر دیوتاؤں کے ارپن کرتے ہیں
اور بچا ہوا سب کو تقسیم کرتے ہیں وہ امرت کے مثل ہے امرت پہ (۵۰۴) اپنی آتما رس کا پان کرنے والا وہ سمدر سے
نکلے ہوئے امرت کو راکھشسوں سے رکشا کرنے والا دیوتاؤں کو پلانے والا - سوم (۵۰۵) چندرما روپ سے اوشدھیوں
کو پوشن کرنے والا وہ شیو پاربتی روپ - پروجت (۵۰۶) بہت پرجوں کا جیت کرنے والا وہ شتروں کا جیتنے والا -
پرشوتم (۵۰۷) پرجا کو کہتے ہیں سوتم سرشٹ اور سب کے پرچرن اُتم سیہ (۵۰۸) دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا وہ نرتا دو ۹۰

نے سنگت ہے۔ جیہ (۵۰۹) سب کو جیتنے والا۔ ستت سندھو (۵۱۰) ستت سنکلپ ستت کا سمدر ہے۔ واشاریہ
(۵۱۱) دان کے جوگ اتھوا اشاریہ کل میں جنم لینے والا سریکرشن روپ سے اتھوا بھگتوں کی پوجا لینے والا۔ ساتو تام پتی
(۵۱۲) بھگتوں کو سنتشٹ کرنے والا اتھوا بھگوت دھرموں کا پتی اتھوا ساتوت نام جادون کل کا پتی۔ جیو (۵۱۳)
کشیتر گیہ روپ سے پرانوں کا دھارن کرنے والا۔ بنیتا ساکشی (۵۱۴) پرجا میں ساکشی روپ۔ مکند (۵۱۵)
مکت کا دینے والا۔ امت بکرم (۵۱۶) اننت پراکرمی۔ امبھو ندھ (۵۱۷) دیوتا منش پتر اور اسر نام جل جس میں
ہیں اتھوا سمدر روپ۔ اننت آتما (۵۱۸) دیش کال اور بستو کی بٹی سے رہت اتھوا اننت آکار روپ۔ مہودد ھیشے
(۵۱۹) سنسار کو ایک رس کر کے مہا سمدر میں شین کرتا۔ انتک (۵۲۰) سنسار بھر کے کا ناش کرنے والا
اج (۵۲۱) بشن سے اپنی کام دیو۔ مہارہے (۵۲۲) پوجن کے جوگ۔ سوا بھاویہ (۵۲۳) نت سدھ روپ ہونے
کے کارن سبھاؤ ہی سے برت ہونے والا۔ جتا متر (۵۲۴) اندر گت راگ دویش آدک شتروں کو اور باہر کے شتروں کو
ناش کرنے والا۔ پرمودن (۵۲۵) اپنے آکار روپ امرت رس کے بیراگی سواد سے سدا آنند کرنے والا اور دھیان اتھوا
دھیانیوں کو آنند دینے والا۔ آنند (۵۲۶) آنند سروپ جس کے ایک انش سے سب جیو اپنا نرباہ کرتے ہیں۔ نندن (۵۲۷)
آنند دینے والا۔ نند (۵۲۸) بشے سکھ سے پر آنند روپ۔ ستت دھرما (۵۲۹) گیان آدک ستت دھرموں کا رکھنے والا
اور جوگ کے دوارا آتما درشن نام دھرم والا۔ تری بکرم (۵۳۰) تین چرنوں سے تینوں لوک کا الّنگھن کرنے والا۔ مہرشی
کپل آچاریہ (۵۳۱) نام اوتار جو سمپورن بید کے دیکھنے سے رشی اور سدھ آتما تھا گیان نام سانکھ شاستر کے آچاری ہیں
بھگوان نے بھگوت گیتا میں کہا ہے کہ سدھوں میں کپل منی میں ہوں۔ کرتگیہ (۵۳۲) کرت نام جگت کا ہے اور گیہ آتما
کو کہتے ہیں ارتھات جگت کے آتما اور گیہ کے ارتھ جاننے کے بھی ہیں یہ جگت کا جاننے والا۔ میدنی پتی (۵۳۳) بھرتی
تریپد (۵۳۴) تین چرن والا اور سری پد جاگرت سپن سوشپت یعنی صفت ایجاد و ابقا و فنا رکھنے والا۔ تری دشا دھیکش
(۵۳۵) گن کو پر ویش کر کے جو جگت میں سپن۔ جاگرت۔ سوشپت تین دشا پراپت ہوتی ہیں ان تینوں دشاؤں
کا ساکشی و عالم جبروت و ناسوت و ملکوت کا مالک۔ مہاسرنگ (۵۳۶) جس کا سینگ بہت بڑا ہے جل میں پرلے کے
سمیں متس اوتار دھارن کر کے پرلے کال کے سمدر میں نوکا لینے کشتی کو اپنے سینگ میں باندھ کر کریڑا کرنے والا۔
کرتانت کرت (۵۳۷) سنسار کا ناش کرنے والا اتھوا امرت کا بد[illegible] کرنے والا (۶۰) مہا براہ (۵۳۸) براہ اوتار
مہاشور پر دھاری۔ گوبند (۵۳۹) بید بانی اتھوا بید کے بچنوں سے پراپت ہونے والا اتھوا اندریوں کا سوامی۔
سوکھین (۵۴۰) جس کی گن روپ سینا ہی شوبھائمان ہے۔ کنک انگدی [illegible] (۵۴۱) سورن بھی باز و بند
رکھنے والا۔ گوہتی (۵۴۲) اپنشد کے جاننے کے جوگ ہردے کے آکاش میں شین کرنے والا۔ گمبھیر (۵۴۳) گیان
ایشوریہ آدک پراکرموں سے گمبھیر اتھوا پرم گمبھیر پر وپار ہے۔ گہن [illegible] (۵۴۴) سب میں پرویش کرنے والا تینوں
اوستھاؤں کا ساکشی گیان بیراگ رہت پرشوں کو پراپت ہونے والا۔ گپت [illegible] (۵۴۵) من بانی سے پرے ہونے
کے کارن گپت رہتا ہے۔ چکر گدا دھر (۵۴۶) سنسار کی رکشا کے کارن من تو روپ چکر اور بدھ تو روپ گدا رکھنے والا
بیدھا [illegible] (۵۴۷) سنسار کا ارپن کرنے والا پر دھان روپ سے۔ سوانگ جت (۵۴۸) آپ ہی کارن کے کارن روپ
انگوں میں سنسار رچنا کرنے والا اتھوا اسندرانگ دھاری اور اجت جیتنے میں نہ آنے والا سری کرشن (دروپدی پائیں) (۵۵۰)

بیاس اوتار کیونکہ بشن پران مین لکھا ہی کہ بیاس جی کو نارائن جانو کیونکہ مہابھارت کو نارائن کے سواے کوئی نہین بنا
سکتا ہی اور کرشن نام پرسدھ سریکرشن بھگوان کا ہی۔ ڈرہ दृढ (۵۵۱) اپنے سوروپ سے چُت نہونے والا سنکرشن
संकर्षण (۵۵۲) پرلے کے سمے سرشٹ ماتر کو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی چُت نہونے والا اچیت ایک
طرح رہنے والا۔ برن (۵۵۳) اپنے کرنون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارن (۵۵۴) برن کا پُتر بسشٹ
اگست اتھوا بھرگ برن روپ بھی بھگوان کا ہی جس سے سب بستو شدھ ہوتی ہین ارتھات سب کا شدھ کرنے والا
برن روپ۔ برکش (۵۵۵) برکش کے سمان اچل نیت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش ہی۔ پشکر اکش
(۵۵۶) ہردے کمل پر دھیان سے پرکاش کرنے والا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا۔ مہا منا (۵۵۷) سنسار
کے اُتپت استھت سے ان تینون کو چت کے سنکلپ سے کرنے والا۔ بھگوان (۵۵۸) سمپورن ایشوریہ دھرم جس
لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین ان سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتا ہی۔ بھگ ہا (۵۵۹) پرلے کے سمین اتھوا انہی چھہا
سے ایشوریہ آدک کا ناش کرنے والا۔ آنندی (۵۶۰) سکھ روپ سب ایشوریہ سے بردھی سنجگت رہنے والا۔ بن مالی
वनमाली (۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی ارتھات تلسی کی مالا کا دھارن کرنے والا۔ ہل آیودھ (۵۶۲) ہل دھاری
بلدیو روپ۔ آدتیہ आदित्य (۵۶۳) آدتون مین کشپ جی اور ادتی ماتا سے اُتپن باون اوتار۔ جوتی رادت
(۵۶۴) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج روپ۔ سہشنو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی
جوگون کا سہنے والا۔ گتی ستم गतिसत्तमः (۵۶۶) ادھم لے استھان پر اتما روپ۔ سودھنوان (۵۶۷) سندر
سارنگ دھنش رکھنے والا۔ کھنڈ پرس (۵۶۸) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا کھنڈ
پرس دھاری سوروپ۔ دارن (۵۶۹) دانون کا مارنے والا اتھوا دارن یعنی سخت و کٹھور۔ درون پرد۔
द्रविणप्रद (۵۷۰) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا۔ دیوسپرک दिवस्पृक (۵۷۱) سُرگ کا اسپرش کرنے والا۔
سرب درگ بیاس सर्वदृग् व्यास (۵۷۲) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سب
گیانون کا سروپ بیاس بیدونکا چار پرکار سے کرنے والا رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلا بید اکیس پرکار
کا کیا دوسرا ایک سو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید سا کھا بید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی
انیک پرکار کے کیے۔ باچسپتی یونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اُتپن ہونے والا۔ ترساما त्रिसामा
(۵۷۴) ویدبرت نام مین شام منترون سے استوتی مان اتھوا تینون ویدون سے استت کیا گیا۔ ساماگ सामग
(۵۷۵) سام وید گان کرنے والا۔ سام साम (۵۷۶) سام وید روپ ہی۔ نربان (۵۷۷) سرب دکھ کے شانتی
یا لکشن پرمانند روپ موکش روپ۔ بھیکھج भेषज (۵۷۸) سنسار روگ کے اوشدھی۔ بھکھک भिषक
(۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اُپدیش کرنے والا۔ سنیاس کرت संन्यासकृत (۵۸۰)
موکش کے کارن چوتھے اسرم کو جاری کرنے والا۔ شم शम (۵۸۱) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے
گیان سادھن جتیندری کا اُپدیش کرنے والا۔ شانت शान्त (۵۸۲) بشے سکھ سے جدا راگ دویش سے رہت
نشٹھا निष्ठा (۵۸۳) پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین۔ شانتی शान्ति (۵۸۴) سب بدیاؤن
سے جدا برہم روپ۔ پرائن परायण (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پرے آواگمن کی سندھیون سے رہت۔

۵
सहिष्णु

سوبھانگ सुभांग (٥٨٦) سُندر انگ والا۔ شانتی د (٥٨٧) راگ دویش سے جدا شانتی کا دینے والا۔ سرشٹا सप्ता (٥٨٨) اُتپت کی آدمین سب جیودن کا اُتپن کرنے والا۔ کو مُد कुमुद (٥٨٩) پرتھی پر آنند کرنے والا اتھوا جب کہ جل ہی جل تھا کنول روپ سے پرگٹ ہوا اور کومد نام ہوا۔ کو بل شیہ कुवलेशय (٥٩٠) شیش شیا پر جل میں سونے والا یا پرتھی کل پرشین کرنے والا جنکا نام سرب بھوتی جیشٹر گوہت (٥٩١) گوون کا پالن کرنے والا گو بردھن پربت کا اُٹھانے والا اتھوا گو نام پرتھی کا ہتکاری اُسکے بھار کا اُتارنے والا۔ گوپت (٥٩٢) پرتھی کا پت۔ گوپتا गोप्ता (٥٩٣) سنسار کا رکشک اتھوا مایا سے اپنی آتما کا گپت کرنے والا۔ برکھ بھاکش वृषभाक्ष (٥٩٤) جسکے نیتر سب منورتھوں کی برکھا کرنے والے ہیں اتھوا دھرم روپ ہیں۔ برکھ پریہ वृषप्रियः (٥٩٥) دھرم اور جس کا پیارا ہی۔ انرورتی अनिवर्ती (٥٩٦) دیوتاؤں اور اسروں کے یدھ میں پیچھے نہ مڑنے والا اتھوا دھرم سے پرتھک نہ ہونے والا۔ نورت آتما (٥٩٧) جس کا چت سوابھاوک بشیون سے پرتھک ہی۔ سنکشیپتا (٥٩٨) پرلے کے سمے استھول کو سوکشم روپ کرنے والا۔ چھیم کرت (٥٩٩) شرناگت کی رکشا کرنے والا۔ شو (٦٠٠) دھیان کرنے ہی پوتر کرنے والا اتھوا کلیان روپ۔ سری بتس بکشا श्रीवत्सवक्षाः (٦٠١) جسکا ہردا سری بتس چنہ سے شوبھا مان ہی جسکے بکشستھل میں سری بستی ہی۔ سری باس (٦٠٢) جسکے ہردے میں سدا لکشمی نواس کرتی ہی۔ سری پت (٦٠٣) سمدر متھنے کے سمے لکشمی جی نے سب دیوتا اور اسروں کو تیاگ کرکے سری بھگوان کو اپنا پت بنایا جسکو پرم شکت کا سوامی اور لکشمی پت برنن کیا گیا ہی۔ سری متاں بر (٦٠٤) رگ یجر سام لکشمی یا لکشمی کے سوامی برہمادکوں میں سرشٹ۔ سری دہ श्रीदः (٦٠٥) بھگتوں کو لکشمی دینے والا۔ سری ش श्रीशः (٦٠٦) لکشمی کا ایشر۔ سری نواس (٦٠٧) لکشمی کا نواس استھان اتھوا شوبھا کا استھان۔ سری ندھ श्रीनिधिः (٦٠٨) جس سرب شکتیاں میں سری بستی ہی۔ سری بھاون श्रीविभावनः (٦٠٩) کرم کے انوسار نانا پرکار کی لکشمی سب جیودن کو پراپت کرنے والا۔ سری دھر (٦١٠) سب جیودن کی مایا لکشمی کو ہردے میں دھارن کرنے والا۔ سری کر श्रीकरः (٦١١) سمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بھگتوں کی لکشمی کو بردھان کرنے والا۔ سریہ श्रेयः (٦١٢) اپناشی سکھ کا لکشمی رکھنے والا کلیان جو کہ برہم روپ ہی۔ سری مان (٦١٣) لکشمی کا رکھنے والا۔ لوک تریا شریہ लोकत्रयाश्रयः (٦١٤) تینوں لوکوں کا رکشا استھان۔ سوکش स्वक्षः (٦١٥) جسکے نیتر کمل کے سمان شوبھا مان ہیں۔ سوانگ (٦١٦) سُندر انگ والا۔ شتانند (٦١٧) ایک ہی پرماتما کو اپادھیوں سے انیک پرکار کا کرنے والا سیکڑوں طرح سے آنند کرنے والا۔ آنندی (٦١٨) پران سروپ اور آنند میں رہنے والا۔ جیوترگنیشور ज्योतिर्गणेश्वरः (٦١٩) ستوگن رجوگن تموگن جو ترگنوں کا ایشر کیونکہ سب جوتی سورج چندرماں اگن انکی کی تیج سے پرکاشمان ہیں۔ بجتاتما विजितात्मा (٦٢٠) من کا جیتنے والا۔ ابدھیا آتما अविधेयात्मा (٦٢١) جس کے روپ کا کوئی برنن نہیں کر سکتا ہی۔ ست کیرتی सत्यकीर्तिः (٦٢٢) ست کیرتی والا۔ چھن سنشیہ (٦٢٣) جسکو ہستا ملک کے سمان سب پرتیکش ہی کسی استھان میں جسکو سنشے نہیں ہے۔ اُودیرن (٦٢٤) سب جیودن سے مہا اُتم۔ سرب تشچکش (٦٢٥) اپنے چیتن بھاو سے سب کو دیکھنے والا۔ انیش (٦٢٦) جس کا دوسرا ایشر برتمان نہیں ہی۔ شاسوت ستھر (٦٢٧) جو پراچین ہو کر بھی کبھی بپریت دشا کو نہیں پراپت ہوتا ہی۔ بھوشیہ (٦٢٨) لنکا کے مارگ آسان ہونے کو سمدر کی پرتھی پر شین کرنے والا۔ بھوشن भूषणः (٦٢٩)

भूषणः

اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتار لے کر اسکو شوبھائمان کرنے والا - وبھوتی विभूति (٦٣٠) سب بھوتیون کا اتپت
استھان بھوتی - بشوک विशोक (٦٣١) پرانند روپ شوک سے رہت - شوک ناشن (٦٣٢) سمرن کرنے سے
جسکے شوک ناش ہون اتھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا - ارچش مان (٦٣٣) جسکی کرنون سے سورج اور
چندرمان پرکاش وان ہین - ارچت (٦٣٤) لوک پوجت برہماک دیوتاؤن سے پوجت - کمبھ (٦٣٥) گھٹ کی سمان
جسمین سب ستھت ہین - بشدھ آتما (٦٣٦) تینون گنون کی جدائی کے کارن اتینت پوتر آتما - بشودھن विशोधन
(٦٣٧) سمرن کرنے ہی پاپون سے مکت کرنے والا - انرودھ अनिरुद्ध (٦٣٨) چارون بیوہون مین انرودھ
اتھوا کبھی شترون کے آدھین نہونے والا - اپرترتھ (٦٣٩) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہی - پردیومن
प्रद्युम्न (٦٤٠) بڑا دھناڈھ اتھوا پتر ہوا تھا - امت بکرم अमित विक्रम (٦٤١) بڑا پراکرمی اتینت بل والا
کال ہی نہا कालनेमि (٦٤٢) کال نیم راکھشس کا مارنے والا - بیر (٦٤٣) شترون کے سموہون کو مارنے والا
سو بیر سے ... کرنیوالا - شوری शौरि (٦٤٤) سورج بنش مین اتپن ہونے والا - سرپراجیندر دیو اتھوا سو بیر کے
بنس مین سریکرشن روپ دھارن کرنے والا - شورجنیشور (٦٤٥) بڑا شور بیر ہونے سے اندر آدک سور بیر جنون کا اُدکاری
تر لوکاتما (٦٤٦) انترجامی ہونے سے تینون لوک کی آتما - تر لوکیش (٦٤٧) تینون لوک جسکی اگیا سے اپنے
کرم مین پرورت ہین - کیشو (٦٤٨) سورج آدکون کی کرنین جسکے بال ہین اتھوا برہما بشن مہیش نام شکت جسکا بال
ہین - کیشیہا (٦٤٩) کیشی دیت کا مارنے والا - ہری (٦٥٠) ہیتو سنجگت سنسار کو ہرنے والا او ہری روپ سے
گج کو گراہ سے چھوڑانے والا - کام دیو (٦٥١) دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھگتون کا ابھیشٹ دیوتا
کام پال (٦٥٢) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا - کامی (٦٥٣) پورن کام - کانت कान्त (٦٥٤) منوہر شریر
والا اتھوا پردھانیت ہونے پر برہما جس مین لے ہوتے ہین - کرتاگم कृतागमः (٦٥٥) جس نے سمرتی شرتی
آدک سب شاسترون کو بنایا - انردیشیہ بپو (٦٥٦) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہ سکتے ہین کہ اسکا روپ ایسا ہی
بشن (٦٥٧) جسکا پرکاش تینون لوک کو بیاپت کرکے ادھک تر نیت ہی - بیر (٦٥٨) پرگت مہا بلوان - اننت
अनन्तो (٦٥٩) سرب بیاپی سناتن اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو کے بشے سے رہت ہے اتھوا -
ہنہیہ (٦٦٠) دگ بجے مین بہت سے دھن کا سنچے کرنے والا ارجن روپ کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہی
کہ پانڈون مین ارجن مین ہون - برہمن ब्रह्मण्यो (٦٦١) برہم کو جاننے والا اتھوا برہمنون کا کلیان کرنے والا
اتھوا تپ بیا ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہی جو انکا ادھکاری اتھوا جاننے والا ہو اسکو برہمن کہتے ہین برہم کرت
(٦٦٢) تپ آدک کا اتپت کرتا اتھوا تپ کرنے والا - برہمی ब्रह्मी (٦٦٣) برہما روپ سے سب کا اتپت کرنیوالا
برہم (٦٦٤) سچدانند سروپ جس سے اتم کوئی نہین ہی - برہم بردھن (٦٦٥) تپ آدکون کو اچھی بردھی کرنے والا
برہم بد (٦٦٦) جو وید اور وید ارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی - براہمن ब्रह्मणो (٦٦٧) بیدون کے جو برہمن
ہین وہ سب اسکا روپ ہین - برہمی (٦٦٨) برہم نام جسکے سیش روپ کا ہی اتھوا بید پالی پڑھنے والا اتھوا برہمنون
کا سوامی و مالک - برہمگت (٦٦٩) اپنے آتما روپ بیدون کا گیانا - براہمن پریہ (٦٧٠) برہمنون کا پیارا اتھوا
برہمن جسکے پیارے ہین (٦٧١) - مہاکرم महाक्रमी (٦٧٢) جسکا چرن کھول دھت بڑا ہی پاون روپ سے -

مہاکرم महाकर्मा (۶۷۲) سرشٹ کے اُتپت آدک جسکا مہاکرم ہی - مہاتیجو (۶۷۳) بڑا تیج جسکے پرکاش سے سورج
آدک سب پرکاشمان ہیں - مہورگ (۶۷۴) بھگوت بھوتی پاسکے مہا اُرگ روپ - مہاکرتو महाक्रतु (۶۷۵)
اسومیدھ آدک جگ روپ - مہایجوا महायज्वा (۶۷۶) لوک سنگرہ کے لیے جگوں کا کرنے والا - مہایگیہ
महायज्ञो (۶۷۷) بڑا جگ روپ بھگوت گیتا میں لکھا ہی کہ جگوں میں جپ روپ جگت میں ہوں - مہاہوی
(۶۷۸) جس برہم میں سب جگت کا ہون ہوتا ہی کیونکہ وہ جگت آتما ہی - استیہ स्तव्यः (۶۷۹) جو سب سے استُت
کیا گیا اور وہ کسی کی استُت نہیں کرتا - استوپریہ स्तवप्रियः (۶۸۰) استوتر جسکا پیارا ہی اَتھوا استُت کو پریہ کر
استوتر (۶۸۱) جس استوتر سے استُت کیا جاتا ہی وہ بھی اُسی کا روپ ہی - استتی स्तुतिः (۶۸۲) استُت کریا کا نام
استوتا (۶۸۳) وہی استُت کا کرنے والا ہی کیونکہ سرب آدک روپ سے استتی کرنے والا وہ روپ بھی اُسی کا ہی - رن پریہ (۶۸۴)
جسکو جدھ پیارا ہی - پورن (۶۸۵) سب کامناؤں اَتھوا سامرتھوں سے پورن - پورئیتا (۶۸۶) دھن آدک سے
سب کو پورن کرنے والا - پُنیہ पुण्यः (۶۸۷) سمرن کرنے سے پاپوں کا دور کرنے والا اَتھوا پوتر روپ دہرم روپ
پُنیہ کیرتی (۶۸۸) اپنی کیرتی سے جیووں کے پُنیہ کو بڑھانے والا - اَنامی (۶۸۹) روگ سے پیڑا نہیں پانے والا - منوجو
मनोजव (۶۹۰) سرب بیاپک ہونے سے جسکا ہر استھان پہونچنا من کی گتی کے سمان ہی - تیرتھکر (۶۹۱) چودہ ودیا اور
اُپ ودیاؤں کا بکتا اور پرچار کرنے والا اَتھوا تیرتھ کرنے والا - بسو ریتا वसुरेता (۶۹۲) جسکا ویرج سورن ہی جیسے
منو سمرتی میں لکھا ہی کہ پہلے سورن روپ انڈا ہوا جسکا پرکاش ہزار سورج کے سمان تھا - بسو پرد वसुप्रद (۶۹۳)
جو دھن اپنے بھگتوں کو دیتا ہی - بسو پرد (۶۹۴) جو موکش پھل اپنے بھگتوں کو دیتا ہی - باسدیو (۶۹۵) باسدیو کا
پتر باسدیو نام جس میں سب جیو نواس کرتے ہیں - بسو (۶۹۶) جو سب جیووں میں نواس کرتا ہی یا سب ...
کو ڈھکنے والا - بسومنا (۶۹۷) سب پدارتھوں میں ... ہونے والا - ہوی (۶۹۸) جو ... برہم روپ ہی - ست گتی
(۶۹۹) جن بھگتوں ... اچھی گتی دینے والا ہی - ستکرتی (۷۰۰)
جس کا ... کرم سنسار کے اُتپتی آدک ... رکھنے والا ہی - ستا (۷۰۱) سجاتی اور بجاتی ...
برہم روپ - سد بھوتی (۷۰۲) وہی پرماتما ... پرکاشمان ... رکھنے والا - ست
پرائن (۷۰۳) تتو ... - شورسین (۷۰۴) جس سینا میں ہنومان آدک
شور ویر ہیں ... - یدو شریشٹ (۷۰۵) ... सन्निवासः
(۷۰۶) گیانیوں کا ... کرنے والا - سویامن सुयामुनः (۷۰۷) جمنا سے ... رکھنے والا ...
آدک ... - بھوتاواس (۷۰۸) جس میں سب جیو نواس کرتے ہیں - باسدیو
(۷۰۹) ... اپنی ... سے سنسار کو ... سب جیووں کو ...
... سنسار کو ... والا ...
... सर्वासुनिलयो (۷۱۰) جس ... - انل (۷۱۱) جسکی ...
کا انت نہیں - درپہا (۷۱۲) ادہرم مارگ چلنے والوں کے اہنکار کا دور کرنے والا - درپد (۷۱۳) دکھ سے
... دہرم مارگ میں ... ہونے والا ... اہنکار کا دینے والا - درپت दृप्तः (۷۱۴) ...

آتمارُوپی امرت کے سوا دلینے سے پرسن ہونے والا (۶۱۵) سب اپادھیوں سے رہت ہونے سے دیکھا بھائی پرشوں کو جسکی دھارنا کٹھن ہو ۔ پراجت (۶۱۶) بھیتر اور باہر کے روگ راگ دویش اشتروں سے اجے ۔ بسوموُرتی (۶۱۷) سب کے آتما ہونے سے سنسار جسکی مورت ہو ۔ مہاموُرتی (۶۱۸) شیش شیا پر سونے والے کی بڑی بشال موُرتی ہو ۔ دیپت موُرتی [illegible] (۶۱۹) گیان روپ پرکاشمان موُرتی اُٹھوا اِچھا کے انوسار تیجو وی مورت کا دھارن کرنے والا ۔ موُرتی مان (۶۲۰) جسکے موُرتی کرم میں اسکت نہیں ہو موُرتی اُٹھا سُر دپیاو دھاری ہو اور نِر موُرتی نہیں ہو جسکی ۔ انیک موُرتی (۶۲۱) اوتاروں میں اپنی اِچھا سے لوگ کے اپکار کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا ۔ اویکت (۶۲۲) جد پے بہت سی موُرتیوں کا دھارن کرنے والا ہو تو بھی نراکار ہو ۔ شت موُرتی [illegible] (۶۲۳) جس گیان سروپ کی موُرتیاں نانا پرکار کی ہیں ۔ شتانن [illegible] (۶۲۴) بسوموُرتی ہونے سے ہزاروں مُکھ اور موُرتی رکھنے والا ۔ ایک (۶۲۵) سجاتی بجاتی بھیدوں سے پرتھک ایک پرمیشر ۔ انیک (۶۲۶) مایا سے بہت سے روپ دھارن کرنے والا ۔ سوہ [illegible] (۶۲۷) سوہ نام جاگ میں چندرما کی استت ہوتی ہو اور جاگ روپ ہو اور سوم سوم کو بھی کہتے ہیں یعنی سوم امرت روپ ہو ۔ کہ (۶۲۸) یہ کہہ شبد سُکھ کا ارتھ بتانے والا ہو جس سے وہ استت کیا جاتا ہو اُسکو کہہ برہم کہتے ہیں ۔ کِن [illegible] (۶۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ برہم ۔ یت [illegible] (۶۳۰) جس شبد سے سوکم ستدھ برہم اپدیش کیا جاتا ہو وہ بھی اُسی کا روپ ہو ۔ تت (۶۳۱) وہ جگت کو پھیلانے والا کیونکہ تت شبد بھی اُسی کا روپ ہو اُدم تت ست ۔ پدم اُتم [illegible] (۶۳۲) جو موکش چاہنے والوں سے پراپت کیا جاتا ہو اور جس سے پراُتم کوئی نہیں ہو ۔ لوک بندھو (۶۳۳) جس ادھار روپ سے سب سنسار بندھا ہوا ہو اتھوا سب جیووں کا بندھو جس نے اپنے اور پرسے جاننے کے لیے شرتی آگیا کر دی ہیں ۔ لوک ناتھ (۶۳۴) جو سرشٹی کا دُکھ والی ہو اُسکو ڈنڈ دینے والا اور جسکو سب کلیان میں مانگتے ہیں وہ سب کا پیارا ہو ساری سرشٹی کا مالک ۔ مادھو (۶۳۵) مدھو کے کل میں اُتپن ہونے والا بھگت بتسل (۶۳۶) بھگتوں پر سنیہہ رکھنے والا ۔ سوورن برن (۶۳۷) سوورن کے سمان جسکا برن ہے ۔ ہیما نگ [illegible] (۶۳۸) جو سوورن شریر رکھنے والا شرتی سورج منڈل کے مدھ میں ہو برانگ (۶۳۹) جسکے انگ اتی اُتم ہیں ۔ چندنانگدی [illegible] (۶۴۰) جسکے انگ چندن کپور سے الکرت ہیں آنند دینے والا بازوبند رکھتا ہو ۔ بیرہا (۶۴۱) دھرم کی رکشا کے ارتھ سُرکشت اور کپٹ بیریوں اور راکشسوں کا ناش کرنے والا ہو ۔ بشم [illegible] (۶۴۲) سب کے ملکشن ہونے سے جسکے سمان کوئی نہیں ہو ۔ شونیہ [illegible] (۶۴۳) گنوں سے رہت شونیہ جہاں کچھ بھی نہیں اکار رہت ۔ گھرتاشی [illegible] (۶۴۴) آس اِچھا وان آشا رہت ۔ اچل (۶۴۵) سروپ سامرتھ گیان اور گنوں سے پرتھک ہونے والا کبھی سے رہت نہ ہونے والا چلایمان نہ ہونے والا چل [illegible] (۶۴۶) پاپوں روپ سے چلایمان ۔ امانی (۶۴۷) مان ابھیمان رہت اتھوا جس نے شدھ گیان سروپ کا ابھیمان اناتما وستوؤں میں نہیں ہو ۔ مان دو (۶۴۸) اپنی مایا سے اناتما میں سب کا ابھیمان اُتپن کرنے والا بھگتوں کا ستکار کرنے والا بھگتوں کو گیان کا دُکھ کرنے والا ۔ مانیہ (۶۴۹) سب کا ایشور ہونے سے سب کا پوجیہ ۔ لوک سوامی (۶۵۰) چودہ بھونوں کا سوامی ۔ تری لوک دھرک (۶۵۱) تینوں لوک کا دھارن کرنے والا ۔ سمیدھا (۶۵۲) سندر بدھ والا ۔ میدھج (۶۵۳) جاگ میں پرگٹ ہونے والا ۔ دھنیہ [illegible] (۶۵۴) سدا منورتھوں کا پانے والا

ست میدھا (۶۵۵) ست بدھ - دھرادھر (۶۵۶) شیش آدک روپوں سے پرتھی کا دھارن کرنے والا - تیجو برکھ (۶۵۷)
سید یو سورج کے دوارا جل کو کھینچنے والا سورج روپ سے برکھا کرنے والا - دیوتی دھر (۶۵۸) شریر کی کانتی اور ست کیرتوں
کا دھارن کرنے والا - سرب شاستر بھرتا مبرہ (۶۵۹) سب شستر دھاریوں میں سریشٹ - پرگرہ (۶۶۰) بھگتوں کے
دوارا پئے گئے ہوئے پتر پشپوں کو انگی کار کرنے والا اتھوا چنچل اندریوں کو رسی کے سمان باندھنے والا - نگرہ (۶۶۱) سب بھا
سب کو اپنے آدھین کرنے والا - بگرہ (۶۶۲) ابناشی اتھوا بھگتوں کی ابھیشٹ دینے میں پرورشتا - ایک سرنگ
[illegible] (۶۶۳) ویدروپ چار سرنگ رکھنے والا - گداگرج (۶۶۴) منتر سے پرتھم پرگٹ اتھوا گد نام بلدیو جی
کا بڑا بھائی سری کرشن گد نام بلدیو جی کا جو بڑے بھائی ہیں - چتر مورتی (۶۶۵) جسکی چار مورتی چار برن کی ہیں شو بہت
کرشن سرنج - مہالا - چتر باہو (۶۶۶) چار بھجا رکھنے والا - چتر بیوہ (۶۶۷) چھند پرش - بید پرش - مہا پرش - شریر پرش
یہ ہی چار جس کے بیوہ ہیں - چتر گتی (۶۶۸) چاروں برن چاروں آشرم کی گتی - چتر آتما (۶۶۹) راگ دویش
سے بھو بہت ہونے سے جسکا من سادھاں ہے - چتر بھاو (۶۷۰) دھرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چاروں پرشارتھ
آدھین ہوتے ہیں - چتر وید بد (۶۷۱) چاروں ویدوں کے ارتھ جاننے والا - ایک پات (۶۷۲) جس کا ایک چرن ہے
ہے - سماورت [illegible] (۶۷۳) سنسار چکر کو اچھی رہت سے گھمانے والا - نورت آتما (۶۷۴) جس کا آتما سنسار بریمان
ہے اتھوا جس کا چت بشیوں سے الگ ہے - دُرجے (۶۷۵) جو جیتے نہیں ہو سکتا ہے اتھوا جو مشکل سے بھگتوں کے پاس
آنے والا ہے - درتی کرم (۶۷۶) جسکا کارن ہونے سے سورج آدک جسکی اگیا کی بیرت نہیں کر سکتے - درلبھ (۶۷۷)
اوش پرآپت ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا - بیاس جی نے کہا کہ بہت سے جنموں کے تپ کے پربھاو سے
کرشن مہاراج کے چرنوں میں بھگت ہوتی ہے - درگم (۶۷۸) جو دکھ سے جانا جاوسے - درگ (۶۷۹) جسکا جوگ دکھ سے
ہوتا ہے - درا واس (۶۸۰) جو کی سمادھ سے بھی جسکو کٹھن تا سے چت میں دھارن کرتے ہیں - دُراری ہا (۶۸۱) دکھ سے
سنگی تا کے جوگ اسُروں کا مارنے والا - سُبھانگ (۶۸۲) دھیان کے جوگ ہونے سے شبھ انگ سے براجمان ملوک ناگ
(۶۸۳) جوگی کو اپنے ہی من کرنے والا اتھوا مرنو کے دوارا پراپت ہونے والا - ستتنتو [illegible] (۶۸۴) جس کا بڑا
لمبا چوڑا پرپنچ شو بھایمان ہے - تنتو بردھن [illegible] (۶۸۵) انہی تنتو پرپنچ کو بڑھانے والا - اندر کرما (۶۸۶)
جسکا کرم اندر کے سمان ہے - مہا کرم (۶۸۷) آکاش آدک پنچ تت جسکے اتپن کیے ہوئے ہیں - کرت کرما (۶۸۸) کرتم
کرت کرت اتھوا دھرم روپ کرموں کا کرنے والا - کرت آگم (۶۸۹) بید روپ شاستر بنانے والا - ادبھو (۶۹۰) جسکا
ادتم جنم اسکی اچھا سے ہوتا ہے اتھوا سب کے اتپت کا کارن ہونے سے اجنما - سندر (۶۹۱) سب سے ادھک شوبھا کا
سب بھاگ شالی ہونے سے بہا سندر - سُندہ [illegible] (۶۹۲) دیا دان - رتن نابھ (۶۹۳) رتن کے سمان جسکی سندر
نابھی ہے - سُلوچن (۶۹۴) جسکے نیتر اتھوا گیان سب سے اُتم ہے - ارک [illegible] (۶۹۵) پوجیں کے یوگیہ برہما دیو
کا پوجیہ - باجسن (۶۹۶) جو نہیں مانگتے ہیں انکو دینے والا - سرنگی [illegible] (۶۹۷) پرلے کے جل میں سرنگ دھار
متس اوتار - جینت (۶۹۸) شتروں کا نگرہ کرنے والا اتھوا جگ کا اُپنتا - سرب ودگ [illegible] (۶۹۹)
سب پرکار کا گیان جسکو ہے اتھوا سب کو نگرہ کرنے والا - سورن بندو (۷۰۰) جسکے انگ سورن کے سمان ہیں اتھوا
ہیں - اکشوبھ (۷۰۱) راگ دویش دشمن آدک بشیوں سے اور اسُروں سے ابتچے - سرب باگیسر [illegible]
(۲۴۲)

(۸۰۲) برھاوک یا گلیسروں کا بھی ایشر مہاہر महाहद (۸۰۳) جوگی جن جس سدآنند کو دیکھا کرتے رہتے ہیں ۔ مہاکرت
महाकर्ता (۸۰۴) جسکی شری یا بادکھ سے پار ہو بیٹھے جو لیہر انکو اجو مہاکھی ہو ۔ مہابھوت (۸۰۵) تینوں کال یعنی تینوں کال سے باہر
ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت تیج مہاندھ (۸۰۶) جسمیں سب جیو نیت جو سرشٹ اور پرودھم ہو ۔ کودر (۸۰۷) بھار کے دور کرنے سے
پرتھی کو پرسن کرنیوالا ۔ کند ر (۸۰۸) کند کے پھول کے سمان شنکھ کو پھل دینے والا ۔ براہ روپ میں نیت ہوکر ہرناکش کو مارنیوالا ۔ پرتھی کو
پھاڑنیوالا ۔ کند कुन्द (۸۰۹) پرسرام اوتار لیکر پرتھی کو کشیپ منی کے ارتھ دان کرنیوالا ۔ پرجنیہ पर्जन्य (۸۱۰) برکھا کے سمان
ادھیاتم آدک تینوں تاپ کا دور کرنیوالا اور ابھشٹ کی برکھا کرنیوالا ۔ پاون (۸۱۱) سمرن کرنے کو پوتر کرنیوالا ۔ انل (۸۱۲) سدا لوگوں
سرب انکو بھاگوں کو سکھ سے ملنیوالا ۔ امرتانسو अमृतांशु (۸۱۳) اسکے اندر امرت روپی کرن ہیں جنکو [illegible] نکلا ہوا امرت دیوتاؤں
کو پلاکر آپ بھی پینے والا ۔ امرت بپو (۸۱۴) جسکا شریر امرت ہے آدھین نہیں ہوتا ۔ سرگیہ सर्वज्ञ (۸۱۵) سب کا
جاننیوالا ۔ سروتومکھ सर्वतोमुख (۸۱۶) سب طرفوں کو مکھ رکھنیوالا ۔ سلبھ सुलभ (۸۱۷) پترکھول مولوں کی بھینٹ
دوارا یعنے آسانی سے سب سے ملنیوالا ۔ سوبرت (۸۱۸) جسکا سندر برت ہو ۔ سدھ (۸۱۹) سوتنتر ہونے سے سدھ ہو ۔
شترجت शत्रुजित (۸۲۰) جو دیوتاؤں کے شترو ہیں وہ اسکے شترو ہیں انکو مارنیوالا ۔ شتروتاپن शत्रुतापन (۸۲۱)
شتروں کو تپانیوالا ۔ نگرودھ न्यग्रोध (۸۲۲) جو نیچے ہیں اپنی اور ہر کہاں ہو ارتھات جسکا آوانت نہیں جیو دھاریوں
کو اپنی مایا سے ڈھکنیوالا ۔ ادمبر उदुम्बर (۸۲۳) کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے انکو [illegible] کے جوگ
اور [illegible] کا پالن کرنیوالا ۔ اسوتھ (۸۲۴) جو کل ہو وہ کل نہیں وہ سنسار روپی برکش کے سمان نہیں ہے
جیسے کہ سروتی میں لکھا ہے جسکا مول اوپر اور ڈالیاں نیچے ہیں [illegible] وہ برکش پراچین ہے ۔ چانورانکودی
نشودن (۸۲۵) چانور آدک [illegible] کو اور [illegible] کو مارنیوالا ۔ سہسرارچ (۸۲۶) شاستر میں لکھا ہے
جسکی کرن انت ہیں [illegible] آکاش میں ہزار سورج کی کرنوں کی طرح پرکاشت ہوں وہ بھی اسکے سمان ہوں یا نہ ہوں
سپت جہوا सप्तजिह्व (۸۲۷) آگے لکھی ہوئی سات زبان رکھنے والا اگن روپ ہے ۔ کالی ۔ کرالی ۔ منوجوا ۔ سولوہتا ۔ سدھومرورنا
سپھلنگنی ۔ وشوروچی ۔ یہی [illegible] (۸۲۸) सप्तैधा جسکے سات پرکاش ہیں سات ستارے ۔ سپت واہن
(۸۲۹) سات گھوڑے جسکی سواری ہیں وہ سورج ہے [illegible] سات گھوڑے ہیں سات چھند
مراد سات دن سے ہوگی [illegible] سات دن سے مراد ہوگی ۔ امورتی (۸۳۰) [illegible]
دھارن سکتی سے [illegible] (۸۳۱) अनघ جسکا
اور پاپ پرمان نہیں ہے ۔ اچنتیہ अचिन्त्य (۸۳۲) [illegible]
اچنت چنتا [illegible] ۔ بھے کرت भयकृत (۸۳۳) [illegible]
بھے ناسن भयनाशन (۸۳۴) [illegible]
انو अणु (۸۳۵) [illegible] ۔ برہت (۸۳۶) [illegible] ۔ کرش (۸۳۷) [illegible]
[illegible] ستھول (۸۳۸) [illegible]
بہت بھاری اور [illegible] ۔ گن بھرت (۸۳۹) [illegible]
نام تینوں گنوں کا دھارن کرنیوالا ۔ نرگن (۸۴۰) [illegible] تینوں گن سے پرے ۔ مہان महान

(۸۴۱) شبد آدی رہت آتینت سوکشم سایو شدھ گیان سروپ بانی بتنے سے پرے ہونے سے مہاتم - آدھرت (۸۴۲)
دھارن کرنے والی پرتھی کا دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا جو ایسا ہو تو کس سے دھارن کیا جاتا ہو
اس غفلکا کو کہتے ہین - سودھرت (۸۴۳) وہ اپنی آتما سے ہی دھارن ہوتا ہے اور اپنی مہاتما مین نیت ہوتا ہے -
سواسیہ स्वास्य (۸۴۴) کمل کے سمان سندر تکمہ انکھو اپدیش پرو شارتھ کے لیے وید روپ برہما سو جسکے مکھ سے
نکلا انکھو اکشانتر کرکے بڑا پھیلا دجنے کیا - پراگ بنش (۸۴۵) جو مول پرش سب سے پرتھم ہو اور جسکا بنش پرپنچ
دو مہرون کے بنش سے سرشیشٹ اور اتم ہو - بنش بردھن (۸۴۶) پرپنچ نام بنش کی بردھی کرنے والا انکھو ناش
کرنے والا - بھار بھرت (۸۴۷) اننتا دک روپون سے بھار کا اٹھانے والا - کتھت आख्यातो (۸۴۸) ویدادکون مین
سب سے سرشیشٹ کہا گیا یا جو سب سے کا استھان جاننے کے جوگ اندریون سے بھی پرے برنن کیا گیا - جوگی (۸۴۹)
جوگ نام گیان سے ملنے والا انکھو سب کو آتما مین دھارن کرنے والا - جوگیش (۸۵۰) جیسے کہ اور جوگی جوگ کے بگھنو
سے اپنے سروپ سے گر جاتا ہوتے ہین وہ ویسا نہین ہے اسی سے وہ جوگیون کا بھی ایشور ہے - سرب کام و سے
(۸۵۱) ابھیشٹون کا دینے والا - آشرم (۸۵۲) سنسار روپی بن مین گھومنے والے جیون کا آشرم استھان یعنی
شکتتا کا دینے والا - سرمن (۸۵۳) اگیانیون کو دکھ سے پراپت ہونے والا انکھو دیکھنے والا - کشام क्षाम
(۸۵۴) سب پرجا کو ناش کرنے والا اور اتی سوکشم یعنی سبکہ ہے - سوپرن (۸۵۵) سندر پرن پرارتھات پتر جس
سنسار روپ برکش کے ہیتے سندر چھند روپ پات ہین انکھو جس کا برن اچھا ہو اور سوپرن نام گرڑ کا بھی ہے یعنے سوپرن اور
بایو باہن ہین جسکے - بایو باہن (۸۵۶) جسکے بھے سے بایو چلا کرتی ہے - دھنردھر (۸۵۷) دھنش دھاری سری رامچندر
روپ سے - دھنرویدپ (۸۵۸) وہی دھنروید کا جاننے والا - ڈنڈ (۸۵۹) ڈنڈ دینے والون مین - ڈنڈ روپ سے -
دمتیتا दमयिता (۸۶۰) جو راج اور راجاون کی مورتی سے پرجا کا ڈنڈ دینے والا - دم दमः (۸۶۱) اندریون
کے ڈنڈ دینے کے دوار پرجا کا اچھے مارگ مین نیت کرنے والا - اپراجت अपराजितः (۸۶۲) شترون سے اسے کبھی
پراجے نہونے والا - سرب سہ सर्वसहः (۸۶۳) سب کامون کا کرتا سب شترون کو سہنے والا - نینتا नियन्ता
(۸۶۴) سب کو اپنے اپنے کرمون مین نیت کرنے والا - نیم (۸۶۵) جسکا کوئی سوامی نہین - یم (۸۶۶) جسکی مرتیو
برتمان نہین انکھو اگم روپ ہو وششٹ پرشون کے بیچ - ستوان सत्त्ववान् (۸۶۷) سورتا اور پراکرم ادک جسکو
پراپت ہین - ساتوک (۸۶۸) ستوگن پردھان ستوگن روپ - ستیہ (۸۶۹) ستیہ پرشون مین ستیہ دھرم
ستیہ دھرم پرایڑہ (۸۷۰) ستیہ ہی دکھ دھرم کا آکہ استھان - ابھیپراے (۸۷۱) پرشارتھ چاہنے والے جسکی
آپ کامنا کرتے ہین انکھو پرلے کے سمے جس مین سب سنسار نیت ہوتا ہے - پریارہ (۸۷۲) جو سب کلیشٹ پدارتھون
کے جوگ ہو - پری (۸۷۳) جو آسن ارگھ اور استتی آدک پوجن سامگری سے پوجا کے جوگ ہو - پریہ کرت (۸۷۴)
آل استتی آدکون سے پوجن کرنے والے پرشون کو ابھیشٹ ستا بھی کرنے والا - پریتی بردھن (۸۷۵) انکی پریتی
کو بڑھانے والا - بہایسن گتی विहायसगतिः (۸۷۶) جسکی گتی اور نواس استھان آکاش مین سوریہ منڈل
نام بشنو پد ہو - جیوتی (۸۷۷) سو یم پرکاش نارائن - سوروچ (۸۷۸) جسکا پرکاش بہت اور اسی رچن اچھا
ہو - ہتبھک (۸۷۹) सुहुतभुक् سب دیوتاون کے نمت ہوم کیا ہوا ہوی دیجاتی ہو انکا بھوگتا اور بھوگ کرنے والا

بِبھو (۸۸۰) سرب تر استھان مین برتمان اور تینون لوکون کا سوامی ہونے سے بِبھو ۔ رَبی रवि (۸۸۱) رس کا کھینچنے والا سورج کا آتما ۔ بروچن विरोचन (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی ۔ سوریہ (۸۸۳) سب کا کرتا اور لکشمی کا آتپن کرنے والا اتھوا سورج روپ تیجسوی بلوان شجاعت رکھنے والا آکاش مین چلنے والا سبتا (۸۸۴) سب سنسار کا اتپادک ۔ ربی لوچن (۸۸۵) جنکے نیتر سورج ہین ۔ اننت (۸۸۶) پراچین سرب تر برتمان اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ ۔ ہُت بھُک (۸۸۷) ہُت کو بھوجن کرنے یا کرانے والا اتھوا پورن اہوتی جگ کے سماپت ہونے پر گرہن کرنے والا ۔ بھوکتا (۸۸۸) بھوگ کے جگہہ جڑ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا ۔ سکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سکھ کا دینے والا دکھون کا دور کرنے والا ۔ انیک جہ (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارم بار اوتار لینے والا ۔ اگرج (۸۹۱) سب کے آد مین ہرن گربھ روپ ہوکر اتپن ہونے والا ۔ انربن अनिर्विण्ण (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور پراپت سدھ کے پراپت کا کارن روپ اتھوا منورتھ ہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہے ۔ سدا مرشی (۸۹۳) شرنا گت سادھون پر چھما کرنے والا ۔ لوکا دھشٹھان (۸۹۴) جسکا کوئی ادھار نہین ہے اس ادھار روپ برہم مین تینون لوک نیت ہین اتھوا تینون لوک کا ادھار ۔ ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین ہوتا ہے اور بہت سمرون کرنے والے جسکو نہین جانتے اسکا اپدیش کرنے والا پانے والا اسا دھارن ادبھت تا کا جاننے والا اور اپدیش کا اپدیش کرنے والا ہے جسکو ادبھت کہتے ہین ۔ سناتن (۸۹۶) کال روپ جیسے بشن پران مین لکھا ہے کہ پر برہم کے چار سروپ ہین ۔ پرش ۔ بیکت ۔ ابیکت ۔ کال ۔ سناتن تم (۸۹۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے برہما وغیرہ سے سناتن پرش ہے ۔ کپل (۸۹۸) بڑوانل نام اگنی کا کپل برن ہے اس کارن سے بڑوانل نام روپ ہے ۔ کپی ۔ (۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا اتھوا براہ اوتار ۔ ابیہ (۹۰۰) پرلے کے سمے مین جسمین جگت شامل ہوتا ہے ۔ سوستی د (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا ۔ سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا ۔ سوستی (۹۰۳) منگل سروپ پرمانند لکشن ۔ سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا ۔ سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ بردھی پانے والا ۔ اتھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا ۔ ارودر अरौद्र (۹۰۶) جو کرم پریتی لکشن کرودھ بیگ اور رودر روپ ہین ان تینون کو سمپورن ابھلاشت سدھ ہونے سے نہین رکھتا اسی کارن ارودر ہے ۔ کنڈلی (۹۰۷) شیش روپ سورج سمان کنڈل دھارن کرنے والا ۔ چکری (۹۰۸) سب کے چت کی رکشا کرنے والا تتو روپ سدرشن نام چکر دھاری ۔ بکرمی (۹۰۹) چرنون کو شوبھت سے اٹھانے والا اتھوا پراکرم رکھنے والا ۔ اورجت شاسن (۹۱۰) شرتی سمرتی لکشن والا جسکی اگیا رکھنے والا ۔ شبداتگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے برہم ہے ۔ شبد سہ (۹۱۲) سب بید جسکی استت کرتے ہین ۔ ششر (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استھان ۔ شربری کر (۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے سمان ہے ان دونون راتون کا اتپن کرنے والا بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہے کہ سب جیوون کی جو رات ہے اسمین جوگی جاگتے ہین اور جسمین جیو دھاری جاگتے ہین وہ انکی رات ہے ۔ اکرور अक्रूर (۹۱۵) سب ابھلاشت سدھ ہونے اور ہونے مین جسکو کرودھ نہین ہے جو کرور (سخت) نہین یعنی نرم ہے ۔ پیشل (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھا یمان

دکش दक्ष (۹۱۷) جس پرمیشر میں شانت شیلتا۔ کرم کرنا اور سمرتھ ہونا یہ تینوں گن ہیں۔ دکش दाक्षिण्य (۹۱۸)
گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا وکشن بھگتوں کو جلدی پھل دینے والا۔ اکشمامبر (۹۱۹) بھار کا اٹھانے والا
چھمان وان پرتھوی اور برہمی آدمین سریشٹ سب برہمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑامان نہیں سمرتھ ہونے سے سب کا
ادویت یعنی دوئی نہیں ایک بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا ایشر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ۔ بدوتم विद्वत्तमो
(۹۲۰) گیانیوں میں اُتم اور سریشٹ ہے۔ ویت بھے (۹۲۱) سب کا ایشور نتّ مکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھے
نہیں۔ پن مردن کیرتن پنیہ (۹۲۲) पुण्य श्रवण कीर्तन جس کا کہنا سننا پن کا اُتپن کرنے والا ہے۔ اوتارن उत्तारणो
(۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا۔ دُش کرتی ہا (۹۲۴) दुष्कृतिहा پاپ کو اتھوا پاپی جنوں کو ناش کرنیوالا
پنیہ (۹۲۵) पुण्यो اتہاس پران آدک کے سننے والوں کا پن اُتپن کرنے والا اتھوا سمرتی سمرتی روپ بچنوں سے
پن کا پرگٹ کرنے والا۔ دوسپن ناشن (۹۲۶) दुःस्वप्ननाशन جو دھیان استت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے
کے اور اشبھ پھلوں کو ناش کرنے والا ہے۔ بیرہا (۹۲۷) مکت دان سے سنساری پرشوں کے نانا پرکار کے موہ آدک
(غفلت کا) ناش کرنے والا۔ رکشن (۹۲۸) ستوگن میں نیت ہو کر تینوں لوکوں کی رکشا کرنے والا۔ سنت (۹۲۹)
جو ست مارگ میں نیت ہے وہ سنت کہاتا ہے اسلیے وہ ودیا کی بڑھتی کے لیے سنت ہے۔ جیون (۹۳۰) پران روپ سے
سب پرجا کو جیون دینے والا۔ پریہ وستھت پریوستھت पर्यवस्थित (۹۳۱) سب طرفوں سے سنسار کو پراپت کرکے نیت
اتھوا سارے سنسار میں برتمان۔ اننت روپ (۹۳۲) جو انتت آدک اسکے بسوپرپنچ روپ سے نیت ہے۔ اننت سری
(۹۳۳) جسکی شکتی اسنکھ ہے۔ جت منیو (۹۳۴) जितमन्यु کرودھ جیتنے والا۔ بھیاپہا (۹۳۵) भयापहा
پرشوں کو جو بھے سنسار سے اُتپن ہوتا ہے اسکا ناش کرنے والا۔ چترسر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشوں کو کرم کا پھل
دینے والا۔ گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا سروپ اتھوا چت گنبھیر ہے۔ بدش (۹۳۸) ادھکاریوں کو نانا پرکار کے انت
پھلوں کا دینے والا۔ بیادش ब्यादिश (۹۳۹) اندریوں کی پرارتھنا دن کو انکی کارکرنے والا
اتھوا سب پر الگیا کرنے والا۔ دش दिशा (۹۴۰) وید روپ بانی کے ہم سے پھلوں کا اُپدیش کرنے والا اور کرم پھل
دینے والا۔ انادی (۹۴۱) سب کی اُتپت کا کارن سب کے آدمیں پرگٹ ہونے والا۔ بھُور بھُوہ (۹۴۲) سب
پرکار کے آسرے استھان ہونے سے پرتھوی ادا انترکش روپ سے سب جیوں کا ادھار۔ لکشمی (۹۴۳) جسکی آتما یا
آن بھور بھُو لوکوں کی شوبھا ہے۔ سوبیر सुवीरो (۹۴۴) جسکی نانا پرکار کی گتی شوبھایمان ہے۔ روچرانگد (۹۴۵)
جسکے دونوں بازوبند کلیان روپ ہیں۔ جننو जननो (۹۴۶) سب جیو دھاریوں کا اُتپن کرنے والا جن جنادی
(۹۴۷) منشوں کے جنم کا مول کارن۔ بھیم (۹۴۸) بھے کا ہیت۔ بھیم پراکرم भीमपराक्रम (۹۴۹) اوتاروں
میں جسکا پراکرم اسُروں کے بھے کا کارن ہے۔ آدھار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہو کر ادھاریوں کا بھی آدھار۔
دھاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی اسی کی آتما ہے جو پرلے کے پیچھے سب سرشٹی کو دھارن اور بھکشن کرتا ہے۔ پشپ ہاس
(۹۵۲) پر پھلت پشپ کے سمان جسکا ہاسیہ (ہنسنا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہے۔ پرجاگر (۹۵۳) سدیو گیان
سروپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا۔ اوردھگہ (۹۵۴) سب کے اوپر ستھت ہونے والا۔ ست پتھاچار (۹۵۵)
ست پرشوں کے جو سن مارگ نامی کرم ہیں انکا ابھیاس کرنے والا اتھوا سب مارگوں کا آچاریہ۔ پران دت (۹۵۶)

مرتک شریرون کو پران داتا جیسے ربحت کو ماتا کے اودر مین - پرتوے (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا ٹبرا نام جاونکا ہو اہی
کاروپ ہی - پرسل (۹۵۸) بیوپاری سچا ارتھات ادھکاریون سے اُنکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُسکا پھل دینے
والا (۱۵) پرمان (۹۵۹) گیان سروپ سویم پرکاش برہم - پران نلیہ (۹۶۰) اندری اتھوا پنچ پران جس جیو
آتما مین لے ہوتے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیو لے ہوتا ہی وہ پرشوتم - پران بھرت (۹۶۱) ان روپ سے پرانون
کا پوشن کرنے والا - پران جیون (۹۶۲) پرانون سے سجیو کرنے والا اتھوا پرانون کا جتین کرنے والا - تتو (۹۶۳)
پرمارتھ سے برہم یا چک شبد ارتھات پرب برہم - تتوبت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا - ایکاتما
(۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ - جنم مرت جراتگہ (۹۶۶) اوتپت ناش اور روپانتر دشا سے رہت - بھور بھوسوتر
(۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوکون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی دیجاتی ہی پھر جل ہوکر برستی ہی اُسی جل سے ان
ہوتا ہی جو پرانون کا داتا ہی - تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا - سبتا (۹۶۹) सविता سب لوکون کا کرتا ہونے
سے پتا - پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونے سے پرپتامہ - جگت (۹۷۱) جگ روپ - جگ پتی यज्ञपति
(۹۷۲) جگون کا سوامی - جگوا (۹۷۳) یجمان روپ جگ کرنے والا - جگیانگ (۹۷۴) جگ ہی جسکے انگ ہین براہ
روپ کے چرن بید دادہ جگ کہنہ ہاتھ کرتو کھ زبان اگنی بیتر دن رات برنن کیا ہی - جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے
پھل کے پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا - جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوکھن ورکشا کرنے والا -
جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آدی و انت مین جگ کرنے والا - جگی (۹۷۸) यज्ञी جگ والا جن جگون سے اُسکا
پوجن ادک ہوتا ہی انکا پردھان جگ والا ہی - جگ بھک (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا - جگ سادھن
(۹۸۰) جگ پراپتی کا سادھن - جگیانت کرت (۹۸۱) پھل دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سمابت کرنیوالا
اتھوا بشنوی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے والا - جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جسمین پھل کی اچھا
نہین ہی وہ جگ - ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہی یا کرایا جاتا ہی وہ ان ہی بھگوان روپ ہی - اُنّاد (۹۸۴)
جو انون کا بھوجن کرتا ہی کیونکہ سب جگت سوم روپ ہی - آتم یونی (۹۸۵) جسکا اُپادان کارن اُسی کا آتما ہی دوسرا
نہین ارتھات آتما کا پیدا کرنیوالا ہے - سویم جات स्वयमजात (۹۸۶) وہی نمت کارن ہی اُسی ہیت اپنے آپ اتپن ہونے والا
بیکھانن (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھی کو ادھک کھود کر پاتال تل باسی ہرناکش کو مارنے والا - شام گاینہ (۹۸۸)
شام دید کے منترون کو گانے والا - دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکھا ہی
پرکاش شریر والا سمپورن پرمادک دیوتاون کا دیوتا دیوکی کا پتر ہی - سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا - اکشتیش
(۹۹۱) क्षितीश پرتھوی کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے - پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دھیان کرنے سے
پاپون کے سموہون کا ناش کرنے والا - سنکھ بھرت (۹۹۳) اہنکار روپ اتھوا سنکھ جسکا پانچ جنیہ نام ہی اُسکا دھارن
کرنیوالا - نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نند کی نام کھڑگ دھارن کرنے والا - چکری (۹۹۵) سودرشن نام چکر کا دھارن
کرنیوالا - سارنگ دھنوان (۹۹۶) سارنگ دھنش کا رکھنے والا - گدادھر (۹۹۷) بدھی تتو روپ اتھوا کنومودکی نام
گدا رکھنے والا - رتھانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ یعنی چکر جسکے ہاتھ مین نیت ہی - مہابھارت کے بھیشم پرب
مین بھیشم جی کے اوپر رتھ کا چکر اُٹھا کر دوڑے تھے اس لیے رتھانگ پانی نام ہوگیا - اکشوبھیہ अक्षोभ्य (۹۹۹)

رکشا کرنے والا ہی ۔ سرب پرہرنایدھ (۱۰۰۰) جو سمپورن شستروں کا دھارن کرنے والا ہی (۱۲۰)

اوم اکشر اور بشنو سہسرنام کی مہمان

اوم ہی کا نام ادانت مین لیا جاتا ہی بڑا منگل روپ ہی اسکا پھل شاستروں مین بہت لکھا ہی جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہی وہ دس اسومیدھ کے سمان ہی پونیہ دایک ہی وہ منش جو جگ کرنے والا ہی وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہی پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہی برہمن اسکے پڑھنے پڑھانے سے وید پاٹھ برہم پاٹھ گیان کو پاتا ہی کشتری بجے پاتا ہی بیش بڑا دھن وان ہو اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہی بشن سہسرنام پاٹھ کرنے کی مہمان بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کو اور بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بھگوان کے جو منش پراتاکال اشنان کرکے جپتا ہی اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ سنسار مین دیکر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسرنام کے پاٹھ کرنے والا منش پرانون مین پڑھا پاتا ہی اور اتم کلیان کو پاتا ہی جو منش روگی ہو وہ اسکے پاٹھ کرنے سے اسکا روگ جاتا ہی اور جو بندھن مین پڑا ہو بندھن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہی یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہی جو منش پاٹھ کرینگے اتھوا پڑھینگے سنینگے پاسنا وینگے انکو اور لکھیے ہوے سکھ پراپت ہونگے ۔ سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جدھشٹر جو پرش اس میرے سہسرنام سے میری استت کرتا ہی اسپر مین پرسن ہوتا ہون اور منو بانچھت پھل دیتا ہون ۔ ہے ارجن ہلتی پرسنتا میری بشن سہسرنام استوتر سے ہوتی ہی اتنی ہی پرسنتا اس ایک اشلوک کے پڑھنے سے ہوتی ہی ارتھات انت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی واسے کو نمشکار سہسر پادا کھشی سر اور بھجا دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سہسرنام دھارن کرنے والے سناتن پرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دھاری کے ارتھ نمشکار سب ویدون کے پڑھنے کا جو پھل ہی اتھوا سب تیرتھون کے اشنان کا جو پھل ہوتا ہی وہ اس سہسرنام کے پاٹھ کرنے کا پھل ہوتا ہی جو کوئی منش شو الہ اتھوا ہری مندر مین تلسی بن مین اتھوا پیپل کے برکش کے پاس بیٹھ کر تین کال صبح دوپہر اور شام کو اسکا پاٹھ کرے تو کروڑون گئو دان کرنے کا پھل پراپت ہووے اور جو جنم جنم کے کئے ہوے سب پاپ ناش ہو جاوین سری بھگوان کا یہ بچن ہی ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے بشنو سہسرنام اور اسکی مہمان برنن چھتیسوان ادھیا ۔

सूत उवाच

नमोऽस्त्वनन्ताय सहस्रमूर्तये सहस्रपादाक्षिशिरोरुबाहवे॥

सहस्रनाम्ने पुरुषाय शाश्वते सहस्रकोटीयुगधारिणे नमः

بشن سہسرنام سماپت ہوا

سینتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان جنم لیکر نند جی کے گھر جانا

(مولف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو انھون نے گوکل و برندابن مین نند جی کے گھر رہ کر نو دس برس کی عمر یعنی بال اوستھا مین کیے یا رکمنی جی کے بواہ مین سسپال وغیرہ راجاؤن سے جدھ کر کے جسطرح بواہ کیا باقی حالات اُنکے عوام پر ظاہر نہین ہین بحیثیت اظہار حال سری مدبھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ بطور مجموعہ کے یہان تحریر کیا جاتا ہی کہ فی الجملہ باعث سرور خاطر ناظرین ہوگا اور اُنکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاویگا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اُسوقت راجہ کنس نے بسدیو جی اور دیوکی جی کو بندھن (قیدخانہ) مین نظربند کیا ہوا تھا اس کارن بسدیو جی نے روہنی جی دوسری رانی کو نند جی کے گھر بھیجدیا تھا کہ اُنکے آپس مین بہت پریت تھی آکاش بانی سے کنس کو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اُتپن ہوگا وہ اُسکو ماریگا جبکہ نارد جی کے اُپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر اُنکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑدیا تو نارد جی نے آٹھ لکیر کھینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کردیا کہ جو پتر بسدیو جی کے ہو پیدا ہوتے ہی اُسکو مارڈالے اسلیے کنس نے چھ بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مارڈالے جب ساتوین گربھ مین بلدیو جی آئے تو پرمیشر کی پریرنا سے جوگ مایا نے دیوکی جی کا گربھ روہنی جی کے اُدر مین رکھدیا جس سے بلدیو جی پرگٹ ہوے اور گربھ گرجانے کا حال کنس پر ظاہر کیا گیا جب بلبھدر جی نند بابا کے گھر پیدا ہوے نند جی نے بہت دان پن کیا اور بہت خوشی منائی اور جس وقت کنس کو خبر ہوئی کہ آٹھوان گربھ ہوا تو اُسکو بہت خوف ہوا اور اُسنے دیوکی جی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب جو پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہی وہ مجھکو ماریگا کنس نے حفاظت کے لیے بہت سے محافظ مقرر کیے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظربند ہین اُنکی حفاظت اچھی طرح کیا وے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر شدنی ہوتا ہی وہ بغیر ہوے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ اوکات جو ترید یکھا کہ سری شام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے متمثل کھلے ہوے دشگفتہ نیتر جنکے کھار بند کی شوبھا برنن نہین ہوسکتی - مکراکرت کنڈل اور ادبھت مکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی بستر اور پتیامبر پہنے گلے مین بیجنتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چنہ (جو کہ ہر اوتار مین آپکے ہردے پر رکھا سینہ پر نمودار ہوتا ہی) دھارن کیے بہت سے آبھوشن بازوبند پہونچی کرشنے وغیرہ پہنے ہوے سامنے براجمان ہین جنکے کھار بند پر مہا پرکاش ہونے سے نظر نہین ٹھہرسکتی بال روپ سے پرگٹ ہوے اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی پریم سندر بالک کو اپنے سامنے

دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیسا کہ پہلے اُن کو نارد جی اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہو چکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑ کر مہاراج کی استت کی کہ جے مہاپربھو جب آپ کے بھگتون اور سادھو جنون پر کشٹ ہوتا ہی تب آپ بید ہیہ کار کے روپ سے اوتار دھارن کر کے بھگتون کی رکشا اور دشٹ جن پاپی پرشون کو سنگھار کرتے ہین ہم کو کنس نے بہت دکھ دے رکھا ہی اِس دکھ سے آپ ہی ہمارا ادھار کرینگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور بچے مت کرو تم نے پچھلے جنم مین بڑا بھاری تپ کر کے مجھ سے بر پایا تھا کہ مین تمھارا پتر اوتین ہوون اب اِس بردان کو سچا کرنے کی نمت مین تم کو یاد دلاتا ہون تم مجھ کو بہت جلدی گوکل مین جسودھا جی کی گود مین پہونچا دو اور جسودا کے اسی وقت کنیان پیدا ہوئی ہی اُس کو وہان سے لاکر دیوکی ماتا کی گود مین رکھدو اور کنس کے حوالہ کر دو نند اور جسودا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سکھ دکھا کر تمھارے پاس پھر آجاؤنگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا سمجھا کر اپ بال روپ اپنا بنا کر دیوکی جی کی گود مین دکھائی دیے پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے غافل اور بیخبر ہو گئے پانون کی بیڑی بسدیو جی کے پانون سے از خود کھل گئین جمنا جی جو بھادون کے مہینے مین کوسون تک پھیلی ہوئی تھین پایاب ہو گئین گوکل گانون مین نند جی کا گھر کھلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودا جی بیخبر سوتی ہین اور ایک کنیان اُسی وقت کی پیدا ہوئی اُنکے پاس لیٹی ہوئی ہی بسدیو جی سری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سلا کر وہ کنیان جو جسودا کے گربھ سے اُتپن ہوئی تھی لے آئے جب یہ کام راتون رات ہو چکا تو کنیان کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہو کر بندوق چھوڑنے لگے راجہ کنس کو اطلاع ہوئی اُس نے اُس کنیان کو صبح ہوتے ہی منگا کر جو ہین پتھر پر مارنا چاہا وہ اُس نردئی ظالم بیرحم کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جا اپنا پرکاشمان دیوی سروپ دکھا کر کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پرگٹ ہو گیا تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچیگا اور مین آکاش کو جاتی ہون اُس وقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نند جی کے گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدھائی ہونے لگین اُنھون نے بہت سا دان پن کیا اور بہت پریم پریت سے سری کرشن جی کو پالا۔

اتی سری ادم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان پیدا ہو کر نند جی کے گھر جانا ستیسوان ادھیاے۔

اُٹھیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پوتنا و سریدھر و کاگاسر و سکٹا سُر اور ترناورت کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آنند بدھائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا جو تمھارا شتر و ہی گوکل مین موجود ہی اُس نے پہلے پوتنا راکشسی کو بھیجا اُسنے اپنے آنچل مین استان مین زہر لگا کر جسودا جی کے پاس بہت سنگار اور بناؤ سے جا کر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کھلانے کے لیے سری کرشن جی کو اُن سے لے کر اپنا دودھ زہر آلود پلانا چاہا سری کرشن جی نے اُسکی چھاتی مین منھ لگا کر اسطرح پر ان کھینچے کہ وہ بلبلا گئی اور بے اختیار

وہان سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسودا جی اور بہت گوپیان اُسکے پیچھے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکھا کہ
پوتنا کے لمبے چوڑے شریر پر سری کرشن جی اُسکی چھاتی منھ مین لیے بیٹھے ہین وہان سے اُنکو اُٹھا کر گھر لائین اور بہت
پُن دان کرایا کہ اس بلا سے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب اِنکو نہین پہونچا پھر سری دھر श्रीधर برہمن کنس کے
آگے اُنکے مارنے کا بیڑہ اُٹھا کر گوکل مین آیا نند جی نے برہمن جان کر اُسکا آدر بھاو کیا جسودا و نند جی سری کرشن
کو پالنے مین جھولتا ہوا چھوڑ کر اُسکے جمانے کو بھوجن آدک لینے کے لیے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا
کہ اُنکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایسے زور سے اُسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اُسکے منھ
پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اُنکے ماتا پتا بھوجن اور جل لے کر وہان آئے
تو یہان کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پھیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوے پڑے ہین برہمن سے ناراض
ہوکر اُنھون نے کہا کہ تو نے دہی کھایا اور دودھ زمین مین بکھیر کر برتن توڑ ڈالے اُسوقت کا حال خیال کرکے بے اختیار
ہنسی آتی ہے کہ سری دھر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تھا اُس سے بولا بھی نہین جاتا تھا اور نند جی لاٹھی لیے اُس کے
سر پر کھڑے تھے سریدھر اپنا ہاتھ اُنکے پالنے کی طرف اُٹھا اُٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اِسنے کیا آخر نند جی نے
سریدھر کو مار کر باہر نکال دیا اور سری دھر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تھا اور بیان کچھ نہ کر سکتا تھا تب
کنس نے ایک اور دانو کو بھیجا جو کوے کا روپ بنا کر آنے سے کاگاسُر काकासुर مشہور ہوا وہ کوا ہوکر نند جی
کے گھر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات لگا کر اُنکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے مین مارونگا سری کرشن
جی نے پالنے مین سے ہاتھ بڑھا کر اُسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اُسکو ایسا پھینکا کہ وہ کنس کے آگے جا کر پڑا پھر ایک اور
راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسُر शकटासुर مشہور ہوا جب سری کرشن جی ستائیس
دن کے ہوے اور وہی جنم نکشتر دوبارہ آیا تو نند جی نے برہمن اور گوالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان اُٹھائی اور
پکوان ہوا آس پاس بھیڑ مین سکٹاسُر یون روپ ہوکر نند جی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا
تھا جس مین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوے تھے نند جی
اور جسودا جی اور روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگے ہوے تھے جب وہ راچھس گھات
لگا کر چھکڑے پر بیٹھا اور اُسنے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے
آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اُسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس طاقتور راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہے
یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ایک ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچرج ہوا کہ چھکڑا کس نے گرایا جب سری کرشن
جی پانچ مہینے کے ہوے تو ترناورت तृणावर्त نام راچھس کو کنس نے اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اُسکے آنے سے گوکل مین
اسقدر آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اُسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودا جی انگن
مین اُنکو لیے بیٹھی ہوئی تھین اُنھون نے اُنکو زمین پر بٹھا دیا ترناورت بگولا بنکر آیا اور سری کرشن جی کو اُڑا کر آکاش مین
لے گیا وہان پہونچ کر اُنھون نے اُسکو نند جی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جبتک یہ جسودا جی کی نظر سے
غائب رہے نند جی کے یہان بڑا رونا پیٹنا مچا تھا جب اُسکے پتھر پر گرنے کی آواز سنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا
کہ آپ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا وسریدھر برہمن وکاگاسُرو سکٹاسُر ترناورت راچھسون کو پانچ برس کی اوستھا مین مارنا - اڑتیسوان ادھیائے -

اُنتالیسوان ادھیائے

بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھئے سے بسدیو جی نے رانی روہنی کو نند جی کے گھر اُنکو اپنا پرم مِتر جان کر بھیجدیا تھا کہ مبادا اُنکو بھی قید مین رکھے نند جی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے ادر سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام وسنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی مثل چمکیلا دونون بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوے کہ استری اور پُرش جو کوئی انکو دیکھتا تھا وہ اُنکے موہنی روپ پر موہت ہوجاتا تھا برج کی گوپیان تو اُنکے درشنون کی ابھلاشا رکھکر تن من دھن اپنا اُنکے اوپر نوچھاور کرتی تھین بِشیش کر سری کرشن جی کے اوپر بہت سروپ پر موہت تھین اُنکے لیے دہی دودھ مکھن کی چھوٹی تھین کہ اُسکے بہانہ سے اُنکے گھر جاکر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیو جی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونون پُترون کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نند جی کے گھر آئے انھون نے بہت آدر ستکار کرکے دونون کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونون بھائیون کا جنم اور پرتاپ سب کو سُنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش ناگ کا روپ ہین یہ دونون ایک ہین اور ساتھ پیدا ہوتے ہین پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راج دھانی مین سری رامچندر اور لچھمن نام سے بکھیات ہوے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے اِنکے نام انت (بیشمار) ہین اور اِنکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہین جان سکتا بسدیو جی کے پُتر ہونے سے باسدیو جی کہلاوینگے اور نند جسودا کو بال لیلا کا سُکھ دکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سُکھ دینگے نند جی نے اُنکو اپنا پُتر جان کر گرگ جی کے بچن پر کچھ دھیان نہین کیا

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب اُنتالیسوان ادھیائے -

چالیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا نل کوبر ومن گریو کا سراپ سے اُدھار

ایک دن جسودا جی سری کرشن جی کو گود مین کھلا رہی تھین اور چولھے پر دودھ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکایک اُبھان آکر دودھ اُبلنے لگا جسودا جی کرشن جی کو گود سے اُتار کر دودھ سنبھالنے چلی گئین تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہوا کہ ماتا نے مجھ کو گود سے اُتار کر دودھ کو اچھا جانا اُسکے بچانے کو چلی گئین آپ نے سب برتن دودھ کے بھرے ہوے گرا دیے جب جسودا دودھ کو سنبھال کر واپس آئین تو سارا دودھ زمین پر پھیلا ہوا دیکھا کر ناراض ہوئین اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑین بہت جتن کیے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب دوڑتے دوڑتے تھک گئین تو آپ ایک جگہ کھڑے ہوگئے انھون نے انکو

پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام مین مصروف ہو گئین صحن مکان نندجی مین دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت پرانے مدت کے لگے ہوئے تھے برجباسی دونون درختون کو جملا ارجن کہتے تھے اور دوسرا نام انکا نل کوبر اور من گریو تھا یہ درخت اصل مین نل کوبر۔ اور من گریو کبیر دیوتا کے پتر تھے اپنی استریون سمیت ایک دن بہار لیکر جل کریڑا کر رہے تھے نارد جی کو دیکھ کر اسی طرح ابھمان اور مد سے مد مین متوالے کھڑے رہے انکو ڈنڈوت بھی نہین کی تب نارد جی نے سراپ دیا کہ تم جڑ مورکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ انکا ادھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو سراپ سے چھوڑا دینا چاہیے آپ نے اوکھل کو آنگن مین کھینچ کر دونون درختون کے بیچ مین اٹکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونون درخت جڑ سے آ رہے۔ نل کوبر۔ اور من گریو دونون جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کرکے ہمارا نستار کر دیا گوال بالون کے لڑکے آنگے سکھا اس تماشے کو دیکھ رہے تھے انھون نے یہ سب حال نندجی اور برجباسیون سے کہا کہ دو دیوتا ان درختون مین سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کرکے آکاش کو اڑ گئے دونون درختون کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند جی اور جسودا ماتا دوڑی ہوئین آئین دیکھا کہ آپ دونون درختون کے بیچ مین اوکھل سے بندھے ہوئے چپ چاپ بیٹھے ہین نندجی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود مین اٹھا لیا اور جسودا جی کو بہت شرمایا کہ آج بھگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہین تو ایک درخت کا ٹھنا بھی اپر گر جاتا تو کشل کہان تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہان پاتا اس روز نند جی نے بہت دان پن کیا اور سب برجباسیون کو ان درختون کے گرنے کا بہت اچنبھا ہوا لڑکون کی باتون کا کسی نے وشواس نہین کیا اور گوکل مین دن پرت (روزمرہ) اُتپات ہونے سے نندجی برندابن مین جا بسے کہ یہ استھان بہت ہی رمنیک تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا چالیسوان ادھیاے۔

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ کنس کا بہت سے راچھسون کو بھیجنا انکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جگ کے انت مین راجہ اہک جادو بنسی راجہ متھرا مین راج کرتا تھا اسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے ایک کے مر جانے پر اوگرسین متھرا کے راجہ ہوئے اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہوا اور دیوک کے دیوکی بیٹی تھی یہ بین اس رشتہ سے کنس سری کرشن جی کا ماما ان تھا کنس نے اپنے پتا راجہ اوگرسین کو راج گدی سے اوتار دیا اور ڈھنڈورا پٹوایا کہ کوئی منش رام نام نہ لیوے جگ ہوم نہ کرے وہ سادھ سنت سری بھگتون کو بہت دکھ دیتا تھا پرتھی کے راجاؤن کو اسنے اپنے پراکرم سے جیت لیا جراسندھ نے کنس کو بلوان جانکر دو کنیان اپنی بیاہ دین جب راجہ کنس کے بھیجے ہوئے ترناورت۔ کاگاسر۔ سکٹاسر دانو سری کرشن جی نے مار ڈالے تو کنس نے [illegible] کو انکے مارنے کے لیے بھیجا اور وہ بچھڑا بنکر انکی گایون مین آن ملا جو سری کرشن جی اور بلرام جی چرا رہے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راچھس اس روپ مین آیا ہے اس سے غافل نہ رہنا چاہیے چنانچہ جب وہ بچھڑا چرتا

ہوا اُنکی طرف آیا تو اُنھون نے اُسکے پانون پکڑکر ایسا گھماکر پرتھی پر دے مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھر بکاسُر کو کنس نے بھیجا وہ بہت بڑا بگلا بن کر برندابن مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو اُنکو مارونگا گوال بالون نے سری کرشن جی کو اُسکے پاس جانے سے منع کیا مگر اُنھون نے نہ مانا اور اُسکے سر کو پکڑکر اُسکی چونچ پھاڑ ڈالی پھر اگھاسُر अघासुर جو اجگر (اژدہا) بنکر آیا تھا اُسکا شکم چاک کردیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس اُنھون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوے تو بلرام جی کے ساتھ کہ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے چرانے کو بن مین جانے لگے اور دھینک نام धेनुक کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بن کر آیا اور اُسنے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا اُنھون نے دونون ٹانگ اُسکی چیرڈالین اور درخت پر لٹکا دیا اور سری کرشن جی نے کالی ناگ कालीनाग جو کالی دہ कालीदह مین رہتا تھا۔ ناتھ لیا اور رمینک دیپ مین بھیجکر گرڑ جی کے بھے سے اچھے (بیخوف) کردیا پھر دھندھک پرلمبک राچھس نے داوانل لگادی اور برجباسی لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور اُنسے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے اُس اگن کو بھکشن کرکے دھندھک راچھس کو مار ڈالا پھر پرلمب प्रलम्ब راچھس گوال کا روپ بناکر آیا اور اُنکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھاکر آکاش کو اُڑا تب بلدیو جی نے اُسکو مار ڈالا پھر ایک اور راچھس کنس نے بھیجا کہ اُسنے مونج کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھ کر چارون طرف آگ لگادی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہو گئے تب سری کرشن جی نے اُس راچھس کو بھی مار ڈالا اور اگن کو شانت کردیا اور جب اپنے گھر یہ سب گوال بال دیر مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا حال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنایا پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اپنی کن انگلی (چھنگلی) پر اُٹھا لیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کردیا سات دن تک برسے کا مینھ برسا اتنے عرصہ تک پہاڑ کو انگلی پر اُٹھائے رکھا اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ پہاڑ کے اُٹھانے کا کارن مجھے سنا دین بھیشم جی نے کہا کہ قدیم سے برج مین تہوار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہوا کرتی تھی سری کرشن جی نے اوپ نند اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین اُنھون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان دمٹھائی لیکر گرراج کے نیچے پہونچے تب سری کرشن جی نے اپنا چتربھج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگٹ سب کو دکھاکر کہا کہ اسطرح راجا اندر بھی تم کو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی اُنکے درشن کرکے بہت پرسن ہوے اور گرراج کو بھوگ لگانے لگے

؎۱ اگھاسُر دسم اسکندھ بارھوین ادھیاے مین لکھا ہے کہ اگھاسُر اتنا بڑا اژدہا تھا کہ کوسون لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور منھ اُسکا پہاڑ کی کندرا معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی اُدھر آتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جانکر اندھیرے مین کچھ بچار نہین کیا جب گوال بال سمیت اُسکے منھ مین سری کرشن چلے گئے تو اگھاسُر اجگر نے اپنا منھ بند کرلیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور سب بال گوپال اُسکے شکم مین سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا ۱۲

؎۲ نِربھے کردیا گرڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمینک دیپ سے بھاگ یہان آگیا تھا کہ گرڑ جی یہان سراپ کے سبب نہین آسکتے تھے یہ ناگ کالی نام بڑا زہریلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اُسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدمب باقی رہا جسپر گرڑ جی کے منھ سے امرت کی بوند پڑ گئی تھی کالی دہ کیطرف کوئی برجباسی اُس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑا سری کرشن جی اُسکے ساتھ کالی دہ مین کود پڑے سارے برجباسی اور جسودھا جی بلاپ کرتے کالی دہ پر آئے بلرام جی نے سب کو دھیرج دیا تھوڑی دیر مین آپ کالی کے سر پر سری کرشن جی سب کو دکھائی دیے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنتوش ہوا آپ سری کرشن جی نے کالی سے کہا کہ تم اپنی استری بچون سمیت یہان سے رمینک دیپ مین چلے جاؤ سب چرن تمھارے سر پر لگنے لگے

جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے سری کرشن جی کی مہمان نہ جانکر پرلے کے بادلون سے مینھہ برسایا سارے برج باسی
اُس موسلا دھار مینھہ سے بیاکل ہوکر سری کرشن جی کے پاس آئے انھون نے گرراج یعنی گوبردھن کو چھنگلیا پر اُٹھا لیا اور
سدرشن چکر کو اگیا دی کہ جسقدر مینھہ برسے پہاڑ پر خشک ہوجاوے ایک قطرہ نیچے نہ گرنے پاوے تب آٹھوین دن راجہ اندر
سری کرشن جی کے پاس اپرادھ چھما کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استت کی ۔
اِتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب تیسا سترہ بکاسرہ اگھاسرہ دھینک آدک راچھسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا ۔ اور سری کرشن جی کا
گووردھن پہاڑ کو چھنگلیا پر اُٹھانا اکتالیسوان ادھیاے ۔

بیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکھ چوڑ اور برکھاسر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کیے کہ برج باسیون نے اُنکو پورن برہم کا اوتار جانکر اُنکی مہمان کو
مون مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہوکر اُنکو نند جی کا پتر سمجھنے لگے ایکدن بہت سی گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمھارا
کانھہ ہمارے گھر جاکر دودھ دہی ماکھن مصری چھینکون سے اوتار لیتا ہی آپ بھی کھاتا ہی اور اپنے گوال بالون کو لٹاتا ہی جسودا جی
نے کہا کہ تم جھوٹا اولہنا دیتی ہو آپ تو اُسکو بلاکر لیجاتی ہو اور اُسکا نام ماکھن چور رکھا یا ہی میرے یہان اتنی گائین ہین کہ برج مین
کسی کے یہان نہین دہی مکھن اتنا ہوتا ہی کہ اورون کو دیکر منون رکھا رہتا ہی میرے کانھا کو تمھارے مکھن کی کیا پروا ہی
جو تم سچی ہو تو اُسکو پکڑ لو گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلھہ نند کمار کو پکڑ کر جسودا کے پاس لے چلو دوسرے دن ایک
گوپی کے یہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اُسکی ساس اور نند گھر کے کامون مین لگی
ہوئی تھین انھون نے اپنے سکھاؤن کی پیڈھی پر چڑھکر دہی مکھن چھینکے سے اُتار کر خوب کھایا اور گوال بالون کو کھلایا
جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اُسکو دیکھکر یہ سب بھاگنے لگے اُسنے سری کرشن جی کو پکڑ لیا اور دس پانچ گوپیان اُنکو پکڑکر
جسودا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اُس گوپی کے ہاتھ مین اُسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ
گئے اور ایسی مایا پھیلائی کہ نہ اُس گوپی کو نہ اُسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودا جی کے سامنے پہنچکر
اُس گوپی نے کہا کہ تمھارے لالجی کو پکڑ لائی ہون جسودا جی نے دیکھا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے چلی آتی ہی
تب جسودا جی ہنس کر کہنے لگین کہ ہے بیر تو کسکو پکڑ لائی یہ ہی تیرا چور ہی ۔ اُسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان
لجا مان ہوکر گردن نیچی کرلی اور سب گوپیان ہنستے ہنستے باولی ہوگئین ۔ ایک برہمن نند جی کے مِتر بہت دنون پیچھے اُنکے
گھر آئے اور گھنشام اور بلرام کی موہنی مورت دیکھکر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے اُنکو دودھ چانول میٹھا آدک دیا
کہ رسوئی بناکر کھاوین جب کھیر اور گھی چانول تھالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھہ بند کرکے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن
جی دبے پاؤن ہوکے بیچ مین آن کر بھوگ لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھہ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھکر گھبرا
ہوئے اور نند جی سے سارا حال کہا اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تم نے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کر دیا تو آپ کہنے لگے

کہ ہے بابا انھون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگاتے گئے لیکے کہا ہان آپ سے نہین آیا وہ ہنس کر چپکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دے کر پھر اُن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اُسی طرح تھال پروس کر آنکھ بند کرکے بھوگ لگایا تو سری کرشن جی پھر اُسی طرح کھیر چانول کھانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا انھون نے پھر سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹیا یہ کیا بات ہے کہ رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپ نے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم مین آن کر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین اُنکے پریم مین بشیبورت ہو کر چلا آتا ہون اُسوقت پنڈت جی کو گیان ہوا کہ یہ لڑکا ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی بھوگ لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور اِن کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمہارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے یہ بات برج مین اُسی وقت مشہور ہو گئی۔ سری کرشن جی کا اور چرتر سناتا ہون۔ نند جی دو گھڑی کے تڑکے جمنا اشنان کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اُٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا کے دوت اُن کو پکڑ کر لے گئے اور برن دیوتا نے اِس خیال سے کہ سری کرشن جی اُن کو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سُنایا سری کرشن جی نے کہا کہ مین ابھی اُن کو لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم سے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے پُتر کے آگے برن آدک بہت سے دیوتاؤن کو ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوئے دیکھا تو اُن کو بسواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر پہونچکر اُنھون نے جسودا جی اور برج باسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کرکے دیئے ایک روز نند جی اپنے پریوار سمیت برندابن مین سوتے تھے رات کے وقت سودرشن نام सुदर्शन بدیادھر نے جو انگرا رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی کو نگل جاؤن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون نے سری کرشن جی کو جگایا انھون نے اُسکے جسم پر اپنے پانون کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیادھر اجگر کا شریر چھوڑ کر اپنے روپ سے پرگٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استت کرکے اپنے لوک کو چلا گیا اُسکے پیچھے شنکھچوڑ शंखचूड़ جکش (جچھ) यक्ष کوبیر دیوتا کا منتری ترناورت وغیرہ راچھسون کا متر بڑا زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور گوال بالون کو ہر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالون کو اُس سے چھوڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا اور پھر آپ سنکھچوڑ سے کشتی کرنے لگے اور ایک مکا ایسا مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھاگن کے مہینے مین سری کرشن جی گوال بال اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا برکھاسر वृषासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن مین آیا اور اپنے پانون سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اُٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گاؤن کے سمیپ مین آ گیا اُسکو دیکھ سب گائے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سری کرشن جی کے اُسکی ڈراونی صورت دیکھکر بے مان ہو گئے سری کرشن جی نے اُسکے دونون سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اُسکا بدن چور چور ہو گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب بہت سے راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا۔ بیالیسوان ادھیاے۔

بدیادھر بھی دیوتاؤن کی ایک قسم ہے ۱۲

تینتالیسوان ادھیاے

کنس کا سری کرشن جی کے مارنے کو اپنے منتریون سے مشورہ کرکے اکرورجی کو اُنکے بلانے کو مقرر کرنا کیسی اور بھوماسُر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ برکھاسُر کے مارے جانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केशी اور چانور चाणूर و مشٹک मुष्टिक و شل शल و توشل तोशल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہم نے بھیجا اور نند کے گھر جو بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور بلرام کو ہم سے چھپا کر بھیج دیا ہی انھون نے ہمارے بھیجے ہوے دیتون کو مارڈالا اب کیا کرنا چاہیے انکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دھنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن اور بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر انکو مارینگے دروازہ پر شیوجی کا دھنش رکھ کر اُسکی پوجا کی اور کوبلیاپیڑ ہاتھی شہر والے دروازے کے پاس کھڑا کیا - اور چانور وغیرہ مندرجہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اور برجباسیون سمیت یہان آوین اور دھنش کو اُٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مارڈالنا یا کوبلیاپیڑ कुवलयापीड ہاتھی اُنکو روند ڈالیگا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُن مین سے کیسی نے یہ بھی کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہی وہانکا جل بہت زہریلا ہی کوئی پشو پکشی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہی وہانکے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شیام و بلرام جی کے بلانیکو اکرورجی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اُپنند آدک برجباسیون سے کہوکہ کالی دہ کے کنول کے پھول اور کرشن و بلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی و بھوماسُر کو کہا کہ تم برندابن مین جاکر بھیتر وکو کسی طرح سے مارو - اب کیسی دیت کا حال سنو کہ وہ مہا گھور راچھس گھوڑے کا روپ بناکر ہنہناتا اور ٹاپ مارتا وہان پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھکر گوال بال بھاگے کیسی نے دوڑکر سری کرشن جی کے اوپر مُنھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اُنکے ہاتھ کو دبایا کہ اُسکے دانت ٹوٹ گئے اُنکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کرلیا کہ کیسی کا دم گھُٹ گیا اور پران نکل گئے -

پھر بھوماسُر کنس کا بھیجا ہوا راچھس گوال روپ بناکر برندابن مین آیا اور سری کرشن و بلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اُن مین مل گیا اور آنکھ مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو چُھپی پر چڑھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاتا تھا اور کندرا مین بند کرآتا تھا جب شام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تم کو مارکر کیسی و بکاسُر و بکاسُر آدک کا بدلا تم سے لونگا یہ کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا سری کرشن جی نے اُسکا گلا پکڑکر ایسا دبایا کہ اُسکے ہوش بگڑ گئے اور لات اور گھونسون سے اُسکے پران نکال لیے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے -

اِتی سری ہرکرشن مہابھارتے انوساسن پرب کنس کا شام و بلرام کے مارنے کے لیے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی و بھوماسُر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا تینتالیسوان ادھیاے -

چوالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا رہس انند

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیون کے ساتھ کی تھی اُسکا برنن بھی کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن سردھا ہین موڑھ مندمت پُرش مایا موہ کے پھندے مین پھنسے ہوے جو نرگن سرگن روپ مین بھاونا نہین رکھتے وہ اُس مہا پربھو کی لیلا اور بھگت جن سجن پرشون کے آنند وبلاس کو نہین سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے ہین ہے راجن جتنی گوپیکا برج مین تھین سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیوانگنا مہا پربھو کی اگیا سے منش شریر دھارن کرکے پرتھوی پر آئین تھین وہ شام رنگ مین رنگے ہوے مہا پربھو کے پریم مین متوالی اُنکو دیکھ کر پرمانند کو پراپت ہوتی تھین اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھین اور سری مہاراج کی بال اوستھا اور گوپیون کی اوستھا بھی ایسی تھی وہان کام دیو کا کچھ کام نہین تھا کیول پریم پریت اور سچا اشنیہہ تھا سنسار منش اپنی کھوٹی بھاونا سے کچھ ہی سمجھ لین سری کرشن جی نے گوپیون کا ست پریم نہار کے اُن سے کہا کہ ہم سرد پونون کی رات ارتھات اسوج (کنوار) سُدی پورنماشی کو جمنا جی کے تٹ راس لیلا کرینگے اُس دن کا انتظار گوپیان کرتی تھین جب وہ دن آیا تو صبح ہی سے سولہ ہزار گوپیکا اشنان کرکے اپنا اپنا سنگار کرنے لگین اور جب سندھیا کا سمان آیا تو پریم مین اونگ کر انتظار مین تھین کہ ایک دفعہ ہی مُرلی کی آواز مدھر مدھر سب نے سُنی اُسی وقت گرہ کا بیج اور ماتا پِتا پتر پردار کی لاج کو گھر مین چھوڑ جمنا جی کے تٹ پر جس طرف سے بنسی کی مدھر دھُن (میٹھی آواز) آ رہی تھی دوڑین جب سب گوپیکا وہان پہونچ گئین تو سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ تمہارے گھر والے کیا کہینگے تم اُنکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استریون کے لیے پتی کی سیوا دھرم شاسترون مین لکھی ہے تم اپنے اپنے گھر جا کر اپنے پتی کی ٹہل کرو اور جنکا بیاہ نہین ہوا ہے وہ اپنے اپنے ماتا پتا کے پاس جاو رات کے وقت پرائے پُرش کے پاس استریونکو جانا برجت ہے تب سب گوپیکا نراس اور داس ہو کر کہنے لگین کہ ہم نے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپ کو سمجھ رکھا ہے اور تم انترجامی ہو کر ایسے کٹھور بچن کہتے ہو آپ نے آج کی رات راس لیلا کرنے کے لیے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے اُنکا سچا پریم جان کر بسوکرمان کو اگیا دی کہ جمنا کے تٹ اِسی جگہ ایک عمدہ چبوترہ مع فرش وغیرہ سب سامان طیار کرو اُسی وقت جیسا کہ چاہیے تھا نہایت عمدہ گول چبوترہ جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ مین سنگھاسن سنہری رتن جٹت رکھا ہوا چارون طرف چبوترہ کے تکیے لگے ہوے تاکہ ہر کا کے بستر آبھوشن اور پھول مالا کے ڈھیر لگے ہوے گوپیون نے دیکھے اور سری کرشن مہاراج کی اگیا سے سب نے نئے نئے بستر آبھوشن اور پھول مال گجرے پہن کر مردنگ جھانجھ بین ستار آدک باجے اُٹھا لیے اور مدھر سُر سے گان کرنے لگین۔

سلہ سردھا ہین یعنی بے اعتقاد ۱۲　سلہ مکٹ کا لٹکنا اور ابرو کا مٹکانا دھرے ہوئے تیور یعنی سہر بھی ابرو دکلاہ تھلی تماشا کرنے والے ۱۲

بھجن

نرتت شام پیاان سنگ	مکٹ لٹکن بھرکٹی مٹکن دھرت تیورانگ
मुकट लटकन भ्रकुटि मटकन धरे तेवर अंग	निरतत श्याम प्यारन संग ॥ १ ॥

چلت گت کٹ کرت کنکن گھونگرو جھنکار
मनहुँ हंसरसाल बानी अरस परस बिहार॥
منہون ہنس رسال بانی ارس پرس بہار
चलति गति कटि कुनित किंकिनि घुंघरू झनकार

ست کرپہونچی ادیاجے نرتکا ات جوت
भावसों भुज फिरत अबली सबहि शोभा सोत॥
بھاؤسون بھج پھرت جب ہی تب ہی شوبھا ہوت
लसत कर पहुंची उपाजय भुज का अलि जोतु

کبھو نرتت نار گت پر کبھون نرتت آپ
सूर के प्रभु रसिक के मणि रचो रास प्रताप॥
سورکے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ
कबहुं निरतत नारि गति पर कबहुं निरतत आप

یہ وہ راس تھا جسکے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی سنگنیون سمیت بوانون مین بیٹھ کر برندابن آئے راجہ اندر دیوتاؤن سمیت اس راس بلاس کو دیکھ کر نھکت ہوگئے جمنا جل بہتے ہوے تھم گیا پون اسی جگہ موہت ہوگئی جب گوپکاؤن سمیت آپ نے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین بھی برج راج مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑکر ناچون اسلیے سری مہاراج بھکت وتسل نے جتنی گوپیان تھین اتنے ہی روپ اپنے دھارن کرکے ہر ایک کے ساتھ راس بلاس کیا جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے یہان جنم لیا وہ اوتار مریادا پرشوتم تھا راجاؤن کے یہان راس بلاس نت پرت ہوا کرتے ہین تو سونیا لوے راس سری رام چندر جی نے کیے اور اخیر مین اودھ باسی استریون کی ابھلاشا نرکھکر یہ کہا کہ تمھاری منو کامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہا راس کرونگا - یہ وہ مہا راس تھا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ ساری برج بالا رات بھر جاگنے سے آلس مین بھری ہوئی ہین اسلیے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اودے ہونے سے پہلے سب کو آگیا دی کہ اپنے اپنے گھر چلی جاؤ برندابن مین بارہ برس کی اوستھا تک نند جی کے گھر سری کرشن جی رہے ایک سرد پونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کرکے گوپکاؤن کو سکھ دیا اس سکھ کو سرگن اوپاشک رسک جن پریمی پرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن بشواش ہے ورجو مہن آدک کٹھور چت اور سسپال سریکھے دُشٹ بھاؤنا والے پرش اس لیلا کو نہین پاسکتے ہین -

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربھاؤ دکھانا - چوالیسواں ادھیاے -

پینتالیسواں ادھیاے

اکرور جی کا سری کرشن و بلرام جی کو برج باسیون سمیت متھرا لیجانا اکرور جی کا جل مین سری کرشن جی کا پربھاؤ دیکھنا

اب اکرور جی کا برتانت سناتا ہون جب کنس کے بھیجے ہوے وہ برندابن مین آئے تو نند جی آدک برج باسیون اور شام و بلرام جی نے انکا آدر اور ستکار کرکے بھوجن کرائے اور آنے کا کارن پوچھا تب اکرور جی نے راجہ کا سندیسا سناکر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پھول بھی منگائے ہین اور دھنش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بھی بلایا ہے یہ بات سنکر نند اور جسودا کو بہت سوچ ہوا کہ وہ ان دونون بھائیون کا شترو ہے برندابن مین گھر گھر اس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دکھ ہوا جو انکے درشن کرکے پرسن ہوتی تھین اور تن من دھن نچھاور کرتی تھین تب سری کرشن جی نے

نند جی اور جسودا آدک کا اپنے پریہ بچنون سے سنتوش کردیا پرنت جب برج باسی لوگ بھینٹ ہو جانے کر چلنے کو طیار ہوئے اُسوقت سری کرشن اور بلرام جی کے متھرا جانے سے مہا شوک جسودا اور روہنی رادھا آدک برج بالاون کو ہوا سب کا سمادھان کرکے دونون بھائی برج باسیون سمیت متھرا کو چلے راستہ مین اکرور جی کو سوچ ہوا کہ کنس دشٹ بھاونا رکھنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہونچاویگا تو سارا برج مجھے کلنک دیگا اور نند جسودا بسدیو دیوکی کو مہا شوک ہوگا انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برج باسی متھرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹھہرے اکرور جی شوک مین بیاکل جمنا اشنان کرنے لگے تو اُنھون نے جب غوطہ لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکھا اور جب غوطہ لگا کر منھہ پانی سے باہر نکالا تو اُنکو رتھہ مین بیٹھے ہو دیکھا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ برھما جی شیو جی اندر آدک بہت سے دیوتا و جوگیشر سِدھ رشی اور مہرشی۔ سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کر رہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگا کر نکلے تو سری کرشن اور بلرام کو رتھہ مین بیٹھے ہوئے دیکھا اکرور جی کو پورن بشواس ہوا کہ سری کرشن جی نارائن کا سروپ ہین سری کرشن جی نے مسکرا کے اُن سے پوچھا کہ چچا جی جل مین غوطہ لگا لگا کر آپ میری طرف بار بار کیون دیکھتے تھے اُسوقت اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجھے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کردیا آپ تو ساکشات ترلوکی کے ایشور چراچر کے سوامی ہو مین اپنے اگیان سے آپکو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے جا کر کہہ دیجیے کہ کرشن بلدیو کو برج باسیون سمیت لے آیا ہون۔ اکرور جی برج باسیون سے جدا ہو کر کنس کے پاس گئے اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوئے دیکھا کہ راجہ کنس کا دھوبی کپڑون کی لادی لیے مارا پھرتا ہوا جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے مانگے ہوئے ہمکو بھی دو کہ واپس کر دینگے وہ راجہ کا دھوبی دولت کے مد مین متوالا ابھمان سے بولا کہ گنوار و نکو راجاؤن کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو تھوڑی دیر مین بلدان دیے جاؤگے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھہ کی اُسکی گردن پر ماری کہ دھوبی کا سر بھٹے کی طرح اُڑ گیا پھر تو گوالبالون نے سارے کپڑے لوٹ لیے آگے چلکر ایک درزی راجہ کنس کا ملا اُسنے وہ کپڑے درست کر کے سب کو پہنائے سری کرشن جی اُس سے بہت خوش ہوئے اور بھگت جانکر اُسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بھگت پرست رہیگی آگے کُبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لیے راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُسنے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کر کے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اسکا کُبجا پن دور کر دینا چاہیے یہ کہکر اُسکا ایک پانون اپنے پانون سے داب کر دو انگلی اُسکی ٹھوڑی مین لگا کر جھٹکا دیا جسم کی کجی دور ہوگئی اور کُبجا کو پرم سندر منوہر بنا دیا اُسوقت کُبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کر کے جسطرح آپنے سندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر کیجیے سری کرشن جی نے اُس سے وعدہ کیا کہ مین تمھارے گھر پھر آؤنگا کُبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام اور بلرام جی کی استت کی اور بہت پریت سے اُنکو دیکھا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہوگئی راجہ کنس کو بھی اطلاع ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوئے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ

اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بُلاکر دروازہ پر کھڑے کر دیے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مار دو سری کرشن اور بلرام جی بے دھڑک دھنش شالا مین چلے گئے اور شیو جی کے دھنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اُٹھا کر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کر کے پھینکدیا پھر ایک ایک ٹکڑا اُسکا اُٹھا کر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تھے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مار کر بچھا دیا دھنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس سُنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گھبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوئے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوال بالون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دھنش ٹوٹنے اور کنس کے شور بیرون کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہو گئی تھی نند جی نے بھی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آنکر بھی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تم کو کچھ بھے نہین ہے دونون بھائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنھون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تھی لاچار ہو کر ہم نے اُنھین مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرور تھی جو اُن سے لڑتے ہزارون جودھا ہمارے اوپر ہتھیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہم نے اُنکو مارا راجہ کنس ہم سے بیر بھاو رکھتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بھائی بتانے لگے اور نند اوپنند کو پرشن کر دیا۔

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن و بلرام جی کا بندرابن سے متھرا مین پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پر بھاو دکھانا۔ پینتالیسوان ادھیاے۔

چھیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا کنس کو مارنا

دوسرے دن صبح سے دھنش جگ کی دھوم شہر مین ہوئی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہو کر دھنش جگ مین پہونچے برجباسی اور نند جی بھی سری کرشن اور بلرام جی کو لے کر اپنے سماج سمیت روانہ ہوئے بازار اور گلیون محلون مین سری کرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہ سب سماج دھنش جگ مین پہونچا تو برجباسی بھی ایک مچان پر بیٹھنے لگے سری کرشن اور بلرام جی نے کو بلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہم کو دھنش جگ مین جانے دو کیونکہ وہ انکا راستہ روک کر کھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اُسے سمجھا سکھا دیا تھا اُسنے اُنکی بات نہ سُنی اور ہاتھی کو بلرام جی کے اوپر دوڑایا اُسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مُکا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بھاگا چیتنے شور بیر راجہ کنس کی اگیا سے ان دونون بھائیون سے لڑنے کو کھڑے ہوئے تھے جان گئے کہ یہ دونون بھائی بڑے طاقتور اور شور بیر ہین فیلبان نے پھر کو بلیا پیڑ کے آنکس مار کر ہاتھی کو للکارا اور ہاتھی سری کرشن جی کے اوپر جھپٹا اُنھون نے اُسکے دونون دانت زور سے پکڑ لیے اور جو ہین ہاتھی نے چاہا کہ سری کرشن جی کو سونڈ سے پکڑ کر دبا دے کہ یہ اُسکے پیٹ کے نیچے ہو کر دوسری طرف جا کھڑے ہوئے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اسطرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا اور پھر کر اُسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑے اُنھون نے

مکّون سے مار کر ہاتھی کو ادھ موا کر دیا پھر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گرا کر اسکے دونون دانت اکھاڑ لیے ایک آپ
لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اسطرح مار لیا تو جتنے شوربیر کنس کے وہان موجود تھے سب حیران ہو گئے
اور سری کرشن و بلرام جی کا پربھاؤ دیکھکر سب کانپنے لگے پرنت کوبلیا پیتر کا ہاتھی بان کھسیانا ہو کر دونون سے لڑنے لگا
سری کرشن جی نے اسی دانت سے فیلبان کو بھی مار ڈالا نگر کے استری پرش دونون بھائیون کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے
اور کنس اور اسکے نوکر انکو شترو جانکر اپنے اپنے سردسے مین اچنبت سے مان رہے تھے ان شوربیرون مین سے چانور نے
کہا کہ ہمکو اور تمکو اپنی کشتی راجہ کو دکھلاوین تب انھون نے کہا کہ جو تو اسنے بالک کو کشتی دکھا کر خوش کرنا چاہتا ہی
تو مین تجھ سے کشتی لڑونگا پرنت ہم اور تمھارا راجہ دونون ادھرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہی تم بڑا قوی پہلوان اور ہم
لڑکا دبلا پتلا میری اور تمھاری کشتی کیسی پرنت جو تیری یہی مرضی ہی تو میدان مین آجا چانور نے کہا کہ تم دیکھنے مین بالک
ضرور ہو مگر تم نے ہزارون آدمیون مین کوبلیا پیتر سے ہاتھی کو جو سو ہاتھیون کا زور رکھتا تھا ابھی مار ڈالا اور اگلا شہر د
بکاشہر دسکتا شہر آدک بہت سے شوربیر چار پانچ برس کی عمر مین تم نے مار ڈالے مین بھی تم سے دو ہاتھ کرونگا اور مشٹک
پہلوان تمھارے بھائی بلرام سے کشتی لڑیگا پھر دونون چانور اور مشٹک دونون بھائیون سے کشتی کرنے لگے شہر والون
نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہی کہ کہان یہ چانور و مشٹک پہلوان اور کہان کرشن و بلرام ہم سے ایسا ادھرم نہین دیکھا جاتا
بہت سے لوگ وہان سے اٹھکر چلے گئے اور بہتون نے کنس سے اس ادھرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا
جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اسکو یہ معلوم ہوا کہ انکا شریر پتھر کا ہی اور ایسا ہی مشٹک کو بلرام کا انگ سپرش ہوا
دونون اپنا اپنا داؤن پیچ کرکے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور بلرام نے مشٹک کے دونون ہاتھ پکڑ کر اپنے
سر کے چارون طرف گھما کر ایسا پٹکا کہ اکھاڑے کی مٹی مین انکا جسم گھس گیا اور دونون کے پران نکل گئے یہ حال
دیکھ کر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونون بھائیون کے اوپر ٹھوکر لے کر دوڑے سری کرشن جی نے بائین پانو
کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونون ہاتھ کے ایک ایک مکّے سے مار گرایا یہ حال دیکھ کر اسکے
چیلے اور شاگرد وہان سے بھاگ گئے برجباسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شوربیرون سے کہا
کہ تم اتنے ہو دیا مگر سے ہو کے دیکھ رہے ہو تم سے ان بالکون کو مارا نہین جاتا ابھی ان دونون بالکون کو نگر سے باہر
بھگا دو یہان کا نند کو قید کرو یہ برجباسی لوگ اور تم اکٹھا رہے ہین یہ سنتے ہی بہت سے شوربیر جو ہتھیار باندھے کھڑے تھے
ایکساتھ دونون بھائیون پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کوبلیا پیتر ہاتھی کے دانت زمین سے اٹھا کر
انکو مارنا آرمبھ کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کھیتی کو کاٹ کر پھینک دیتے ہین اسی طرح دونون بھائیون نے ہزارون
شوربیرون کو مار کر بچھا دیا بہت سے بھاگ گئے اور بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے تب کنس گھبرا گیا اور پکار کر کہنے
لگا کہ ان دونون کو مار لو وہان کسکی سامرتھ تھی جو اسوقت ان دونون کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہین رہا تو
سری کرشن جی چھلانگ مار کر اس بلندی پر پہونچے جہان کنس بیٹھا ہوا تھا انکو دیکھ کر کنس کانپنے لگا اور اسکے تیج کو
وہ آنکھ بھر کے نہ دیکھ سکا تلوار کو ڈھونڈھتا تھا کہ پھراسنے لگا سری کرشن جی نے جھپٹ کر اسکے سر پر ایک لات ماری کہ
مکٹ دور جا پڑا پھر اسکے بال پکڑکے اوپر سے نیچے پھینکدیا اور اپنا شریر بہت بھاری بنا کر اسکی چھاتی پر آپ کود پڑے
کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھکر اسکے آٹھ بھائی مشٹر جیسے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے

اپنے ہل اور موسل سے ہاتھیون کو ایک چھن ماتر مین مار ڈالا سری کرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ مین بھر گئے تھے کہ کنس کے مرجانے پر بھی اُسکو وہان نہ چھوڑا اُسکے بال گھسیٹتے ہوے ہزارون آدمیون کے سامنے جمنا کے کنارے اسطرح لے آئے جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹتا ہوا لیجاتا ہی اُسوقت متھرا نواسی اور برج باسی لوگ تو بہت پرسن تھے مگر راج رنواس کے لوگ اتینت بھے مان جہان تہان چھپتے پھرتے تھے محلون مین کہرام مچ رہا تھا کنس کے نوکر بھاگے بھاگے کوچہ و بازارون مین چھپتے پھرتے تھے کہ یہان بھی آن کر ہم کو دونون بالک مار نہ ڈالین جب سری کرشن جی کنس کے بال گھسیٹتے ہوے وہان پہونچے جسکو کنس کہار نالہ سب متھرا باسی بولتے ہین تو جمنا کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اس گھاٹ کا نام بسرام گھاٹ جب سے مشہور چلا آتا ہی اور شام کو جب آرتی وہان ہوتی ہی تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہی اور سیرون پھول برسائے جاتے ہین کنس کو گھسیٹتے ہوے اسلیے دور تک لے گئے کہ اُسنے اُنکے ماتا پتا کو بہت دکھ دیا تھا اور برسون سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیان روتی ہوئین رنواس مین سے دوڑین کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوے کہان لے گئے جب وہ اُنکے پیچھے پیچھے دوڑی ہوئین وہان آئین تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر اُنھون نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پرمیشر کے بمکھ ہونے سے تمھارا یہ حال ہوا سری کرشن جی نے اپنے ماما کی رانیون کو دھیرج دیکر سمجھایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادھرم پرچار اور میرے ماتا پتا پر کیے ہین مین نے اُسکے بدلے مین کچھ بھی ڈنڈ اُسکو نہین دیا تم اسکا کریا کرم کرو مین تمھارے راجا کا بھلا چاہتا ہون تمھاری ٹہل اور سیوا کائی تن اور من سے کرونگا اُسوقت راجہ اوگرسین اپنے نانا ارتھات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن مین تھے بلا کر کنس کا کریا کرم کرایا۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا کنس کو مارنا چھیالیسوان ادھیاے۔

سینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راجگدی پر بٹھانا

سری کرشن جی نے اپنے ادمیون کو بھیجا کہ ہمارے ماتا پتا کے پانون سے بیڑیان کاٹ ڈالو مین اُنکے درشنون کو آتا ہون پھر دونون بھائی اپنے سکھاؤن سمیت وہان گئے دونون نے ماتا پتا کے چرنون پر سر رکھدیا جو اُسکو بسدیو اور دیوکی جی کو اُسوقت ہوا وہ برنن کرنا کٹھن ہی دونون نے اپنے پترون کو چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے یہ کہا کہ ہے لال بارہ برس تک مین نے تجھے ایک دفعہ بھی گود مین لے کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہین کیا بھائی کنس نے جو دکھ دیے وہ سب آج سماپت ہوے سری کرشن جی نے ماتا سے کہا کہ مین ایسا ابھاگی پتر پرگٹ ہوا جو تم نے میرے کارن ایسے ایسے دکھ سہے پھر اپنے ماتا پتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدر ستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت استت کر راجہ نے کہا کہ کنس ادک راچھسون کو مارنا تمھارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے تمہارا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اُتار دیا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگیکار کیجیے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہین مین تو بڑھا ہو گیا ہون آپ اس گدی کو پوتر کیجیے سری کرشن مہاراج نے کہا

کو راجہ جدوکے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیدیا تھا ہین بھی جدونبسی ہون اسلیے مجھ کو راج گدی پر بیٹھنا اوچت نہین ہے آپ ہی راج کے جوگ ہین اور سب راج دنواس کے آدمیون کو بلاکر شبھ لگن مین راجہ اوگرسین کو راج گدی پر بٹھا دیا سب نے انکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانون اور نگرون مین جا بسے تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب آگے متھرا کی بہت مہان برنن کرکے کہا کہ یہان میرا جنم ہوا ہے یہ پوری مجھے بیکنٹھ سے اشیش پریہ ہے۔

اِتی سری پریم کرت مہابھارتے انوساسن پربی کنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہان سینتالیسواں ادھیائے۔

اڑتالیسواں ادھیائے

نند جی آدک برجباسیون کو برندابن بھیجنا اور اُن کا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیون کے پاس دونون بھائی آئے اور نند جی کے پانون پر دونون نے سر رکھدیا نند جی نے دونون کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوے سنکوچ ہوتا ہے آپ نے گرگ رشی پر دمت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتر جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ مین کسی طرح آپ کی ٹہل سے ادھار نہین ہو سکتا ہین نے آپ کے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے چھما کی اب جسودا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب جا کر کہدے کر وہان جاوین اور اچھی طرح سمجھا دین کہ مین جہان رہونگا تمہارا کہلا ونگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہر نند جی کے بھینٹ کیا اور برجباسیون کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برندابن جاوین اور مجھ سے ملتے رہین اب مین اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کرکے آپ سے ملونگا نند جی تپر پریم کے بشیبھوت یہ کٹھور بچن سُنکر رونے لگے اور ایسے بیہوش ہو گئے کہ بات منھ سے نہین نکلتی تھی انھون نے سمجھ لیا کہ سری کرشن جی اب برندابن کو نہ جاوینگے نہ معلوم رادھا وللتا آدک سولہ ہزار گوپیون کا انکے برہ مین کیا حال ہوگا اپنے من ہی من مین سوچ بچار کرکے رونے لگے اور جب جسودا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سری کرشن جی کے کیونکر اپنے پران دھارن کرینگی تو پھر بیہوش ہو گئے اور سری کرشن جی کے برہ کا دکھ بچار کر انکے چرنون پر گر پڑے پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ مین نے اگیان سے آپ کو اپنا بالک سمجھا تھا اور نہ جانا تا آپ تو برھما جی کے بھی پتا مہ ہو دشٹون کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو سچدانند پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو اب ایسا کرو جس مین تمہاری ماتا جسودا اور سولہ ہزار گوپیان جو تمہارے ادیرتن من دھن وارتی ہین وہ تمہارے برہ مین مر نہ جاوین مین تم کو یہان چھوڑ کر کس منھ سے برندابن جاؤن اور جب جسودا تمہارے دیکھنے کو بیاکل ہوکر بھاگی تو اُسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیان جو مچھلی کی طرح تڑپ رہی ہونگی اُن کو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ مین کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کرکے برندابن مین آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہکر بسدیو جی اور اوگرسین اور سکھاؤن سمیت نند جی کو تھوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نند جی اور برجباسیون کے برندابن پہونچنے پر جسودا جی اور گوپیون کو سری کرشن

جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہیں ہو سکتا۔

اتی سری پریم کرت مہابھارتے انوساسن پرب نند جی اور برجباسیوں کو برنداون روانہ کرنا اور جسودا جی اور گوپیوں کا شوک اڑتالیسواں ادھیاے۔

انچاسواں ادھیاے

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پتر کو دھرم راج کے لوک سے لے آنا

بسدیو جی نے دونوں بھائیوں کا جگوپویت (جنیؤ) اپنے کُل کے انوسار کرکے ساندیپن सांदीपन پنڈت کے یہاں اوجین نگری میں بدیا (تعلیم علم) کے لیے بھیجا راستہ میں سدامان برہمن کو بھی انہیں پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انھوں نے اسکو اپنے رتھ میں بٹھا لیا اور گرو کے پاس پہونچکر بدیا پڑھنی آرمبھ کردی سدامان نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کھا لیا اور جھوٹ بولا کہ میں نے نہیں کھایا اس کارن سدامان دلدری ہوا چونسٹھ دن میں دونوں بھائیوں نے چاروں وید چھئوں شاستر اٹھارہ پران منتر جنتر بدیا راج نیت سبھا چاتری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونوں لڑکے کوئی دیوتا ہیں منش دیہ میں اتنی بدیا نہیں پڑھ سکتا بدیا پڑھ کر سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی ٹہل تو ہم سے کچھ ہو نہیں بن آئی گرو دکشنا میں جو کچھ آپ چاہیں ہمارے بِت انوسار مانگ لیں ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونوں لڑکے بھگوان روپ ہیں جو سامرتھ وان ہیں ہم کیا انسے مانگیں انکی استری کو اپنے پتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اُسنے کہا کہ کسی طرح میرا پتر آجاوے تو میرا دکھ دور ہو پھر دونوں استری پُرش ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سناکر اپنا پتر گرو دکشنا میں مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارا پتر جو سمدر میں تمہارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اُسکو میں لادونگا یہ کہکر دونوں بھائی گرو جی کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دھارن کرکے انکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہونچا آپنے کرپا کرکے مجھے درشن دیے اسلیے میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ پانچ جن دیت مجھکو بہت دکھ دیتا ہے میرا دکھ نوارن کیجیے سری کرشن مہاراج نے اس دیت کو مارکر پنچ جنیہ سنکھ لے لیا اور وہاں سے دھرم راج جی کے پاس پہونچے انھوں نے آدر ستکار دونوں بھائیوں کا کیا پنچ جنیہ شنکھ کا شبد سناکر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیوں کا ادھار کردیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپکے گرو کا پتر سمدر میں ڈوبا ہوا میں لے آیا ہوں کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپکے درشن پراپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اُسکو دھرم راج جی سے لیکر اپنی گرو دکشنا میں گرو کی استری کو لاکر دیا وہ دونوں بہت پرسن ہوئے انکو یقین ہوگیا کہ یہ ساکشات پرمیشر پورن برہم پرماتما کے اوتار ہیں دونوں بھائی اپنے گرو اور گرو پتنی سے آشیرواد لیکر اپنے گھر آئے متھرا واسیوں نے منگلاچار منایا اور جسودا جی اور گوپیوں کا حال دریافت کرکے اودھو جی کو وہاں بھیجا کہ جسودا ماتا اور گوپیوں کو گیان اپدیش کرکے دھیرج دیں اودھو جی گوپیوں کا پریم دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے۔

اتی سری پریم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا جم پری سے اپنے گرو کا پتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن انچاسواں ادھیاے۔

پچاسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈون کے جگ مین جانا اور جراسندھ کا جدھ

بھیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندھ کے پاس جاکر روئین اور سارا حال اسکو سنایا تو جراسندھ ۲۳ اکشونی دل اکٹھا کرکے متھرا پر چڑھ آیا اُسنے یہ سن لیا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سورما پہلوان کو مار گرایا ہے جب جراسندھ کی سینا سمندر کے سمان لہرین مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو متھرا نواسیون نے بیکل ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج جراسندھ بڑی بھاری سینا لےکر آیا ہے وہ بڑا اپدرو کریگا تب سری کرشن جی نے اُنکو سمجھا کر دھیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا پوری کی رکشا کرین ہم دونون بھائی جراسندھ سے سنگرام کرینگے اور دور تک بہت اچھے شستر دلن سے بھرے ہوے جنمین چار چار گھوڑے جُتے ہوے تھے ایسے رتھ پر سوار ہوکر متھرا کے باہر چلے آئے تب جراسندھ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے جدھ کرنیکو آتے ہوے دیکھا تو اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا مین بڑا بلوان راجہ ہون تجھے اُسکے بدلے مارونگا نہین تو تو میرے سامنے سے بھاگ جا تیری موہنی مورت دیکھ کر میرے ہردے مین کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی استت اپنی زبان سے کرنا شورویرون کا کام نہین ہے جو کچھ بل ہو پراکرم ہو وہ دکھا تب جراسندھ نے اپنی سینا کو آگیا دی کہ دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لو تب دونون طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنیہ بجایا تو ساری سینا جراسندھ کی بیکل ہو گئی انکا کلیجہ دہل گیا ڈھائی گھڑی مین سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ اکشونی جراسندھ کی اپنے سارنگ دھنش او ہل موسل سے مار ڈالی جراسندھ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے جدھ کرنے لگا انھون نے جراسندھ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ آگیا دیوین تو جراسندھ کو مار ڈالون سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابھی اسکو نہ مارین چھوڑ دیوین جب کبھی یہ پھر سینا لے کر آوے گا تو آخیر مین اس کو مارونگا ابھی اس سے بہت کام لینا باقی ہے تب بلدیو جی نے سری کرشن جی کی آگیا انوسار جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا وہ بہت اداس ہوکر روتا ہوا اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور گھر جاکر اُس نے کہا کہ مین چاہتا ہون کہ راج چھوڑ کر جنگل کو چلا جاؤن تب اُس کے بھائی بندھو اور باندھون نے جمع ہوکر اُس کو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے آپ کی بار ہم سب تمہارے ساتھ مل کر دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لاوینگے بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر ۲۳ اکشونی جراسندھ کی انھون نے دو گھڑی مین اپنے دھنش بان اور ہل موسل سے ختم کر دیے اور اچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جس مین لاکھون ہاتھی گھوڑے آدمی بیشمار سپاہی تھے چار گھڑی مین ختم کر کے ایسا مینہ برسایا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی پتہ بھی معلوم نہ ہوا کہ ۲۳ اکشونی اس میدان مین سنگرام کرکے مارے گئے۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے جراسندھ کا پہلا جدھ ۲۳ اکشونی کا مارا جانا پچاسوان ادھیاے۔

اکیانوان ادھیاے

جراسندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدھ کرکے ہار جانا اور کال جمن کو مدد کے لیے بلانا

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندھ کو جیت کر اسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھرا پوری مین آئے تو استری پرشون نے دونون بھائیون سے ادپر پھولون کی برکھا کی اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال و اسباب جراسندھ کا لیکر بہت خوش ہوے گھر گھر ایسی کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونون بھائیون نے ۲۳ - کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندھ اپنے بھائی بندراجاون کو جمع کرکے ۲۳ - کشونی لیکر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بھائیون نے اسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بھاگ گیا اور سب مال اسباب اسکا دونون بھائیون نے راجہ اوگرسین کے خزانہ مین داخل کیا اسیطرح سترہ دفعہ جراسندھ بہت سی سینا - ۲۲ - ۲۳ - کشونی جمع کرکے آیا اور دونون بھائیون نے ساری سینا اسکی مار ڈالی تب تو اسکو بہت فکر ہوئی کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندھ کے پاس گئے جراسندھ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کرکے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو انھون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہاے کے لیے سینا لیکر آدے تو دونون بھائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندھ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندھ کا سندیسا سنا کر اسکو سمجھا دیا کہ تم بھی جراسندھ کی سہاے کے لیے اپنی سینا لیجا کر متھرا پوری کو گھیر لو کال جمن جراسندھ کا نام سنکر راضی ہوگیا اور اس نے بہت سی سینا اکٹھی کرکے متھرا کو روانہ کر دی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے نوساسن پرب سترہ بار جراسندھ کا سری کرشن و بلرام سے جدھ کرنا اور ہار جانا اکیانوان ادھیاے -

بانوان ادھیاے

دوارکا پوری بنا کر یدبنسیونکو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھسم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لیکر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳ - کشونی جراسندھ لاویگا ایک سے لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اس لیے ایک اد بھت پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھرا نواسیونکو اسمین آباد کرین انھون نے اس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کرکے اگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی جمین مین خالی کر دو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ بنوا دینگے اور نگر بسا دینگے جب سمدر نے انکی اگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسوکرمان کو اگیا ہوئی کہ اس جگہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل اور راج دربار ہمارے لیے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لیے جدا جدا اور متھرا نواسیون کے لیے علٰحدہ علٰحدہ مکان جس مین سب سامان گرہستی کا رکھا ہوا ہو ابھی طیار کر دو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے فرمایا بسوکرمان نے ویسا ہی نگر بنا دیا ۱۰۰

شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علحدہ علحدہ اور سب قسم کی سواریان
و برتن کپڑے بچھونے جن آدک سے پڑی کو بھر دیا جب یہ نگر سب طرح سے طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو آگیا ہوئی کہ راتون رات سب
متھرا باسیون کو دوارکا پڑی مین سوتا ہوا پہونچا دو جب راجہ سے آدیکے سب متھرا باسی وہان پہونچ گئے اور سمندر کی
آواز کان مین پہونچی تو سب نے اشچرج سے نیا استھان دیکھکر سری کرشن جی کی مہان بچاری اور کسی نے یہ بھید نہ جانا کہ
ساٹھ سو کوس راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جڑت سب سامان سمیت دیکھے جیسے کہ کوئی سنے نگر مین
جاکر بسیرا کرتا ہو اسیطرح سب متھرا باسی آس اودبھت پڑی کی شوبھا اور سکار کی امرت دیکھکر بہت خوش ہوے اب کال جمن
کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اسکا حال سنو کہ بلدیوجی کو متھرا مین چھوڑکر سری کرشن جی چترنج روپ سے کال جمن کے
سامنے بغیر سواری اور شستر دن کے ہوچکے اسوقت کال جمن کی سینا میدان مین کھڑی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی
کا روپ سرپ دیکھا جو نارد جی سے سنا تھا تو یہی موہنی صورت تہا پر شکست ہوکر سنگرام کرنا اچھا نہ جانا اور یہی سپاہی سے کہا
کہ کوئی شخص ہتھیار نہ چلاوے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑکر ایسے تجاہد کرونگا اسی وقت سواری سے اترکر کال جمن نے کہا کہ
مین تم کو پکڑ لونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن پکارتا ہوا دوڑا کہ یادون کا کام بھاگنے کا ہے مین تو تم سے
ساتھ لڑنے ہوکر جنگ کرو سری کرشن جی اسیطرح بہت دور نکلے گئے چنانچہ سپاہی اسکی سینا کے بھی اسکے پیچھے پیچھے چلے گئے
باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھکر اسکی گپھا مین جہان راجہ مچکند دیوتاؤن سے بر پاکے سوتا تھا سری کرشن
جی وہان پہونچے اور اپنا پیتامبر اسکو اوڑھاکر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا
کہ مین نے سنا تھا کہ تم تجربہ سے شور بیر ہو آخر مجھے پیٹھ دکھاکر اپنی دوڑ سے بھاگ آئے جو مین پیتامبر اوڑھا ہے اور لات کے
لگنے سے راجہ مچکند جاگا اور اسکی درشٹی کال جمن کے اوپر پڑی وہین وہ بھسم ہوگیا راجہ پریکشت نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند
کیونکر راج محل چھوڑکر پہاڑ کی گپھا مین سونے کے لیے گیا اور کس کارن سے مچکند کی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بھسم ہوگیا مجھے
اسکا سارا حال سناییے شکدیو جی نے کہا کہ راجہ مچکند تیرا پرنانا راجہ جھوانک (اکشواک) کے کل یعنی سوریج بنس مین جنما تو
مانداتا کا پوتا ماندھاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اسوقت مین دانون اور راکچھسون نے بہا کر دیوتاؤن کو سورگ سے
نکال دیا تھا راجہ اندر نے اپنی سہاے کے لیے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانون کو جیت کر دیوتاؤن کو انکا راج دلادیا
بہت برسون اس سنگرام مین اٹھانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گھر جاکر کچھ دن آرام سے سوؤن دیوتاؤن نے کہا کہ تم کو ہماری
سہاے کے لیے یہان آئے بہت دن ہوگئے اب کوئی پرش تمہارے گھر کا باقی نہین رہا سب مرگئے تب مچکند نے کہا کہ آپ
مجھ کو اچھی جگہ ایکانت کی بتلادین کہ وہان جاکر سورہون دیوتاؤن نے گندھمادن پربت بتلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تم کو
جگا دیگا وہ تمہاری درشٹی سے بھسم ہوجاویگا تم نے ہمارے کارن بہت دکھ سہا اس لیے تم کو سری بھگوان کے درشن
اسی پہاڑ مین ہونگے ہے جنمیجے دیوتاؤن کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لے گئے اور بھسم کرادیا
اور پھر راجہ مچکند کو درشن دے کر آپ اسی وقت متھرا مین جا موجود ہوے اور بلرام جی کو سارا احوال سناکر کہا کہ تیس کروڑ
سینا کال جمن کی متھرا کے باہر پڑی ہے اور جراسندھ بھی آیا چاہتا ہے کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہیے دونون بھائی رتھون پر
سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مار کر اسکا مال واسباب لوٹ کر متھرا کو چلے اتنے ہی
مین جراسندھ بھی بہت سی سینا لیکر آگیا بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندھ کو سترہ بار ہنے پر اب کے بار

ابکی دفعہ نارد جی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اُسکے آگے سے بھاگ جاوین تو اُسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہوجاویگا نارد جی کا بچن پورا ہوجاویگا یہ کہکر دونون بھائی اپنے رتھ چھوڑکر پیادہ پا جراسندھ کے آگے سے بھاگے اور پرورکھن گر جو متھرا سے بہت دور دکھن دشا مین ہی وہان تک چلے گئے اور جراسندھ اُنکے پیچھے پیچھے ہولیا جب یہ دونون بھائی پہاڑ پر چڑھ گئے تو جراسندھ نے یہ خیال کرکے کہ ان کو پہاڑ سمیت جلادو چارون طرف پہاڑ کے لکڑیون کا انبار کرکے آگ لگادی اور آپ اپنی فوج سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھکر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرادیا اور رتھ کا باجا بجاتا ہوا اپنے مگدھا دیش کو چلا گیا وہان سری کرشن جی نے آس بھسم ہوتے پہاڑ کو پھیر ویسا ہی کردیا اور بلرام جی سمیت پل بھر مین دوارکا جا پہونچے جراسندھ کو اسیلئے نہین مارا کہ اُس سے اور بہت کام لینے تھے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پرورکھن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی دِرشٹی سے کال جمن کا بھسم ہونا - باونوان ادھیاے -

ترپنوان ادھیاے

رکمنی جی کا بیاہ اور بلرام جی کا جدھ کرکے دشمن بکر اور جراسندھ کو جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اے راجہ رکمنی جی کو جسطرح سری کرشن نے بیاہا اُسکا برنن کرتا ہون کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کندن پور مین راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمی جی کا اوتار تھین اُسکے یہان جنم لیا پنڈتون اور جوتشیون نے جنم پتر لکھکر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بیاہی جاویگی اُسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی بیاہینگے اور اُنکی سندرتائی کا بہت سا برنن کرکے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونون بھائیون کے سمان سنسار مین کوئی پرش یا کوئی راجا خوبصورت نہین ہے اُسی دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بیاہنے جوگ ہوئین راجہ بھیشمک نے اپنے پانچون بیٹون اور منتریون کو اکٹھا کرکے بیاہ کا ذکر کیا تو رکم اگرج عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بیاہ چندیری کے راجہ سسپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اُسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بیاہ کرنا اچھا ہے راجہ بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (استت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے بیر رکھتا تھا کرشن جی کو کچھ ایسا بتاکر سسپال کے پاس ٹیکا بیاہ کا برہمن کے ساتھ بھیجا راجہ نے بڑے بیٹے کے بوکل اُسکو کچھ نہ کہا پرنت وہ یہی چاہتا رہا کہ سری کرشن کو رکمنی بیاہی جاوے جب سکھی سہیلیون سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سسپال برات لیکر آتا ہے تو من مین بہت اداس ہوکر ایک برہمن کو چٹھی لکھکر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا مین جلدی پہونچاوے جب برہمن چٹھی لیکر دوارکا مین سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ لیکر اسکے اُس برہمن کو ساتھ لے سری کرشن جی کندن پور روانہ ہوے بعد مین بلدیو جی کو خبر ہوئی اُنکو معلوم تھا کہ سسپال راجہ شال وجراسندھ آدک راجاؤن کو ساتھ لیکر بڑی دھوم سے برات کندن پور لے گیا ہے وہ راجہ اگر من کی اگیا سے دو چھوہنی (کشونی) سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ مین آن ملے اور جس دن سسپال برات لیکر آیا سری کرشن جی بھی کندن پور مین جا پہونچے شہر مین ان دونون بھائیون کے آنے کی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی

شہر کی شوبھا اور سسپال کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے استھان پر آ گئے رُکم اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن
اور بلرام کو کس نے بلایا وہ یہان آتے ہین ضرور اُپدرو کرینگے اور یہی حال سسپال و جراسندھ وغیرہ راجاؤن سے رُکم اگرج
نے جا کر کہا انمین سے جراسندھ بولا کہ سترہ بار تیئیس ۲۳ تیئیس ۲۳ کشونی سینا میری ان دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارھوین
بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اُسنے سسپال سے
یہ بات کہی تو سسپال کو بہت فکر ہوا اگر رُکم اگرج نے کہا کہ وہ گاے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانین تم اُن سے
اتنا کیون ڈرتے ہو مگر سسپال کو جراسندھ کے کہنے سے بہت ہی فکر ہو گیا دوسرے دن برات کی تیاری ہونے لگی
اور چار گھڑی دن رہے رکمنی جی کو اشنان کرا کے دُلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ بھیشمک نے بھیجا ادھر جراسندھ
آدک کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شور بیر رُکمنی جی کے ساتھ کر دیے کہ ایسا نہو کرشن جی انکو ہر لیجا دین جب رکمنی
جی دیوی کا پوجن کر کے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ اب تک نہین آئے پھر کونسا وقت ایسی فرصت
کا ملیگا جو مجھ کو اپنے ساتھ لے جاوینگے اور جب بیاہ ہو گیا تو پھر مین کیا کرونگی اس سوچ بچار مین رُکمنی جی تھین کہ ایک
سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہے جسپر گُرڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رکمنی
جی اتی پرسن ہو کر گھونگھٹ منہ سے اٹھا کر اُس طرف دیکھنے لگین اُنکی مادھری چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے
ہو گئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جھنڈ مین رُکمنی جی کے پاس اپنا
رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رکمنی جی کے ساتھ تھین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر اشکت ہو گئین اور رکمنی جی
سری مہاراج کے درشن کر کے پھولی انگ مین نہین سماتی تھین جیسے اپنا ہاتھ رکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھایا دینے کو
سری کرشن جی نے انکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سنکھ بجا کر رتھ وہان سے اڑایا جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر
دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوئے اور اکٹھے ہو کر اُن کے پیچھے دوڑے ادھر راجہ سسپال نے
سُنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رکمنی جی کو لے کر بھاگ گئے اُس نے دنت بکر اور جراسندھ آدک راجاؤن سے
جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اُنکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچھتاتے کہ
کہ ہمارے سامنے کرشن جی رکمنی کو اسطرح لے گئے - وہان بلدیو جی اپنی سینا کو طیار کیے سری کرشن جی سے مل گئے
اودھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رکمنی جی کو اُس وقت بڑا سوچ پر گُسٹ ہوا سری کرشن جی نے
اُنکو گھبرایا ہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹت ہار اوتار کر اُن کو پہنا دیا اور رتھ اوڑاے لیے ہوے چلے
اودھر سے دنت بکر اور جراسندھ بھی اپنی سینا لے کر آ پہونچے اور للکار کر کہا کہ رکمنی کو لے کر کہان بھاگے جاتے ہو
ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سنکر بلدیو جی اپنی سینا لے کر اُن سے جُدھ کرنے لگے اور رکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا
دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رکمنی جی کو دھیرج دینے لگے بلدیو جی نے
جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندھ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو آپ اپنا ہل موسل لے کر
شترون کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان کھیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا
شترون کی مار کر رودھر کی ندی بہا دی جب دنت بکر اور جراسندھ اکیلے رہ گئے تب لاچار ہو کر دونون بھاگ گئے -

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رکمنی جی کو ہر لیجانا اور بلدیو جی کا دنت بکر اور جراسندھ کی سینا کو جیت لینا ترنپوان ادھیاے

چَونوان ادھیاے

رکم اگرج کا کرودھ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جُدّھ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندھ اور دنت بکر دونون راجا ہارکر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سناکر کہا کہ سری کرشن نارائن کا اوتار ہی اُسنے مجھے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دھیان چھوڑدو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اُسکی بھاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کنڈن پور مت جاؤ وہان سری کرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تم کو پچھتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اتنے مین رکم اگرج نے بھی سارا حال سُنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لیکر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کرکے وہان پہونچگیا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رکم اگرج سے آپ جُدّھ کیجیے اور اپنا رتھ ایک طرف لے جاکر کھڑا کر دیا رکم اگرج نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم برج کی گوپیون کا دہی اور دودھ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمھارا پراکرم دیکھونگا کہان جاتے ہو مجھ سے جُدّھ کرو یہ کہکر تیرون کی برکھا کرنے لگا سری کرشن جی اُسکے تیرون کو کھیل باتر کاٹنے لگے اور بلدیو جی اُسکی سینا سے جُدّھ کرنے لگے جب رکم اگرج شستر چلاتا ہوا سری کرشن جی کے پاس پہونچگیا تو سری کرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کود اُسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اُسکا سر کاٹ لین رکمنی جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو پیارے ہین ایسے ہی رکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہی یہ اگیانی آپ کی مہان نہین جانتا ہی اسکو چھوڑ دیجیے تب سری کرشن جی کے اشارہ سے دارک جھبان نے رکم اگرج کی ڈاڑھی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اُسکے سر پر رکھدین اور اپنے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے ساری سینا رکم اگرج کی اُسطرح بدہنس کرڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو روندڈالتا ہی اور سری کرشن جی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بناکر اُسکے سر پر سات چوٹی رکھدین اب اُسکو سنسار مین منھ دکھانے سے لاج آویگی اُس کی استری تمھاری سلہج بھی رکمنیا کو شرماویگی ایسے رشتہ دارون پر کرپا کرنی چاہیے اب اُسکو چھوڑ دیجیے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑ دیا بلدیو جی نے رکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمھارے بھائی نے اچھا نہین کیا شام سندر کا اس مین کچھ دوش نہین ہی جب رکمیّا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لجائے شرمائے کنڈن پور سبھا مین نہین گیا بھوج کٹ نگر بساکر کنڈن پور کے پاس جا رہا اور اپنے پردار کو بھی وہان بلا لیا اور سری کرشن جی اور بلدیو جی سمیت رکمنی کو لیکر دوارکا مین پہونچے وہان گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اِتی سری پرم کوت مہابھارتے انوساسن پربنی رکم اگرج کا سری کرشن جی سے جُدّھ کرنا اور گرفتار ہوکر بلدیو جی کی اگیا انوسار چھوٹکر بھوج کٹ نگر مین آباد ہونا۔ چَونوان ادھیاے۔

چَونوان ادھیاے

پچپنواں ادھیائے

رکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردمن جی کا جنم

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دوارکا مین پہونچے تو رکمنی جی کی سندرتائی دیکھ کر کے ساکشات لکشمن جی کا سروپ ہین سارا رنواس اور جد بنسیون برکھن بنسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہو کر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رکمنی جی کے پتا کو معلوم ہوا کہ رکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین ہوا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اسکی کامنا یہی تھی اسنے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دھن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجاکر اپنے پردہت کے ساتھ سب سامان راجہ اوگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سنہری رچا گیا جسکو اندر آدک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ اوگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے انکا بواہ کل ریت انوسار کر دیا بہت سے راجہ مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دھوم سے سری کرشن اور رکمنی جی کا بواہ ہوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دھن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاون کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رکمنی جی سے پردمن جی بہت خوبصورت اور بڑے بلوان پیدا ہوئے سمبر اسر جو پردمن جی کا شترو تھا وہ انکو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن پیچھے زچاخانہ سے اٹھا کے گیا اور سمدر مین پھینکا باہری اچھا سے مچھلی انکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اسر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اسکے پیٹ سے پردمن جی نکلے اور سمبر نے نادانستہ ان کو مایا وتی ایک استری کو جو اسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوئے تو سمبر اسر سے جدھ کر کے اور اسکو مار کے مایا وتی سمیت اڑن کھٹولے مین سوار ہو کر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے ان کو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن بعد کوئی چورا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اسی وقت سری کرشن جی بھی وہان آئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایا وتی نے سارا حال سنایا تب سری کرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پا کر دونون نے انکو پیار کیا اور مایا وتی سے انکا بواہ کر دیا پچپن ادھیائے دسم اسکندھ سری بھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایا وتی رتی اسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایا وتی کے روپ مین ہوا –

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رکمنی جی کا بواہ اور پردمن جی کا حال – پچپنواں ادھیائے –

چھپنواں ادھیائے

سوائے رکمنی جی کے ست بھاماں جامونتی کالندری متر بندا شتبیا بھدرا لچھمنا پٹ رانیون سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بواہ کر کے سری کرشن جی نے جامونتی اور ست بھاماں سے بواہ کیا ان دونون کے بواہ کا

حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاویگا جو تھی کالندی ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین
انکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلی) مین گئے جسکا ذکر سبھا پرب مین ہوا تو ایکدن
سری کرشن جی وارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن
جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن
نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پتری ہون
اور سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھ کو بر ملین ارتھات میرا بواہ اُنکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن
جی سے جاکر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے انکی استت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی آگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپکی
داسی ہوکر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہو مین
آپ کے ساتھ نہین جا سکتی اُسی وقت سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے وہان آئے اور کنیا دان کرکے جمنا جی کو سری کرشن
جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کرکے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلی (اندرپرست) مین رہکر پھر
دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اوگرسین نے جمنا جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل ریت انوسار کر دیا
اب متر بندا پٹ رانی کا برتانت سنو کہ سری کرشن جی کی پھوا راج دیوی نام جو اوجین کے راجہ کو بیاہی گئی تھی اُسکی پتری
متر بندا جب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ متر سین اور اُسکے بھائی بھیم نے سوئمبر رچکر راجاؤن کو سوئمبر مین بلایا سری کرشن جی کی
موہنی مورت سانولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پرش دیکھتا تھا موہت ہوجاتا تھا اور دیش دیش مین اُن کی
سندرتائی اور شوربیر ہونے کی دھوم ہوگئی تھی جب سے جراسندھ کو سترہ بار جیت لیا تھا متر بندا بھی اُن کے سروپ پر
موہت ہوکر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُن کی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اُسکے ہردے کی بھگتی کو بچار کر رتھ پر سوار ہو
سوئمبر مین آن پہونچے جب سوئمبر مین دیش دیش کے راجا اکٹھے ہوگئے متر بندا اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین
لیکر آئی اور اُسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جیمال ڈالدی تو درجودھن نے راجہ متر سین و بند
آدک اُسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمھارے ماما کا بیٹا تمھاری کنیا ان بواہ کر لیجاویگا تو جگت مین ہنسی ہوگی وہ اِس
بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متر بندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سوئمبر
سے چلدیے بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لے کر یدھ کرنے کو طیار ہوگئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ مین گھیر لیا
اُنھون نے اکیلے سب راجاؤن کو اُنکی سینا سمیت اپنے سارنگ دھنش سے ایسا مارا کہ اُن کو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن
٥١ جی سب کو جیتکر متر بندا کو دوارکا مین لے گئے بسدیو جی اور راجہ اوگرسین نے انکا بواہ متر بندا سے موافق اپنی ریت اور
رسم کے بڑی دھوم سے کر دیا اب ستیا پٹ رانی کے بواہ کا برتانت سنو کہ نگن جت راجہ اجودھیا کی کنیان ستیا پرم سندر
جب بواہنے جوگ ہوئین تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ لیوے اُس سے ستیا کا
بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے تڑے مشٹنڈے تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شوربیر کا کام نہ تھا جب
راجہ نے سوئمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لیکر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جت
کے یہان پہونچے راجہ نے اگوانی (استقبال) کرکے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بیدھ پرکار سے اُن کی
استت کری ستیا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہوگئی اور اُسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساتون

بیل ناتھے جاوین یا نہ ناتھے جاوین مین سریکرشن جی کی داسی ہوچکی سوئمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہ ہوسکا اور کتنے ہی راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کردیا تب سری کرشن جی نے اپنے سات روپ بناکر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر ٹکڑا کر دیا نگن جت نے اپنی پُتری کا بواہ سریکرشن جی سے کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دے کر دوارکا کو بھیجدیے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے راستہ مین سریکرشن جی کو گھیرلیا سریکرشن جی کی آگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سنو راجہ سکرت کے ۳۲۹ نگر کے راجہ نے اپنی پُتری بھدرا کا سوئمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سوئمبر مین سب راجاؤنکو دیکھکر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنادی وہ بڑی دھوم سے بھدرا کو بواہ کر دوارکا مین لے آئے اسیطرح لچھمنا بھاردیش کے راجہ کی پُتری کو سوئمبر مین سے لے آئے تب بھی بہت سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مار کر بھگا دیا - (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بواہ کا برنن چھپنوان ادھیاے -

ستاونوان ادھیاے

بھوماسُر اور مُردیت کو مار کر سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اُسنے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی ماتا کے کُنڈل لیے اور پھر راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندراسن پر لگا رہتا تھا لے لیا اُسنے سولہ ہزار ایک سو کنیان راجاؤن دھر داروں کی زبردستی چھین کر اپنے قلعہ مین جمع کین اُسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہوجاوینگی تب ایک دن سب سے بواہ کر کے اُنکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے بہت دُکھی ہوکر سریکرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سوا آپکے ہمارے اِس بندھن سے چُھڑانے والا کوئی نہین ہے اُنکے ہردے کی کامنا پوری کرنے کو ست بھاما جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کلپ برکش لاکر تمھارے مکان مین لگا دونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر مع اُنکے سوار ہوکر بھوماسُر کے قلعہ مین پہونچے اور اُسکو جگاکر کہا کہ ہم سے یُدھ کر بھوماسُر نے پہلے مُردانو کو بھیجا اُسکو سریکرشن جی نے اُسکی سینا سمیت سُودرشن چکر سے مار ڈالا تب سے آپکا نام مُراری ہوا پھر بھوماسُر یُدھ کرنے کو آپ آیا اُسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہ سولہ ہزار ایک سو کنیان قید تھین اُن کو درشن دے کر کہا کہ تم اپنے اپنے پتا کے یہان چلی جاؤ ہم تم کو آرام سے پہونچا دینگے اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم تو رات دن آپکے چرنون کا دھیان کرتی ہین کہ آپکی داسی ہوکر رہین پتا کے یہان جاوینگی تو وہ بھی ہم کو کسی پرش کے ساتھ بواہ دینگے آپ بشیش سنسار مین کون راجہ ہے تب سری کرشن جی نے اُن کی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرا کے سب کو دوارکا بھیجدیا اور آپ بیکنٹھ مین جاکر کلپ برکش گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لائے اور دوارکا مین پہنچا کر ست بھاما جی کے محل مین لگا دیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ کر دیا دسم اسکندھ مین لکھا ہے کہ اکیانوے ادھیاے مین لکھا ہے کہ بھوماسُر پانچ سر رکھتا تھا جب اُسکو مار ڈالا تب بھگدت اسکے پوتے کو راج تلک کر دیا اُسنے ساٹھ ہاتھی

سنیہہ رنگ سریکرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) مین دیے ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے نوساسن پربت بھوماسر اور مرنام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے سریکرشن جی کا بواہ کرنا ستاونوان ادھیاے

اٹھاونوان ادھیاے

سریکرشن جی کے بنس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے محلون مین رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا رات دن اپنے اپنے محلون مین کیا کرتی تھین نارد جی کو اچنبھا ہوا کہ کرشن چندر اتنی رانیون کے یہان کسطرح رہتے ہونگے ہر ایک کے محل مین جا کر انھون نے دیکھا کہ سریکرشن جی موجود ہین کسی محل مین اشنان کرتے کسی مین بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتین کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہین دیکھا تب مایا مین موہت ہوکر تر لوکی ناتھ کے چرنون مین گرے اسکا حال مفصل آئندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دس دس پُتر اور ایک ایک پُتری ۱۶۱۰۸۰ - ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پُتر اور ۱۶۱۰۸ - سولہ ہزار ایک سو آٹھ پُتری ہوئین پھر پوتے و بھائی اور بھائیون کے بیٹے پوتے کسی بنس کے اتنے سنتان (اولاد) نہین ہوئی جتنی سریکرشن بھگوان کے ہوئی (۹۱) ادھیاے دسم اسکندھ)

آٹھون پٹ رانیون کے پُترون کے نام یہان لکھے جاتے ہین

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی - بھدر چارو - چارو - چارو چندر - چارو دیشن - چارو دیہہ - چارو گپت - سوچارو - سودیشن - وچارو - چارومتی نام کنیان -

(۲) ستیہ بھاما کے - بھان مان - پربھانو - پرتی بھانو - بھانو - چندر بھانو - سوبھانو - سر بھانو - سور بھانو - اتی بھانو - برہد بھانو -

(۳) جامونتی کے - سامب - پرو جیت - بہتر گپت - دروڑھ - سومتر - سہسر جیت - ست جیت - برتو - وجی - بسوان - وسوان -

(۴) کالندی کے - سورت - بھدر - درش - سوباہو - شانت - پورن ماس - سومک - بیر - کوی - برکھ -

(۵) شیبیا کے (ناگن جتی) بیر - چندر - اشوسین - چترگ - بیگوان - برکھ - آم - شنکو - بسو - کنتی -

(۶) لچھمنا کے - پرگھوش - بل - پربل - سنگود - گاترون - اپ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجیت -

(۷) متر بندا کے - برک - کشدی - گردھن - مہانش - تردھن - ودھی - ہرش - پاون - انناد - انل -

(۸) بھدرا کے - سنگرام جیت - برہت سین - شور - پربھرن - اری جیت - جے - سبھدر - وام - آیو - ستیک -

پردمن جی کے پُتر انرودھ جی ہوئے اُن کے بیٹے بجر ناجد ہوئے جنکو راجہ یدھشٹر نے اندر پرستھ اور متھرا کا راج دیا -

اتی سریرام کرت مہابھارتے نوساسن پربت سریکرشن جی کے بنس کا حال - اٹھاونوان ادھیاے -

بھید سیوا کا نام تاگجت بھی سریمد بھاگوت دسم اسکندھ مین لکھا ہے -

انسٹھوان ادھیاے

رکموتی دختر رکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رکمیا کا مارا جانا بلدیو جی کے ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکم اگرج نے جب سنا کہ پردمن انکا بھانجہ پیدا ہوا ہی تو اپنے گھر مین صلاح کرکے رکم اگرج نے اپنی بیٹی (دختر) رکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رکمنی جی کو بھوج کٹ نگر مین بلایا اور سوئمبر کرنے کی اچھا سے اور راجاؤن کو بھی بلوا بھیجا جب سوئمبر مین سب راجا اکٹھے ہوے تو رکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھکر جیمال پہنادی اور رکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رکموتی سے کرکے بہت سا دان وجہیز دیا راستہ مین جب کہ رکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام کرکے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کیے بسدیو جی نے بہت سا دان پن خیرات کیا پردمن کے رکموتی سے انردھ جی پیدا ہوے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا ستجگ مین ایک استری ایسکے روپ پہ عاشق ہوکر اسکو کھینچ بلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دلھن سمیت گھر آجاویگا جب انردھ جی بڑے ہوے تو رکم اگرج نے اپنی پوتی کا بواہ انردھ جی سے کرنا چاہا اور ملک دوارکا مین بھیجا سریکرشن جی اور بلرام راجہ اوگربین سے اگیا لیکر بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انردھ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکم اگرج نے اپنے متر راجاؤن کو بھی اس بواہ مین بلایا تھا راجہ بھیشمک نے سریکرشن جی سے کہا کہ بواہ ہو چکا ہی آپ دوارکا پدھارین رکم اگرج کے متر راجہ جو یہان آئے ہوے ہین آپ سے بیر بھاؤ رکھتے ہین سریکرشن جی نے رکمنی جی سے یہ حال کہا - اور رکمنی جی نے اپنے بھائی رکم اگرج سے کہا - اسنے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کردونگا بھاوی بڑی بلوان ہی اتبک تو اس بواہ مین سب طرح کشل رہی پرنتو نیچ بدھی راجا جو سریکرشن جی سے جلتے تھے انھون نے رکمیا سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز مین دیا کرشن و بلرام کی آنکھون مین کچھ بھی نہ سمایا یہ دونون بھائی بڑے ابھمانی ہین رکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رکمنی جی کے بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنیکا ارادہ رکمیا نے کیا تھا اور اسکی درگت سریکرشن جی نے کرکے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ صلاح کی کہ بلدیو جی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرادین - یہ مشورہ کرکے بلدیو جی سے کہلا بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو آپ کو بلایا ہی وہ راجاؤن کی سبھا مین گئے سب نے ظاہرداری سے آنکا آدر بھاؤ کیا مگر دل مین حسد بغض بھرا ہوا تھا چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رکم اگرج اور آس کے متر راجاؤن نے جیت لیا تو رکمیا نے ابھمان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کے راجہ نے بھی یہی کہکر ہنسی ہنسی مین اڑا دیا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیہ ایکے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب و دغا) کرتے ہو ایسا تم کو نہین چاہیے ایسا نہو کہ مجھکو کرودھ آجاوے یہ کہکر پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیو جی جیتے تو سب راجا ملکر ادھرم سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیو جی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہوکر جھگڑا کرنا چاہتے ہو اور ادھرم کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہی لے لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیو جی جیتے سب راجا اسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی جیتی

جیتے اُسوقت بلدیوجی کو کرودھ ہوا اُسر رُکم اگرج نے ہنسکر کہا کہ بلدیوجی تم سچ کہنے سے کیون کرودھ کرتے ہو تم نے اپنا جنم گوالون مین گاے چراتے ہوے بیت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاؤن کا دھرم ہی اکاش بانی یعنی دیودوت نے آکاش سے کہا کہ بلدیوجی ست کہتے ہین پھربھی یہ بچن رُکم اگرج کا سُنکر بلدیوجی نے اپنا کرودھ شانت کردیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیوجی اُسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن اور رُکم نے وہی ادھرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاوج (رکمنی جی) بُرا مانے یا بھلا مانے مین تجھ ادھرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیوجی نے ایسے زور سے اپنا بل رُکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہوکر بھاگنے لگا اُسکو پکڑ کر مُکا مارکر سارے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور راجہ جو بلدیوجی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنھ اور کسی کے ہاتھ مارے گھونسے اور لکّون کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچا لے گئے بلدیوجی کرودھ مین بھرے وہان سے آٹھکے سب رتھ پر اپنے قبضہ مین کرکے سری کرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا اُنھون نے رُکم اگرج کا ادھرم سمجھکر بلدیوجی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا کہ راجہ بھیشمک نے پہلے ہی کہدیا تھا دولھا دولھن کو ساتھ لےکر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بسدیوجی اور راجہ اوگرسین کو سنایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردُمن جی کے بیاہ کا آنند اور چوسر کھیلنے مین ادھرم کرنے سے بلدیوجی کا رُکم اگرج آدک راجاؤن کو مارنا پھر دوارکا کو جانا۔ اُنسٹھوان ادھیاے۔

ساٹھوان ادھیاے

بانا سُر کے یہان اوکھا کا پیدا ہونا اور سری کرشن کے پوتے انرودھ پر آسکت ہونا

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ انرودھ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا اُسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بھیشم پتا جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کتھا اوکھا چرتر بہت روچک (دلچسپ) کتھا ہی تم نے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکھا اور انرودھ جی کا تم کو سناتا ہون برہما جی کے پتر کشپ اُنکے پتر ہرن ناکش हिरण्य कश्यप اور ہرن کشپ हिरण्याक्ष ہوئے ہرناکش کی بیٹی پر ہلاد بھگت اُنکا پتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جش ابتک سنسار مین پھیلا چلا آتا ہی جسکے یہان جاکر سری بھگوان نے باون روپ دھارن کرکے تین چرن پرتھی مانگی راجہ بل کا بڑا پتر بانا سُر مہا بلی اور ست بادی اور بڑا دھرماتما ہوا جو کہ سرونت پور مین برہم چرج دھارن کرکے راج کرتا تھا اور شیوجی کا پرم بھگت تھا مہادیوجی اور پاربتی جی اُسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اُنکے طرح طرح کے باجے بیناں مردنگ آدک بجاکر پرسن کیا کرتا تھا ایک سمین شیوجی کا تپ کرکے اُنسے بر پایا کہ کوئی دیوتا اُسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اُسکی ہوجاوین جیسے سہسر ارجن راجا کی ہوئین شیوجی نے ہزار بھجا ہوجانے کا بر دےکر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بھار اُتارنے کو ہوگا اُنکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے مندر کی دُھجا آپ سے گرجاوے تب تو سمجھ لیجیو کہ تیرا شترو پرگٹ ہوا جب شیوجی کی کرپا سے بہت ساہلی بانا سُر ہوگیا تو وہ ہزار بھجا کھجلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جدھ کر نہین سکتا تھا ۱۴

اسلیے باناسُر کو ابھلا کھا رہتی تھی کہ مین کسی سے جُدّھ کرون ایک سمین وہ شیو جی سے جُدّھ کرنے کیلاش پربت پر پہونچا تب اُنھون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگھٹ ہوا چاہتا ہی اُس سے جُدّھ کیجیو وہ تیرا ابھمان کھنڈن کردیگا باناسُر نے شیو جی کی دی ہوئی دھُجا اپنے مندر پر کھڑی کردی اور اُسکے گھر اوکھا نام پُتری خوبصورت و حسین پیدا ہوئی اُسکو بڑے لاڈ و چاو سے باناسُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بِدّیا سیکھنے کو باناسُر پہونچا آیا پاربتی جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو آشکت ہو جاویگی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاویگا کچھ دن مین پاربتی جی سے بِدّیا سیکھ کر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ بیاہنے جوگ ہوئی تو اُسنے رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہی اور اُسکے سروپ پر موہت ہوگئی جب اُسکی آنکھ کھُلی تو اُسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اُسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپن کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملادے تو منھ مانگا دھن تجھکو دون اور اپنے پرم پیارے بر کی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے بہت دُبلی ہوگئی تب چترریکھا نے اُس سے سارے چنھ (نشان) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین اُنکے چتر (تصویر اور شبیہ) کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلادے کہ تیرا پیارا اُنمین سے کونسا پُرش ہی اسطرح چترریکھا نے کئی راجاؤن کے چتر اوکھا کو دکھاے اخیر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اُنکی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اُنکے چتر کو دیکھ کر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہی پرنت اِس صورت سے ملتا ہوا ہی یہ نہین ہی تب چترریکھا نے پردمن جی اور انرودھ جی اُنکے پُتر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اِس پُرش نے سپن مین میرا من ہر لیا ہی سچ بتا یہ کون ہی تب چترریکھا نے اُنکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہی اوکھا نے کہا کہ کسی طرح اِس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملادے چترریکھا نے کہا کہ سودرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے وہان جانا اتی کٹھن ہی پرنت تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہکر چترریکھا وہان سے اُڑکر دوارکا پوری پہونچی پرنت سودرشن چکر کے بھے سے اندر نہین جاسکتی تب اُسنے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگھٹ ہوگئے چترریکھا نے اُنسے صلاح پوچھی کہ کس طرح دوارکا مین جاکر اوکھا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بیشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا چترریکھا نے نارد جی کی اُستت کی وہ اُنکو ڈنڈوت کرکے بیشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہوجانے پر جس راج محل مین انرودھ جی سوتے تھے وہان پون روپ ہوکر پہونچی دیو جوگ سے اُسوقت انرودھ جی سپن مین اوکھا کو دیکھ کر اُسکے سروپ پر موہت ہوگئے اور پریم کی باتین کر رہے تھے اُنکے سنہری چھپر کھٹ کو محل سے اُٹھاکر اوکھا کے محل مین لیگئی وہان اوکھا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہی اوکھا نے چادر کا پلہ منھ سے ہٹاکر انرودھ جی کے درشن کرلیے اور چترریکھا کے پانون مین گر کر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہی جو اُسکے پرت اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تمکو دون چترریکھا نے کہا کہ ہے راج پُتری سنسار مین اُپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہی اب تم اپنے پران پیارے کو جگاکر منورتھ سدھ کرو مین پھر ملونگی یہ کہکر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکھا آنند مگن ہوکر اور مود سے (خوشی و خرمی سے) پھولی نہ سماتی تھی بار بار انرودھ جی کے مکھارنبد کو دیکھتی تھی او پاربتی جی کے بچن یاد کرکے اُنکی بنتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اُسکی جھنکار سُنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اچنبھے سے چارون طرف دیکھنے لگے کہ سپن مین جس سے باتین پریم اور پرنے

(محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اُسکو پرتکش دیکھ رہا ہون مین سپنے مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن (ہوشیار) ہوکر اُٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیاری تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکھا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے ایکانت کا سمان بچار کر اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھا لیا اور پریم پریت کی باتین کر کے گندھرب بواہ کر لیا اور پھر انرودھ جی نے اپنے سپنے کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہکر چترریکھا کا سارا حال سنایا اور دونون سو رہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربا اوکھا کا انرودھ جی پر آشکت ہوکر چترریکھا سے کہنا اور اُسکا انرودھ جی کو سوتے سے لے آنا ساٹھوان ادھیاے

اکسٹھوان ادھیاے

انرودھ جی کا جدھ باناسُر سے اور اُن کا گرفتار ہو جانا سری کرشن جی اور شیو جی کا جدھ

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہونی امر کے سامان آپ سے آپ نمایان ہو جاتے ہین جب انرودھ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دھجا باناسُر کے مندر کی گر پڑی اور اوکھا نے انرودھ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن اُنسے چوسر وغیرہ کھیلتی اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرسن رکھتی جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اِسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور اُنکو معلوم ہو گیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اِسلیے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے باناسُر کو خبر کر دی اُسنے دیکھا تو دھجا بھی گری پائی تب باناسُر نے آپ دبے پانون اوکھا کے محل مین جا کر انرودھ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے استر شستر لے کر اپنے شورویرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارون طرف سے گھیر لین اُسوقت اوکھا نے انرودھ جی سے سارا حال کہا انرودھ جی نے کہا کہ تم کچھ مت کرو مین باناسُر کو اُسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پانون دھو آچمن کر منتر جپنے لگے اُسکے پربھاؤ سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آنکر پڑا جو بصورت گرز (دبر) تھا انرودھ جی اُسکو ہاتھ مین لے کر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس گرز سے مار ڈالا بہت سے بھاگ گئے باناسُر سے جدھ ہوا اُسنے دیکھا کہ یہ شوربیر ترکا ہتھیارون سے نہین جیتا جا دیگا تب شیو جی کی ناگ پھانس اُسنے انرودھ جی پر ڈالکر اُنکو پکڑ لیا اُنھون نے شیو جی کی مہمان کو سر پر دھارن کر کے اُسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور باناسُر اُن کو پکڑ کر لے گیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سنا کر پتا سے کہا کہ اِنکو چھوڑ دو باناسُر نے اسکندھ اپنے پتر سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاؤ اسکندھ نے اوکھا کو سمجھا کر اُسکے مکان مین بھیجدیا انرودھ جی کو باناسُر نے قید کر لیا نارد جی نے پہلے باناسُر سے جا کر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم اُنکا پرتاپ دیکھتے ہو باناسُر نے کہا کہ مین اُنسے نہین ڈرتا ہون نارد جی نے دوارکا مین جا کر سری کرشن جی سے سارا حال انرودھ جی کا کہا اور اُنھون نے راجا اوگرسین کو یہ حال سنایا جب سے انرودھ جی کو چترریکھا اُٹھا کر لے گئی تھی اُس دن سے رُکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجہ اوگرسین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ باناسُر شیو بھکت بڑا پرتاپی راکھشس ہے تم بہت سی سینا لیجاؤ سری کرشن جی تو گرڑ جی پر سوار ہو کر جاتے ہین تم سینا لے کر جلدی پہونچ جاؤ سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لے کر گرڑ پر سوار ہو کر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لے کر چلے اور راستہ مین باناسُر کا جو قلعہ پاگانون آیا

اُسکو لوٹھا لیا اور پھونک دیا اسطرح سرونت پور مین جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جُدّھ کے لیے بھیجی اور پرسپر خوب جُدّھ ہونا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سریکرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اُسنے شیو جی کی اُپاسنا کر کے آدہن منتر (بلانے کا منتر) جپا۔ شیو جی مہاراج اپنے بھگت کی رکشا کے لیے اپنی سینا بھوت پریتون کی لے کر نادیے پر سوار ہو سرونت پور शोणितपुर مین آئے باناسُر نے شیو جی کی استت کی اور سریکرشن و بلرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جُدّھ کرو ایک شور ہیر دوسرے سے جُدّھ کرے شیو جی سریکرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کوبھانڈ منتری اسکندھ اور چار دکھن کنبھ کرن دوسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جُدّھ کرنے لگی شیو جی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا سریکرشن جی نے سارنگ دھنش اُٹھا کر اپنے تیرون سے شیو جی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سریکرشن جی نے اپنے تیر سے اُسکو روک دیا پھر شیو جی نے اگن بان چلایا پرنتو ابن چندر نے پانی برسا کر اُسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پرگٹ کر دی اُسنے شیو جی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیو جی نے اپنے بان سے بھوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک پرسپر جُدّھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سریکرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منتریون اور اُسکے تیرون سے خوب جُدّھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سریکرشن جی سے بے بہت ہو کر بھاگا اُسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُسکی رکشا کے لیے دوڑی اور ننگے بدن شیام سندر کے سامنے چلی گئی دوارکادھیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُسکی ماتا کو ننگے سر دوڑتے ہوئے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لیے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برودھ ہے اتنے ہی مین باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ مین چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سریکرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سریکرشن و شیو جی کا جُدّھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ مین جانا اکسٹھوان ادھیاے۔

باسٹھوان ادھیاے

باناسُر کا ہار جانا اور شیو جی کا اُسکو ساتھ لے جا کر سری کرشن جی سے چھما کرانا انرودھ اور اوکھا کا بیاہ

باناسُر ایک اکشوہنی سینا اپنے ساتھ لے کر جُدّھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سریکرشن جی کے سامنے آ کر کہنے لگا کہ مین اب تک نہین تھکا ہون تم سے جُدّھ کرونگا تب سریکرشن جی نے سودرشن چکر سے اُسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اسطرح کاٹ ڈالین جیسے کسان اپنے کو ہارے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہا دُکھی شیو جی کی شرن گیا اور اُنکے چرن پکڑ کر بہت استت کی شیو جی نے اپنے بھگت کی رکشا کے لیے سریکرشن جی کی سینا پر مکھیم جُر (مہا تپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراونی آنکھیں اور چھ ہاتھ تھے اُسنے نارائنی سینا اور اُسکے سینا پتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریر مین ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُنکا جلنے لگا سریکرشن جی نے سیتل جُر کو چھوڑا اُسنے مکھیم جُر کو

روک کر کھنڈا کر دیا اور بھیم جر کو ایسا دبایا کہ اسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بھیم جر سری کرشن جی کے چرنون مین آ کر گرا اور
بہت استت کرکے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اسکو آگیا دی کہ آیندہ میرے بھکتون کو کبھی دکھ نہ دینا
جو پرش اس سنباد کو سنینگے یا سنا دینگے انکو تیرا مت دکھیو تو شیو جی کے پاس جا تیرا اپرادھ چھما ن کیا - بھیم جر نے ہاتھ
جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جر کو اگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونون جر سری مہاراج کو
ڈنڈوت کرکے بدا ہو گئے تب باناسر کو شیو جی لیکر سری کرشن جی کے پاس بہت استت کرتے ہوئے آئے اور اسکا اپرادھ
چھما کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیو جی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہے جو تمھارے بھکت ہین
مین انپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھکت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہونگا جدپے آپ باناسر کا ایکار
نہین بھی کرتے تو بھی مین اسکو نہ مارتا اسنے ابھمان کے بشیبورت ہوکر مجھ سے جدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھما کی اب
اسکو چترنبجی روپ کرکے آپ کا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیو جی مہاراج پرسن ہو کر دوارکا ناتھ کو
ڈنڈوت کرکے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسر کے چار بھجا ہو گئین اسنے بنتی کرکے سری کرشن جی سے کہا کہ
آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سوتا ہوا تجھ کو ملیگا وہ بات پورن ہو گئی انردھ جی نے
میرے گھر کو شدھ بنا دی اب انکا بواہ اپنی پتری سے کردونگا سری کرشن جی پردمن وبلرام جی سانب ساتکی جی آدک جدبنسیون
کو لیکر باناسر کے گھر گئے اور باناسر اپنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی سمیت بٹھا کر
سب جدوبنسیون کو سنہری کرسیون پر براجمان کیا سری کرشن جی کا چرنامرت پی کر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک
کو پوتر کرنے والی پرگٹ ہوئین ہین میرے بڑے بھاگ ہین جو ساکشات ترلوکی ناتھ میرے گھر براجمان ہین پھر اوکھا
اور انردھ جی کو اشنان کرا کے بستر اور آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ساتھ لایا انردھ
جی نے سری مہاراج اور پردمن وبلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انردھ کو
اپنے ہردے سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنی پتربدھو کو دیکھ کر اپنے پروار سمیت پرسن ہوئے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی
پھر سکھی سہیلیان اسکو راج بھون مین لے گئین باناسر نے شبھ لگن دیکھ کر انردھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا
دان جہیز ریشمی واونی بناریسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے آبھوشن اور جواہرات داس وداسی دے کر اپنی
پتری کو بدا کیا چلتے ہوئے سری کرشن جی نے باناسر کے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے
ہوئے دوارکا پوری مین آئے سارا پروار انردھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور
اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلھن کو اپنے کل کے آچار انوسار اچھے لگن مین راج محل مین
لائے اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نوچھاور کرکے بھوکون محتاجون کو دیا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب مہادیو جی کا باناسر کو ساتھ لیجا کر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انردھ اوکھا کا بواہ - باسٹھواں ادھیائے

ترسٹھواں ادھیائے

راجہ نرگ کا بر پانا بلرام جی کا برندابن مین جا کر نند جسودا اور گوپیون کو پرسن کرنا رہس آنند کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے انھون نے پھر بھی کبھی برندابن مین جا کر نند جسودا

کو جو اپنا پتی سمجھ کر اُنہیں تن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور بیچ کی برجبالاؤن ارتھات سولہ ہزار گوپیون کو جو رات دن
سری کرشن جی کے درشن کرکے جیتی تھیں اُنکی پریتما کا حال جانکر اُنکو برندابن جاکر کبھی دیکھا یہی نہ گوپیون کے سمان
پریم کسی کا نہیں سُنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمہین اسکا حال بھی سناؤنگا دوارکا پُری کے باہر ایک کنوے
مین راجہ نرگ گرگٹ کی دیہہ پاکر پڑے ہوے تھے جسکا برتانت پہلے ہوچکا ہی کہ ایک گاے بھولے سے دوسری دفعہ
سنکلپ کرکے دوسرے برہمن کو دینے سے اُنھون نے یہ دیہہ گرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلنے پھر
تھے اُس کنوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گرگٹ دیکھ کر اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ آج ہمنے اتنا بڑا گرگٹ کسی نے
نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکا پُری کے فلان کنوے مین پڑا ہوا ہی انترجامی سری کرشن جی وہان گئے اور اُسکے سر پر چرن
اپنا لگا دیا اُسی وقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگٹ ہوکر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ
جون پانے کا جدونسیون کو جو سری کرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سری کرشن و بلدیوجی باتین کرتے
ہوے راج محل مین پہونچے بلدیوجی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے مجھے اور آپ کو آئے ہوے بہت دن ہوگئے
نند بابا و جسودا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا رادھا جی سمیت آپ کے بیوگ مین برا حال ہوگا جو آپکی بھی اچھا ہو تو مین
برنداون ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سری کرشن جی نے بلدیوجی کا برنداون جانا بہت ہی مناسب جانکر اُنکو
بدا کردیا اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کرکے جلدی آجاوین جسوقت موقع ملیگا مین بھی برنداون جاؤنگا بلدیو
جی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاؤن سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوے برنداون پہونچے - اور نند جی کے پیر نوچھین
بلدیوجی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑکر اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے بیٹا تم نے بہت دنون مین میری سدھ لی
یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیوجی نے ڈنڈوت کرکے
اُنکے چرن پکڑ لیے جسودا جی کو جو خوشی اُسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہوسکتی بار بار بلدیوجی کو پیار کرکے اُنکو چھاتی سے
لگاکر اُنکا مستک سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا اُنکا ادبھت رتھ پہونچتے ہی
برنداون مین بلدیوجی کے آنے کی دھوم مچی برجبالائین الٹا سلٹا سنگار کیے دوڑین اور بلدیوجی کو جاکر گھیر لیا سب نے
اُنھون نے کشل پوچھی آدر ستکار کرکے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سری کرشن جی کا ذکر ہونے لگا
گوپیون اور جسودا جی نے بلدیوجی کو بٹھاکر سری کرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سدھ بھی کرتے
ہین جب سے یہان سے گئے پھر نہین آئے ہم کو تو اُنکی یاد رات دن بنی رہتی ہی پرنتو وہ بڑے کٹھور (سخت دل)
نکلے جیسے اُنکا شام رنگ ہی ایسا ہی دل بھی اُنکا کالا ہی گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تم کو نہین
بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اودھو جی کو بھیجکر یہ کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ
اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو اودھوجی ہم کو جوگ اور کبجا کو بھوگ ہم نے سنا ہی کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان
نند کمار جی کی ہین اُنکو چھوڑکر رادھکا جی - اور ہم کو کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو اُنکے برہ مین یہ حال ہی کہ سواے
ہڈیون کے اور کچھ شریر مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تم نے بہت ہی اچھا کیا جو ہم کو درشن دیے بلدیوجی
نے اُنکا پریم سچا دیکھ کر سب کا سمادھان (دلجمعی و تشفی) کیا اب یہ حال ہوگیا کہ صبح اور شام بلدیوجی کو برجبالائین گھیر
رہتی تھین ایک دن اُنھون نے گوپیون سے کہا کہ کلھ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سرد پونون (کنوار سدی پورنماشی)

کو برندابن چندر سے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیان پرسن ہوگئین اور دوسرے دن پرات کال سے اُنھون نے اچھی طرح اشنان کر کے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پرپورن اودے ہوا تو سب برج بنتا (برج کی گوپیکا) اپنا اپنا سنگار کر کے جمنا جی کے کنارے پر جس جگہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی ہو کر چلین داؤجی بھی اچھے اچھے بستر آبھوشن اور پھولون کے ہار پہن کر چلے بلدیو جی کے گورے گورے پر شُبھ بہت مکھارہند پر موتیون اور ہیرون سے جڑے ہوئے مکراکرت کُنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جسمین جگمگاتے ہیرے اور لعل جواہر زمرد جڑے ہوئے تھے بہت ہی شوبھا دمان تھی پیلا ریشمی کُرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیون سے بھری ہوئی تھی اُسپر جواہرات کے مرصع ہار اور پھولون کے گجرے نیارا ادبھت بنا تھا پیتامبر پہنے چرن کمل مین جھنجھنی لگی ہوئی زر بفتی گنگا جمنی جوڑہ پانون مین کندھے پر نیلا ریشمی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنا جی کے کنارے پر پہونچے اور گوپیون نے اُنکو چارون طرف سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی یہان راس بلاس کیجیے اور انکی ادبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہوگئین تب اُنکا پریم دیکھ کر بلدیو جی نے یون کہا اُسی وقت راس لیلا کے لیے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہوگیا جیسے سری کرشن جی کے راس مین بسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چارون طرف زرین گاؤتکیے لگے ہوئے بیچ مین رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جابجا پھولون کے ڈھیر گوپیون نے دیکھے مند سُگندھ شیتل ہوا چلنے لگی نانان پرکار کے بستر اور آبھوشن بسوکرمان نے پرگٹ کر دیے یہ سمان اور سامان دیکھ کر برجبالاؤن نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لیے مردنگ جھانجھ بین ستار لے کر بجانے اور گانے لگین بلدیو جی کی اگیا پا کر آکاش سے اپسراؤن نے آن کر اپنا نرت دکھایا برن دیوتا نے بارنی[1] شیشون گلاسون مین بھر دی دیوتاؤن نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر پھولون کی برکھا کی اُس وقت گوپیون کا پریم دیکھ کر بلدیو جی بھی گوپیون کے ساتھ گانے لگے اور جس طرح سری کرشن جی نے پہلے راس کیا تھا اُسی طرح رہس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر سہاتے تھے جمنا جی کا پرواہ بند ہوگیا اُس آنند مین کسی کو اپنی سُدھ بُدھ نہ تھی سب گوپیکا بلدیو جی کے ادبھت سروپ پر موہت ہو کر اُنکو رجھاتی تھین اور وہ سب گوپیون کے پرسن کرنے کو اُنکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے ۔ یہ آنند سورج اودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُنکی اِچھا جل بہار کی ہوئی جمنا جی کو سمرن (یاد) کیا وہ نہ آئین تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اُسوقت جمنا جی پریم سندر استری روپ سے پرگٹ ہو کر کہنے لگین کہ ہے مہاپربھو مین نے آپ کی مہمان نہ جان کر اوگیا کی چھما کیجیے اور بلدیو جی کی استت کی بلدیو جی پرسن ہوگئے اور سب گوپیون نے اچھی اچھی ساڑھی پہنکر بلدیو جی کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اُس دن سے آجتک اُس استھان پر ٹیڑھا جل بہتا ہے جیسا اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیو جی نے برندابن مین نواس کر کے برجباسیون اور نند جی اور جسودا جی کو آنند دیا اور گوپیون کا پریم دیکھ کر بہت سے راس کیے جب بلدیو جی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا گرد ہوگئین کہ ہم کو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیو جی نے نرمانانند جی اور جسودا جی اور گوپیون کو پرسن کر کے بہت سی سوغات اُن کی دی ہوئی ساتھ لے کر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیون کی پریت اور نند جسودا کا پریم بلبھدر جی نے کہا۔

دتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کا برندابن جا کر سب کو خوش کرنا ۔ ترسٹھوان ادھیائے۔

[1] بارنی یعنی قسم شراب

چوسٹھوان ادھیاے

دوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اور بھی تمھین سناتا ہون کہ سگریو بندر کا کارندہ کسکندا پوری کا ادھپت جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اسکا متر دوبد جو رامچندر کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوماسر کا متر تھا جب اس نے بھوماسر کے مارے جانے کا حال سنا تو بہت کرودھ ونت ہوکر اسکا بدلہ لینے دوارکا پوری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانون کرشن مہاراج کے تھے انکو لوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکا پوری کے باہر لگے تھے اسنے اکھاڑ ڈالے اور سادھو ہری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دھر کر شام سندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اس نے سنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیو جی ریوت پہاڑ پر گندھرون کا نرت دیکھنے گئے ہین تو پہلے انسے جدھ کرنے وہان پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤن سمیت اسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر پوشش پر رکھے ہوے تھے دوبد نے پہلے ہی ان کپڑون کو اپنے بل موتر سے اپوتر کردیا اور پھاڑ ڈالا اور مدھرا کے برتن جو اسکے پیچھے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کررہی تھین بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر بل موتر سے بگاڑ دیے مدھرا لڑھا دی اور سامنے بیٹھا ہوا گھر کیان دے رہا ہے بلدیو جی وہان آئے تو ایک برکش اوکھاڑ کر دوبد انکے سامنے جدھ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دے مارا انھون نے ایک موسل اسکے سر مین ایسا مارا کہ اسکا سر پھٹ کر رودھر بہنے لگا تو بھی دوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑرہا ہے اسکو مارنا چاہیے تو بلدیو جی نے اسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کشتی لڑنے لگا اور دیر تک مٹھ جدھ کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اسکے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اسکے منھ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا اور تڑپ تڑپ کر مرگیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہوکر انکی استت کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا دوبد بندر کو مارنا چوسٹھوان ادھیاے۔

پینسٹھوان ادھیاے

سانب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پراکرم اور بھی سناتا ہون سری کرشن جی کا پتر سامب درجودھن کی پتری لچھمنا کے سوئمبر مین تھوڑی سی سینا لے کر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جےمال لے کر سوئمبر مین آئی سامب اسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چلدیا درجودھن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت برا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جاموںت بھالو کا ناتی اسطرح بیادھرک لچھمنا کو اٹھا کرلے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہے کسی طرح اسکو پکڑ

درجودھن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لے کر اُسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستے مین اُسے گھیر لیا سری کرشن جی کے تیر نے ساری سینا اُنکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سینا تیمون کے ایسے تیر مارے کہ اُنکا بدن چھلنی ہو گیا تب جہ مہارتھی اکٹھے ہو کر اُسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اُسکے چارون گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا ہے تم اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودھن نے اُنکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آنکر درجودھن کو سمجھایا اُنکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اُنھون نے دوارکا جاکر سری کرشن جی سے سب حال کہا اُنھون نے راجہ اوگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجا کر سامب کو چھوڑا لاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہان جاکر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترتا رکھتا ہے درجودھن اُنکا شش تھا اُسپر کرپا کرکے بلدیو جی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھہرین سامب کو چھڑا سمیت مین لے آؤنگا جب بلدیو جی سینا لیکر ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدر جی راجہ دھرتراشٹ آدک درونا چارج جی کو ساتھ لے کر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کر کے بلدیو جی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیو جی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پردار اور سجن پرشون کو بلاکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیدپی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمھاری کنیا کو سوئمبر مین سے اُٹھا لے گیا پرنتو ہمارا تمھارا بہت قریبی رشتہ ہے سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ آپ نے اچھا کہا مین کیا کرون درجودھن جو جی مین آتا ہے کر بیٹھتا ہے میں نے اور ہمارے تمام بھیشم جی نے اُسکو سمجھایا مگر اُسکی سمجھ مین نہین آیا مین نے سُنا ہے کہ نارد جی نے بھی اُسے سمجھایا تھا اُنکا کہنا بھی اُسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھکر تو جست بچن کہنے لگا کہ جدونسیون کو ہمنے بڑھایا ہے ورنہ وہ تلک دھاری راجاؤن مین نہین ہین کرشن اور بلرام جراسندھ اور کال جمن کے آگے سے بھاگ کر دوارکا مین پہونچے ایسے شوبیر ہین تو اُنکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہے جو میری پتری کو سوئمبر مین سے لیجاوے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے کوئی دیوتا سنگرام کر نہین سکتا جدونسیون کی کیا گنتی ہے اُنکی حمایت سے کر بلدیو جی آئے ہین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا یہ ابھمان سنجکت بچن سنکر بلدیو جی کرودھ مین آگئے اور درجودھن کو جھڑک کر بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین بناتا ہے جنکو ہم ہرگز نہین برداشت کر سکتے ہین ابھی ہستناپور کو جڑ سے کس طرح اولٹ ساہب اور تجھکو اپنے پراکرم سے بیجاؤنگا یہ کہکر اپنے ہل کو اُٹھا پرتھی مین گاڑ کر چاہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ وبالا کر دین ایک گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا اُٹھا ہوا دیکھ کر بھیشم جی اور درونا چارج آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گر کر بہت منت اور خوشامد کی درجودھن اُنکے چرن پکڑ کر بیٹھ گیا کہ مین تمھارا ہون بھیشم جی نے بلدیو جی کی ٹھوڑی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ کرپا کیجیے سب مر جاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودھن آدک نے اُنکا پوجن کر کے اُسی وقت سامب کو وہان بلایا اور شبھ لگن دیکھا کر دونون کا بیاہ کر دیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دیے اور ہاتھ جوڑ کر درجودھن نے یہ کہا۔

	رکھیو جوگ بل دھرنی بھارا اگت الکھ اناد انامی		تم ہو الکھ ایش اوتارا شیش اننت بسو کے سوامی	

دوہا

نج پراکرم دکھلاے کے کینہ ہمین سناتھ
ہین تمھرو نج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین و سری کرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعد ہین سب جادونسیون کو ہستناپور کا حال سُنایا بھیشم جی نے کہا کہ درجودھن ابھمانی سدیو کھوٹی بدھ رکھکے بُردن کا اپمان کرتا رہا ہی بلرام جی کا چیلہ تھا گدا جدھ اور شستر بدیا اُنسے سیکھی تھی تو بھی ابھمان کی بشورت آتو جیت بچن اُنسے کہے جو ہین بلرام جی کا کرودھ شانت نہ کراُون تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُنکو ایسا کرنا کھیل تھا اُنکے پراکرم کا پار اوار نہین سری کرشن اور بلدیو جی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب سامب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم پینسٹھوان ادھیاے ۔

چھیاسٹھوان ادھیاے

ناردجی کا سری کرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلون مین اُنکو دیکھنا

بھیشم جی نے کہا کہ ایک دن ناردجی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دو رانی ہین اُنکا آپس مین جھگڑا رہتا ہی جہان سوت بھاو دو استریون مین ہو وہان اُس پرش کو جسکے دو استریان ہون کلیش رہتا ہی ناردجی کو خیال آیا کہ سری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان ہین اُنکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پُری مین پہونچے پہلے رکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہرے کلش چڑھے ہوے سورج کے سمان چمک رہے ہین شیشے ایسی خوبصورتی سے جڑے ہوے ہین گویا مینا ہو رہا ہی جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش ہو رہا ہی چلون پردے پڑے ہوے ہین شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوے فوارے چھوٹ رہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہی ہین پنجرون مین کوئل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے ہین شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہوا اُسپر سری کرشن مہاراج براجمان ہیں سر پر مور مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون مین کنڈل گلے مین موتیون و ہیرون و زمردون کے ہار ریشمی اوپرنا (دوپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوے گھونگر والے بالون سے سگندھ آ رہی کیسر چندن کی کھور لگائے بیٹھے تھے داہنین بائین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لیے ہوے کھڑی ہوئین رکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ ناردجی کو دیکھکر آپ اُٹھ کھڑے ہوے چرن دھوکر اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھایا چندن اُنکے مستک پر لگایا اور پھولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت دنون مین کرپا کی ناردجی اُنکی استت کر کے وہان سے چلے تو جاموتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی ادبھت دیکھا اندر گئے تو سری کرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو ڈنڈوت پرنام کرنا اور اُنسے آشیرواد لینا برجت ہی وہان سے چلے کالندری جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندری جی نے ناردجی کو دیکھ کر مہاراج کے چرن دبا کر جگا دیا سری کرشن جی بہت پریت سے ناردجی سے ملے اور ہاتھ

جوڑکے کہنے لگے کہ ہم سنساری منشون کے یہان آپ کا کرپا کرکے آنا پرم کلیان دایک ہی بڑی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے ستربرندا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سری کرشن جی برہمنونکو جمار ہے ہین نارد جی کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ نے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجیے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آونگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سری کرشن اور شیبیا ایکانت استھان مین بیٹھے ہوئے آنند نبود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سری کرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھمنا جی کے یہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کرکے پوجا اور دھیان مین بیٹھے ہوئے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہ اپنے پترون کو کھلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کھیلتے کسی مین راگ سنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا کہ جس مین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہا پربھو پر پرگٹ کرکے انکی پریکشا لی بڑا اپرادھ کیا یہ سمجھکر سری کرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجایمان ہوگئے تب سری کرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپ کا چت کچھ کیون پرتیت ہوتا ہی تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑلیے اور بہت استت کی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی ناتھ کوئی استھان ایسا نہین جہان مین نہ ہون مین اوتار لیکر سدا پونیہ کرم کرتا ہون کہ مجھکو دیکھکر سنساری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی ڈنڈوت کرکے اپنا اپرادھ چھما کراکے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے نارد جی کا سری کرشن جی کی پریکشا کے لیے آنکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین انکو براجمان دیکھنا۔ چھپا سترھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

سری کرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سری کرشن مہاراج ہر روز پرات کال اُٹھکر کیا کیا کام کیا کرتے ہین وہ مجھے سنایئے بھیشم جی نے کہا کہ دو گھڑی کے تڑکے سری کرشن جی بسرام استھان (خوابگاہ) سے اُٹھکر اوشک کام داتون آدک کرنے سے نشچنت ہوکر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹھ اور آتما کا دھیان کیا کرتے ہین جب سورج اودے ہوتا ہی تو اشنا تیل پھلیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھکر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش کے پاس جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوئے ہین بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر آبھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہوکر اپنے سکھاؤن سمیت سودھرمان سبھا مین جاکر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اُس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور بسدیو جی آدک کے درشن کرکے اُنکو ڈنڈوت و پرنام کرکے پھر کتھا و پران سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہی راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اُٹھکر اپنے محلون مین جاکر بھوجن پرشاد کی سامگری کو دیکھ برہمن بھوجن اور گئودان ہر ایک مندر مین علیحدہ علیحدہ کرکے اپنے پریوار سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھکر ہر ایک کی داد فریاد پر ارتھنا سنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کبھی ناٹک والے آجاوین تو بھانمتی آدک کا تماشہ سکھاؤن اور

له دوسرا نام سری کرشن جی کا [illegible]

۱۵

اپنے پریوار سمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لیکر شکار اور ہوا خوری کے لیے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کرکے کتھا پران سنتے ہین اور رات کا بیالو کرکے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہی ڈیرہ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین —

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربب سری کرشن جی کا نت نیم برنن سر اٹھوان ادھیاے —

اٹھوان ادھیاے

ایک برہمن کا جراسندھ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا اور سری کرشن مہاراج کا جراسندھ کو مارکر قیدیونکو چھوڑانا

ایک دن سودھرمان سبھا مین سری کرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سری کرشن جی نے اُسکو بلاکر آدر سہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پربھو ناتھ جراسندھ بڑا ابھمانی راجہ ہی سترہ بار آپ نے اُسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اُسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اُسکو ہوگیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجہ اور رئیس پریوار سمیت اُسنے قید مین ڈال رکھے ہین اُن راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہی کہ جب جب ہر بھکتون اور سادھوون کو کشٹ ہوتا ہی تب ہی آپ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کی سہاے کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کرکے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سواے آپ کے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہی ہم سب بہت دُکھی ہین کسی طرح آپ ہم کو اِس بندھن سے چھوڑا دین اُس برہمن کا بچن سنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ اُنکا سمادھان کردین کہ مین اُنکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھو جی اکرور جی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آ گئے اُنکو آدر ستکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھاکر راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر راجسو جگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہی کہ بغیر آپ کے یہ کام نہین ہوسکیگا تب اودھو جی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندھ مارا نہ جاویگا تب تک راجسو جگ نہین ہوسکیگا اسلیے بھیم سین کو ساتھ لیکر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اُسکو ماریگا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈون کا کام بھی ہوجاوے گا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاویگی اور اپنے پتُرون اور سکھاؤن کو ساتھ لیکر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لیکر ہستناپور چلے اور بارہ روز کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسو جگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم ہی جسطرح بھیم سین کو ساتھ لیکر سری کرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھوڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھا دیا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدر ستکار وکھیوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کرکے سری کرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دھو اور جھوٹی پتل اُٹھانے کا کام آپ لیا اِس پر بھوتائی پر یہ آدھینتا (اس عظمت وشروت پر یہ کسرنفسی) اور پھر جس طرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سری کرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور دُرجودھن کو خرچ کرنے کے لیے خزانہ

سپرد کر دیا کہ وہ اپنے کھانے سے زیادہ روپیہ یعنی بجائے ایک روپیہ کے دو اور چار اُٹھا دیتا تھا اور اُسکے ہاتھ مین چکر کا چنہہ تھا جسکے پربھاؤ سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بیش بیش بڑھ جاتا تھا اور اُسکو یہ مہمان اپنے ہاتھ کی معلوم نہ تھی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمہاری اُوارتا (فیاضی) سنسار مین پرکھیات ہو گئی —

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندھن سے چھوڑانا اور جدہشٹر کے راجسو جگ کا ہونا اور سسپال کا مارا جانا — ارسٹھوان ادھیاے —

اُنہتروان ادھیاے

پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودکشن اُس کے پتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر پنڈریک نام کرنک کا راجہ کاشی کا رہنے والا بڑا پرتاپی ہوا اُسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگٹ کر کے چتربھج روپ ہونے کے لیے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوا لیے سر پر مور مکٹ اور کانون مین کُنڈل گلے مین بیجنتی مالا پہنکر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے شستر بنوائے اور ایک گرڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتربھج روپ بنا کر اُس کاٹھ کے گرڑ پر آپ سوار ہو کر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدھانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نند کا پتر باسدیو نہین ہے جو پرش اُسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اُسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تھا پنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم بیہودہ (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جدھ کرو اپنا بھیس اور باسدیو کہلانا چھوڑ دو جب اُس برہمن نے دوارکا پُری مین سری کرشن جی سے جا کر یہ سندیسا پنڈریک کا کہا تو جتنے جدونسی برہمن تپسی اور برہمن رکھیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اُس برہمن کی ہنسی اُڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دُرت کو برا بھلا کہنا جوگ نہین اُسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جا کر اُنکا ابھمان دور کر دونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کر دیا اور تھوڑی سینا اور جدونسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پنڈریک کو خبر ہوئی دو کشوہنی سینا لے کر اور چتربھج روپ بنا کر لڑنے کو آیا اُسی وقت پارسنگرہ نام بھوماسر کا بھائی پراگ دیش کا راجہ تین کشوہنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جدھ ہوا تب سری کرشن جی نے پنڈریک کا مکٹ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہے تو بھی اُسنے کہا کہ مین ہون اور جدھ کیے گیا جب جدونسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پنڈریک کا رہیگا ہم اُسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پنڈریک اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اُنکی نہس کر ڈالی سری کرشن جی بجے کا باجا بجاتے ہوے دوارکا کو چلے گئے سودکشن پنڈریک کا پتر شیو جی کا بھگت اپنے پتا کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیو جی کے پرسن کرنے کو اُسنے بڑا تپ کیا تب شیو جی مہاراج پرگٹ ہوے سودکشن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اُس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیو جی نے کہا کہ اگن کنڈ سے کرتیا پرگٹ ہو گی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کر دیگی پرنت سادھو اور میری بھگتون کو پیڑا نہین دیگی سودکشن نے ہون کیا اگن کنڈ سے کرتیا

راچھسی جسکے لال لال نیتر اور کالا بھینکر روپ تھا نکلی اُس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پُری مین جاکر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لے کر اُنکو مار ڈال تب وہ اگن کے سمان ہوکر دوارکا کو چلی سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ دوارکا پُری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راچھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جاکر سودکشن کو مارکر کاشی کو جلا دیا اور من کرنکا گھاٹ مین ٹھنڈا ہوکر چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے پونڈرک جھوٹے باسدیو کا جُدھ کر کے سودکشن تیر سمیت مارا جانا۔ اُنھتروان ادھیائے۔

ستروان ادھیائے

راجہ شال اور دیوان اُسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جُدھشٹر جب تمنے راجسو جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستناپور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال نے دوارکا نگری کے اوپر جاکر بڑا اُدھم مچایا تھا اُسکا برتانت سُنو کہ جب سسپال کی برات مین بھی راجہ شال براتی بنکر رکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سری کرشن جی رکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تھا سسپال کیطرف سے شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیو جی کی پوجا اس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیو جی سے بر پاکر جادونبسی راجاؤن کو جیت لے شیو جی نے پرسن ہوکر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جاکر لڑون اور بچے پاؤن۔

شیو جی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سری کرشن جی نے تمھارے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودھ ہوا کہ سسپال کا پرم مِتر تھا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دق کیا راجہ اگرسین نے پردُمن جی کو سینا دے کر بھیجا وہ سامب اور ساتکی۔ کرت برما آدک شوربیر دن کو لیکر گئے اور کئی دن تک بھاری جُدھ ہوا پردُمن جی نے اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور بہت سے شوربیر اس کی سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا جُدھ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی رودھر۔ پھر دیوان اُسکا منتری بھی بہت سی سینا لیکر آن پہونچا اور پردُمن جی کے اُسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم مِت رتھبان پردُمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب اُنکو ہوش آیا تو پردُمن جی کو بہت بُرا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھ کو کیون بھگا لایا۔ سری کرشن جی کو کیا مُنھ دکھاؤنگا سارتھی نے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آکر پردُمن جی نے بڑا بھاری جُدھ کر کے دیوان کو سارتھی اور گھوڑون سمیت مار ڈالا اور سامب نے اُسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سری کرشن جی بھی بلدیو جی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیو جی کو دوارکا کی رکشا کے لیے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جُدھ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیو جی کو سری کرشن جی کے سامنے کر کے مار ڈالا پہلے تو سری کرشن جی کو سنشیہ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پریوار کی رکشا کرتے ہین اُنکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیو جی کو اُٹھا لاوے پھر اُسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جُدھ کر کے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر مین گرا دیا شال نے بوان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شہر پر سے

ایک جوت نکلی اور سری کرشن جی کے منھ مین سما گئی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شسپال اور دیوان کا مارا جانا ۔ ستروان ادھیائے ۔

اکہتروان ادھیائے

دنت بکر اور بدورتھ کا سری کرشن جی سے سنگرام کرکے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दन्तवक्त्र اور بدرتھ विदूरथ دونون بھائی سسپال کے مارے گئے انکا حال سناتا ہون جس دن سے سسپال تمہارے جگ مین مارا گیا اس دن سے دنت بکر اور بدرتھ سری کرشن جی سے بدلا لینے کی فکر مین تھے جب انھون نے سنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہے تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لیکر دوارکا پر چڑھ گئے اور سری کرشن جی بھی انکی بہت سی سینا دیکھ کر جدھ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جدھ پرسپر ہوا دنت بکر نے سری کرشن جی کے سامنے جاکر کہا کہ سسپال کا بدلہ آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤگے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین اپنا وار کرتا ہون ہوشیار ہو جا اور کومید کی گدا سری کرشن جی نے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کر بدرتھ کرودھ کرکے سری کرشن جی پر کھڑگ لیکر دوڑا اسکا سر سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤن نے سری کرشن جی کی استت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکشپ مہاپراکرمی راچھس ہوئے انکو نرسنگھ اور باراہ روپ دھرکر آپ نے مارا پھر وہی دونون راچھس راون کنبھکرن مہاپراکرمی اور بلوان ہوئے انکو سری رامچندر روپ دھارن کرکے آپ نے مارا اب وہی راون کنبھکرن دنت بکر اور سسپال ہوئے تو آپ نے سری کرشن روپ دھارن کرکے انکو موکش دی دیوتا استت کرکے چلے گئے تب سری کرشن جی نے دوارکا مین جاکر جو مکانات وغیرہ راجہ شال اور دیوان و دنت بکر و بدرتھ نے مسمار کر دیے تھے اور باغات کو اجاڑ دیا تھا سب کو آباد کرکے دوارکاپری کو شوبھا دی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکر بدرتھ کا مارا جانا اکہتروان ادھیائے ۔

بہتروان ادھیائے

سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اٹھاونگا اور بلرام جی کا تیرتھ مین جاکر روم ہرشن جی کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے ان سب ادھرمی راجاؤن کو مارکر اور بہت سی سینا انکی بھسم کرکے شستر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کر لی کہ اب شستر نہین اٹھاؤنگا جب درجودھن سے تمہارا جدھ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی (رتھبان) ہونا انگیکار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکاپری سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہائے کرونگا نہ درجودھن کی طرف ہونگا اور تیرتھون مین اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشار تیرتھ

مین گئے تو وہان جتنے رشی منی بیٹھے ہوئے تھے سب نے اُٹھ کر بڑا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت رومہرشن جی نہین اُٹھے شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آ گیا کہ بدیا کے ابھمان سے اُنھون نے ہمارا آدر نہین کیا کُشا تیر (ایک قسم کی گھاس ہی جسکو پوتر مانا گیا ہی) اُٹھا کر منتر پڑھ کر رومہرشن کی گردن پر مارا اُنکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ بگھن دیکھ کر اور بلرام جی کو کرودھ آشکت بچار سب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کر کے اُنکے کرودھ کو شانت کیا بعد مین رشیون نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آپ نے رومہرشن کو مارا اسکا پرائشچت کرنا اُچت ہی اگر آپ ہی مرجاد میٹ دینگے تو سنسار مین آچار بھرشٹ ہو جاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُنھون نے کہا تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اسی لیے مین دوارکا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر کرپا کر کے رشیون کے کہنے کے انوسار اوگرشردا رومہرشن ارتھات رومہرشن کے پتر اوگرشروا کو اُنکے پتا کی جگہ بیاس گدی پر بٹھا کر بلرام جی نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہو جاوین اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی چھون شاستر اور اٹھارہ پُران چارون وید اوگرشردا جی کو یاد ہوگئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاو بلرام جی کا دیکھ کر اُنکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی ماوش اور دوادشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور مانس پھینک کر بگھن ڈالتا ہی یہ دکھ ہمارا دور کر جائیے بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر رومہرشن جی کو مارنا۔ بہتروان ادھیاے۔

تہتروان ادھیاے

بلرام جی کا بلول دیت کو مارنا اور رشیونکا پرسن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیت کا حال سُنا تو نیمشار تیرتھ مین بلرام جی ٹھہر گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہی جب وہ آتا ہی تو بہت آندھی چلتی ہی پورنماشی کی صبح کو رشیون نے کہا کہ وہ دیت آج آویگا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر وبھا (خون و پیپ) برسنے لگا رشی لوگ کمپائمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیت جب آتا ہی تب ہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل و موسل اپنے سنبھالے تھے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریر دھاری کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پانون ڈراؤنی صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی منی تو چھپے مان ہوکر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اُسکے سامنے ہوئے وہ دیت ترشول لے کر اُنکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اُسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہوگیا اور پل مین پھر سامنے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اُسے گھسیٹ کر ایک موسل اُسکے سر مین مارا کہ وہ مرگیا آندھی مینھ سب جاتا رہا رشیون نے پرسن ہوکر بلرام جی کی استت کی اور بشیش چندن سے پوجا کر کے اُنکی پشاک اور شریر پر لگایا ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر گڑھ مکتیسر۔ گومتی۔ گنڈک۔ بیاسا۔ گنگا۔ کوشکی۔ سرجو۔ پرہاسرم سون بھدر۔ پریاگ۔ کاشی۔ گیا جی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری۔ بھاگیرتھی۔ سنگلدیپ۔ بھیم رتھی۔ سیلت بند راميشر۔

نند چھیتر اور سری بیل۔ تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئودان اور دکشنا دے کر برہمنون رشیون کو بہت سا دان دیا پھر شام کا رتک اگست مُن اور پرسرام جی ارجُن بالا کے درشن کرتے ہوے کورکھیتر کو گئے تیرتھ جاترا کرتے ہوے اُنھون نے مہابھارت جُدھ کا حال دریافت کیا جب اُنھین معلوم ہوا کہ صرف دُرجودھن جیتا بچا ہی اور بھیم سین سے اُسکا جُدھ ہوگا تب وہ کورکشیتر مین تمھارے پاس پہونچ گئے اور اپنے شِشّون ارتھات بھیم سین اور دُرجودھن کا گدا جُدھ دیکھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا بلول بندھ کرکے تیرتھ جاترا کرنا۔ تہتروان ادھیاے۔

چوہتروان ادھیاے

سدامان برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سدامان برہمن کو کُبیر कुबेर کے سمان دھناڈھ (دولتمند) کردیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندین گورو کے یہان بدیا پڑھنے کو گئے تو راستہ مین سدامان نام برہمن کا پُتر بھی اُنکو ملا تھا اور سری کرشن جی اُسکو رتھ مین بٹھا کر گورو جی کے پاس لے گئے تھے اُسنے بھی اُنکے ساتھ بدیا پڑھی تھی پرنت سدامان دھن ہین اور دلدری ہوگیا تھا کیونکہ اُسنے سری کرشن جی کا کلیوا آپ کھالیا اور اُنسے جھوٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدریہ نام نگر مین جو دروڑ دیش مین ہی رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال نہین کرتا تھا دو پُتر اُسکے ہوے ایک دن اُسکی استری نے کہا کہ تمھارے پُتر کلہ سے بھوکے ہین اور ہم تم پرسون سے نرآدھار بیٹھے ہین تم کو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پُترون کے اوپر تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا प्रिया مین کس سے جاکر مانگون شرم آتی ہی اُسنے کہا کہ سری کرشن تمھارے بچپن کے مِتر راجاؤن کے راجا مہاراجون کے مہاراج دوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سدامان جی نے کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر اُنسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا اُنکی استری نے کہا کہ وہ ترلوکی ناتھ ہین اُنکے درشن سے ہی بدھی سدھی پراپت ہوتی ہی تم اُنکے درشن تو کرآؤ مہاتما پرشون کے درشن بھی دُرلبھ ہوتے ہین سدامان جی نے کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور اُنکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جا بھی پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے اُنکے پاس جاتے ہوے شرم آئیگی۔ سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان جانیکو نہین کہتی اُنکے درشن سے سب طرح کا سُکھ پراپت ہوتا ہی پھر اُنکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین گرہ مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جو اُسمین باندھکر لیجاوین اپنی پھٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ مین باندھکر بغل مین دابا لیے اور سدامان جی سوشیلا کے بھیجے ہوے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوے چلے جب دوارکاپُری کے پاس پہونچے تو ادبھت نگر کو دیکھ کر اُنکی آنکھین کُھلین دیکھا کہ سونے کی پوری ہی چارونطرف سمدر لہرین لے رہا ہی ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جُڑا ہوا ہی راج دوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دوارپالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لیے کچھ روک ٹوک نہین ہی راج

دربار مین جا بیٹھو جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آ گے کے دواریال خبر کر دینگے جب سدامان جی نے راج دربار سودھرما
سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکا چوندہ آنے لگی دواریال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سدامان نے کہا کہ میری اطلاع
کردو دواریال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے کہنے لگا۔

کبت مولف

دیکھن ملین برہمن دربل پربھو کے درشن کارن آیو	سیس پہ پاگ نہ پاین نہین آپن نام سدامان تبایو
सीस पै पाग न पायन पनही आपनो नाम सुदामा बतायो	दीन मलीन ब्राह्मन दुर्बल प्रभु के दरशन कारन आयो
راج سبھا مین کھڑو دوج دربل چت چکت من ماین لجایو	گنگو ر روپ تب تیج پرگٹ سری رام کرشن کے پریم اگھایو
गोविन्द रूप तबै प्रगटे श्रीराम कृष्ण के प्रेम अघायो	राज सभा में खड़ो द्विज दुर्बल चित चकित मन माहिं लजायो

اسی وقت مہاراج رکمنی جی سے جو سری محل سے نکلے دواریال نے سدامان نام سنتے ہی آٹھ کر تھوڑی دور گئے اور جلدی سے
دروازہ پر پہونچے سدامان جی سری کرشن جی کو آتے دیکھ کر آگے بڑہ کر چرنون پر گر پڑے سری کرشن جی نے سدامان کو ہردے سے
لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دھونے کو جل منگاؤ داس داسیان
بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سری کرشن جی نے سدامان جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ بھائی تم اتنے دنون
سے کہان رہے سری کرشن جی چرن دھوتے تھے اور سدامان جی چرن سکوڑ لیتے تھے آٹھون پٹرانیان ہان لگین
رانیون نے انکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دھوئے پھر اچھے اچھے بھوجن کھلا کر پان الائچی دے کر
پھولون کے ہار پہنا کے پٹرانیان چنور پنکھا کرنے لگین کٹمب پروار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سری کرشن جی غریب مفلس
برہمن کے کیسے آدر بھاؤ کرتے ہین سدامان جی کو سنا یہ ہوا کہ سری کرشن جی کسی اور کے دھوکے مین میری خاطر تواضع
نہ کرتے ہون انترجامی انکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سدامان جی شانا ہین جی کے یہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا
کرتے تھے تمہارا بواہ انھین دنون ہوا تھا ہماری بھابھی پرسن ہین تم نے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیئے تم تو ان دنون
برکت پرشون کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے۔ ہے متر جو گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جس طرح
پانی بھرے سرور مین کنول کا پتا (کنول کا پتا پانی مین نہین بھیگتا ہے پانی مین تیرا رہتا ہے جب اٹھاؤ گے پانی ڈھلکا کے
چارون طرف گر جاویگا) ہے متر ایک دن آندھی مینھ مین ہمکو گرو جی ڈھونڈہتے پھرتے تھے تمہین یاد ہوگا کہ بہتسا
گئے ہم گھر پہونچے گرو جی ہمکو چارون طرف ڈھونڈہتے پھرے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوئے ایسی پچھلی باتون کا ذکر
کرکے انکا سنکوچ دور کر دیا پھر آپ کہنے لگے کہ ہماری بھابھی نے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لاؤ سدامان جی لجمان ہوکر
پوٹلی چانول کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تھے تب مہاراج نے ہاتھ بڑھا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کھول کر دیکھا تو چانول
تھے ایک مٹھی چانول چکھے کھا کر کہا کہ واہ تمہارے چانول کیا سوادی ہین۔ ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پھول پتر تلسی
میرے ارپن کرے مین بہت پرسن ہوکر اسے لے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجھے کسی کے چھتیس پرکار کے بھوجن بھی
اچھے نہین لگتے پھر دوسری مٹھی چانول کھا کر اسطرح کہا کہ واہ کیا سوادی ہے جیسا سواد جسودا ماتا میرے لیے پریم پریت
سے بھوجن بنایا کرتی تھی ویسا سواد یہان کے بھوجن مین نہین پایا آج تمہارے چانول مجھکو بہت سواد (ذائقہ دار)

معلوم ہوے پھر تیسری مٹھی کھانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجیے بہت کچھ بخشدیا دو مٹھی چانول کے بدلے دونون لوک کا دھن دیدیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ سداماں جی میرے متر ہین اٹھون پہر میرے سمرن دھیان مین مگن رہتے ہین سنساری سکھ کی کامنا نہین رکھتے ہین شاندیپن جی کے یہان ہم اور سداماں جی بہت دنون تک ایک جگہ رہکر ودیا پڑھتے رہے انکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہین آئے ہزار دن گاے روزانہ برہمنون کو دیجاتی ہین انکی ٹہل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیڑھ پہر رات آگئی تب سری کرشن جی نے اپنے پلنگ کے برابر سنہری چھپر کھٹ مین سداماں جی کو سلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سری کرشن جی نے من مین بچارا کہ سوشیلا سداماں کی استری نے دھن کی کامنا سے سداماں کو میرے پاس بھیجا ہے سداماں جی کو دھن کی کامنا نہین پرنتو انکا پریوار دھن نہونے سے بہت دکھی ہے سداماں میرے متر آج سے مشہور ہوے اسلیے استری پرش دونون کو اتنا دھن دینا چاہیے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو سو بسوکرمان کو آگیا دی کہ سداماں پوری مین جاکر بہت عمدہ محل سداماں جی کے لیے بنادو اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کردو دھن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے پاس نہ نکلے داس داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہون صبح ہوتے ہی سداماں جی اٹھے اور سری کرشن جی نے انکو بدا نہین کیا بہت آدر بھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سداماں جی چلنے لگے تو آپ انکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے سداماں جی نے بدا ہوکر من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنتو کچھ بھی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش تو ہوتا پھر یہی سوچتے تھے کہ دھن دیتے تو میری پوجا اور بھجن مین بگھن پڑجاتا اچھا ہوا جو انھون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل بنا ہوا ہے جسمین باغ کنوان نہر حوض سب کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصابردار) اور بہت سے سپاہی موجود ہین برابر مین اصطبل گھوڑون سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گوسالہ مین بہت سی گاے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سداماں جی کے ہوش جاتے رہے سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی اتھوا مین راستہ بھول گیا یا اور کسی جگہ بھول کر آگیا اسی سوچ بچار مین تھے کہ انکی استری سوشیلا انکے انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی اپنے داس اور داسیون کو بھیجا کہ ہمارے کنتھ (ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوے ہین انکو اندر بلا لو جب وہ لوگ انکو بلانے آئے تو انکا قدم آگے نہین پڑتا تھا اور وہ اصرار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا ادبھت نوین جوبن بستر آبھوشن پہنے دکھائی دی اور رتن جواہرات کے ڈھیر لگے ہوے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دھوئے اور سنگھاسن پر بٹھا کر کہا کہ سری کرشن مہاراج نے اتنا دھن دیا جسکا پاراوار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکاپوری مین پہونچے ہوگے کہ اسی رات بسوکرما جی نے یہ محل تمھارے لیے بناکر سب قسم کا سامان جمع کردیا تھوڑی دیر پیچھے سداماں جی کو اشنان کرا کے اچھے بستر پہنا اور بھوجن کراے پھر سب حال وہان کا پوچھا اسوقت سداماں جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم سے کرکے سب حال اپنا سنایا پرنتو یہ سنکر پچھتانے لگے پھر سوشیلا نے اپنے سوامی کو اداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپ نے اتنا اتھاہ دھن پاکر پرسنتائی پرگٹ نہین کی سداماں جی نے کہا کہ ہے پریا جو بھجن بھگوان نارائن کی تھوڑے دھن مین ہو سکتی ہے وہ بہت دھن پاکر نہین ہوتی تمھارے کہنے سے مین ترلوکی ناتھ کے پاس گیا انکے درشن کرکے میرا من ایسا پرسن ہوا کہ مین وہ سکھ نہین بیان کرسکتا انکی پٹ رانیون نے میرے چرن دابے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلاے اشنان اپنے ہاتھون سے کرایا ایسی

سہل سری کرشن جی نے کری کہ مین اُسکا برنن نہین کرسکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین دیا مجھے خبر نہین تھی کہ اشٹ سدّہ ونوندہ میرے گھر بھیجدی ہین پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے سُبھاو کی کوملتا اور اُنکا بیوہار برہمنون کے ساتھ جیساکہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دھن گھر مین رکھا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر نیدھے تھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عمر سری کرشن مہاراج کی بھگتی مین بسر کی اور سنساری سُکھ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کرانت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سدامان جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا ۔ چوہتروان ادھیاے ۔

پچہتروان ادھیاے

سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودا اور گوپیون کو دیکھنا بسدیو جی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے تم نے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر کو راجہ اوگرسین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون پٹ رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن پر اشنان کرنے کا مہاتم کیا ہی اور کب سے یہ استھان پوتر مانا گیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہی پہلے اسکا نام سمنتک کشیتر समन्त का क्षेत्र تھا پرسرام جی نے اس چھتری چھتری راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودھر سے پترون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی تھی جب سے یہ کشیتر اور بھی بکھیات ہوگیا ۔ اب کورو پانڈون کے جدّھ مہابھارت سے کورکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہی بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمین رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اوگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدوبنسیون کو لیکر یہان آئے گوسون مین اُنکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ سولہ ہزار آٹھ سو آٹھ رانیان بھی ساتھ تھین اُدھر سے نند جی جسودا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لیکر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی اور نند اور جسودا جی کے آنے کی سُدھ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اُنکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پریوار اُنکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپ کا کیون ہوا تب اُنھون نے کہا کہ ہمارے نند بابا اور جسودا ماتا جنھون نے ہمکو بڑے پریم سے پالا ہی برجباسیون سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور اتبک میری آنکھون سے پریم کا جل اُبرداہ جاری ہی جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہی آن باتون کو یاد کر رہا ہون راجہ اوگرسین نے بسدیو جی و بلرام جی سے کہکر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی نالکی برجباسیون کے لیے بھیجکر اُنکو بڑے آدر سنکار سے بلایا اُدھر نند جی کو جسودا جی اور رادھکا جی سمیت اُنسے ملنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑکر نند جی کے چرن پکڑ لیے اُنھون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگا لیا اور اسیطرح بلدیو جی سے ملے اتنے ہی مین پالکی سے اُترکر

جسودا جی نے دونوں بھائیوں کو پیار کرکے چھاتی سے لگا لیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانھ تو نے مجھے
ایسا بسار دیا کہ جب سے متھرا گیا پھر میری سدھ بھی نہیں لی یہ کہکر اپنے جیون دھن موہن پیارے کو بار بار ہردے
سے لگاتی تھیں آنکھوں سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے جسودا ماتا کے چرن پکڑ لیے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ
ہے ماتا میں کیا کہوں جب سے تمہارے چرنوں سے جدا ہوا مجھے ایک دن بھی چین نہیں ملا نہ میں نے وہ سواد بھوجنوں
میں پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمہارا کھلایا ہوں جہاں رہوں تمہارا ہوں پھر بسدیو جی آدک سارے پروار سے
نند جی برجباسیوں سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیوں کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے
ملے رادھکا جی کے دیکھنے کا سب رانیوں کو بڑا چاؤ تھا انکو دیکھ کر سب ہی پرسن ہوکر کہنے لگیں کہ ایسی سندرتائی تو ہم نے
کسی استری میں نہیں دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیاں اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھیں رادھکا جی کو دیکھ کر
سب کی آنکھیں نیچی ہو گئیں اور دیوکی جی نے بھی بار بار کہا کہ ایسی سندرتائی کی کہان رادھکا برجبالا موہن پیارے نے
کیونکر برج میں چھوڑ رکھی تھی رکمنی جی نے رادھکا جی کو بہت اچھے بستر آبھوشن پہنا کر بہت پریت سے بٹھایا سری کرشن جی
نے اپنی گایوں کو جا کر دیکھا اور ایک ایک کا نام لے کر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گائے اکٹھی ہو کر سری کرشن جی کو پریم سے
دیکھ رہی تھیں جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہے پھر نند جی اور برجباسیوں کو ایک طرف اور گوپیوں کو دوسری طرف بٹھا کر
چھ پرکار کے بھوجن کرائے بسدیو جی نے نند جی اور دیوکی جی نے جسودا جی سے پریم پریت کی باتیں کرکے کہا کہ تم نے ہمارا
مہا اپکار کیا ہے ہمارے دونوں پتر دکھ کے سمے میں جب کنس نے ہمکو بندھن میں ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے
پالا تمہارے رن سے (قرض سے) ہم کبھی اودھار (سبکدوش) نہیں ہو سکتے ہیں جسودا جی نے کہا کہ میں تو برج چندر
(سری کرشن) کی دھائے (دایہ) ہوں اور اپنے آپ کو دھائے ہی سمجھتی رہی گوپیاں سری کرشن جی سے ٹھٹول کی باتیں کرکے
کہتی تھیں کہ اب تو سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیاں تمہارے پاس ہیں ہمیں کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے
نند کمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمہارے ہیں یا کہیں سے مانگ لائے ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیوں
سے دہی دودھ کا دان لینا گھر گھر جا کر دہی ماکھن چرانا جسودا جی کا اوکھل سے باندھنا بن میں گایوں کا چرانا تمہیں یاد
ہے اب تو تم راجاؤں کے بھی راجا ہو گئے ان باتوں کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج تم سا نرموہی
(بے محبت) بھی سنسار میں کوئی نہوگا ہم گوپکا بھولی بھالی تمہارے اوپر تن من دھن وار کے تمہاری موہنی مورت دیکھکر
جیتی تھیں تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سُرت بھی نہیں لی پانچویں گوپی بولی کہ اے شیام سندر جس طرح برج میں
گوپیوں سے دہی دودھ کا دان مانگتے تھے اسی طرح اب راجاؤں سے بھینٹ مانگتے ہوگے اسطرح کی باتیں گوپیوں کی سنکر
سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے پران پیاری گوپیوں جو سکھ بلاس میں نے تمہارے ساتھ رہ کر پایا وہ
میں نند جی کے گھر پایا ہے وہ تو کبھی بھی نہیں بھولونگا دوارکا میں رہوں چاہے اس سے بھی دور رہوں جو استری پُرش
مجھے نہیں بھولتے ہیں انکو ایک لحظہ بھی نہیں بھولتا ہوں یہاں سورج گرہن کے بہانہ سے صرف تمہارے دیکھنے کو آیا
ہوں اب تک مجھے دُشٹ پرشوں نے ذرہ چین نہیں لینے دیا پہلے تو کنس پھر جراسندھ اور دنت بکر دیا ماسُر دبھوماسُر آدک
راچھسوں نے ایسا زور پایا تھا کہ سجن پرشوں کو بہت ستا دیتے تھے ان سے فرصت ابھی نہیں ہوئی تھی کہ ہماری بیٹا بہو
نے مجھکو اپنے پریم بس کرکے سوئمبر دن میں بلایا اور بہت سے راجاؤں سے جدھ کرنا پڑا اب تک بھی مجھے اتنی فرصت نہیں

ملی کہ مین تمھارے پاس جاکر درشن تمھارے کرتا تھوا نند، بابا اور جسودا ماتا کی جنھون نے مینون کی تپلی سمان مجھے پالا پرورش کیا انکی ٹہل کرتا - جوتم کہو وہی سچ ہی مین تم سے بجا ئمان ہوکر گیان کرانا چاہتا ہون اودھوجی کی زبانی جوگ کا سندیسا اسلیے کہلا بھیجا تھا کہ تم مجھکو سرب درشٹی سب جگہ بیاپک (ہر جگہ موجود) جانکر مجھ مین چت لگاؤ مین تمھارے پاس ہون ایکدم تم سے جدا نہین برج بھوم میری جنم بھوم ہی مجھے وہ کبھی نہین بھولے گی جہان مین نے بالک پن مین گاے چرائین اسکو ایک دم بھی بسار نہین سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اودھوجی کا گیان سمجھانا اسوقت تو ہم لوگون کو بہت برا معلوم ہوا تھا پرنتو اب اسکا پھل معلوم ہوا کہ تمھارا دھیان آٹھ پہر رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمھاری کرپا سے ملے جو سکھ تمھارے دھیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشرون کو بھی کم ملتا ہوگا اب بھی ہم ہاتھ جوڑکر تمھاری بھگت کا بردان چاہتی ہین کہ تمھارے چرنون مین ہمارا دھیان بنا رہے - گوپیون کو پرسن کرکے کہنے لگے کہ مین تمھارا ہون اور تم سب میرا من ہو آن کا پرتوش کرکے رادھاجی کے پاس جاکر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کو روکشیتر پر سری کرشن و بلرام جی سے نند جسودا جی آدک برجباسیونکا ملنا - چھتروان ادھیاے -

چھتروان ادھیاے

گوپیون کا پریم

ایک دن گوپکاؤن کی پریت پرگٹ کرنے کے لیے آپ نے سب کو تماشا دکھایا پٹ رانیون کو ابھمان ہوگیا تھا کہ ہماری برابر پریم شیام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی بیٹھی تھین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتایا سری کرشن جی نے انکا ابھمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھ سے پریت ہی آن کے ہردے مین میرا نواس ہی اپنا اپنا ہردا سب دیکھو پٹ رانیون نے آنچل اٹھاکر دیکھا تو کوئی چنھ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شیام سندر کانٹ بر بھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپ نے سب کے سامنے کہا کہ دیکھو برجبالا جتنا پریم مجھ سے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھ سے نہین ہی سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہوکر انکے بال چرتر گانے لگین سارا پروار جدو بنسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہی -

بھجن

داوانل کو پان کینو پیوت دودھ سراے	ادبھت چرتر گوکل راے
अद्भुत चरित्र गोकुल राय ॥ ॥	दावानल को पान कीनो पीवत दूध सिराय
کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دراے	پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹاے
पूतना के प्रान सोखे कंठ भुज लिपटाय ॥	खिजत जननी दूध डालत हँसत बदन दुराय

ترناورت آکاش تین پٹکیو شلا پر آے — جھولت للنا ڈرت پلنا ہڑ لین دیو جھلاے

तृनावर्त आकाश तें पटक्यो सिला पर आय — भूलत ललना डरत पलना ले देव भुलाय

برکھبہ بھنجن متھن کیسی ہست پونچھ پھراے — تال دے دے سکھا بھاجین دیکھ بیانی گاے

वृषभ भंजन मथन केसी हस्ति पूंछ फिराय — ताले दै दै सखा भाजें देखि ब्यानी गाय ॥१॥

اگھاسُر کے بدن پیٹھے سب ہی سنمکھ دھاے — بنا دیپک سدن سونو للن دھرت نپاے

अघासुर के बदन पैठे सबही सन्मुख धाय — बिना दीपक सदन सूनो ललन धरत न पाय

بکاسُر کی چونچ پھاری سب ہی دیکھین آے — کیر پنجر ادیت انگوری للن لیت کھنچاے

बकासुर की चोंच फारी सबही देखें आय ॥ — कीर पिंजरा देत अंगुरी ललन लेत खिचाय।

دیکھ دوارے ناگ کارو للن بھجت ڈراے — ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجاے

देख द्वारे नाग कारो ललन भजत डराय ॥ — नाथ काली न्रत्य कीनो सप्त ताल बजाय ॥

بیاہ کی جب کہت جننی ہنست بدن دوراے — سنگ گوپن انند کینو انیک رس اپجاے

ब्याह की जब कहत जननी हँसत बदन दुराय — संग गोपिन आनंद कीनो अनेक रस उपजाय

ایک رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جاے — سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سراے

एक रसना कहां लग बरनूं मो पे कही न जाय — सूर प्रभु की अगम लीला कवन कहत सिराय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی کہیون کا پریم دیکھ کر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین کہ سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین انکو سُنکر من بہت ہی پرسن ہوتا ہے گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئین اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیے تھے انکو پریم سے سُننے لگین برجبالاؤن نے نندکشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سُنائے پوتنا و بکاسُر و اگھاسُر و بتساسُر آدک کے مارنے کا حال اور گوپکاؤن کے ساتھ راس لیلا دودھ دہی کا دان سُن سُن کر سب پریم مین متوالی ہو گئین اتنے ہی مین سُناکہ پانڈو سری کرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کُنتی و دروپدی وگاندھاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اُنکی رانیان مہاراج کے رنواس مین جا کر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رُکمنی جی آپس مین ملکر سری کرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سری کرشن جی سے باتین کرنے لگے اُسوقت کورو کشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کُنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے بیٹون کا حال کہا راجہ دھرتراشٹ اور اوگرسین بسدیو جی بدر جی آدک پرسپر ملکر مہابھارت جُدھ کا برتانت کہتے سُنتے رہے

ف۱ ترناورت راچھس کو آکاش سے ایسا پٹکا کہ وہ شلا پر آن کر پڑا اور فوراً مر گیا اور پلنا مین جھولتے ہوئے آپ کو ڈر لگتا ہے آہستہ آہستہ جھولتے ہو ۱۲
ف۲ برکھب برکھاسُر جو بیل کا روپ دھرکر آیا تھا اُسکو مار ڈالا اور کیسی کو مار کر کوبلیا پیڑ ہاتھی کو پونچھ پکڑ کر اُلٹا سیدھا پھراتے مار ڈالا اور بیانی ہوئی گاے کو دیکھکر تالی بجا کر ڈرتے ہین ۱۲ ف۳ اگھاسُر کے مُنھ مین سب کے دیکھتے چلے گئے اور مکان مین چراغ بلتا نہو تو آپ پان جاتے ہوئے ڈرتے ہین ۱۲ ف۴ بکاسُر کی چونچ پھاڑ ڈالی اور طوطے کے پنجرے مین اُنگلی ڈالکر کھینچ لیتے ہین کہ کاٹ نہ کھاے ۱۲ ف۵ دروازہ پر مستورات ناگ پنچمی کو سانپ کی تصویر بنا دیا کرتی ہین اُسکو دیکھ کر تو آپ ڈر جاتے ہین اور کالی ناگ کو آپ نے ناتھ کر اُسکے پھن پر نرت کیا ۱۲
ف۶ بیاہ کا ذکر جب جسودا جی کہتی ہین تو ہنستے ہین اور مُنھ شرم سے چھپا لیتے ہین ہزارون گوپکا سے آنند بنود کرتے ہین ۱۲ ÷ ÷

ف۷ اسنان پرب سے سودای کی پرمنی سے گبنا شنان سرزمین

اور کتنے ہی دن تک اِسی طرح پر سپرملکرآنند سماج استری پرشون کا ہوتا رہا ایک دن سری کرشن جی کی سبھا مین راجہ یدھشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب جادو بنسی اور بہت سے راجا جو کروکشیتر مین آئے تھے بیٹھے تھے اُس وقت ناردجی بیاس ۔ بسوامتر ۔ دیول ۔ چون ۔ ستانند ۔ بھاردواج ۔ گوتم ۔ بشسٹ ۔ بھرگ ۔ اتری ۔ مارکنڈے ۔ اگست بامدیو ۔ پراشر ۔ پرسرام آدک رشی شری مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھا کر اُنکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سریکھے مہاتما اُن کے درشن ہم سنساری پرشون کو دُرلبھ ہین ناردجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپنے ہم کو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہی نہین تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہین اور آپ کا درشن برہمادک دیوتاؤن کو دُرلبھ ہی آپکے بھید کو کوئی نہین جانتا آپ کے روم روم مین انیک برہمانڈ لگے ہوے ہین سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپ کی بھوّن کا اشارہ کافی ہی جب دُشٹ پرشون سے سادھو دہرمی بھکتون کو کلیش ہوتا ہی تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کرکے پرتھی کا بھار اُتارتے ہین سریکرشن جی کی استت کرکے ناردجی نے بسدیوجی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا مین لپٹ ہوکر سری کرشن جی کو اپنا پُتر سمجھ رہے ہین اِن کو سب دیوتاؤن کا پتا مہ جان کر اپنا پرلوک سنوارو ۔ تب بسدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو مین نے انکو ابتک نہین پہچانا تھا اب ایسا اُپاے بتلاؤ جس مین میرا اگیان دور ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور اُسکا پھل سریکرشن جی کے ارپن کردین بسدیو جی نے جگ کی رچنا کرکے جسطرح رشیون نے کہا سب سامگری جگ کی جمع کرکے جگ کیا سری کرشن جی کی آگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کنڈ سے پرگٹ ہوکر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دھوم سے ہوا سری کرشن جی کی آگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشرون برہمنون کو سنمان کرکے بدا کردیا جب سب میلا کروکشیتر سے چلنے لگا تو سریکرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اُس وقت گوپیون اور نند جی اور جسودا جی کو سریکرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دُکھ ہوا وہ برنن نہین کیا جا سکتا رادھکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھ کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا مین لیجاوین پرنت مہاراج نے اُن سب کو دھیرج دیکر بہت دلاسہ دیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن اور بستر جواہرات دے کر رخصت کیا نند جی اور جسودا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی ۔ گھوڑے ۔ رتھ ۔ پالکی ۔ ننا لکی دے کر راجاؤن کی طرح بنا کر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے آنکر گوپیون اور برجباسیون کے پریم مین دونون بھائی مگن ہو گئے پھر سارے سماج کو لے کر دوارکا کو چلے اور پانڈون سے جسطرح پریم سے ملکر اُنکو پہونچانے گئے اُسکا حال سب آپ کو معلوم ہی ۔

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر بسدیو جی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈون سے سری کرشن بلرام جی کا ملنا اور اُنکا پریم ۔ چھہتروان ادھیاے ۔

ستتروان ادھیاے

دیوکی جی کی اچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوے بھائیون کو راجہ بل کے یہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے جسطرح اپنے مرے ہوے بھائی لاکر ماتا کو دکھا دیے اُسکا برتانت سناتا ہون ایک دن

سری شیام سندر و بلرام پرات کال اُٹھ کر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا مہاراج نے کہا کہ مین آپ کے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے کہا کہ مین نے آپ کی مہان رشیون سے کورکشیتر مین سنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن کرنے والے پرتیت ہوئے تمھارے چتر درسن کر اور اپنی آنکھون دیکھ کر اب میرا اگیان دور ہوا اب تک تو مین آپ کو اپنا پتر سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برھما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہو بڑے گیانی لوگ آپ کی مایا مین موہت ہوکر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیؤن کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب سری کرشن جی نے بسدیو جی کو جان لیا کہ ان کو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور سب مین بیاپک جان کر میرا دھیان کرتے رہین آپ کو مایا نہین لگے گی اور آپ جیون مکت ہو جاوینگے پھر اپنی ماتا سے کہا کہ آپ کے رن (قرض) سے ہم ادھار نہین ہو سکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگ لین انھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھ کو اپنے چھوٹے ان بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا سوچ رہا کرتا ہے جسطرح تم نے اپنے گرو وشانسین جی کے پتر کو لادیا تھا اسی طرح میرے بالکون کو بھی لادو۔ یہ بچن ماتا کا سنکر شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی سوتل مین راجہ بل کے پاس گئے وہ ان کو دیکھ کر بہت پرسن ہوکر انکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دھوئے اور رتن جڑت سنگھاسن پر بٹھاکر دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑھایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لیے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے چھ پتر ون نے برھما جی کی اوگیا اُنھان کے بشوورت ہوکر کی تھی تب برھما جی نے کرودھ ونت ہوکر کہا تھا کہ تم راکشس کل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرناکش हिरण्याक्ष اور ہرناکش کے یہان وہ چھؤن بالک پیدا ہوئے اور مارے گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمھارے یہان پیدا ہوئے اور ابھی تک جیتے ہین میری ماتا انکو دیکھنا چاہتی ہین ان چھؤن بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے ان بالکون کو وہان بلا کر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی ان چھؤن کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور بسدیو جی نے جب ان بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور ان بالکون کو بہت پریت سے دیکھا اور پیار کیا تب انکی بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہوگیا اور انھون نے دیوکی جی اور بسدیو جی کو گیان اپدیش کیا پھر سری کرشن اور بلرام جی کو ڈنڈوت کر کے اور اگیا لے کر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پتر ون کا موہ ہوکر سوچ ہوا کہ اپنے سندر بالک آنکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اپدیش کر کے سنتوش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربا سری کرشن و بلرام جی کا مرے ہوئے بھائیون کو لاکر ماتا پتا کو گیان اپدیش کرنا۔ ستتروان ادھیائے۔

اٹھتروان ادھیاے

سری کرشن جی کے تپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار میں اوتار لے کر جیسے سکھ بھوگے ویسے ہی تپ بھی کیے یہ حال بہت سے آدمیوں کو معلوم بھی ہوگا میں نے دیو رشی نارد جی اور وید بیاس جی سے جو کچھ سنا وہ تم کو سناتا ہوں انھوں پٹ رانیوں سے بیاہ کر کے اور سولہ ہزار ایکسو کنیاؤں کو بندھن سے چھوڑا کر آپ کی اچھا ہوئی کہ اتراکھنڈ کے تیرتھوں میں اشنان دھیان کریں اندر پرست میں ارجن آدک پانڈوں سے ملکر کورو کشیتر ہوکر ہردوار گئے اور کنکھل آدک وہاں کے تیرتھوں میں اشنان کر رشی کیش اور دیو پریاگ دکیدارناتھ ہوتے ہوئے بدری ناتھ کے درشنوں کو گئے اور وہاں یہ بچار کر کے کہ نر نارائن روپ میں میں نے سنساری منشوں کو جوگ سکھایا ہے اور جوگ کے اپدیش کرنے کو یہ سروپ جوگ دھیان کا دھارن کیا تھا اور سری رامچندر اوتار میں بھی میں نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دھارن کر کے سری سیتا جی اور لکشمن جی سمیت تپ کیا تھا اب اِس کرشن سروپ سے بھی کچھ دنوں تپ کرنا چاہیئے بدریکا آشرم میں سری کرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا لوکپال (اندر۔ برن۔ جم۔ کوبیر۔) آپ کے درشنوں کو آئے ایک دن تپ کرتے کرتے آپ کے من میں اچھا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شوربیر سنسار رشیر پتر پیدا ہووے اُسی سمیں شیو جی مہاراج پرگٹ ہوئے اور یہ بر دیا کہ آپ کی اچھا انوسار آپ کے گھر پردمن نام بڑا شوربیر اور سندر بدن پتر پیدا ہوگا جس کا جس سنسار میں بکھیات رہے گا اور وہ پتر کامدیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو میں نے اپنے تیسرے نیتر سے کرودھ کر کے جلا دیا تھا وہ کامدیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اِس بردان سے پرسن ہو گئے اور شیو جی کی استت کی پھر وید بیاس سکھدیو جی سمیت اور نارد جی دیول اور اسِت آدک رشی وہاں آئے اور تپ کی سماپتی کیکارن آپ سے کہکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے پھر سری کرشن جی دوارکا جی کو گئے اور کچھ دنوں پیچھے پردمن جی رکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوئے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور سب رانیوں کے گربھ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا اُتپن ہوئیں اور انکی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار برہمن پڑھانے والے اور انکی سیوا کرنے والے نوکر چاکر انکی سیوا اور ٹہل کے لیے مقرر کیے گئے اور دوارکا پوری میں وہ شوبھا جو دنیا میں بڑے بڑے دھنی لوگوں کی ہوئی کبھی پردوسر انگراسکے سمان نہیں ہوا اور نہ ہوگا اِس کنچن پوری میں جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیوں کے محل اور ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور دوشالہ دوشالہ ریشمی بستر رتن اور جواہرات اور بہت سے پرکار کی انمول بستو سری کرشن جی کی اچھا انوسار جمع ہو گئی تھیں کہ کسی اور راجہ مہاراجہ کے یہاں نہیں ہیں سارے سنسار میں سری کرشن مہاراج کی استت ہوتی اور مہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہو رہا تھا جدھ بنسیوں کے نام سے پرتھی کے راجہ کانپتے تھے ہیں سری کرشن جی نے بڑے بڑے راجہ جراسندھ دنت بکر ششپال ہنڈریک بھوماسر آدک اور مہابلی کنس کو مار ڈالا سارے سنسار میں انکا جس اور پراکرم بکھیات ہو گیا پردمن سانب گد آدک انکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوئے پھر مہابھارت جدھ میں سری کرشن جی کی کرپا سے بڑے بڑے اپنے شوربیروں کو جیسے دروناچارج اسوتھامان کرن آدک تھے اُنکو

جیتا اب سواے اِنکے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہی - جو اِن سے عُمر مین بڑا ہو - ستسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جس سوج کے سمان پرکاش کر رہا ہی اندر آدک دیوتا بھی انکی پربھوتائی دیکھہ کر آشچرج کو پراپت ہو گئے سب دیوتاؤن کے ایش ہو کر مہادیو جی کی پوجا کیا کرتے ہین کیونکہ اس جدوبنس کل مین سب راجا شیوجی کے اُپاشک ہوے اسیلیے شیوجی کا کُل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جُدھ کے آرنبھہ مین گیتا گیان اُپدیش کیا اور اپنی بھبوتی برنن کرکے بسوروپ بنا دکھایا - پھر اُدھو جی کو گیان اُپدیش کیا ایسا اُپدیش بھی سواے سری کرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کر سکتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنے کا حال اُناسی ادھیاے -

اُوناسی ادھیاے

سری کرشن مہان برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے بال چرتر مین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سنائے شیش جی ہزار مُکھہ سے نِت انکی مہان برنن کرتے ہین اور پارا وار نہین پاتے برنداین مین انھون نے ادبھت بال چرتر کیے ایک دن جب انکی اوستھا بہت چھوٹی تھی بالکون کیطرح انھون نے مٹی کھائی بال گوپون نے جسودا جی سے کہدیا وہ ناراض ہو کر اِن کو منع کرنے لگین اور یہ کہا کہ تو اپنا مُنہہ تو دکھا جسوقت وہ انکا مُکھارنبد دیکھنے لگین تو اُنھون نے اپنی ماتا کو اپنے مُنہہ مین ترلوکی کا تماشا دکھا دیا - اندر - برن - جم - کوبیر - آدک چارون لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے مُنہہ مین دکھائے کہ انکی استت کرتے تھے اور انکا دہی سری کرشن بال روپ دیکھا جسودا جی یہ حال اُنکے مُنہہ مین دیکھہ کر آشچرج کرنے لگین جو کہ پہلے بھی اُنھون نے یہ تماشا دیکھا تھا اسیلیے اُنھون نے گیان درشٹی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنو جی کا سروپ ہی جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور ترلوکی اسکے اودر (شکم) مین ہی یہ تماشا دیکھنے پر انکو مایا نے پھر موہت کر دیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پُتر سمجھہ کر گرہست کے دھندون مین مصروف ہو گئین دیوکی جی انکی ماتا ادتی کا روپ اور بسدیو جی کشیپ جی کا اوتار تھے کشیپ اور ادتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ کا سا پُتر میرے یہان پیدا ہو بشنو بھگوان نے انکی پریت دیکھہ کر فرمایا کہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین مین ہی تمھارا پُتر ہونگا اور اپنے انسون سمیت پرتھی کا بھار اُتارنے کے لیے نر روپ دھارن کرونگا اُس بر دان کے کارن پرتھی کا بوجھ جو راچھسون اور دُشٹ پرشون کے سبب سے ہو گیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راکھشسون دکنس - باناسُر - بکاسُر - اگھاسُر جراسندھہ دنت بکر - سسپال آدک) کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیا اور مہابھارت جُدھ کرا کے لاکھون کروڑون آدمیون کا بدھنس کر دیا - ادتی ماتا کے کانون کے کنڈل (سونے کے بالے) نرکاسُر دانو پراگجوتش پور مین ہر لے گیا تھا اور یہ کنڈل دیوتاؤن کے دیے ہوے انمول رتن تھے پرتھی پر کسی راجا مہاراجا کے یہان اُسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کُنڈل باناسُر دانو سے سری کرشن چندر جی نے لا کر دیوکی جی اپنی ماتا کو دیے سری کرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کیے کہ منش نہین کر سکتا ہی انکی امانکھہ (وہ کرم جو منش سے نہین ہو سکتے) کرم دیکھہ کر سنساری پرشون نے بھی انکو جانا کہ ساکشات بشنو جی کا اوتار ہین ارجن اور اودھو جی کو گیان ویسا ہی اُپدیش کیا سنسار کا سُکھہ ویسا ہی

له ان شنو جی کے [illegible] ۱۲

بھوگا انکی مہمان یہہی جانتے ہین مین نے جیسا وید بیاس جی نارد جی رشیون سے سُنا اور اپنے انبھو سے انکو جانا ویسا تمھارے سامنے برنن کیا ہے ہے جدھشٹر جو مہاتما رشی ہزارون برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی انکی مہمان جتھاوت (جیسی کہ ہی) جان نہین سکتے ہین مین تو انکاہی دھیان اور انکی ہی اُپاسنا اور ان ہی کے نامون کا سُمرن کرتا ہون اور انکا دھیان کرتے ہوئے اپنا شریر چھوڑونگا تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ سری کرشن جی تمھارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بال پن سے انکی شرن لی ہے اسیلئے تمھارے سب کاج سدھ ہوے مند بھاگی تچھ بدّھی (بد قسمت کم عقل) درجودھن نے تم سے ایرکھا اور بیر کرکے یہ سمجھا کہ بھیشم درونا چارج کرپا چارج اسوتھامان چارا جے شور بیر (فتح نہ ہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہا پراکرمی راجا اور دوساسن بکرن سے بھائی میری طرف سے جدھ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہے ارجن کو وہ کرن سے نیشٹ نہین سمجھتا تھا اور بھیم سین کو بلوان جانتا تھا اسیلئے راجہ دھرتراشٹ اور سمجھانے والے بدر جی و کرپا چارج جی سے یہہی درجودھن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے مہا پراکرمی آچارج سرکھے ہین کہ دیوتاؤن کو بجے کرسکتے ہین پانڈونکو جیت لینا کیا بات ہے مگر اسنے سری کرشن جی کی مہمان کو کبھی نہین سمجھا کہ ترلوکی کے ایشور یہی ہین جو کچھ یہ چاہینگے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اسنے انکو نہین پہچانا ہم نے سُنا کہ جانگھ ٹوٹے ہوے (ران شکستہ) درجودھن نے مرنے سے ذرا پہلے سری کرشن جی کو کٹھور بچن کہے اور پیچھے پچھتایا بے عقل آدمیون کا ایسا ہی حال ہوتا ہے اگرچہ تم پانچون بھائی سری کرشن جی کی مہمان اپار جانکر انکی شرن ہو تو بھی مین اپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سری مہاراج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنے والا ان ہی کو سمجھنا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر بھیشم جی کی استت کی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پتامہ آپ کے سمان پرم اپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سری کرشن مہاراج کی مہمان آپ کے مکھار بند سے سُنکر مین کرت کرت ہوگیا جو لوگ سری کرشن جی کے چرتر پریم پریت سے سنتے سناتے ہین وہ سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

اتی سری ایام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن مہمان برنن ادنتاسی ادھیاے۔

اسّی ادھیاے

شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتانیک کو سنانا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تم کو سناتا ہون اسی طرح بشنو جی کی مہمان سرون کرکے سونک رشی نے یہ اتہاس سنایا تھا وہ سمباد مین تمھارے سامنے برنن کرتا ہون۔ اس استوتر کے جپ کرنے سے بُرے سپن نہین دکھائی دیتے ہین اکال مرت نہین ہوتی کلش کے پاپ دور ہو جاتے ہین۔

گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دھاری شونک مین نے آپ کے مُکھ سے دیوتاؤن کے دیوتا پرمیشور سری بشنو جی کی سب ببھوتیون کو سرون کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری یا کچھا ہے کہ آپ سے بشنون کے دو سلن

(بدخوابی) دور کرنے والا استوتر ستون ہے بھار گوجی سپنے مین جو شبھ اور اشبھ (خیالات نیک و بد) دیکھنے مین آتے ہین اور اُنکے پھل بھی پرگٹ ہوتے ہین ایسے سپنون کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجیے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے سوامی جگت کی آتماؤن کے دیوتا بشویشور دیپ ابناشی ہری کو نمسکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہون جسکے سُننے اور پڑھنے سے مہا پاتک بھی ناش ہوجاتے ہین پُری روپ شریر مین نواس کرنے والے پرشوتم بشنو بھگوان کے ابھیشٹون کو سدھ کرتا ہون اُنکے بہت سے منتر اور برتون سے کچھ پریوجن نہین ۔ اوم نمو نارائنا ॐ नमो नारायणाय یہی منتر سب منورتھون کا سدھ کرنیوالا ہی اُس مہرشی کو نمسکار ہو جنہنے گندھوتی ماتا کے اُدر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمسکار جنکی کرپا سے اس نارائن کتھا کو برنن کرتا ہون اسکے شرون کرنے سے من کو شانتی پراپت ہوتی ہی اس استھان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز کام کرنیوالے) سری کرشن جی کے پراچین اتہاس کو کہتا ہون کہ سوریج کے سمان پرکاشمان سمیر پربت کا پتر کوٹاچل نام پربت کشیر ساگر کے جل سے اشنان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جسکی شیلا ہین اتی پوتر دیوتاؤن کا بڑا استھان ۔ اپسرا اور گندھرب کنھر چکش آدک سے سیون کیا گیا سنگھ اور گجیندرون سے سنجگت سدھ چارن اور مہرشیون کا نواس استھان تب ۔ پاٹل کدمب ۔ نیپ ۔ چندن ۔ اگر ۔ چمپک ۔ سال ۔ تال ۔ تمال اور ارجن برکشون اور بکل ۔ کندہ ۔ سرل ۔ دیودار ۔ مندار کے پُشپ اور کنول کے پھولون سے شوبھائمان جسمین سنگھ اور متوالے ہاتھی اور مرگ ۔ چکور ۔ مور شبد ایمان (بولنے والے) ہین اُسکے ایک سورن مئی شکھر کو سوریج سیون کرتا ہی ارتھات یہ پربت سوکشم روپ پرتھی پر سُمرگ مین ہے اِس استھول پرتھی پر نہین ہی اور دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرمان سیون کرتا ہی بجّر ۔ اندر نیل من ۔ اور ویڈوریہ کے تیج سے آکاش کو پرکاشت کرتا ہی سفید سفید برف پڑنے سے اور طرح طرح کے پھولون سے بہت ہی شوبھائمان ہی تیسرا شکھر پدم راگ کے سمان نکشترون اور اور تاراگنون سے سنجگت جس پر برھما جی مہاراج نواس کرتے ہین بہت ہی شوبھائمان ہی جو پُرش کرگھنی یا پاپی یا کُکرم کرنیوالا ناستک تپسیا رہت ہین وہ اِس پربت کو نہین دیکھ سکتے اِس پربت کی پیٹھ پر سندر کنولون سے شوبھائمان ایک سرور ہے ہنس راج کا نند نام پکشی اور بھنور چکور مورون سے شوبھائمان طرح طرح کے پھولون اور لتاؤن سے وہان بہت سے رہینگ استھان ہین جھرنے جھرتے ہین اُس سرور مین سیتل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہی اُسمین مہا پراکرمی گراہ رہتا تھا جو ہاتھیون سے بھی اچھے تھا وہان ایک گجیندر اپنی ہتھنیون سمیت کر پڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جو ہین وہ سرور مین پانی پینے کو اُترا اُس گراہ نے گجیندر کا پانون پکڑ لیا دونون کا بڑا سنگرام ہوا گراہ پانی مین گجیندر کو کھینچکر لیے جاتا تھا اور کبھی گجیندر باہر کو کھینچ لاتا تھا دس ہزار برس تک دونون پراکرمیون کا جدھ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیاکل ہوکر گجیندر نے گرڑ گامی ہری بھگوان کا سمرن اُس بپت کال مین کیا ارتھات گجیندر ہری بھگت نے شری بھگوان کی شرن لی کہ انیک جنمون کے ابھیاس سے گرڑ دھوج بھگوان کا بھگت تھا اُس بپت کال مین گجیندر نے اپنی سونڈ کی نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شدھ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اِس پرکار استت کی کہ ہے بسو تو مکھ (چارون طرف جنکے مکھ ہین) جنکی بھجا سب دشاؤن مین پھیلی ہوئی ہین مستک برہم لوک نین اور چرن پاتال مین چندرمان سوریج جنکے نیتر ہین اُس بشنو بھگوان کو نمسکار کرتا ہون جنکو اپنے بھگت بشیش ہی پیارے ہین اُس کنول لوچن کو نمسکار کرتا ہون جسکی نابھ کنول سے برھما سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرگٹ ہوئے اُنکو نمسکار ہی جنھون نے اپنے بھگت جنون کی رکشا اور دُشٹون کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کنبھ کرن

آدک بڑے بڑے شورویر راکشسون کو مارا اور دسرتھ کے پتر پرم رندھیر شورویر کے ارتھ بارم بار نمسکار ہے جنھون نے
دیوتاؤن اور اپنے بھکت جنون کی رکشا کے کارن نر شریر دھارن کرکے پرتھی کا بھار دور کیا اور سجن پرشون کو
آنند دیکر وید مرجاد استھت کی اس پرکار سری بشنو بھگوان کی استت اس گجراج نے کی تب یہ ہی سری کرشن چندر جو
موہنی روپ دھارن کیے ہوے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہوکر آئے اور گراہ کا منھ جس نے اُسنے
گجیندر کا پانون پکڑا ہوا تھا اوپر کو اُٹھا کر سر اُسکا اپنے سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھگت گج راج کو مہا بپت
سے گویا کال کے منھ سے بچا لیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی ہر ایک جگ مین اپنے
بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دھارن کرکے انکا کشٹ نوارن کرتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے
بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہوہو نام گندھرب تھے ایک سمین یہ دونون گندھرب مشہور گانے والے گاین بدیا مین
پرم چتر اندر کی سبھا مین جہان رمبھا مینکا اُروسی آدک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تھین راجہ اندر کو گانا سنا رہے تھے اور اپنی اپنی
بڑائی کی اچھا سے اپنا گن پرگٹ کر رہے تھے کہ جس کو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندھرب
گاین بدیا مین پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بششٹ نہین کہہ سکتا - ان گندھربون نے پھر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھتے
ہین اُسکو جتا دیجیے دیوراج اندر نے دونون کو اکتمان بس بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ اُن کو گانا
سناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتے گا تب دونون گندھرب دیول رشی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کرکے انکے سمیپ
آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منوہر کہکر گانا سناتے رہے رشی اپنے ایشور کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ
نہین بولے تب گندھربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہوے آپ کے پاس آئے ہین - ہم دونون مین سے جسکو
آپ گاین بدیا مین اچھا سمجھین اُسکو بجے پتر (فتحیابی کی تحریر) کرپا کرکے دیجیے دیول رشی نے گندھربون کا بچن سنکر بھی
کچھ جواب نہین دیا تب کرودھ بس دونون گندھرب کال کے پریرے ہوے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گاین بدیا کو کیا جانے -
یہ بچن اہنکار سنجگت گندھربون کے سنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی درآتما ہوہو گندھرب گراہ کا شریر پاوے اور دوسرا گندھرب
ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سنکر دونون گندھرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سراپ انگرہ کیجیے
ہم سے بڑا اپرادھ ہوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دھارن کرکے سمیر پربت کے بن مین جہان منوہر
سروور ہے گج اور گراہ کے روپ سے وہان پھرتے رہوگے ایک وقت یہ ہاہا نام گندھرب گج روپ سے پیاسا ہوکر
جل پینے کو سروور مین جاوے گا تب ہوہو نام گندھرب گراہ روپ سے اسکا پانون پکڑ لیگا دونون کا بھاری جدھ ہوگا
اسوقت گج نارائن کی شرن لے کر انکی استت کریگا بشن بھگوان اُسپر کرپا کرکے گراہ کو مارینگے اسوقت دونون کو نارائن
کے درشن ہوکر مکت پراپت ہوگی - ہے جدھشٹر جب گجیندر نے مہا بپت مین سری بھگوان کا سمرن اور پوجن کیا تب
سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پرش اس گجیندر استوتر اور پربھاس چھیتر گنگا جمنا نیمشارن
[illegible] پہاگ پر ہم تیرتھ ڈنڈک بن کو سمرن کرینگے انکے دسپن ناش ہونگے اور اچھے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ [illegible]
اور [illegible] باسدیو اور مہاتما شنکرشن پردمن انردھ متس کورم براہ بامن اور نرسنگھ روپ اندریون کے سوامی گوبند
پرکھوبدھو سودرن سہسر اکش (ہزار چشم) چترنج پراری گرگر [illegible] جس سے پرے اور کوئی نہین ہے انکا سمرن کرنے سے
موکش ملتی ہے جو منش پراتکال اٹھ کر اس استوتر گجیندر موکش کو پڑھینگے وہ سب پاپون سے دور ہو جاوینگے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر مدھوسودن سری کرشن جی نے اسطرح گجراج سے کہکر اسکے شریر کو سپرس کیا تو وہ دونون اپنے گندھرب شریر کو پاکر اچھے بستر اور مالا آدک آبھوشن دھارن کیے ہوے سرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی استت کی اسکے پیچھے آپ انتردھیان ہو گئے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم جی نے گجیندر موکش کا اتیہاس بھائیون سمیت جدھشٹر نے سنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے برتمان دیکھ کر انکا پوجن کیا اور اپنے بھائیون اور رشیون سمیت باسدیو جی کی انیک پرکار سے استت کی ہے راجن جو پرش اس استوتر کو پرات کال پاٹ کرینگے وہ دسپن نہین دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہو کر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ اور کو سمپن کی مرت (بیوقت کی موت) سے چھوٹ جاوینگے یہ بشن بھگوان کا چرتر پرانون مین گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہے اور بیدون جسکی شاخ ہین رت جسکا پھل ہے یہ ادبھت برکش ہے کا کرنے والا ہے اور سنسار کا ہتکاری ہے کرشن چندر کو بارم بار نمسکار ہے۔

اتی سریام کرت مہابھارتے گجیندر موکش استوتر ۔ اسی ادھیاے ۔

اکیاسی ادھیاے

ساوتری استوتر کا برنن بھیشم پتامہ اور جدھشٹر سمباد

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہے پرستھان اور پرویش کے سمے اور دیوکرم اور شرادھ کرم آدک شبھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادھن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہامنتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گایتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوتر ہین تمھارے آگے برنن کرتا ہون ایکاچت ہوکر سردھا پوربک شرون کرو جسکے سننے سے منش پورن ادستھا والا ہو کر سب پاپون سے نورت ہوتا ہے اس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دھرم مین پرورت ہو کر جپ کیا ہے اس استوتر کو نیم کرکے دن پرت پاٹ کیا کرو۔

ساوتری استوتر

برہم بیدون کے اُتپت استھان پراشر جی کو نمسکار کرکے بڑے برت دھاری بسشٹ جی کے ارتھ نمسکار اننت نام
पूषा مہا ارگ کے نام نمسکار ابناشی سدھون کے ارتھ نمسکار رشیون کے ارتھ نمسکار جو شری بسشٹ سے شریشٹ دیو دیو سب
کا ورداتا ہے اسکو نمسکار سہسر مورت اور سہسر نام والے شیو اور وشنو کے ارتھ نمسکار۔ اج अज ۔ ایک پاد एकपाद
اہربدہن अहिर्बुध्न پناکی पिनाकी رت ऋत پترروپ पितृरूप تریمبک त्र्यंबक
برکھاکپی वृषाकपि شمبھو शम्भू ہوت हवन ایشور ईश्वर یہ گیارہ رودر تینون لوک کے ایشور
کہے جاتے ہین ست رودری مین مہاتما شوجی کے سو نام برنن کیے ہین انس अंस بھاگ भग
متر मित्र برن बरुण دھاتا धाता اریمان अर्यमा جینت जयंत بھاسکر भास्कर تواشٹا त्वष्टा

پوکھا पूषा اندر इन्दर بشنو विशनव یہ بارہ بشنو اور ادتیہ کہے جاتے ہین - سرتی کے انوسار کشپ جی کے
یہ بارہ پُتر دوادش سورج اور دھر धर دھرو ध्रुव سوم सोम ساوتر सावित्र انل अनिल انل अनल
پرتیوکھ प्रत्यूष پربھاو प्रभाव یہ آٹھ بسو برنن کیے ہین - ناسیتہ नासत्य اور دسر दस्र - یہ دونون اسونی
کمار برنن کیے ہین ارتھات سنگیا संज्ञा نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پُتر کہے جاتے ہین اُنکے پیچھے شبھ
اور اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گپت ऋषी رشی اُنکے نام برنن کرتا ہون ترت - کال - بسو دیوا -
پتر گن - مورتیمان یہ - دھن - رشی اور منی - سدھ لوک - پوتر مسکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنے والے منشونکو کلیان
دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دبیہ تیج سے اُن لوگون مین نواس کرتے ہین جو برہماجی نے اونچے بنائے ہین جو
منش اُن دیوتاؤن کا کیرتن کرتے ہین وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون
دیوتا سب جیو دھاریون کے ایشور ہین بڑا شر پرد ھاری (مہا کال) نندیشور - گرامنی - برکھبھ دھج - سب لوکون کے
ایشور گنیشورون کے نایک سوم گن - رودر گن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شر پرد ھاری ندیان - اکاش کے سیرون
کا ایشور گرڑ پرتھی پر تپ سے شدھ ہوا استھاور جنگم جیو ہمالیہ آدک سب پربت - چارون مہا سمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی
بشنوجی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جشنو ارتھات نر دیوتا سکندہ سمیت اومان دیوی نیم والے منش جو انکا کیرتن کرتے
ہین وہ سب پاپون سے نورت ہو جاتے ہین اب رشیون مین بڑے سادھو منشون کو برنن کرتا ہون - یوکریت
यवक्रीत ربھیہ रैभ्य اروابسو अर्वावसु اوشج औशीज اکشی وان अक्षीवान انگرا کا پُتر
بلو बलु کنو کا پُتر میدھاتتھی मेधातिथि رشی - برہسپد वर्हिषद یہ سب سرشٹی کے پتا روپ
برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین جنے برنن کیے یہ سب رُدّر گن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری
ہین اور پرتھی پر شبھ کرم کرکے سُرگ کے آنند بھوگتے ہین مہیندر سمیت یہ ساتون گرد پورب دشا مین برتمان ہین جو
منش اُنکا کیرتن کرتا ہے وہ اندر لوک مین نواس کرتا ہے - اُنمچ उनमुच پرمچ प्रमुच اور پراکرمی سوستیاتریہ
دڑھ بیہ दृढव्य اردھ باہو - ترن سوم - انگرا - متراورن کا پُتر پرتاپ وان - اگست - دھرم راج کے یہ سات رتج
یعنی پروہت دکشن دشا مین برتمان ہین - دڑھیو दृढेयु رتیو ऋतेयु کیرتیمان پرتی بیادہ اور سورج کے
سمان - ایکت एकत دوت द्वित ترت त्रित اور اتری کے پُتر مہادھرماتما - سارسوت رشی برون کے
یہ سات رتج پچھم مین برتمان ہین - اتری بسشٹ مہرشی کشپ گوتم بھاردواج کوشک کے پُتر بسوامتر اور رچیک
کے پُتر مہا پرتاپی جمدگن اور کوبیر جی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوئے سات گورو اوتر دشا مین برتمان ہین اور یہ
سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن مین نواس کرتے ہین ان پرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کا کرنا منشون
کو دھن اور کلیان کا داتا ہے - دھرم - کام - کال - بسو - باسکی वासुकी - اننت अनन्त کپل कपिल
یہ سات پرتھی کے دھارن کرنے والے ہین - پرسرام - بیاس व्यास درونا چارج کے پُتر - اسوتھامان - لومس
یہ چارون لوکپال برنن کیے گئے ہین جس طرف یہ ہین اُس طرف منہ رکھنے والا شرناگت اُنسے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا
آگے برنن کیا جاتا ہے یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتما جن ہین - سامورت - میرو - ساورن - دھاربک - مارکنڈے
سانکھ جوگ مہرشی - ویدبیاس - مہاتیجسوی اور جیمنی رشی ہین انکے سوا اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی رودر جی کے

سمان تیج دھاری برنن کیے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے والا جو سنتان چاہیے تو سنتان پراپت ہو نردھن کو دھن
ملتا ہی دھرم ارتھ کام کی سِدھی چاہنے والون کو کامناکے انوسار پدارتھ ملتے ہین راجاؤن مین سرشیشٹ راجا بینو کا پتر
راجہ پرتھو جسکی پتری پرتھوی (یعنی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منو جی مہاراج کا کیرتن
کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پردودا کے سمان راجا ایل दिलीप جسکا جش تینون لوک مین کہیا
ہی اور بُدھ کا پیارا پتر ہی اُنکا کیرتن کرے جسنے ست جگ مین گئو میدھ جگ سے پوجن کیا اُسکا کیرتن کرے اسطرح
سنسار کے بچے کرنیوالے تیومورت لوک کے ہتکاری راج رشی سویت श्वेत کا کیرتن کرے جسنے راجا سگر کے کشٹم
ہوئے پتروں کی ہڈیان گنگا جی سے دھوئین راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے ہے راجن یہ سانکھ پرم جوگ ہے بت
گپت سمیت برنن کیا اُسکا جپ پراتہ کال مدھیان سانیکال کے سمین کرنا جوگ ہی یہ ہی مہاتما لوگ پرتھی پر جل
برساتے ہین اور پرتھی کے جیو ون کی پالنا کرتے ہین سب آپتون کو یہ ہی دور کرتے ہین یہ ہی مہاتما لوگ پاپ پن کے
ساکشی ہین جو منش پراتہ کال اُٹھکر ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہوکر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہی اگن اور
چور کا بھے نہین ہوتا اُسکے مارگ کا روکنے والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دُسپن اور مانسی کھید دور ہو جاتے ہین شریر
آروگ رہتا ہی جو منش کھیت مین بیٹھکر اس استوتر کا پاٹ کرے اُسکی کھیتی اچھی ہو سب بیج اوشدھی کی رکشا اور بُدھ
کے سمین اُسکے کیرتن کرنے والے کے شتر وناش ہو جاتے ہین جگ آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پتر سب کُپا گرہن
کرتے ہین پردیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپتا ہی وہ پرم سدھی کو پراپت ہوتا ہی اگن چور سرپ آدک
کے بھے سے نورت ہو جاتا ہی بالک نہین مرتا ہی سرپ کا بھے وہان نہین رہتا گئوون کے مدھ پاٹ کرنے سے گئوشالہ مین
بردھی ہوتی ہی یہ گپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تھا وہ مہرشی بیودھرو جی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اس
استوتر کو سدا پاٹ کرتے ہین راجہ اندر نے اس استوتر کو پاٹ کرکے دانوؤن کو جیت لیا تھا بھرگو جی بسشٹ جی اور راجا
رگھو کے سمرن کرنے سے بل اور بُدھی پراپت ہوتی ہی اسونی کمارون کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہی ہے راجن مین
تیرے سامنے اس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پھل اور اس استوتر کا پھل سمان ہی اِسکے سوا ے اور جو کچھ پوچھنا
چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا ۔

اتی سری امرت مہابھارت انوساسن پرب ساوتری استوتر سماپت اکیاسی ادھیاے ۔

بیاسی ادھیاے

برہمنون کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون مین شریشٹ پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہی بھیشم جی
نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے ساکشات روپ ہین جیو دھاریون مین یہ ہی
برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤن پتروں کے روپ موکش کے بچار کرنے والے جیو دھاریون کی گت کے
جاننے والے شاستروں اور بیدون کے اُپدیش کرنے والے جنکا دھن تپ ہی ہی وہی پوجنے جوگ ہین اسی کُل مین بسشٹ

اور پھر گوتم رکھا اگست جی سے رشی پرگٹ ہوئے جنہوں نے اپنے تپ سے سمدر کو بھی پان کر لیا جیسے کہ اگنی مسان میں بھی دوشت نہیں وہی اگنی جگ میں پردھان ہے اسی طرح برہمن بھی سب جیو دھاریوں میں پردھان مانے گئے ہیں اسی کارن انکو بھی دیو برن کہا ہے سہسرا باہو راجا اور پون دیوتا کا سمباد میں تمکو سناتا ہوں راجا سہسرا باہو جو راجا ہوا جسکی سہسر بھجا تھیں اسنے سمپورن پرتھی کا راج کیا دتاتریہ رشی کا اُس راجا نے سیون کیا اور بہت دکشنا دیا تب رشی نے پرسن ہوکر اُسکی اِچھا کے انوسار بر دیا کہ سمدر میں تیری دو بھجا پرورت رہیں اور سینا میں ہزار بھجا والا ہو جاؤ جب اُسنے دتاتریہ جی سے یہ بر پایا تو اسکو ابھمان ہو گیا کہ میں سب سے اشیش ہوں میرے سمان کوئی نہیں تب آکاش بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہے کشتری ہوکر ایسا کہتا ہے جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنوں کا پوجن کرتے رہے ہیں ابھمانی راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا میں ہوں میرے سمان دوسرا کون ہے برہمن بھی مجھ سے کمتا کیے گئے ہیں کشتری کل برہمنوں سے کمتر نہیں ہے برہمن کشتریوں کے آدھین ہمیشہ سے رہتے ہیں تب بایو دیوتا نے پرگٹ ہوکر کہا کہ میں دیوتاؤں کا دوت ہوں اور تجھ کو سمجھانے آیا ہوں کہ برہمنوں سے تم کشتری کسی پرکار سے نہیں ہو سکتے ہو راجا انگ کی سپردھا (شنکا پ کرنے) سے پرتھی گپت ہو گئی تھی تب کشیپ برہمن نے پرتھی کو ٹہیرا (قائم) کیا تھا گوتم کے سراپ سے راجہ اندر کی درشا ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا گوتم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جان سے نہیں مارا سمدر میٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کھاری ہو گیا راجہ سگر کے پتروں کو کپل برہمن نے بھسم کر دیا تھا تمنے بھی دتاتریہ جی کی کرپا سے ایسا اوتم بر پایا ہے برہمنوں کے سمان کشتری نہیں ہو سکتے ہیں برہما جی ابناشی ہیں جنکو برہم لوگ کہتے ہیں کہ انڈے سے اتپن ہوئے تھے وہ پرتھا ہے برہما جس نے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہے اُس انڈے کو آکاش سمجھنا چاہیے جہاں سے برہما جی اتپن ہوئے اور پرتھی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہے کہ راجا انگ نے سمپورن پرتھی کو دان کرکے برہمنوں کو دینا چاہا تھا تب پرتھی نے سوچا کہ میں برہما جی کی پتری ہوں مجھے کیوں دینا چاہتا ہے پرتھی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک میں گئی کشیپ جی نے پرتھی کا شریر بے جیو دیکھ کر اسمیں پرویش کیا جب پرتھی برہم لوک سے پرتھی ہوکر آئی تو کشیپ جی کی پتری ہوکر کاشیپی نام سے وکھیات ہوئی اور اسنے پرتھی روپ میں سما گئی اور کشیپ جی نے اُسکی دیہ کو چھوڑ دیا ۔ بھلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کر سکتے ہو جیسے کشیپ جی ہوئے یہ بات سنکر سہسرا باہو مون ہو رہا ۔۔

اتی سری مہابھارت انوساسن پرب برہمنوں کی مہما ۔ بیاسی ادھیائے ۔۔

تراسی ادھیائے

رشیوں کی مہما

بایو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کل میں اُتپن ہونے والے اُتتھیہ رشی کا مہاتم سنو کہ چندرماں نے اپنی پتری بھدرا نام جو اتینت سروپوان تھی اُتتھیہ رشی کو دینی چاہی اور دونوں کا بیاہ کر دیا جب رشی بھدرا کو لیکر چلے تو برن جل کے سوامی نے جمنا میں اُس بھدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اُسکو چاہتے تھے اور اپنی پُری میں جو اتینت

تشو بھاگ مان بھی سے گئے یہ حال نارد جی نے اوتتھ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جاکر کہو کہ لوکپال ہو کر تم کو ایسا کرم کرنا جوگ نہیں میری استری مجھ کو دیدو برن نے اسکے جواب میں کہلا بھیجا - کہ یہ بڑا میری پیاری استری ہی اسکو میں دینا نہیں چاہتا تب اوتتھ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل اسمدر کو سکھا دیا برن بہت پشیمان ہو کر بھدرا سمیت اوتتھ رشی کی شرن آئے اور انکی استری انکو دیدی بھلا کوئی کشتری بھی ایسا پرکرم چھتیا والا ہوا ہی جیسا اوتتھ رشی ہوا پھر اگست جی نے سارے راکشس جو دیوتاؤں کو پیڑا پہونچا رہے تھے انہوں نے دیوتاؤں کو سورگ لوک سے نکال دیا تھا ان سب کو بھسم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہی جو اگست جی کے سمان تپ کا بل رکھتا ہو پھر بششٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راکشسوں کو جو بڑے اکھوانی اور طاقتور تھے اور دیوتاؤں کو کلیش دیتے تھے ایسا پشیمان کیا کہ وہ بششٹ جی کی شرن میں آئے وہ سلاکھن نام راکشسوں کا گروہ بششٹ جی نے اپنی کرپا درشٹی سے بھسم کر دیا اور اندر آدک دیوتاؤں کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی پھر اتری رشی کا حال تم سنو کہ جب دیوتاؤں اور دانووں کا جدھ ہوا راہو نے سورج اور چندرماں کو بہت گھایل کیا اور دیوتاؤں کو بھی بہت کلیش پہونچایا انہوں نے اتری جی سے پرارتھنا کی انہوں نے دیوتاؤں کی رکشا کے لیے راکشسوں اور دانووں کو پراجے کیا اور دیوتاؤں کو پھر سورگ دلوا دیا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسیطرح اور برہمنوں کی مہمان سنو کہ چیون رشی نے اندر دیوتا سے کہا کہ اسونی کماروں کو جگ کا بھاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہی تم انکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیوں انکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونوں ہم سب دیوتاؤں کے سمان نہیں ہو سکتے انکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کریں چیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تم کو اوچت نہیں ہی تم انکو کیونکر نندت بتلاتے ہو جسطرح میں نے کہا ہی اسی طرح سے ہوگا اور رشی جگ میں سوم پان کرانے لگے اندر نے غصہ ہوکر بجر اٹھایا اور گرو دھکر کے اپنا بجر اٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھ کر ایک چھینٹا جل کا راجہ اندر پر مارا راجہ اندر اسی طرح کھڑے کے کھڑے جڑ روپ ہو گئے اور چیون رشی نے مد نام اسر کو اپنے جگ کی اگنی سے اتپن کرکے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسر بہا بھیانک دراونی صورت اپنے لمبے چوڑے انگوں میں اندر کو اور بہت سے دیوتاؤں سمیت اسیطرح دابکر بیٹھ گیا جیسے سمدر میں مچھلیاں اور گرداب پھرتے ہوتے ہیں تب دیوتاؤں نے راجہ اندر سے پرارتھنا کرکے چیون رشی کے منورتھ کو سپھل کر دیا اور تب سے اسونی کماروں کے ساتھ سوم پان کر لیا - ہے مہاراج ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی جیسے چیون رشی ہیں مہاراج یا ہو موں ہو رہا اسی طرح بایو دیوتا نے مہاراج یا جو کچھ کہا کہ اسکا بکھان درست کیا ہے جبکہ منتر برہمنوں نے دیوتاؤں اور جگت کے اپکار کے کارن بڑے بڑے کرم کیے ہیں اسلیے برہمن ہی پوجنے جوگ ہیں -

اتی شری مہابھارتے انوساسن پربے برہمن مہمان برنن - تراسی ادھیاے --

چوراسی ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنوں کے تپ کے پراکرم سے اور انکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہی اسکو

سری کرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہیں جو میرے سامنے چتا مبر دھارن کیے ہوئے براجمان ہیں اور تمھارے پرم ہتکاری ہیں انھیں کی کرپا سے تمنے اس مہابھارت یدھ میں بجے پائی ہے سری کرشن جی کی مہان میں اچھی طرح جانتا ہوں یا یہ مہاتما رشی منی جو میرے پاس بیٹھے ہیں خوب جانتے ہیں انھوں نے منش روپ دھارن کرکے بال اوستھا میں نند مہر کے گھر جیسے بال لیلا کی ہو ویسے ہی انھوں نے جب تب کئی بہت کیے ہیں اور بہت سے یدھ کرکے بڑے بڑے شور بیروں کو مارا ہے جیسا کہ میں پہلے برنن کر چکا ہوں انکے سمان کوئی بھی نہیں ہے یہ ہی ترلوکی کے کرتا ہرتا دیوتاؤں کے پوجیہ دیوتا چراچر جیوون کے اتپن کرنے والے پرماتما شن بھیشن کے پوجیہ یہ ہی سری کرشن ہیں پرتھوی کا دھرم سب کچھ انھوں نے ہی رچا ہے پورن برہم پرماتما یہ ہی ہیں اُن ہی کے شریر میں ہزاروں برہمانڈ ہیں سمجھنا ہیں یہ ہی سری کرشن پرماتما سمپورن دھرم سروپ ہو کے اوتر تیا میں گیان روپ دوا پر میں بل روپ کلیگ میں دوا دھرم روپ ہونگے پہلے سے ہیں انھوں نے بڑے بڑے دیتوں کو مارا سنسار کے اپکار کرنے والے اور اسکی رکشا کرنے والے یہ ہی سری کرشن ہیں جو منش ان ترلوکی ناتھ کو جانتے ہیں وہی منش ہیں جو ان سے اپرکھا اور دویش کرتے ہیں وہ ہزاروں نرکوں میں گرے جو اب تک باقی ہیں وہ اب ناش کو پراپت ہو نگے منش وہ سے الگ ہو کر انکو منش ہی جانتے ہیں انکے پرانے روپ کو کبھی بہت منشوں نے (اربہات درجودھن آدک راجاؤں نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش کرکے ناش ہو گئے انکی مہان مجھ سے کیا دیوتاؤں سے بھی برنن نہیں ہو سکتی ہے دیوتا اور راکشس سب انکی استت کرتے ہیں نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سری کرشن جی کو پرشوتم جگت کا پالن پوشن کرنے والا کہتے ہیں اور میں خوب جانتا ہوں تمھارا اتہاس اچھا ہے جو تم ترلوکی ناتھ کی شرن میں آئے ہو یہ پرم جگدیشور سب کا پوجیہ ہے ان سے پرے کچھ نہیں ہے بڑے بڑے رشی منی انکو پوجتے آئے ہیں اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمھارے اوپر بہت ہے دیکھو ارجن کے سارتھی آپ ہو گئے اور ارجن کو بچے والی یہ سارا جگت انھیں کے ادھین ہے انھوں نے جو جو کرم سنسار میں کیے ہیں وہ کوئی نہیں کر سکتا میں انکی اوپاسنا دن رات کیا کرتا ہوں۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم پتامہ جی کا سری کرشن مہان برنن کرنا۔ چھیاسی ادھیائے۔

ستاسی ادھیائے

دُرباسا رشی اور سری کرشن جی اور رانی رکمنی جی کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی آپ برہمنوں کی مہان خوب جانتے ہیں میں نے سنا ہے کہ آپ نے دُرباسا سے کرودھی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کرکے بر پایا ہے سری کرشن جی نے نمسکار کرکے کہا کہ ہے یدھشٹر یہ بات ست ہے برہمن جگت کے اپکاری ہوتے چلے آئے ہیں اس کارن میں بھی ان سے پرسن ہوں ایک سمیں دُرباسا جی دوارکا میں آئے سب کو یہ پتہ ہوا کہ انکو گھر میں کون اتارے تھوڑے سے اپرادھ پر وہ سراپ دیتے ہیں انکو روپ برہمن سے سب کچھ بہت ہوتے ہیں میں نے اپنے محل میں انکو اتارا۔ اور انکے لیے بہت اچھا پلنگ بستر بچھا جو راجاؤں کے یوگ تھا کچھ یا تھوڑی دیر پیچھے اس اگن روپ رشی نے اپنی درشٹی سے اسکو بھسم کر دیا

اور آپ گپت ہو گئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگٹ ہو گئے میں نے انکا ستکار کیا اور جسطرح انھوں نے کہا ویسا ہی کیا ایک
سمین انھوں نے بھوجن کے لیے کھیر تیار کی اور آپ کھائی اور جو باقی رہی اسکے لیے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر
ملو میں نے مسکرا کر ویسا ہی کیا اور اپنے سارے شریر کے اوپر اس کھیر کو ملا تب رشی بہت پرسن ہو کے آپ رتھ میں بیٹھے
اور پٹ رانی رکمنی جی سے کہا کہ تم ہمارا رتھ کھینچو اور پھر منھ سے ملو پھر انکو گھوڑے کی جگہ رتھ میں لگا کر آپ ہمارے محل
سے نکلے میں بھی اس رتھ کے ساتھ ہو لیا مہرشی دیکھتے ہوئے درباسا رشی نے رانی رکمنی کے بازار میں چابک مارا دوارکا باشی
اچنبھے میں تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنوں کے سوا اور کسکی سامرتھ ہے جو ایسے رتھ میں سوار ہو کر بازار میں نکلے
جسمیں پٹ رانی رکمنی جی جو ساکشات لکشمی ہیں اور کرشن چندر دوارکا دھیش کی پٹ رانی جتی ہوئی ہیں اور جب دوارکا باسی
مجھے دیکھتے تھے تو آپس میں مسکراتے جاتے تھے کہ میرے سر اور شریر دونوں پر اور کچھ کپڑوں پر کھیر لگی ہوئی تھی یہ تماشا
ہزاروں دوارکا باشیوں نے اچنبھے سے دیکھا کیونکہ راج مارگ میں سارا کھیر سے ہو گیا تھا سب منش برہمنوں کی مہما ان
جانکر بیر کر رہے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بھی اشیش تیج برہمنوں کا ہے برہمن کے بسیل تیج سے کاٹے ہوئے
کا علاج کہیں نہیں ہے اور دوارکا باشی جانتے ہیں کہ میں برہمنوں کا آدر ستکار بہت کیا کرتا ہوں کومل گات اور سکھمار کیسی
رکمنی راج پتری اس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ میں بہت ہی تھک گئیں اور انکے ہاتھ منھ لال ہو گئے تب درباسا
جی کرودھ میں بھرے ہوئے رتھ سے اتر کر پیدل دکشن دشا کو ہو لیے میں اسطرح منھ پر کھیر سے لپا ہوا انکے پیچھے دوڑا اور
ان سے پرارتھنا کی کہ آپ پرسن ہو جیے جب میں نے ہاتھ جوڑ کر راج مارگ میں درباسا جی سے اسطرح کہا تب درباسا جی
پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے مہا باہو تم نے کرودھ کو جیت لیا ہے کرشن مراری تم نے اپنے سبھاو سے کرودھ کو جیت لیا ہے میں نے
بہت اپرادھ تمھارا کیا ہے تو بھی (ہے اندریوں کے جیتنے والے) میں تم پر پرسن ہوں جلدی تم پورن کام ہو جیسا
بر دونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گووند جی جب تک کھانے پینے کی بستوؤں میں دیوتاؤں اور منشیوں کی پریت رہے گی
تب تک تم سے بھی دیوتاؤں اور منشیوں کی پریت ہوگی جب تک تمھاری کیرتی تینوں لوکوں میں رہیگی تب تک
تمھارے پن تینوں لوکوں میں ہوگی ہے جناردن تم سارے سنسار کے پریتم ہو گئے ہے مدھوسودن جہاں تک میری چھوڑی
کھیر تمھارے انگ پر لگی ہے وہاں تک تمھارے انگ پر مرتیو کا بھے نہیں ہوگا جب تک تمھاری اچھا ہوگی مرتیو تمھارے
پاس نہیں آویگی پھر درباسا جی نے میرے انگ کو دیکھ کر کہا کہ یہ کھیر تم نے اپنے پاؤں پر کیوں نہیں ملی جیسے سارے
انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تم نے اچھا نہیں کیا (پاؤں میں کھیر نہ ملنے کا کارن یہ تھا کہ اسی جگہ تیر لگنے سے مرتیو
تھی اور نہات مرتیو استھان وہی تھا) جب میں نے اپنے شریر کو دیکھا تو جہاں تک کھیر لگی تھی وہاں تک میرے شریر
پر بہت شوبھا پرکاشت ہوئی پھر رکمنی جی سے درباسا جی نے کہا کہ ہے شوبھانے تم سب استریوں میں اتم کیرتی پاؤ
ہوگی جب تک تم جیا ہو شریر کو رکھو تمھارا شریر آروگ اور روگ رہت (بڑھاپے سے رہت) رہیگا تمھارے شریر میں اتم
سگندھ پرگٹ ہوگی کہ تم نے کھیر ملی ہم سری کرشن جی کا پوجن اچھی ریت سے کروگی پردھان استری تم کو بڑا نہیں دیگی
سری کرشن کی سولہ ہزار استریوں میں تم ہی سریشٹ پٹ رانی کہلاؤ گی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمھاری پریت ایسی ہی
برہمنوں میں بنی رہے یہ کہکر اسی جگہ گپت ہو گئے میں رانی رکمنی جی سمیت اپنے راج محل میں آیا تو دیکھا کہ وہ محل
جو ٹوٹ پھوٹ گیا تھا ویسا ہی موجود ہے پردیمن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پتر اس دن سے مجھے اور رکمنی جی

شیوشن پربت پر برہمنوں میں ہو گئی ۔ راجہ جدہشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ جیسے مہابا ہو تم بھی برہمنوں کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے اپنا کرتے آئے ہو اور دان مان سے انکو سمپورن کیا کرو کہ برہمنوں کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پرسن ہوتے ہیں انکو کبھی کسی حالت میں ناراض نہ کرو کہ انکا کرودھ ناش کر دیتا ہے اور پوجن سے سدا ہی پرسن رہتے ہیں (مولف) اس زمانہ میں برہمنوں کی بےقدری ہو رہی ہے کیونکہ ودیا پڑھنا اور تپ کرنا وغیرہ سب کرم برہمنوں کے انھوں نے تیاگ دیئے اور جو برہمن ہیں ان کا ابھی تک پوجن سب کرتے ہیں مگر ایسے برہمن شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے باسدیو یا ساجی کا سری کرشن جی سے برتانت [illegible] چھیاسی ادھیاے ۔

چھیاسی ادھیاے

درباسا رشی کا جنم اور اوتپت

راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے درباسا رشی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہیں انکی اوتپت کس طرح سے ہوئی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ میں سدا شیوجی کی پوجن ستہ رودری استوتر (یہ استوتر پہلے میں لکھا ہے) سے کیا کرتا تھا شنکر مہاراج سب دیوتاؤں کے دیوتا مہادیو پرسن ہو گئے ہیں جو برہما جی سے تپ کرنے کی ودیا میں [illegible] ہیں وہ سب دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے اسروں کے ناش کرنے والے شیوجی ہیں ایک سمے راکھشسوں کے گروہ سے راجہ تارکاسر کا پتر ہوا تریپر نام تین پوری ایک چاندی کی دوسری لوہے کی تیسری سونے کی تھیں ان میں بسنے سے راکھشس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہیں جاتے تھے سب دیوتاؤں نے شیوجی سے پرارتھنا کی ۔ انھوں نے برہما جی کو سارتھی بنا کر بشنو جی کو بان اور اگنی کو بھال ۔ بید کو دھنش اور گائتری کو پرتنچا بنا کر ان تینوں پریوں کو جلا کے اندر تریپر راکھشس رہتے تھے بچ گیا اس سمے اماں دیوی کی گود میں ایک بالک ورشٹ ہوا دیوتاؤں نے شیوجی کو اس روپ میں نہیں پہچانا کہ کون ہیں ۔ پرنتو برہما جی نے ان کو پہچان لیا اور اسروں کے بدھ کرنے پر شیوجی کی پرستتی کیا ۔ تب دیوتاؤں نے پہچانا اور پھر ان کی استتی بہت پرکار سے دیوتاؤں نے کی ۔ وہ بالک جو اماں دیوی کی گود میں اس سمے پرگٹ ہوا وہی بالک درباسا رشی ہوئے وہ درباسا رشی جب [illegible] میں [illegible] اس وقت میں ان کی برابر [illegible] کوئی نہیں تھا ۔ درباسا رشی نے بڑا تپ کیا شیوجی [illegible] سب دیوتاؤں کے دیوتا [illegible] اور سرگن [illegible] روپ [illegible] اور شیو روپ [illegible] سب کے پوجیہ ہیں ۔ انکی مہان سیکڑوں برس میں بھی برنن نہیں ہو سکتی ہے ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے شیوجی کی مہان اور درباسا جی کی اوتپت چھیاسی ادھیاے ۔

ستّاسی ادھیاے

رام گیتا استوتر کا برنن

بھیشم پتامہ جی نے شیو جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کر کے کہا کہ جو منش شیو جی کی پوجن اور انکا دھیان اور سمرن اُپاسن دیوی سمیت کرتے ہیں وہ سنسار میں دھناڈھ (دولتمند) ہوتے ہیں اور سنسار کی سُکھ بھوگ کر انت میں بیکنٹھ دھام پاتے ہیں۔ جو دھرماتما پرش ہیں وہ اچھے آچرن بال اوستھا سے دھارن کرکے اپنا دھرم بچار کے سادھو سیوا اور گورو کا پوجن کرکے پتروں کی سیوا کرتے ہیں اور اپنے کٹمب کی پالن پوشن چیشٹا کرتے ہیں اور جو اسادھو پرش ہیں وہ آپ بھی کلیش اٹھاتے ہیں اور اوروں کو بھی تکلیف پہونچاتے ہیں۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو اپائے آپ جانتے ہیں اسکو بھی برنن کیجیے۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیٹا میں رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشوں کا کلیان کاری ہے۔ اسکے پاٹھ کرنے سے منشوں کے اگلے پچھلے پاپ دور ہوجاتے ہیں اور موکش پراپت ہوتی ہے۔

مؤلف

سنسکرت مہابھارت میں رام گیتا کے ۱۰۲ اشلوک لکھے ہیں۔ جس میں دیوتاؤں اور رشیوں وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہیں اور اسکی ٹیکا میں رام گیتا چھند لکھا ہے۔ جس میں دیوتاؤں اور رشیوں منیشوروں۔ پتروں۔ ندیوں پہاڑوں اور راج رشی راجاؤں کے نام برنن کیے ہیں۔ ساوتری استوتر میں بیشتر انہی کا نام درج ہو چکے ہیں اسلیے انکا لکھنا مناسب نجان کر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہاں درج کیا جاتا ہے جیسا کہ بھگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک سمیت بھیشم پرب میں لکھا گیا ہے ویسا ہی یہاں رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہے۔

سرشٹا پرجا پالن کرنے والوں کے پتامہ پرم گیانی بھیشم جی راجہ جدھشٹر کا پرشن سنکر ایک مہورت دھیان میں مگن ہوکر سمرن کرکے شری رام چندر اور رشیوں اور پانڈوں کے سنمکھ ہوکر پریتی چیت کہنے لگے کہ بیٹا جدھشٹر ساوتری استوتر میں نے تم کو سنایا اب پوتر استوتر رام گیتا سناتا ہوں اسکے پاٹھ کرنے سے سب پاپ دور ہوجاتے ہیں۔ بیٹا تم اس استوتر کے پڑھنے سے من کا منا پراپت ہوکر سنسار کی سُکھ اور موکش پراپت ہوتی ہے تم سب ایک چت ہوکر اس استوتر کو سنو۔

رام گیتا استوتر

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بیٹا ایک سمے شری رام چندر مہاراج ترلوکی کے ایشور جیسا اپنے پتا راجہ دسرتھ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑ کر منیشوروں کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لچھمن جی اور مہارانی سیتا جی سمیت دنڈک بن کو چلے گئے اور وہاں ایکانت استھان میں بیٹھے ہوئے تھے تب لچھمن جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونے کے کارن جو پرشن کیا اور شری مہاراج نے گیان اپدیش کیا وہ رام گیتا سناتا ہوں۔

رام گیتا ارتھ

گن نایک کرے بندن ردھی سدھی داتار

बरदायक करुना भवन सुद मंगल आगार [illegible]

جاکی کرپا کٹاچھ سون سدھ ہوئیں سب کام

[illegible]

پرشن کیہو جم گورجا شنکر پرم سجان

[illegible]

ونرک بین پونیت بن لچھمن سکت ادار

[illegible]

سو کی اور سمباد مین بربون من ہرکھاسے

[illegible]

برد ایک کرتا ہوں ... منگل آگار

[illegible]

سویس کرپا کرو ... سکھ دھام

[illegible]

برہم گیان برنن کیو ... بھگوان

[illegible]

پرشن کیو ... سون کیہو اوپدیش اپار

[illegible]

سنو سکل ... رام ...

[illegible]

سدا شیو جی اور پاربتی جی کا سمباد

شیو جی مہاراج پاربتی جی سے برنن کرتے ہیں کہ ہے اوما جگت کے منگل داتا سری رگھو ناتھ جی نے اپنا شن سید کرنے کے کارن اور اوتار لے کر راکشسون کے مارنے کے لیے رام چندر اوتار لے کر دھرم کو دھارن کیا (۲) اور ایک دن لچھمن جی سے سری رام چندر جی نے بڑا ... راجاؤن اور رشیون کے اتہاس برنن کر کے راجا نرگ کے جو بھرم بس (بھول سے) پہلی پتنی کی ہوئی گاے دوسرے برہمن کو سنکلپ کر کے دے دی۔ اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لچھمن جی اور سیتا جی کو سنایا (۳) ایک دن پورن اوتار سری رام چندر جی سیتا جی سمیت ایکانت استھان میں براجمان تھے لچھمن جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن نمر ہو کر (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھوکل بھوشن (رگھو بنس خاندان کے زیور) نرمل گیان سروپ سار سے پر آپ ہون شریر میں برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جدا ہو پر نت اپنے بھگتون کے ساتھ رہنے والے ہو گیان نیتر سے آپ کے داس آپ کو دیکھتے ہیں (۵) میں آپ کی شرن اور آپ کے چرنون کا داس ہوں اس سنسار ساگر سے پار اترنے کے کارن جو گی جن آپ کا دھیان کرتے ہیں ... باتیں اور ... سنسار سمندر سے انایاس ... پار ہو جاؤں ایسا اپدیش مجھے دیجیے (۶) پرسن چت شری ... پرانون کے دکھ دور کرنے والے سری رام چندر جی لچھمن جی کا بچن سن کر اودیا روپ اندھکار کے ناش کرنے والے شری ... (بید ... کے دھرم ...) بچن شانتی کے دینے والے اپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لچھمن پہلے اپنے برن آشرم کریا (جو شاستر ... میں ... ہوا ہے ... کرم) کر کے اپنے من کو شدھ کرے اور ... کرم کرے ... کا ناش کر کے چت ... کو بس کر کے ... کرمون کا پھل تیاگ کر کے بیراگ یوگ ... کسی کرم میں ... نہ کر کے ... (۸) شریر کے اُتپن ہونے کے کارن ... کرم جو وید میں

برتن کیے ہیں اُس سے راگ دویش اچھے بُرے کرم پاپ پُن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہیں - اور یہ جگ اسی طرح کو ہمیشا رہتا ہی - (۹) اودیا اس سنسار کی مول ہو اسلیے برہم گیان سے اُس اودیا کو تیاگ کرکے شدھ ہووے کرم اُسکے لیے اودیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہیں ہی - کیول برہم ودیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہی (۱۰) کرم سے اودیا کا ناش نہیں ہوتا - کامنا سہت کرم کو تیاگ دے - اور گیان کو دھارن کرلے - اسپر لکشمن جی نے کہا کہ سب پرکھ وید میں اگنی ہوتر آدک کرم جو برتن کیے ہیں وہ کرنے جوگ ہیں - پھر کرم کیون نندا جوگ ہوا - (۱۱) اُسکے اوتر میں سری رام چندر نے کہا کہ مفسرون کے سمبندھ میں جس کرم کو کرنا کہا ہی وہ یہ ہی کہ نش کام کرم کرکے چت کو شدھ کرے سو ہی برہم ودیا کا کارن ہی (۱۲) وید نے نش کام کرنے کو کہا ہی وہی برہم گیان ہی کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نکرے - (۱۳) کرم استہان میں پرت وادی بہت کہتے ہیں کہ اوپر لکھا ہوا بچن ست نہیں ہی - کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (امداد) کرتا ہی - گنگا جی کے تیر پر گوسین اور اوتم تیرتھون میں نش کام کرنے سے پھل پراپت ہوتا ہی - اسیطرح اگنی ہوتر آدک اُتم کرم مُکت داتا ہوتے ہیں - (۱۴) کوئی منش ترکنا کرنیوالے (اعتراض کرنیوالے) کہتے ہیں کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادھن کے کارن ہوتے ہیں - یہ بات بھی ست نہیں ہی - کیونکہ جیسے کیول کرم موکش سادھن میں ست نہیں ہی ویسے ہی گیان کرم ملکر بھی نہیں ہوتا اسکا کارن کیا ہی سارے لوگون کی درشٹی پر ودوان لوگو کی عقل و نگاہ کا یعنی تمیز کا اختلاف) اہنکار و ابھمان سے کریا کی اُتپتی اور بغیر ابھمان کے یعنی جو پرش ابھمان نہیں کرتے - اُس سے ودیا کی اُتپتی ہوتی ہی ان دونون کا ملان کرنا بھی موکش کے پھل کا داتا نہیں ہو سکتا ہی - (۱۵) وادی اور پرت وادی (اعتراض اور اعتراض کرنیوالے) پرشون کے اوپان یعنی قیاس کو رد کرکے کہتے ہیں کہ گیان سے پیدا ہوئے بید انت بچار سے اُتم کرن (ہردے) کی شدھی اور برہم میں پریت پرگٹ ہوتی ہی - اُسی کا نام ودیا ہی - اور جاگ سے آدی جو شبھ کرم ہیں اُنمین پھل کی کامنا ہوتی ہی - جب کوئی شبھ کرم پھل جاگتا ہون - برہم بھوج - دان - میں منش کرتے ہین تو اُسوقت من میں اُسکے پھل کے ملنے کی کامنا ہردے میں از خود ہو جاتی ہی - پرنت ودیا کے ہونے سے پھل کی کامنا ناش کو پراپت ہوتی ہی اور ودیا ہونے پر کرم میں پرورتی ہوتی ہی - کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہی - بغیر کرم کیے شریر نہیں رہتا اور اندریون کا سبھاؤ کرم کرنا ہی - اور کرم ہی سے من کی شدھی بھی ہوتی ہی - اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہی اور گیان سے موکش ہوتی ہی - (۱۶) ودیا ارتھات گیان سے کرم پھل کی کامنا کو تیاگ کر چت کی شدھی سے برہم میں لگن (سے لین) ہوکر سب اندریون کے یعنی شبد آدک سے نورت ہوکر سچدانند سروپ میں پرپورن ہوکر سب ترکنا اون (اعتراضون) کو تیاگ دے - (۱۷) اودیا روپ مایا کے دوار یعنی مایا کے ذریعے سے جبتک جیو کو اپنی بدھی رہے کہ سب کرمون کا کرنے والا میں ہون تبتک بدھی پورک کرم کرے - اور جب اہم بدھی ناش ہو جاوے یعنی

ف۱ پرت وادی یعنی بحث دشمنی ۱۲ ف۲ کرم استہان یعنی کرم کے شروع کرنے میں پرت وادی اعتراض کرنے والے لوگ جو بحث و تکرار کرتے ہیں - ۱۲
ف۳ یعنی بغیر امید نتیجہ یعنی اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے کرم کرنا اُسکو نش کام کہتے ہیں ۱۲ ف۴ رامائن میں لکھا ہی کہ دھرم تین برت جوگ تین - گیان - گیان موکش پرد ہید لکھا یہان کہتے ہیں کہ کرم سے من کی شدھی ارتھات دھرم کرم سے بیراگ اُتپن ہوتا ہی اور بیراگ سے گیان اور گیان سے موکش ملتی ہی جبتک من چلائمان گیان کو پراپت ہو کر نشچل بدھی نہ ہو جاوے تبتک موکش پد نہیں ملتا ہی ہزارون خواہش انسان کے دل میں بھری رہتی ہیں ۱۲
ف۵ شبد آدک یعنی بولنا اور چلنا کھانا پینا جو یشے اندریون کے ہیں اُن سے نورت ہو کر یعنی اُن کو چھوڑ کر تیاگ کر شک و شبہ کو دور کرکے برہم میں دھیان لگا دے ۱۲

یہ سمجھ جاوے کہ میں کچھ نہیں کرتا - اندریان سب کرم کرنے والی ہیں اور جگت کو متھیا سمجھے - پرماتما کو ست روپ
جاننے تب کریاؤن کو تیاگ دے - (۱۸) چت کے شدھ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکھنڈ آنند (وہ آنند
جو کبھی ناش نہو) کہتے ہیں تب سنسار کا کارن جیو یا ادھی مایا اور اسکے ساتھ جنم سے آدلے کر کرم یہ سب ناش ہو جاوینگے
(۱۹) جب اودیا ارتھات یا تتوم اسی (تत्त्वमसि) آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہو اور
جب آپ ہی نہیں ہو تو آتما کس پرکار کرم کر سکتی ہی اور ناش ہونے پر اسکی اتپتی اسمبھو (ناممکن) ہی - کیول گیان کی پراپتی سے
اودیا ناش ہو جاتی ہی - جیسے بھرم ہونے سے رسی میں سانپ کا دھوکا ہو جاتا ہی اور جب شبہ دور ہو گیا تو وہ رسی معلوم
ہوئی - اسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہو گیا تو دوبارہ اسمین بھرم کم ہوتا ہی - (۲۰) اودیا ناش ہو کر اتپن نہیں ہوتی
اہم بدھی ارتھات (میں کرم کرنے والا ہوں) اس پرکار کی بدھی جو کہ اپنی اتپن نہیں ہوتی - اس سے یہ جانا جاتا ہی کہ اودیا
سوتنتر (خود مختار و آزاد) ہی دوسری بستو کی کامنا اپیکشا نہیں کرتی یعنے آرزو نہیں کرتی - آپ ہی موکش کا کارن روپ ہی
(۲۱) تیتری اپنشد میں بھی سادودھان ہو کر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہی اور باجسینہ (याज्ञवल्क्य) رشی آدک شرتی
یعنے اپنشد میں بھی ایسا ہی لکھا ہی اور بھگت کے نمت گیان ہی کہا ہی (۲۲) اور یہ کہے ہوئے بچن میں کرم کا تیاگ برنن
ہوا پرنت کوئی درشٹانت نہیں دیا گیا - جگ آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مخالف دیش اور کال کے نمت سے کیے
جاتے ہیں اور گیان اسکے برعکس برنن ہوا - گیان کی اتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہی (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے
کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے کرم کرنا ہی اچت ہی تو اسکا اتر یہ ہی کہ جیسے لوگ کہتے ہیں کہ ہم پاپی ہوے -
یہ بدھی آتما گیانیون کی نہیں ہی - اگیانیون کی ہی - کرم نیمون کے ساتھ پھل کی کامنا سمیت سنساری لوگون کے لیے
رشیون نے اپنے بہار پرکار کے بچنون میں کہے ہیں - گیانیون کو کرم پھل کا تیاگ ہی اچت ہی (۲۴) شردھا
سنجگت اور شدھ من ہو کر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گرو کی کرپا سے جیو آتما اور پرماتما کو ایک جان کر پرم آنند
میں سمپرپت کے سمان اچل ہو جاوے (من کی دبدھا کو چھوڑ دے) (۲۵) تتوم اسی مہاواکیہ کے ارتھ کا جاننا
ضرور ہی - اسلیے اسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو - تتوم اسی مہاواکیہ کے تین پد ہیں تت - توم - اور اسی
تت پد کا ارتھ سرب گیا تا دی (ज्ञातारि) (سب گنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم (त्वम्) پد کا ارتھ جیو
ہی - ان دونون پدون کا ارتھ ایک بودھ کرانے والا - اسی پد ہی ارتھات جو پرماتما ہی سو ہی جیو بھی ہی (۲۶) جو کہو کہ
پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا برودھ (خلاف قیاس) ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ جیسے پرماتما چیتن رشی (چیتن مئی) ہی ویسا ہی
جیو بھی ہی - دو بھاؤن میں مت سمجھو - دونون پراچین ہیں (۲۷) جسطرح کوئی کہے کہ فلان شخص گنگا میں باس
کرتا ہی - اسکا مطلب یہ سمجھا جاویگا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہی - کیونکہ جل کے بیچ میں
تو باس نہیں ہو سکتا - اسکو جہت سوارتھ لکشنا (जहल्स्वार्थ लक्षणा) سنسکرت میں کہتے ہیں - تات
پریہ یہ ہی کہ جیو اور ایشور یہ دونون پراچین اور ایک ہیں - کہنے میں دو ہیں - در اصل ایک ہیں - (۲۸) پنچ بھوت
آتما پانچ عنصر آب و آتش خاک و باد و آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سکھ اور دکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استھان
ہی - جو اتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہی - دیہہ ناشمان ہی اور جیو ابناشی ہی (۲۹) سوکشم یہ شریر پانچ کرم اندری
اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بدھی سترہ چیزون سے بنا ہوا ہی اسکو لنگ دیہہ بھی کہتے ہیں - آنکھ

ناک - کان - گُدا - لِنگ - پانچ کرم اندری - شامّہ - سامعہ - باصرہ - لامسہ - ناطقہ - یہ پانچ گیان اندری -
پران - اپان - سمان - اُدان - بیان - پانچ پران ہیں اور بدّھی یہ تفصیل اُسکی ہے جب تک یہ شریر بنا رہے اُسکو
استھول شریر کہتے ہیں اور مرجانے پر وہی استھول شریر سوکشم شریر ہوجاتا ہے - (۳۰) اب تیسرے کارن شریر کا برنن
کرتے ہیں - یہ انادی (قدیمی) ست اور اَست کسی پرکار کہنے کے جوگ نہیں - یہ مایا اودیا شریر ایشور سروپ استھول
اور سوکشم شریر ہونے کا کارن ہے اور آتما کے نزدیک اس کا استھان کہلاتا ہے اس لیے مایا کرشٹ آبادھی کو تیاگ کر جیو اور آتما میں
جو بھید سمجھا ہوا ہے اُسکو تیاگ دو - اور اپنے آپ کو پرماتما سمجھو (جدا) مت سمجھو (۳۱) یہ آتما پانچ کوش (پانچ عنصر) کے
اندر رہکر بھی اُنکے ساتھ ملا ہوا ویسا ہی بن جاتا ہے (نمودار) ہوتا ہے جسطرح بلور صاف شفاف کیا ہوا طرح طرح کے دیوالوں کے
رنگ میں بہت سے رنگوں کا دکھائی دیتا ہے پرنتو اسکی بیچ اُلٹا (اصلی صورت) نہیں بدلتی جیسا دا کپڑے کے بچار کرنے سے پرماتما
اسنگ اسی طرح پرگٹ ہوجاتا ہے اور ان سبھی کوش (قلعے) سے قائم رہنے والا اندر اور جسم انسان سے ہے) میں رہکر بھی تاکنا
رہتے اور جسم رہتا (قدیمی) (دھیان) بھی ہے وہ بدّھی کے جسم استھول اُنکا کوش (موٹے یا پتلے) ہیں اگیانیون کی بدّھی ہر
ہم ایک حالت میں ہیں جسطرح صاف بلور مختلف رنگ کے کپڑوں میں اپنا اصلی رنگ نہیں چھوڑتا ایسی ہماری آتما کی
ایک بیوستھا ہے (۳۲) جاگرت - سپن - سوشپت - یہ تین اوستھا جو دکھائی دیتی ہیں سو - ستوگن - رجوگن - تموگن
سے پیدا ہیں کا دھرم جانو - آتما کا یہ دھرم نہیں ہے - ستوگن کا دھرم جاگرت اوستھا اور رجوگن کا دھرم سپن اوستھا
تموگن کا دھرم سوشپت اوستھا ہے ساکشی روپ سے آتما کو ان تینوں اوستھاؤں میں مانا گیا ہے کیونکہ جاگرت اوستھا
میں سپن نہیں اور سوشپت اوستھا سے بچی ہوئی رہی اسی طرح سپن اوستھا میں جاگرت اور سوشپت دشا کی خبر نہیں ہوتی اور
سوشپت دشا میں جاگرت اور سپن کا گیان رہتا ہے اسی لیے آتما اسنگ (بے تعلق) ایک رس ہے (۳۳) شریر اور
اندریان اور پران یا بدھی اور من سے [illegible] آتما ان سبکا جب تک سمبندھ رہے تب تک دکھ سہتا ہوا
اور اندریان میں مدن اسطرح کا اگیان جو رجوگن اور تموگن بدّھی سے پیدا ہوتا ہے جبتک یہ اگیان رہتا ہے تب تک سنسار کا
بندھنوں کی نیشٹ ہوجاتی ہے پرنتو ہوئی ہے سو گن تموگن بدّھی سنسار کی ہونے کی کارن ہے اسلیے اگیان کو تیاگنا چاہیئے
(۳۴) آتما ہوا اگر کے اوسار سے مکش کو کرنا چاہیئے اسکا برنن کرتے ہیں سری رام چندر مہاراج لچھمن جی کو اپدیش کرتے
ہیں کہ اس سنسار کو مثل سپنے بات کے سمجھو کہ سبھی یہ ناش ہوجاتی ہے سو اس لیے پرماتما کو پہچان کر کے دیکھو اور اندریوں
اور سنساری چیزوں کو تیاگ کر دو اور داسی برتی ہوجاو چیتنا آتما کے دوستی کرو دشمنی اور دیوتون کے سمان سنسار
میں رہو اگر کوئی اعتراض کرے کہ دیہ دھاری دیہ کے بیچ سے جگت کا گیان ہوا ہے اسکی طرح تیاگ کرے اسکی بابت
کہتے ہیں کہ جسطرح پیاسا آدمی مارگ کی ایڈا پیل سے کا جل سے سائیں اتماشا سکا جتھا میں پیچ کرلیتا اور اُسکا جھوٹ کہلاتا
اسی طرح سنساری جیو جیسی کو کہین کرکے پانی سمجھ لیتا ہے اسکی جھوٹ کو پیچھے سمجھا جاتا ہے جو بادلون کو دیکھتا ہے
(۳۵) خلاصہ یہ کہ آتما جو پرماتما ہے وہ پرنتو چیتن ہوجاتا ہے اور نہ مرتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے نہ موٹا ہوتا ہے نہ دبلا ہوتا
ہے ان چھہ بکار سے رہت ہے اور سب سنسار میں پرپورن ہورہا ہے اور آتما کے سبھی اوستھا دیکھ سب
وہ برہم پرکاش ہے سب کا استھان ہیں سمپورن ہے برہم ہی آتما ہی ہے اور ایک رس ہی ہے اس سروپ اور سدا برہم پرکاش
اور سب بیاپی ہے ایسا برہم بدّھی اور آتما میں ہوں اور میں ہی سب کچھ ہوں ایسا جان کر جیو [illegible] ہو گیا نہیں تو وہ برہم روپ

ہی یہ بچپن شرنی کا ہی (۳۶) یہ گیان سکھ روپ ہی آتما مین جنم مرن کا پرداہ دُکھ مٹی (کلیش کا ابھرا ہوا) سنسار کا ست ہونا کسی منت مین نہین لکھا یہ شری دھارن کرنے کا کارن اور اہم بدقسمتی کہ مین کرتا ہون کلپنا اتر ہی یہی صرف کہنے کی بات یعنی بھرم کی بات ہی اسلیے گیان کے آتین ہونے سے ہی اگیان کا ناش ہوتا ہی اسکی شال سانپ اور رسی کی ہی جب یہ نیست ہوگیا کہ یہ رسی ہی سرپ نہین ہی تو وہ بھرم دور ہوگیا (۳۷) بھرم سے ایک بستو کو دوسرا جاننا جیسے رسی کو بھرم بس سرپ جان لینا اسی پرکار بھرم [illegible] مین دیکھ آدکی سنسار روپ مہورن جگت کا گیان ہی کیول آتما گیان کے ہونے سے ہوجاتا ہی (۳۸) آتما سے جو جگت کا گیان ہوتا ہی جس پرکار اسکا ادہیاس [illegible] ہی آسکو برنن کرنے مین آتما سرپ کا درشٹانت آیا ہو درشتون سے بہت اشدہی ہی اور سب مین بیاپک سروپ ہی اس سے جگت کی کلپنا ہوئی اسی کا نام ادہیاس ہی اور یہی سنسار کا کارن جانو۔

	دوہا	
سو ادہیاس [illegible] کارن سکل پسار		[illegible] آتم [illegible] کلپت [illegible] ابسنکار
[illegible]		[illegible] कारण [illegible] प्रकार ॥ ॥

(۳۹) یہ [illegible] اکا سرپ ساکشی سے جو سنسار کی کلپنا ہی سو کیول بھرم (اودیا) ہی [illegible] بدھی [illegible] اور کہاں کس پرکار کی بدھی سے پرگٹ ہوتی ہی اور سنسار کا انبھو ہوتا ہی کیونکہ وہ ناش ہوجاتا ہی وہ اسطرح جیسے کہ سوپن [illegible] بدھی کا کام نہین رہتا جب نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم [illegible] سوتے تھے سپنا اس سے [illegible] ہوا وہ آتما ہی اور جو [illegible] کی حالت مین پیدا ہوسکتے وہ سنساری ہی اسی طرح جاگ جاتے ہی جاتے رہتے جب آتما کا گیان [illegible] جنم مرن کا دکھ دور ہوگیا (۴۰) اس ساکشی روپ جو سب جگہ پرگٹ ہی [illegible] ہی اس کو نظر نہین آتا پرنتو گیان [illegible] کی نظر سے دیکھا جاتا ہی وہ [illegible] سے جاتا ہی اور جب [illegible] ہوئی اس وقت گیان پراپت ہوا [illegible] اور آتما مین کچھ بھید نہین رہا (۴۱) [illegible] آتما اور ساکشی روپ کا اس وقت [illegible] کا نام [illegible] اس [illegible] ادہیاس ہی [illegible] آگ مین [illegible] آتما اگنی [illegible] آگ ہوجاتا ہی اسطرح آتما [illegible] ہی اسی طرح دھرم [illegible] گیان ہی [illegible] ادہیاس [illegible] کا (۴۲) [illegible] آتما [illegible] گیان [illegible] آتما کو اپنے سروپ سے [illegible] سنسار ہی [illegible]۔

	دوہا	
[illegible] آتم [illegible] جنم مرن [illegible]		دیدوا [illegible] گرہ [illegible] دھرم [illegible]

(۴۳) جس روپ [illegible] آتما [illegible] اور جنم مرن [illegible]

است (طلوع غروب) سے جدا شُدھ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور مین تینون کال بھوت بھوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مُکت ہون اچنت شکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ مین ہون۔ ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بھاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بھاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ بدھو انوسار آتما کا بچار کرنے سے اور من مین پرم برہم سروپ اُتپن ہونے سے اودّیا کا شیگھر ہی ناش ہوجاتا ہی جس طرح رسائن اوشدھی کے کھانے سے روگون کا ناش ہوجاتا ہی۔

دوہا

شُدھ بھاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان
کھات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگرچت (یکسومن کرکے) ایکانت استھان مین آتما کا دھیان دھارن کرو اس سے بشیش (زیادہ) کوئی سادھنا نہین ہی یہ اپنے ہردے مین رکھو (۴۷) دھیان کے انت مین کیا کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سوائے اور جگت کو متھیا روپ جان کر اُسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیے کیونکہ اصل یعنے تو پدارتھ آتما ہی جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانا پرکار کے بھوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسیطرح پرماتما کو ستّ جان کر اُسی مین لین ہوجاؤ۔ (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ओं اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودھک (گیان دلانے والا) اونکار ہی اور جگت واچیہ (مشہور بات ہی کہ کُن کے کہتے ہی دنیا موجود ہوگئی اوم اکشر کے اُچارن ہوتے ہی یہ ساری سرشٹی برمھاجی نے رچ دی) ہی جو اس شبد سے پرگٹ ہوا ہی اور انکا پرنو واچک اُسکا ہی یہ پرسدھ بھاونا اگیان سے ڈھکی ہوئی اُسکے آدھین رہتی ہی اور گیان ہونے سے ناش ہوجاتی ہی (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بتا رپورک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بسو विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہی اور اوکار کی پرتیا دیہ پُرش کا نام تیجس ہی جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابھمانی ہرن گربھ ہی اور مکار کے واچیہ پُرش کا نام پراگیہ ہی جو سُکھپت اوستھا کا ساکشی ہی اور وید نے اُسکو بانا کا آپادھک کہا ہی جب سا کشات برہم گیان اُتپن ہوجاوے تو سب کو برہم ہی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استھول شریر مین جو بھوگنے والا روپ جو بسو پُرش استھت ہی اُسکو اور اُسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بھاونا کرو اور تیجس پُرش اور اُسکے واچک اوکار کو تیجس بسو پُرش سے ہوا ہی مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پُرش اور اُسکے واچک مکار کو جسمین بسو اور تیجس دونون پُرش لین ہوے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بھاونا کرکے اپنے آپے کو برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکا کرے کہ ہم پیدا ہوکر جو راگ دویش سے ملین ہو رہا ہی اُسمین برہم تو کی بھاونا کس طرح کرسکتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہی کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہین جو سب اُپادھون سے رہت اور نرمل مُکت سروپ ہی اسلیے ہم کو ایسی ہی بھاونا کرنی اوچت ہی (۵۲) بسو اکار اوکار مین تیجس سہت اوکار + یہ لے ہو ہین مکار مین نج سنجگت اکار + پراگیہ مکار ہوا تہی پلو سوشٹی اوباد ھ + سو ہم کیول برہم ہین مُکت ال نرو باد ھ + (۵۲) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بھاونا رکھنے والون کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بھاونا رکھنے سے مُنہ استری بھائی بھتیجے اپنے شریر آدک کے موہ سے پرنام مین یعنے اخیر مین بھتے کے سُکھ جو دُکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے برگت ہوکر اپنے نج سروپ مین پراپت ہوجاتے ہین اور نام و روپ بھید سے رہت ہوکر اکھنڈ اناشی آتما سروپ جو سُکھ ہی اُسمین پراپت ہوکر جیون مُکت ہوجاتے ہین

جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمدر اچل ہوجاتا ہی (۵۳) ہے لکشمن پیارے بھائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پرش اندریون کو جیت کر کام کرودھ لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادھ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت ہوجاتے ہین۔ وہ تجھ گن سنجگت جو آتما ہی اسکو اپنے بشی بھوت (قابو مین) کرلیتے ہین اسلیے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہی بہت پرسن ہوتا ہون اور اُنکو مین اپنا درشن دیتا ہون ✣

دوہا

اندری جیت جوگی کرت امی سمادھ ابھیاس ۔ گھٹ گت جیت آتم لکھین تے اتی پریم مم داس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دھیان کرتے ہین اُنکی مکت نسچے ہوئی ہی جو بدھی بس (بدھاتا کے بشیبھوت) ہوکر بشے بھوگ کرکے بھی اہنکار رہت ہوکر تو بھی وہ مجھ مین لین ہوجاتے ہین۔

دوہا

نس دن آتم دھیا وہین نسچے مکت سو ہوے ۔ بدی بدھ بس بھوگے بشے اہنکار نہ سوے

(۵۵) یہ سنسار آدی مدھ اور انت تینون اوستھاؤن مین بھی شوک کا کارن ہی یعنے ابتدا مین دھن کے اکٹھا کرنے مین اور مدھ دھن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بھے اور انت مین دھن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دکھ کا مول ہی اسلیے ویدون کی آگیا انوسار کامنا رہت کرم پھل کو تیاگ کر پرمیشر کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرمون سے اُتم برنن کیا ہی (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھ بھید نہین ہی جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہی اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایون کا دودھ ملکر ایک ہوجاتا ہی اور دودھ کہلاتا ہی اور آکاش جو مٹکے کا ہی اُسکے ٹوٹنے سے آکاش مین اور پون جو مشک وغیرہ مین بھری ہوئی ہو وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہی اسیطرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھوٹ جاتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مکت دشا جب آتما گیان سے پراپت ہوجاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے بھی جب بھاونا اُتپن ہوئی کہ جگت متھیا ہی اور جیو اور پرماتما ایک ہی ہی یہ بچار کرتے ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہوجاتا ہی جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بھرم ہوجاتا ہی پرنت ایک تو گیان ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور دشا بھرم ہوجانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور چکر کھانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کھاتی اور گھومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استھر ہوجاوے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اسیطرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہی (۵۸) جبتک ایسی پرکار کا گیان نہو وے کہ ہم سے ہی جگت کی اُتپت ہوئی تب تک میری آرادھنا مین تت پر رہنا چاہیے۔

دوہا

جب لگ بودھ نہ آتم ہو مین تے جگ موہے ۔ تب لگ دھیاوت کرہ بھگت نت مہہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو اِسمین جو میری آرادھنا برنن ہوئی ہی یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنیوالی ہی اُسکو نسچے کرکے من مین دھارن کرو اِس میرے اُپدیش کو اچھی طرح منن کرو لیفے بہت غور سے سمجھ لو جو منش اِس گیان کو جو مین نے تم سے برنن کیا ہی اچھی طرح بچار کریگا وہ بدھمان پُرش نسچے موکش پاویگا (۶۰) ہے بھرآتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو کیول مایا ماتر ہی

اسلیے اس سے اور واسیون بدھی ہو کر اس بن نواس کرو سارے دُکھ دور ہو جاوینگے میری آرادھنا شردھا سے کیا کرتے رہو تمہارے سارے دُکھ دور ہو کر سکھ پراپت ہوگا (۶۱) ہے ککشمن جو منش میری سیوا اور میرا آرادھن شردھا سے کرے گا [illegible] مجھ کو پا لے گا ہے ایشور سب کا جاننے والا تینون گن (ستو گن رجو گن تمو گن) سے پرے ہے تینون گنون سے [illegible] جانے گا وہ میرا بھگت مجھ کو پراپت ہوگا اور جس بھاؤنا سے مجھ کو بھجے گا اسی بھاؤنا سے مجھ کو پراپت ہوگا (۶۲) ہے ککشمن جو پرش ہمارے [illegible] اور [illegible] بھگت جنون کو بانٹ کریگا اور پڑھے گا وہ مجھ کو پاویگا جو پرش [illegible] اپدیش کو سنینگے وہ بھگت جل اوش اسکا پھل پاوینگے۔

دوہا

میری سارا کشم [illegible] ہے پرش [illegible]	سر دھا اور گرو بھگت [illegible] جگن ہم [illegible]
میری کرو سرتی [illegible] من کرو نا [illegible]	ککشمن ہی یا پدھ [illegible] جگد ادھار [illegible]
سو کی کتھا شو شوا [illegible]	تا سو دیا [illegible] بھاشا کری [illegible]
شو کرت رامایں [illegible] ادھیائم [illegible] نام	نام رام گیتا [illegible]

الی سری رام کرشن مہابھارت سے انوساسن پرب رام گیتا بھاشا سری رام چندر ککشمن دو سمباد ستاسی ادھیاے۔

اٹھاسی ادھیاے

کوشلیا جی کا راجہ یدھشٹر اور دھرتراشٹر کو سمجھانا

راجہ جنمیجے نے ویشمپاین جی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتامہ راجہ یدھشٹر نے [illegible] گیان اپدیش اور ساوتری کا درام گیتا [illegible] کیا وہ مجھ سے بیان کیجیے ویشمپاین جی نے کہا کہ راجن [illegible] رام گیتا [illegible] اور اسکا مہاتم بیان کر دیا تو سری کرشن جی اور پانڈو راجہ دھرتراشٹر [illegible] بہت پرسن ہو کر سب [illegible] پرسنتا [illegible] ایک [illegible] [illegible] پتامہ جی نے [illegible] راجن [illegible] دھرم راج یدھشٹر کو اور دھرتراشٹر [illegible] اگیا دو کہ وہ [illegible] جاویں اور راج [illegible] [illegible] کوشلیا پتامہ جی نے کہا کہ [illegible] یدھشٹر [illegible] [illegible] کو جاؤ اور [illegible] راج کرو اور [illegible] [illegible] راجہ [illegible] [illegible] کا پوجن کرو اور [illegible] دھرم کا پالن کرو [illegible] [illegible] [illegible] راجہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کہ کوشلیا پتامہ جی کی [illegible] اور [illegible] نام کر [illegible] راجہ دھرتراشٹر [illegible] [illegible] ہستناپور کو روانہ کیا اور [illegible] سبھی کو ۱۲ [illegible] کو [illegible] سے [illegible] گیا۔

الی سری رام کرشن مہابھارت سے انوساسن پرب راجہ یدھشٹر [illegible] کوشلیا جی [illegible] اٹھاسی ادھیاے۔

نواسی ادھیائے

بھیشم جی کا اپدیش راجہ دھرتراشٹ و یدھشٹر کو

[illegible]

بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہوں۔ تمہارے شتروں (بیٹوں) نے دُر بدھی کر و دھ اور موہ میں لپیٹ اپر کھا سے بھرے ہوئے بڑے بڑے اُپائے کئے اب اُنکا سوچ کرنا تم کو جوگ نہیں ہے۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربنی نواسی ادھیائے۔

نوے ادھیائے

بھیشم جی اور سری کرشن سمبادہ بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کے لیے سری کرشن مہاراج سے اگیا لینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کورونسیوں کے پتامہ بھیشم جی نے دھرتراشٹ کو سمجھا کر با سدیو بھگوان (سری کرشن جی) سے کہا کہ ہے ترلوکی کے پیدا کرنے والے دیوتاؤں کے پوجیہ چیدا دراجر کے سوامی شنکھ چکر گدا کے دھارن کرنے والے میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں آپ سب جیوون کے اندر براجمان سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو جبکہ میں آپ کی شرن ہوں آپ اسکی رکشا کرتے رہیے گا دُریودھن کو میں نے بہت سمجھایا اور اُسمیں یہ بھی اس سے کہدیا تھا کہ جسطرف سری کرشن بھگوان ہونگے اُسی کی جے ہوگی وہ دھرم کے ساتھی ہیں جس طرف دھرم ہے اُسی طرف جے ہے تم پانڈوں سے سندھی کرلو اسوقت اچھا موقع ہے پر مت اُسنے میرے بچن کو سوئی کار نہیں کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے شورویروں کو بھی اُسنے مروایا میں آپکو اچھی طرح جانتا ہوں آپ نے نرسمیت بدری بشال آشرم میں بڑا تپ کیا اب سری کرشن روپ دھارن کرکے منشوں میں پرگٹ ہوئے ہو نارد جی۔ دیول رشی۔ بیاس جی نے بھی مجھ سے یہی کہا ہے کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیوتروں کا پیدا کرنیوالا ہے اور ارجن نر کا روپ ہے یہ نر اور نارائن دونوں ساتھ پرگٹ ہوا کرتے ہیں اور دھرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہیں ہے پربھو آپ بھی مجھے اگیا دیویں کہ میں اُترائن سورج کے ہوتے اپنا شریر چھوڑدوں اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاؤنگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجا بھیشم جی میں آپکو اگیا دیتا ہوں کہ آپ اپنے بسو روپ کو پراپت کرو ہے مہا تیجسوی گنگا پتر تم نے کوئی پاپ کرم نہیں کیا ہے تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈے رشی ہو اسی کارن موت تمہارے آدھین رہی ہے بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سنکر گانگیہ (بھیشم جی) نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پانڈوں اور دھرتراشٹ سے اور اُنکے گرو راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھکو اگیا دو کہ میں اپنا شریر چھوڑ دوں ہے دھرم پتر یدھشٹر تم مہاراجہ دھرتراشٹ کو اپنا پتا جان کر اُن کی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دھرم میں پریت رکھنا کہ دھرم سے اُتشٹ سنسار میں کچھ نہیں ہے دُریودھن ادک جو سب بیر اور بدھمان تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سوائے تمہارے راجا دھرتراشٹ کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور راجا دھرتراشٹ کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجا اور رانی سے کہا کہ تم اور گاندھاری پتروں کا شوک مت کرو تمہارے پتروں نے تمہارا کہنا نہیں مانا اور تم نے موہ کے بشیوت ہوکر اپنے پتروں کو نہیں روکا اُنھوں نے تمہارا بچن نہیں مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے نارائن کے سمرن اور دھیان میں بتیت کرو اور ان پانچوں پانڈوں کو اپنا پتر جانو جسطرح تم نے انکو بالا پرورش کیا ہے یہ بھی اس اوستھا میں تمہاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب میں تم سب سے بدا ہوتا ہوں وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہے۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی سے بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کی اگیا لینا۔ نوے ادھیاے۔

اکیانوے ادھیائے

بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہہ جی نے سری کرشن جی اور پانڈون و راجہ دھرتراشٹ سے آدیکر سب سے ملکر ایک مہورت مون دھارن کرتے ہوئے آتما کو کرم پوربک دھارنا دن مین دھارن کیا اُس وقت مہاتما بھیشم جی کے روکے ہوئے پران اوپر کو چلے ہے راجن اُسوقت اُن سب رشیون کے مدھ مین ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو ہوتا جاتا تھا وہ انگ ستھل ہوجاتا تھا ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہو رہا تھا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُن کے شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُن کے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگے اور اُنکا پران کپال کو پھوڑ کر بیچ دسوین دوار سے نکل کر اوپر کو ارتھات سُرگ کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُندبھی آدک اینک باجے بجائے برہمن اور رشی دھن دھن کا شبد اُچارن کرنے لگے اور سب پرسن ہوگئے ایک دفعہ ہی پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش مین پرورت ہوئی اور چھن ماتر مین وہ جوت گپت ہو گئی تب بدر جی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹر نے منگا رکھے تھے اُنکی چتا بنائی یویتس اِس کام مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یویتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بدر جی نے اُن کے انگ مین سگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سوبیت چھتر اور یویتس نے چھتر نکل اور سہدیو نے پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کورو راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک لے کر بدھ کے انوسار تیر کرم بھیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاؤن کو اچھے پرکار سے گان کیا راجہ دھرتراشٹ نے پانڈون سمیت چتا کی پردکشنا کرکے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پرچلت کی اور اگر کپور آدک سگندھیون اور تل جو بادام کشمش و غیرہ میوہ وگھی آدک سے ہوم کیا بھیشم جی کا سنسکار (کریا کرم) کرکے گنگا جی کو سب چلے گئے۔ اُنکے ساتھ بیاس جی نارد جی دیول اسِت رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان اور بہت سے نگر باسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُن کو جلانجلی بدھ پوربک دی تب شوک سے بیاکل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیون اور کرو بنسیون کے سامنے بلاپ کرکے یہ کہنے لگین کہ او تم برت کے دھارن کرنے والے کرو بنسیون مین پرش سنگھ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا تھا کا بھگت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام کرکے پراجے کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سکھنڈی کے بانون سے گھایل ہو کر سرشیا پر براجمان ہوا جس پراکرمی بھیشم جی نے سوئمبر مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے بیچ پا کر لے لیا وہ شستر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوا۔ اس پرکار اپنے پتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کرکے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا اُن کرو بنسیون اور نارد دیو رشی اور سپت رشیون کے مدھ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ ہے شبھ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ شوک نہ کرین آپ کا شبھ آچاری پتر بھیشم جی او تم لوک سرگ کو گیا ہے شو بھاگیمان لوک کو پوتر کرنے والی گنگا جی مہا تیجسوی راجا بھیشم بسو دیوتا تھا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین

تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کرکے سجے کیا گیا۔ اور اندر بتیر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوکر بسو دیوتاؤن مین جاملا یہ پراکرمی ارجن نرکا اوتار ہی بسو دیوتا نے سراپ کے بشیورت ہوکر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نورت ہوا اور نس سندیہ تمھارے پتر بھیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اسنے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ ابسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش شریر دھارن کرکے اس لوک مین آیا جو مارکنڈے جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدھین رکھتا تھا اس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم براہم سبھا کی بیٹھنے والی سُرگ مین سدیو نواس کرنے اپنے پتر کو بسو دیوتاؤن مین جاکر دیکھو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردھیان ہو گئین بیشم پائن جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کرو بنسیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بھیشم جی کا سنسکار کرکے بستر آدک پہن کر وہان سے چلے آئے۔ ہے راجن اس انوشاسن پرب کو جو منش سردھا اور بھکت سے پڑھین پڑھاوین اور سُنین سناوین گے وہ نروگ ہوکر ایشورج سے پرپورن پتر کا سکھ بھوگ کر پرم گت کو پاوین گے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد اکیانوے ادھیائے

انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبھم شوبھم شوبھم

اوم

سری رام کرت مہابھارت

اسومیدھ پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۵ء

مہابھارت

اسومیدہ پرب

(یعنی)

مہابھارت کا چودھواں پرب

پہلا ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

شریر روپ پُری میں نواس کرنے والے جیوآتما اور پربرہم پرماتما بیدون کے پرگٹ کرنے والے سری نارائن اور نرون میں اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس ارتھات مہابھارت جو بید اور شاسترون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسونی کمارون کی پرسنسا اور انتنکا بکر کی اکھیان مین بید بیاس کا تھوڑا سا برنن اور سنکشپ دھرم مین طرح طرح کے اتہاس اور گیتا گیان اور بیراگ جوگ اور کورون کا بھاری ناش اس سے پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین سیدانت بید بیاس کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدھشٹر کا پارتالاپ اور پھر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنک رشی کا گرو سیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاکل چت راجہ جدھشٹر جل وان آدک سے نورت ہو کر راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا تو کنارے پر گر پڑا سری کرشن جی کی پریرنا سے بھیم سین نے جدھشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا شوک مت کرو تم بہت دُربل ہو گئے ہو ۔ پھر راجہ دھرتراشٹ نے جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کلیش اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دھرم جُدھ کرکے پرتھی کو جیتا کیا تم نے بھیشم پتامہ جی سے گیان کا اوپدیش پایا ہو شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین اُن کو کرو ۔ ہے مہی پت تم مجھکو اور رانی گاندھاری کو دیکھو جیسے سو پتر اور کل کے بڑے راجہ بھیشم جی آدک اور بھائی بندھ متر رشتہ دار جاتے اس طرح ناش ہو گئے جیسے سپنے کا پایا ہوا دھن نشٹ پھل ہوتا ہے گیان وان راجہ مین بدر جی کے بچن جن کے ارتھ بہت بڑے تھے نہ مان کر ان دکھون کو اُٹھا رہا ہون میرے بھائی نیت اور دھرم کے گیاتا بدر جی نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ درجودھن کے اپرادھ سے سارا کل ناش ہو جاویگا میرے بچن

مانکر دُرجودھن کو تیاگ دو اور پھر جب درجودھن نے جدھشٹر کو جوئے مین جیتا اُسوقت بھی بہت کہا کہ کپٹ راج جوئے کو بند کر کے دُرجودھن کو تیاگ دو اور کرن اور شکنی کا منہہ مت دیکھو دھرماتما جدھشٹر کو راج دیکر راج ابھیکیک (راج تلک) کرو دو دھرم کا جاننے والا جدھشٹر دھرم سے پرجا کا پالن کریگا اور جو جدھشٹر کو راج نہین دیتے ہو تو آپ ہی راج کرو ہے پتر ہمین نے دت ورشی (اپنے بھائی بدر کا کہنا نہ مانا مجھکو تو بنا کلیس اُٹھانا پڑا اب اس برده او سنتھا ہین میرا اور گاندھاری کا دھیرج دینے والا سوا ہے تمہارے کون ہے تمنے و بیدون کو پڑھا برہمنون رشیون کے سات تیرتھ جاترا کی تم ایسے گیانی ہوکر اتنا شوک مت کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کو دھرتراشٹر کا سمجھانا پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگ کرو

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹر کے بیراگ سنجکت بچن راجہ جدھشٹر سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج تمہارا اسوقت شوک کرنا تھا رسے پترون کو شوک وایک بڑا ہی ایسا تمکو جگ آدک کرم پورن دکشنا دیکر کرنے چاہیین اُتھون اور رشیون کو ناج اور بستر آدک غریب محتاجون کو طرح طرح بھوجن کھلاؤ سری گنگا جی کے پتر راجہ بھیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب دھرمونکو سنا تم گیانی تمکو اسطرح شوک اور موہ مین لپیٹ ہونے کے جوگ نہین ہوا پنے باپ دادا کے چلن اور ریت پر نیت ہوکر قایم ہوکر راج دھرم کی بہار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری راجہ جو اس سنگرام مین مارے گئے وہ لش سندیہہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہین پاسکتے ہو جہانتک سوی سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی پچی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہین وہ مین اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ ابتک سپھل ہوتے رہے ہین اور آیندہ بھی ہوتے رہینگے مجھے بھیشم پتامہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنیکا انتیت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے اگیا دین کہ تپوبن مین رہکر تپ کرون میرا چیت سنساری بیوہار دن مین اب نہین لگتا ہے پھر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمھاری بدھی ٹھیک نہین ہے پھر تم بالکون کی سی باتین کرتے ہو ہمین نے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے اتنا سمجھایا پرنتو تمھاری سمجھ مین نہین آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیر پتامہ جی اور آچاری جی اور کرن او بھیون آدک سب کشتری دھرم سے جدھ کر کے مارے گئے اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سریکھے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا اشچرج کی بات ہے ہم نے پہلے تمھارے سب سندیہہ نورت کیے اور بھیشم جی سے سب دھرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمھاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہو رہی ہے تم ایسے موہ مین مت پراپت ہو ہے راجہ کوئی منش سوتنتر ہو کر کرم نہین کرتا ایشر کی پریرنا سے منش شبھہ اور اشبھہ کرم کرتا ہے تم سمجھتے ہو کہ جدھ ادھرمات پاپ کرم ہمین نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جپ تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہو جاتا ہے دیوتا جگ ہی کرکے بھی (فتحمند) ہوئے اور اسرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدہ و سرب میدہ اور نرمیدہ

یگیہ کرداور بشیر مجو چن دکشنا بید پاٹھی برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ دشرتھ کے پتر سری رام چندر مہاراج نے بہت سے جگیت کر کے بہت دکشنا دی تھی اور تین بار اسومیدہ جگ اُنھون نے کی اور اتنی دکشنا دی کہ کوئی راجہ نہین دے سکتا تمھارے پتامہ سکنتلا کے پتر راجہ بھرت نے بھی جگ کیے تھے۔ جدہشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج اسومیدہ جگ مجھ سے کرائیے کیون کہ یہ جگ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے پرنت میرے پاس دھن نہین رہا اور جو راجہ بالک تھا کے اپنے اپنے بڑدن کے سنگرام مین مارے جانے سے اب راج پر براجمان ہوے ہین اُن سے دھن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین دریودھن کا خزانہ بھی خالی ہوگیا اور جو دھن کے ہونے سے دریودھن نے اتنے کر پرجا سے لیے کہ پرجا مین کبھی دینے کی شکت نہین رہی۔ ہے پتو دھن پتامہ جی پرتھی کو دکشنا مین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جس طرح آپ کہین وہی کرون۔ بیاس جی تھوڑی دیر سوچ کر بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمھارا خالی خزانہ دھن سے بھر جائیگا راجہ مرت نے ہماچل پربت پر بڑا جگ کیا تھا وہان بہت سونے چاندی کے برتن گڑے ہوے ہین وہ دھن لانے سے تمھارا جگ اچھی طرح ہوجاویگا۔

اتی سری مہابھارت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جدہشٹر اور بیاس جی سمباد جگ کا اوپدیش دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

راجہ مرت کے جگ کا برتانت راجہ اندر کا دیوتاؤن سمیت اُس جگ مین آنا اور سوم پان کرنا

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے جگ کا حال سننے کی ابھلاکھا ہے۔ آپ کرپا کر کے مجھے سنا دین۔ بیاس جی نے کہا کہ ستجگ مین مہاراج کے پترون مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنشی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی کا راجہ بلبند اور چکرورتی راجہ ہوا اُسنے ہماچل پربت پر جگ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے کہ وہ دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو جگ کرانا اُن کو شوبھا یمان نہین ہے انکار کر دیا تو راجہ مرت کو بہت برا معلوم ہوا اُسنے برہسپت جی سے جا کر کہا کہ مین نے آپ کے اوپدیش سے سارا سامان جگ کا اکٹھا کیا ہے آپ راجہ اندر کے اپرکھا کرنے سے مجھ کو جگ کرانا سویکار نہین کرتے ہو آمین مجھکو بڑا دکھ ہوگا اتری رشی کے پتر برہسپت جی نے صاف صاف کہدیا کہ دیوتاؤن کے راجہ اندر نے مجھ سے بچن لے لیا ہے کہ مین تمھارے جگ مین نہ جاؤن اب مین اُسکے برخلاف نہین کر سکتا ہون ارتھات مین تمھارا رتجان نہین ہو سکتا ہون تب راجہ مرت لجایمان ہوکر وہان سے چلا راستہ مین نارد جی ملے اُنھون نے راجہ سے کشیم کشل پوچھ کر کہا کہ تم اُداس کیون ہو تب راجہ مرت نے سارا حال کہا تھوڑی دیر نارد جی نے سوچا اور راجہ مرت سے کہا کہ جو برہسپت جی نے انکار کر دیا ہے تو تم اتری رشی کے دوسرے پتر برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سموّرت رشی کو بلا کر اُنسے جگ کراؤ اور یہ بھی کہا کہ وہ کاشی جی مین تم کو ملینگے راجہ مرت نے کاشی جی جا کر سموّرت رشی کو پایا اور سب حال سُنایا تو سموّرت جی نے یہ سوچ کر کہ برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے انکار کر دیا ہے تو اب مجھ کو شراپ کرنا راجہ کا اُچت نہین ہے سویکار کر لیا اور راجہ مرت سے کہا کہ بہت اچھا تم

۸۳

ہمالے پربت پر جگ کرو پرنتو ایسا نہو کہ پیچھے میری متر تاکو بھول جاؤ راجہ نے کہا کہ جب تک مین جیتا ہون آپ سے
ایسی ہی پریت کرونگا اور تمھارے کہے ہوے بچنون کو مانونگا سمورت رشی نے ہمالے پربت کی منجوان شکھر پر سونے
کی کھان بتائی کہ وہان چل کر سب پاتر جگ کے سونے کے بنواؤ اور بہت سا سونا جگ مین برہمنون رشیون کو دو مین
راجہ اندر اور برہسپت جی کو پرسن کرکے تمھارے جگ مین بلانے کا جتن کرونگا پرنتو اس شکھر پر شوجی کے اوپر کیرال
اپسپ دنت چندر رکھ آدک بہت سے دھن دیوتا اوس سورن کی رکشا کرتے ہین تم شوجی مہاراج کو نمشکار کرکے اس دھن کو
پراپت کر سکوگے راجہ مرت نے وہی کیا جو سمورت رشی نے کہا اور شوجی کا آرادھن کرکے سارے پاتر سورن کے
بنوا لیے برہسپت جی نے یہ حال اندر سے کہا جگ مین وگھن کرنے کے لیے اندر کو پریرنا کی اندر نے اگنی دیوتا کو راجہ
مرت کے پاس دوت بناکر بھیجا کہ وہ سمورت سے جگ نکراوے برہسپت جی سے کراوے اگنی دیوتا کو آتا ہوا جانکر راجہ
مرت نے انکی پوجا کا سامان سمورت سے منگا کر انکی پوجا کی اور راجہ اندر کی کشل پوچھی اگنی دیوتا نے اندر کی کشل
کہکر وہی حال راجہ کو سنایا جو اندر نے سمجھا دیا تھا اور یہ بھی کہا کہ راجہ اندر اور برہسپت جی تم کو امر کردینگے اور اچھے
لوگون مین پہونچا دینگے راجہ مرت نے کہا کہ برہسپت جی کے انکار کرنے سے مین نے سمورت رشی انکے چھوٹے بھائی
کو جگ کرنے کے لیے بچن دیدیا ہے اب اسکے برتاؤ کیونکر کرسکتا ہون اور سمورت رشی نے مسکرا کر اگنی سے کہا
کہ جو تم پھر برہسپت جی کو جگ کرانے کے لیے راجہ مرت سے کہوگے تو مین تم کو اپنے سراپ سے بھسم کردونگا اسوقت
اگنی دیوتا وہان سے نراس ہوکر دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر کے پاس آئے اور سارا حال بیان کردیا راجہ اندر
نے اگنی دیوتا سے کہا کہ تم سب کو بھسم کرنے والے ہو سمورت رشی سے ایسا ڈرتے کیون کرتے ہو اگنی دیوتا نے
کہا کہ راجہ مرت سمورت رشی سے جگ کراویگا اندر نے کہا کہ جو وہ میری اچھا کے برتاؤ کریگا تو مین اپنا بجر اسپر
مارونگا تم جاؤ اگنی دیوتا نے کہا کہ مین سمورت رشی کے سراپ کے بھے سے نہین جاؤنگا تم گندھرب راج کو اپنا
دوت بناکر وہان بھیجو اور یاد کرو کہ جون (جمن) رشی نے اسونی کمارون کو امرت پلانے کی اچھا کی اور تم نے انپر
بجر اٹھایا چمن رشی کے کرودھ سے تمھارا ہاتھ لکڑی کی سمان اٹھا ہوا رہگیا جب تم نے رشی کی شرن لی تب تمھارا ہاتھ
اچھا ہوا مین برہمن کے کرودھ سے بہت ڈرتا ہون یہ سنکر راجہ اندر نے کہا کہ ہے گندھرب راج تم میرے
دوت بنکر راجہ مرت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ برہسپت جی سے جگ کراؤ گندھرب راج نے راجہ مرت کے
پاس جاکر کہا کہ تم اندر کی اچھا کو کرو سمورت رشی سے جگ مت کراؤ برہسپت جی سے جگ کراؤ نہین راجہ اندر
اپنا بجر پہ مارکر تمکو مار ڈالیگا راجہ مرت نے بھے بھیت ہوکر سمورت رشی سے کہا کہ مجھے راجہ اندر سے ڈر لگتا ہے آپ اسکے بجر سے
میری رکشا کرو سمورت نے کہا کہ مین جگ کر رہا ہون تم مت ڈرو یہ شبد اندر کے بجر کا جو تم سنتے ہو وہ جلدی
یہان آجاوینگے اور جو تمھارے اوپر پھر چلاوینگے تو مین باندھ دونگا اور اسکے بجر کو پکڑ لونگا اور وہ جگ مین آنکر
سوم پان کرینگے تم مت ڈرو اب مین جگ مین سب دیوتاؤن کا بھاگ دیتا ہون راجہ اندر اپنے رتھ مین ہو کر تم
گھوڑے لگا کر آتے ہین مین اس جگ کی بھبہ کو پربت سے انگی کار کرینگے اب مین بہت دن کے منتر اوچارن کرتا ہون ۔
بیاس جی نے راجہ جنمیجے سے کہا راجہ مرت نے اندر کو آتا ہوا دیکھکر بڑی بہت سے اسکا اور دیوتاؤن کا پوجن
کیا سمورت رشی اور سب رشی اور برہمن دیوتاؤن کے راجہ اندر اور برہسپت جی کو دیکھکر پرسن ہو پوجن کرنے لگے

اور راجہ مرت نے پرسن چیت راجہ اندر سے کہا کہ آپ کا اس جگ مین آنا کلیان کاری ہو ہے اُتل پراکرمی گیان سرو
آپ میرا دیا ہوا امرت (سوم) پان کیجیے اور مجھ کو اپنے کلیان روپ نیترون سے دیکھیے آپ کو بارم بار نمشکار کرتا
ہون سموّرت رشی نے یہ جگ کرایا ہو راجہ اندر پرسن ہو کر بولے کہ تمھارے پتو دہن گرو سموّرت رشی کو مین خوب
جانتا ہون اُسی کے بلانے سے مین یہان آیا ہون میرا کرودھ دور ہو گیا تم سے پریت کرونگا سب دیوتا تمھارے
جگ مین بھاگ کو پریت سے گرہن کرتے ہین اور میری اور تمھاری پریت کو سنسار جانیگا ہے مُرت لال اور
نیلا لبسو دیوا سے شبند ھو رکھنے والا جگ کے نمت ایک بیل بلدان کرو پھر راجہ اندر کے کہنے سے دیوتاؤن نے اپنا
اپنا بھاگ لیا اپسراؤن اور گندھربون نے نرتیہ کیا راجہ مُرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائی اور انھی کتنا
سورن کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہو وہ سارا دھن ہمانچل پربت کی منجوبان نکھر پہ جہان شوجی پاربتی جی سمیت
مُرمان
سدیو بہار کیا کرتے ہین اور اسوئی کما راور آٹھ لبسو اور دو اونش سویج لبسو دیوا آدک سب دیوتا کرپاک کرتے ہین
وہان وہ دھن رکھا ہوا ہو تم وہان جا کر شوجی مہاراج کی ادپاشنا کر اور سارا دھن وہان سے لاکر تم اپنا جگ
کرو راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ برہمن لوگ مجھ کو برا کہینگے کہ راجہ مرت کی جگ سے بچا ہوا دھن لاکر جگ کرتا ہو وہ مال
سب برہمنون کا ہو بیاس جی نے کہا کہ وہ مال برہمنون نے نہین لیا اور وہ دولت سب برہمنون نے وہین چھوڑدی
اور آپ تپ کرنے لگے اب وہ سب مال و اسباب تمھارا ہو کہ تم ساری پرتھوی کے راجہ ہو پرسرام جی
نے اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو مار کر ساری پرتھوی کشپ جی کو دیدی تھی انھون نے
برہمنون کو دے دی برہمنون نے اسکو چھوڑ دیا اب پرتھوی تمھاری ہے کہ دھرم جُدھ
مین تم نے بیج کرکے پائی ہو اس لیے وہ سارا دھن راجہ مُرت والا تمھارا ہے بیاس جی سے
یہ حال سنکر راجہ جُدھشٹر پرسن ہو گیا اور اُسنے اپنے منتریون سے صلاح کرکے جگ آرمبھ کرنیکا ارادہ کر لیا
سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ سب سنساری بیوہار سنسار مین جیو کو بھپا لینے والے ہین ایک ست بولنا
برہم بید کو پراپت کرتا ہو ارتھات موکش کا داتا ہو اتنا ہی گیان کا لچھن ہو اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ
ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اوتپن ہوتے ہین جو روگ بات
پت کف آدک سے شریر مین اوتپن ہوتا ہو وہی شریر کا روگ کہلاتا ہو اور جو چت مین کلیش پیدا ہو جاوے
وہ مانسی روگ کہلاتا ہو شوک پر سنتا (خوشی) سے دور ہو جاتا ہو اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہو کوئی تو
دکھ مین پڑا ہوا پچھلے سکھون کو اور کوئی سکھ مین پچھلے دکھون کو یاد کرتا ہو ارتھات ایک کے یاد کرنے سے
دوسرے کا ناش ہو جاتا ہو۔ ہے جُدھشٹر تم دکھی نہین ہو دکھ کو یاد کرکے دکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا
دھیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمھارا چت سکھی ہوگا تم نے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اٹھائے
اور رانی دروپدی نے بھی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُنکو یاد کرکے دکھی ہونا اوچت نہین ہو بھیشم پتامہ اور
درونا چاری آدک بڑے بڑے شور بیر جو شترون کی طرف سے تم سے جُدھ کرنے آئے اُنکو تم نے بیج کر لیا پرنت
من شتر کو ابھی جیتنا باقی ہو اُسکو بیپک دگیان) سے بیج کرو اور اپنے باپ دادا کی مرجاد پر چل کر راج کرو
یہ دھرم راج راج اور اُسکے متعلق جو بیار تھ مین اُنکو تیاگ کر سدھی نہین ہوتی ہو کام کرودھ آدک کے

تیاگ سے سدھی ہوتی ہے دو اکشر مرِت (मृत्यु) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے ہوتے ہین सनातनब्रह्म
اور مم ارتھات ما یا کے دھن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرِت ہوتی ہے نہ مم ارتھات یہ میرا نہین ہے یہ سناتن برہم
ہو رہا ہے یہی دونون مرِت اور برہم چیت مین استھت ہوکر درشٹ سے گپت اُس سنمکھ جیو دن کو لڑواتے مین جگت
کی ستتا کا ناش نہین ہے دھرم جدھر مین جیو دھاریون کے شریرون کو مارکر بھی اہنسا کو ہی پاتا ہے استھا ور جنگم
سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پاکر جسکی ممتا نہین گئی اُس کو سنتوش نہین ہوا ہے وہ پرتھی کو پاکر کیا کریگا جو بن مین ہی اسما
کرکے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین اگر ممتا اُن کی درب (دولت) مین لگی ہوئی ہے وہ موت کے منھ مین ہین
اور جو پرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چیت برہم مین لگاکے رہتے ہین وہ
سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا وان پرش کی پرسنسا نہین ہوتی یہان کوئی کام اچھا سے رہت
نہین ہین سے اچھا اور اچھا سے کام اور کام سے دُکھ اوتپن ہوتا ہے اسلیے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن
کرتے ہین اور بہت جنھون کے ابھیاس سے شُدھ چیت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین اور دان
بید پاٹھ۔ تپ۔ پھل کرم۔ بیدک کرم۔ برت نیم۔ اور جگ آدک کرم کو دھیان جوگ تک جان کر اچھا سے
آرنبھ کرتے ہین۔ اندریان جسکو چاہتی ہین وہ دھرم نہین ہے جو کامنا کو روک کر بچار سے کرم کرتا ہے وہی دھرم
ہے اور موکش کا بیج بھی وہی ہے اب ابھمان کا برنن کرتا ہون۔ کہ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پرش مجھکو نہین پاسکتا
ہے مین اُن پرشون سے یہ کہلاتا ہون کہ مین سب سے اوتم جپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پرش کا
جپ نشپھل کرتا ہون اور جو پرش جگادک کرم کرتے ہین اُسکے من روپی درپن مین پرگسٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہے
کہ مین جگ آدک کرم کرنے والون مین دھرماتما ہون انکھوان استھاور جیون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے
جیو ماترا ابھمان بس ہوکر مجھکو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوئے ناچتے ہین اور مین اُن کو دیکھکر ہنستا ہون اسلیے
ہے جدھشٹر تم جگ کرو اور میری ارپن کرکے یہ مت سمجھو کہ یہ شُبھ کرم ہمارے پراکرم سے ہوئے جگ سے چیت
شُدھی کے دوارا ممتا سے رہت اور جوگ ابھیاس سے کام جیت ہوتا ہے تب موکش پراپت ہوتی ہے سو تم دھا
سے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھمان کی دکشنا دو اور یہ سمجھو کہ جو بھائی بندھو اس سنگرام مین
مارے گئے اُنکا ملنا اب نامکن ہے سمجھو ہم کسی طرح ہم کو وہ نہین ملسکتے ہین۔

اتی سری مہابھارت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اُپدیش تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا اور راجہ دھرتراشٹر سمیت بھائی بندونکا سرادھ کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو جب بیاس جی اور سری کرشن چندر مہاراج نے سمجھایا اور
دیو استھان اور نارد جی بھیم سین ونکل دروپدی اور سہدیو اور بدھمان ارجن دھرم شاستر کے جاننے والے برہمنون نے بھی
الگ الگ مین خوب سمجھایا تو جدھشٹر کا شوک اور موہ جاتا رہا اُسنے اچھی طرح سے سری کرشن جی مہاراج اور

اوپر لکھے ہوئے رشیوں کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج کیا اور راجہ مرت کے دھن سے جگ کرنے کا ارادہ پختہ کر لیا تب وہ رشی تو اُسی استھان میں جدھشٹر کو سمجھا کر گپت ہو گئے۔ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندھوں کا شردا دھرم شاستر کے انوسار بہت سی وکشنا اور بستر یا ہن ہاتھی گھوڑے آدک دے کر پریت سے کیا اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا تن من دھن سے پانڈوں نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجہ اپنے پتر درجودھن کے دکھ کو بھول کر پانڈوں کی بردھی اور جس چاہنے لگا اس بات کو سوچ کر پچھتایا کرتا کہ دُربُدھی درجودھن کو راج دیکر پانڈوں کو کلیش میں ڈالا کہ وہ بن میں کشٹ اٹھاتے رہے اور یہ سارا سنگرام دھرتراشٹ نے اپنے کارن ہونا سمجھا کہ جو درجودھن کو سری کرشن مہاراج کے اُپدیش کی انوسار بندھن میں رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیووں کا کیوں ہوتا پرنت رشیوں کے سمجھانے سے دھرتراشٹ کو شانتی ہوگئی کہ یہ تب ایسی کی رکھی انی سرہام کرت مہابھارت کے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیائے۔

پانچواں ادھیائے

سری کرشن جی اور ارجن کا دلی میں آنا اور اپنی اوبھت سبھا اور محلوں میں نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمنوں میں سریشٹھ بیشم پائن جی پانڈوں کے شانت چت ہونے پر مہاپرا کرمی سری باسدیو اور دھنش دھاری ارجن نے کیا کیا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن ان دونوں اتل پراکرمیوں نے سنسار میں وہ سکھ بھوگا جیسا کہ دیوتا سُرگ میں معہ دیوراج اندر کے اور نندن بن میں اسونی کمار بھوگتے ہیں۔ ارجن باسدیو جی سمیت تیرتھوں اور پوتر استھانوں اور ندیوں میں اشنان کرکے اندرپرست (دلّی) میں آئے جس کی سبھا اور راج محلوں کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اس اوبھت سبھا میں رہکر اپنا سکتھا اور اتہاس اور الپوربے سنگرام یعنی مہابھارت کی جدھ دھرم کا برنن اور شدہ بدھ کی باتیں کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کر دیا۔ ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے تمہارے بل اور پراکرم کے آشرے ہو کر ساری پرتھی بچے کر لی اور بھیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیوں سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سویودھن یعنی درجودھن نے دھرم جدھ میں موت پائی اور اُس کے گورو بھائی دوساسن۔ آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام میں مارے گئے اور پیارا ہمارا تمہارے ساتھ سنگرام میں شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشوں سے تمہاری رکشا کرکے تم کو سچے دلاویں وہ سب کام اچھی طرح ہو گیا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہو گیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ میں اپنے پتا باسدیو جی اور بھائی بلبھدر جی اور اپنے پریوار کو جا کر دیکھوں تم راجہ جدھشٹر سے ذکر کرکے مجھے بدا کراؤ۔ اب ساری پرتھی پر تمہارا اکھنڈت راج ہو گیا اور جو کچھ سمپت اور دھن تھا وہ سب ہی میں نے دھرم راج راجہ جدھشٹر کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پیارے ہیں یہ ذکر جدا ہونے کا سنکر ارجن کو [illegible] باسدیو جی کا پوجن بہت پریت سے کیا اور [illegible] آپ کی اچھا ہو دیجیے اور پھر سری جی کہا کہ ہے پرش تم جگت کے رچنے والے

آپ نے سنگرام کے آرنبھ ہونے پر جو گیان اپدیش کیا تھا وہ مجھے بسمرن (بھول) ہو گیا ہے اور آپ دوارکا جانے کا
ارادہ رکھتے ہیں سو کرپا کر کے وہی گیان پھر مجھے اپدیش کیجئے — سری کرشن جی نے کہا کہ اے پانڈو وہ
گپت رہسیہ سناتن دھرم اور سانکھیہ جوگ اور تینوں لوکوں کا برنن جو میں نے اس وقت کیا تھا وہ تم بھول
گئے یہ اچھا نہیں ہوا مجھ کو بہت رنج ہے کہ تم بےعقلی سے چشم پوشی دھارن نہیں کیا ہے اب مجھے یاد نہیں ہے اب پھر اس کا
سمجھانا اور کہنا ایسا درست نہیں تو بھی تمہاری پریت سے اس کا برنن کرتا ہوں جس کے اچرن سے منش اس دھرم میں دکھایا گیا ہے اس
کا اپدیش کروں گا اس کو چت لگا کر سنو کہ اتم گتی پاؤ گے —

برہمن گیتا گیان برنن پہلا ادھیائے

سری کرشن جی نے کہا کہ ایک اچھے تپسوی برہمن سورگ لوک سے برہم لوک سے آیا اس کا ہم نے پوجن کیا اور اس سے
جو بات اس نے کہی تم چت لگا کر سنو ہم نے اس سے پوچھا کہ موکش دھرم کیا ہے اس نے کہا کہ جو موکش دھرم میں چت لگا کر
[illegible] سے ہوا اپنے کرم سے پھل پاوے وہ دان کرنے والا ہوا تپ سے سنا جاتا ہے [illegible]
کا شریر کو ترک کر کے برہمن سے [illegible] گتی پاتا ہے [illegible] والا [illegible]
جنم مرن کے دکھ میں [illegible] اور [illegible] سے [illegible] والا گیا [illegible]
دیکھنے والا [illegible] کا شریر کو [illegible]
اس برہمن سے [illegible] کو [illegible] کیا اور اس کا پوجن کیا اس [illegible] برہمن [illegible]
گوتری کی [illegible] کہ [illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنسار میں نہیں آنا ہوگا اب جو تم [illegible] ہو وہ [illegible] پاس آ کے [illegible] ہوں
اور میں تمہارے [illegible] سے بہت [illegible] ہوں [illegible] گیان [illegible] سے [illegible]
[illegible] گوتری [illegible] نے کہا کہ [illegible]
[illegible] پر [illegible] گیان کو [illegible] سے [illegible]

اور شریر سے پرتھک ہوکر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہی پھیر آتا کس طرح اپنے کیے ہوئے شبھ اشبھ کرموں کو بھوگتا ہی
سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک مین جس جنم کے مدھ اور جس استھان مین شبھ کرم کرنے والا جن کرموں کو کرتا ہی
اُن سب کا پھل پورا ہونے پر پرپیت کرم کرتا ہی اور ناش ہونے سے پہلے اُس کی بدھی پرپیت ہو جاتی ہی وہ
برہم گیان سے رہت اپنی اوستھا شریر اور بل اور سمے کو جانکر بہت کال تک اپنے سبھاؤ سے پرپیت اشیون کو بھوگتا ہی
جب بہت دکھ کاری کرموں کو کرتا ہی تب بہت کھاتا ہی اور کبھی نہین کھاتا ہی دوشٹ بھوجن (ممنوع غذا)
مانس آدک کھانے اور پینے کی لیتھ آپس مین پردہ رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے کے جیسے کہ سرکہ اور چاول)
شریر کو بھاری کرنے والی آکشا سے زیادہ کھالیتا ہی اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہین کھاتا اپنی طاقت سے
زیادہ میتھن (مباشرت) کرتا ہی اور بہتر پیشاب کے بیگ کو روکتا ہی اور زیادہ کھاکر دن کو سوتا ہی اور پھر بیوقت
بھوجن کرتا ہی جس سے کف بات پت پیدا ہوکر تکلیف دیتے ہین اور جب ایسے پرپیت کرم زیادہ ہو جاتے
ہین تو خود ہی اپنے گلے مین پھانسی ڈال کر مرجانا چاہتا ہی اسطرح پرپیت کرم سے جب شریر دکھی اور روگ پیدا
ہو جاتے ہین تو وہ شریر ناش ہو جاتا ہی اسیطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوئے
دیکھنے مین آئے پھر گربھ مین آن کر دکھ اُٹھانے پڑتے ہین جو پاپ اور پُن اپنی گت رکھتی ہی اور پران اپان مین
قایم ہو وہ بڑے کشٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہی شریر نکما ہو جاتا ہی جو جیو شریر سے کرم کرتا ہی وہ سناتن ہو گیا لی
سدھ لوگ اپنے دیب نیترون سے گربھ مین آئے ہوئے جیو کو دیکھ لیتے ہین یہ پرتھوی کرم بھومی ہی جو جیسے کرم
کرتا ہی اُسکا پھل پاتا ہی اور یہان کی چھوٹے بڑے بھوگ اُن کو پراپت کرتا ہی اور یہان سے ہی بُرے کرم کرنے والے
منش نرک کو جاتے ہین نرک مین بہت مشکل سے ملتا ہی اور پرلوک لوگون کا حال سنو کہ جہان چندر منڈل ہی اور
جس لوک مین سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہی اور اُس استھان مین جہان سب تارے ہین پُن استھان
پوتر کرم کرنے والون کے استھان جانو جب پھل سماپت ہو جاتا ہی تو وہ پھر وہان سے نیچے گر جاتے ہین اسیطرح
سے سورگ مین بھی اُتم مدھم نکرشٹ تین درجے ہین دوسرون کے سکھ دیکھکر اورون کو سنتوش نہین ہوتا ہی۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہمن گیتا کا پہلا ادھیاے اور پرب کا پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

برہمن گیتا گیان برنن دوسرا ادھیاے

اب دوسرے برن کا ادھیکار کہتا ہون کہ اس لوک مین اچھے بُرے کرم کا ناش نہین ہوتا ہی سب جیو بار بار پیدا
ہوکر پھل پاتے ہین جسطرح اچھا بیج پھل دیتا ہی اور کہتے ہین بہت سے پھل دیتا ہی اسی طرح پاپ کا حال بھی سمجھو جن منش کا من
پرمعاملہ پاک کرم کو نہین رکھتا ہی اب گربھ کا حال کہتا ہون جسطرح جیو گربھ مین باس کرتا ہی دو قطرے
ملکر گربھ مین رہتا ہی پھر (نطفہ) اپنے کرم انوسار شریر کو پاتا ہی اور وہ برہم جیو آتما ہوکر گربھ مین پرویش کرتا
ہی کیونکہ شریر جنگم ہوتا ہی وہ شریر سے گیت کیونکر ناش ہو جاتا ہی اور پھر کیونکر سنگی ہو جاتا ہی۔

ان تینون سندیہون کو دور کرنے کے لیے تین اشلوک مین برتن کیا جاتا ہی (۱) جسطرح تھوڑا سونے کا حل تانبے
کی مورت کو سورن ہی کر دیتا ہی اسیطرح اُس سوکشم جیو کو گربھ مین جانو (۲) جسطرح نظر سے غائب اگن لوہے
کے پنڈ مین پرویش کر کے اسکو تپا دیتی ہی اسیطرح گربھ مین پرویش سے گپت جیو آتما اچیتن جانو (۳) جسطرح
دیپک کا پرکاش استھان مین ہو جاتا ہی اسیطرح جیو آتما استھول شریرون کو پرکاشت کر دیتا ہی ۔ اب دیپک
کے سمان اسنگ جیو آتما کے دکھ آدک کارن کو کہتے ہین جیسے جیو اشبھ کرم کرتا ہی ویسا ہی اسکا پھل بھوگتا ہی ۔ وہ
بہت برہم چریج ۔ بید پاٹھ جپ تپ ۔ دان ۔ شانتی جیون پر دیا کرنا اور دوسرے کے دھن کو نہ لینا ماتا پتا کی سیوا
دیوتا اون اتھتیون کا پوجن اندریون کا بس کرنا یہ سب ستپرشون کے کرم کہاتے ہین جو شخص ایسے کرم کرتا ہی
وہ کبھی درگتی کو پراپت نہین ہوتا … پیدا ہوتا ہی جو پرش سب جیو دھاریون کو آتما کے سمان جانتے وہ
مکت روپ ہی ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہی اور جو شخص جیون مرن اور دکھ آدک … پیدا اور پرلے
مین سمان ہی … جو شخص … سے جدا دھرم ارتھ کام کو تیاگ کر … والا
ارتھات کیول موکش مارگ مین چلنے والا اچھا ہی … کسی کا اپمان نہین کرتا اور سنسار کی … سے پرے ہو
وہ مکش روپ ہی اسکے سوا … اب جوگ شاستر کو برتن کرتا ہون … کوئی پدارتھ … نہین ہی اسی کے دوارا
جوگی جن دھیان سے شدھ آتما روپ برہم کو دیکھتے ہین اور اسکے اپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہون پہلے اپنی
اندریون کو وشیون سے ہٹا کر چیت کو آتما روپ … مین دھارن کر کے پیچھے موکش جوگ کا ابھیاس کرے
پیچھے سدا آتما مین برہم کو دیکھتا ہوا چیت سے جوگ شاستر کا ابھیاس کرے ایکانت مین … آتما مین
… دیکھے جسطرح … استھول شریر سے … دیکھا … جاگرت … سوپن مین … دیکھے …
اگر وہ … کو دیکھتا ہی اسی طرح اچھا جوگی … اپنی آتما کو … روپ دیکھ کر … سے … وشنا
مین … آتما روپ دیکھتا ہی جیسے کوئی شخص … کو … دیکھتا ہی … شریر اور …
کو آتما روپ کہا … سے جانا گیا ہی ایک … سنسار مین اسکا کوئی ایشور دوسرا
نہین ہی … تینون لوک کا … کہا جاتا ہی وہ … سنسار مین … کوئی دوسرا نہین
آپ ہی آپ … دیکھتے ہین وہ جوگی … سے جدا ہو کر … چیت …
اور برہم … پراپت ہوتے ہین وہ جوگی اس شریر کو تیاگ کر … جو جوگی اس … برہم
مین … جوگ پایا ہی اسکو برتن کرتے ہین ۔ اس شریر کے اندر چیت کو … قائم کرے
… استھان پر … برہم کو دھیان کرے شریر سے باہر چیت کو نہ لگاوے … کا نام جوگ ہی … چیت … استھان
پر … جاوے تو برہم کے سوا … نہین ہی … ابھیاس … سے … مین … کا شبد
سنائی دیوے وہاں پراپت ہوتا ہی ۔ اب جوگ کے سادھن … کرتے ہین … اسکے بغیر
چیت کی شدھی نہین ہوتی ہی چیت کی شدھی سے … اور … سے سندیہون کے … اور … کی …
(… ہوتا) ہوتی ہی دوسرے تالو اور جیبھ کو دھیان کرے تالو … اور جیبھ … ہونگی … ایشور کا
… ہی کہ … مین جو اونچا گرت (اونچائی) ہی اُس مین اُلٹی جیبھ کو … کرے وہ کبھی … قدر را

کہلاتی ہے اور بیتری جی کا مقام ہے کہ کپال کے سوراخ میں اُلٹی جیبھا کو لگاوے اور دونوں بھوں کے بیچ
میں اپنی درشٹ لگا کر اسکو کھیچری مدرا کہتے ہیں جیبھا کے جڑ کے نیچے کا جو حصہ ہے اسکو وِکتوا کہتے ہیں
اُس سے نیچے گلے تا لو ہے اور دونوں سے نیچے کنٹھ کوپ ہے اسکے نیچے پیٹ ہے اسکو بھی دھیان کرے اپنا
دھارنا جوگ میں نیچے کرتی ہے اور کنٹھ کوپ پر دھارنا ہونے سے بھوک پیاس دور ہو جاتی ہے جہاں آسمان
استھان برہم کا اور ہر دے میں رہنے والا ان رگوں (ناڑیوں) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہیں اور جو اوپر کے
لوگوں کے جانے کے مارگ ہیں دھیان کرے یہ سب دوان (سری کرشن جی) میرے اوپر جیوں کو سکر
اُن شخص روپ برہمن نے پھر اس شخص مارگ کو پوچھا کہ کہاں کس کی چیزیں اور بیرون کیونکر مٹی ہیں کیونکر دو دھر
(دونوں) روپ ہو جاتا ہے اور اسطرح جیسا الش آدک رہتا ہے اور کیونکر یہ شریر استری کے اوور میں پیدا ہوتا ہے
قتل ہو کر کیونکر جدا جدا ہو جاتا ہے سو نہیں کیونکر آتا جاتا ہے یہ آتما شریر میں کس جگہ رہتا ہے اسکا اور یہی گفتگو آپ
پہلے جوگ میں جب یہ برہمن نے مجھ سے پوچھا تو ہے اکشمی سینا سری کرشن جی میں نے شاستر کے
انوسار اُس سے یہ کہا کہ جس طرح گھر کا مالک اپنے دھن اور اگاڑیں چیزوں کو رکھکر پھر اپنے بھانڈوں کو پہچان
لیتا ہے اسی طرح جوگی اچل اندریوں کے دوار اس کو شریر میں روک کر وہاں آتما کو تلاش کرتا ہے جو جوگی ایسا
اور چاروں طرف سے موہ آدک کو تیاگ کر تھوڑے سے میں برہم کو اپنے آپ میں پا لیتا ہے یہ برہم اندریوں
سے نہیں دکھائی دیتا ہے کسی اندری سے جانا نہیں جاتا ہے کیول چت روپی دیپک سے یہ مہر سمجھا آتما دیکھنے میں
آتا ہے وہ مہا کال ہو کر سب چاروں طرف ہاتھ پاؤں اور سر پیٹ رکھنے والا ہے یہ جیو شریر میں چت کو روک کر برہم
کو دھیان کرتا ہے اور دیکھ لیتا ہے تم برہم سمجھو نام مہا پاک ہو موکش پاتا ہے یہ برہمن اب مجھکو حکم بدا کر دو
کہ میں نے تمہارے برہمن کا اوپدیش کیا پھر کہا کہ سری کرشن جی وہ برہمن بدا ہو کر چلا گیا۔ سری کرشن جی نے
کہا کہ اے ارجن وہ برہمن موکش دھرم میں تب بھی پہنچ گیا کہ آتما استھان میں پہنچ گیا ہے اب ارجن اُم نے
اس بات کو اچھی طرح سنا جب کہ ام اتر جدا ہو کر جیسا تھا تب بھی تم نے اس گیان کو پوچھا تھا ۔ سنو
یہ برہمن کو کوئی شک ہم جدا سمجھتے ہیں اس گیان کو یاد نہیں رکھ سکتا ہے میں نے تم کو ادھکاری جانکر پھر
گیان برنن کر دیا ہے ۔ یہ ارجن جگت آدک کرم کرنے والوں سے دیو لوک پورن ہو رہا ہے ۔ یہ مستر منش برہم
کو جاننے والے ہیں وہ شک سے نا ہیں بہت تھوڑے ہیں اس گیان کو منکر اپ جو تی وا لے ویش اور شودر میں
مست ہو کر موکش کو پاتے ہیں سو ہیں اتم منش ہے اسکو اس کہنے سے برہم کی پراپتی ہوتی ہے جو منش جوگ میں
سدھی چاہتے تو چھ مہینے میں سدھی پراپت ہو سکتی ہے ۔
اِتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربنی چھٹا ادھیاے سماپت ہوا اور کا شیپ گوتری برہمن کا سمباد یعنی گیتا کا دوسرا ادھیاے ۔

ساتواں ادھیاے

برہمن گیتا تیسرا ادھیاے

باسدیوجی نے کہا کہ ہے راجا (ارجن) اب میں اوپر لکھے ہوئے پر شنوں کا اُتر کہتا ہوں کہ میں لپیٹا ہوں

ہوکر پران اپان کو ساتھ لیکر چار پرکار کے بھوجن کو پچاتا ہون اس مین ایک پرانا اتہاس کہتا ہون جسمین استری
او پرش کا پرشن اوتر (سوال وجواب) ہوا ہے کوئی برہمنی نے گیان وان اپنے پرش کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ تمنے
اگن ہوتر آدک بہت کرم تیاگ کردیا دھرم کو چھوڑ دیا ہو تمہاری داسی ہو رہی ہون مین نے سنا ہو کہ استری
اپنے پرش کے کرم انوسار لوک پاتی ہو تو میری کیا گت ہوگی یہ سوچ مجھکو ہر وقت رہا کرتا ہے برہمن نے ہنسکر
کہا کہ ہے سوبھگی مین تمہارے کہنے کی نندا نہین کرتا ہون یہ جو کرم پرتکش درشٹ کے آگے ہو جو پرتکش
برتمان ہین اسکو کرم کرنے والے لوگ کرم اور اکرم نشچے کرتے ہین گیان سے رہت منش کرم کے دوارا (وسیلہ)
موہ کو پراپت ہوکر پھر بہت کرم کرنے لگتے ہین ہم ایسا ہین ایک گھڑی بھی کرم کیے بنا نہین رہ سکتے [illegible]
دونون کیھچری کے مدھ مین چیت کو اور پانون سے ہٹاکر بیٹھ کرکے ایک سے آتما کو دیکھا ہو [illegible]
تو اس کرتا ہوا اترا ہنگلا نام ناڑی مین بیٹھی کو پرانا پانے والا ہو جیون کو دھارن کرتا ہوا [illegible]
چیشٹا کرتا ہو پھر اسکے دونون بیچ مین آتما پرانا شکتی برہم کی اواستھا کرتے ہین وہ اناشی برہم ناک سے سوکھا
نہین جاتا جب ناس سکا کچھ سواد لیا جاتا ہو کسی اندری سے گرہن نہین ہوتا کیول من سے جانا جاتا ہو
بدھی سے کچھ روپ سے رہت ہو گئشون سے پرتکش نہین آتی سمان بیان اور ادان یہ پانچون پو
جس سے پرکٹ ہوکر اسی مین لے ہوتے ہین اسکا حال جیسے کہ سمان پانچ منڈل مین اور بیان سب
شریر مین بیاپت پران اور اپان دونون سمان اور بیان کے مدھ مین چیشٹا کرنے والا ہو دونون ہوشیون
مین اپان اور پران کے جگہ جانے پر سمان اور بیان کی گرک جاتی ہو یہ پرت سب جگہ ادان وجود اور ادان
اپان پران اور اپان کے مدھ مین بیاپت ہوتی کارن یہ پران اور اپان سونے والے [illegible] مین
کرتے پرانون کے چالکمان ہونے کو ادان کہتے ہین پھر جو اتما اور دو ہے وہ [illegible] پران
ایک ہی ادان مین موجود ہوتی ہے ہم بادی لوک تپ کے دوارا [illegible] نشچے کرتے
ہین کچھ شیس ادوسوانر نام اگنی کو کہو ناکی منڈل مین سدا نرنام اگنی سات روپ سے کرتا ہو
کران چہار جو دھو کسی سپرش بنتی پانچ انتر بیان اور دتی بدھ آدرا سوانر اگنی کی جیبھ ہو اور شبد روپ
اس کنندہ وسوانر اگنی کی سات ہو اور یہی شبد روپ آدک ساتون تج ہوتے ہین گہران اندری آدک
اکٹھا کی دیوتا روپ سات اگنیون مین کنندہ آدک ساتون تشیون کو ہوم دینے والے پرتش اکٹھا ہوتے ہین
اور کہا کی اگن اکٹھا اونی سے الگ ہوکر ہم اسے آہین ہونے والی اگنیون مین چیشٹا کرتے ہین یہ پرتی
آکاش جل اگنی اپو پرتھی یہ ساتون پرتکش جہان روپ شبد کہے جاتے ہین یہ
سپرش کنندہ آدک گیان رکھنے والی برتیان پرشون کرتے ہین یعنی جس مین اکٹھا ہین روپ آدک بشار دپ
سے بیت ہوتے ہین وہ جاگرت اوستھا مین کچھ پرکٹ ہوتے ہین وہ سب اشتری کے سوا دوسرا اور کن
کی آسرے روپ پائین لیے ہوئے ہیچ دی سے کنندہ آپین ہوتا ہو اسی سے رس روپ پایا اور شبد پرکٹ
ہوتا ہو اسی سے سشتی کا پکڑا ہوا جت کی آپین ہوتا ہو اسی سے نشچے کرنے والی بدھی آپین ہوتی ہو
یہ اپنی سات پرکار کی جانو اسی مارگ سے پرانی رشیون نے گہران آدک اندریون کا روپ بیان کیے

وسیلہ سے جانا اور یہ سب سرشٹی برہم درشٹی سے پرگٹ ہوتی ہے۔
اتی سری ایم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ساتواں ادھیائے اور برہمن گیتا کا تیسرا ادھیائے ۔

آٹھواں ادھیائے

برہمن گیتا چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو اُس برہمن نے اپنی استری سے پھر یہ کہا کہ آنکھ ۔ کان ۔ اسپرش اپنی تاک ۔ جیبھ ۔ ناک ۔ دونوں ہاتھ اور چرن لنگ وگدا یہ دسوں اندریاں دس ہوتا ہیں شبد سپرس روپ رس گندھ بچن کرم گت بیرج موتر لیسنا تیاگنا یہ دس ہبن ہیں دشا ۔ بایو ۔ سورج ۔ چندرماں ۔ پرتھی ۔ اگن ۔ اشنو ۔ رودر ۔ پرجاپتی ۔ متر یہ دس اگن ہیں اور دسوں اندریاں ہوتا ہیں اور دس ہبن ہیں بشے نام سمدھ ان اگنیوں میں ہومی جاتی ہیں چت روپی سروا اور اگن دکشنا روپ دھن ان کو ہون کرنے کے پیچھے تیاگ کرتے ہیں اسی طرح اندریوں کو بھی اُن کے بشیوں سمیت آتما میں لے کر کے من کی اُتپت کے کارن روپ پاپ پن کو بھی تیاگ کر کے اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہے اُسکو برنن کرتے ہیں کہ وہ گیان سروپ ہے جو کہ اسنگ اور انت والا ہے اور گیان سے پرکاش ہے یہ چت آدک سب سامان ہے جو جگت نام سے پرسدھ ہے وہ اسی گیان ہے سب جاننے کے جوگ چت ہی ہے اُسکا پرکاش گیان کیول ساکشی ہے کیونکہ بیرج سے پیدا ہونے والا ستھول شریر کا ابھمانی جیو آتما سوکشم شریروں کا بھی ابھمانی ہوتا ہے ابھمان سدا انہیں ہے شریر کا ابھمانی جیو ہے اُس مالک مکان کا نور ستھان یعنی آرامگاہ ہے وہ اُس ہردے سے وہ مہر پرگٹ ہوتا ہے اور وہاں ہی پھر (ستھان) ہے جب یہاں پر ارتھات اگنی جل ان ڈالا جاتا ہے اُس سے پرگٹ ہوا اُسکے پیچھے چت اُس میں ہوا آگے سب سے چت روپ سوترآتما ہے کہ جیوں کو بچاتا ہے تب پران پاؤ جو ملی اور برن سے پرگٹ ہوتی وہ چت کو پران کا آکار کرتا آگے پیچھے پڑتا ہے ارتھات من کے اکٹھے سے پران اور پران کی ترک جاتا ہے برہمنی نے کہا کہ پہلے بچن پرگٹ ہوا پھر من کس کارن اُپن ہوا کس پران سے پران من کے آسرے ہوا اور سوشپت اوستھا میں پران بشیوں کو کیوں نہیں پراپت ہوتا ہے برہمن نے کہا کہ سوشپت اوستھا میں دیا ان پران کا سوامی ہو کر اُسکو اپنے آدھین کر لیتا ہے اسی سے چت کے لے ہونے کے نہیں ہوتا پرنتو پران کو اپنے آدھین کر کے سادھی اوستھا میں من کے لے ہونے پر بچن بھی لے ہو جاتا ہے اُس پران نام آتی کو من کی گتی کہتے ہیں تم جس من کے کارن روپ بچن کو پوچھتی ہو اُسکا حال سو یہاں ایک اتہاس کہ مجھے یاد آیا وہ کہتا ہوں من اور بانی دونوں نے جیو آتما سے پوچھا کہ ہم دونوں میں کون بڑا ہے جیو آتما نے کہا کہ من سریشٹھ ہے بانی ارتھات سرستی نے کہا کہ میں تیرے کام دیتی (مددگار اور نشکار) ہوں تب من روپ برہمن نے کہا کہ استھاور اور جنگم اور اندریوں سے پرے سرگادک ان دونوں کو میرا من جانو سب سرشٹی میرے سمجھ ہے منتر جنتر سرگادک کا جاننے والا من سنکلپ نام کہا جاتا ہے اسلیے بچن بھی سریشٹھ ہے جس کارن سے سرستی تم اپنے آپکو

سریشٹھ جانتی ہو وہ یہ کارن ہے دیوی سرستی پران اپان کی مدھیہ چوسن کی گتھ ہے
بنا پرانون کے چلائمان بھی اپنے پرگسٹ ہونے سے اسمرتھ ہے سرستی برہما جی کے پاس آ کر
ہون اسکے پیچھے پران بانی کی مدد کے لیے پرگسٹ ہوا اس کارن سے پھر پران کو کھینچکر بارتالاپ ہے
برہمن نے کہا کہ بانی دو نام سے کہی جاتی ہے پہلے گھوکھی ارتھات شبد اپان دوسرے اگھوکھیا ارتھات شبد
شبد سے بہت ان دونون کے مدھیہ مین گھوکھی سے اگھوکھیا سریشٹھ ہے کیونکہ گھوکھی پرانون کی بدھی چاہتی ہے
اور بنا منتر روپ اگھوکھیا سب وشاؤن مین پرمان ہے اس کارن وہ سریشٹھ ہے اتھ شیشٹھ روپ گا
منوریتھون کی دینے والی ہے اور یہ برہم بادنی موکش کو پراپت کرلی ہے ارتھات یہ روپ گا کے چار
[illegible] ہین سطر کا سندھا کار [illegible] کار برہمن نے کہا کہ جو [illegible] برہمن پران
سے پرگسٹ ہوتے ہین وہ پران اپان آدک مین پرگسٹ ہوتے ہین اسلیے دونون بانی اور من سریشٹھ ہے
آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب آٹھوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا چوتھا ادھیاے —

نوان ادھیاے

برہمن گیتا پانچوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ من اور اندریون کا اتہاس کہا جاتا ہے [illegible] سنا ہون سو کہا
کہ بے من کے اندری نہین ہو سکتی ہے جیسے رس کو نہین پا سکتی [illegible] کان سے نہین سن سکتے اور
کان بھی نہین سن سکتے ہین سب مین سریشٹھ ہون اندریون نے کہا کہ من نے جو کہا سچ ہے [illegible] بغیر
کسی [illegible] کو آپ نہین بھوگ سکتے ہو اور ہمارے لیے ہو جانے پر آپ کو ان اندری سے [illegible]
پراپت کرو کان سے [illegible] اور [illegible] کو [illegible] ہے کہ ایک کو دوسرے سے [illegible] نہین
یا ان لوگ [illegible] سے رہتے ہین [illegible] لوگ [illegible] ہو سکتے ہین [illegible] لائق نہین ہے
پرنتو اسکو انکی [illegible] نہین کرتے ہین [illegible] والی اسطرح [illegible] بارتالاپ ہو کر یہ بات [illegible] ہوئی کہ
دونون من اور اندری جب [illegible] کرتے ہین تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے [illegible] کو بھوگ سکتے
ہین یہ ناشک [illegible] کے [illegible] رکھنے والے [illegible] جاتے ہین —
آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب نوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا پانچوان ادھیاے —

دسوان ادھیاے

برہمن گیتا چھٹا ادھیاے

برہمن نے کہا کہ یہ ستو [illegible] پران اپان بیان آدک پانچون کی [illegible] بارتالاپ ہوئی کہ کون سریشٹھ

جاجا نے دوسرے سے اپنے آپ کو شیش کہا کہ میرے ہی کارن شریر کی استھتی ہے تب پرجاپت
بیٹھے ان سب پران اپان بیان آدک سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے استھان پر استھت ہو اور سب ہی
آپس میں سمبندھ رکھنے والے دھرم روپ ہو پرنتو تم سب میں پران جیشٹا کہنے والا اکھر گن والا ہوتا ہے اسیطرح
میرا ایک آتما بہت روپ سے ہو گئے والا بھوگون کو پراپت کرتا ہے تم سب آپس میں پریت مان ہو کر تپر ہو
رکھو اور آتمہ سے اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور پھر نارد جی اور دیودت رشی کا یہ پر سمبرا تا لاپ ہوا میں تم کو
سناتا ہوں نارد جی نے کہا جس آنند روپ برہم سے سب جیودھاری اتپن ہوتے ہیں اسکا آتما کا دھیان کہ
سنکلپ کے دوارا جو روپ سے پرگٹ ہوتا ہے اور دیودت رشی نے کہا بہت تیری وقت کی اتپت جو کہ
پہلے کے اگن میں بھسم ہو گئے تھے وہ اس طرح پیدا ہوتی ہے جس طرح تابنا ناگ سے کالا ہوا پراکاش
گرشب کے منتر سے پھر جیو اور ہوا ہو گیا تھا اور رس روپ پشٹ باسنا سے بھی اتپت ہوتی ہے شکر (نطفہ)
ارتھات وریہ سے گرپت پراپت ہوا اور شونت (خون) راگ اور شکر آدک ان دونوں کے ملنے سے پہلے
تو لنگ شریر ان اتپت کرنے کو کرم کرتا ہے اسی پرکار پران سے تم آدک کے دوارا پریت دشاؤن
کی پراپت باسنا روپ کرم سے اتپن شریر میں اپان اتپن ہوتا ہے پھر اس سے تم میں پراپت ہونے والے
پراپت ہوا اور باسنا سے اودان ارتھات برہم کا روپ جسکا نام آدھ سنت ہے اتپن ہوتا ہے کیونکہ وہ آنند روپ
کارن روپ برہم کارج کے مدھ میں آنند کو پرگٹ کرکے استھت ہوتا ہے آکیا ان اور جو گن بھی اتپن
ہوتا ہے پراپت ہوا اور راگ و دویش سمان بیان باپو سے ارتھات سمبندھ ہوا ان میں پھر اور سمان دویش اندری
سے اتپن ہوتا ہے پران اپان یعنی اچھا اور دویش ان دونوں کا جوڑا ہی جیو آتما کی آپادی پران اپان ہی
پیدا ہو کر جاتے ہیں اور بیان سمان ارتھات دیکھا ہوا اور سنا ہوا یہ دونوں دو نیڈھی جوڑا کہلاتے
ہیں یہ دونوں برہم کی پراپتی نہیں کرانے دیتے ہیں اگن ارتھات پرماتما ہی سب دیوتا روپ ہو کر یہ
دیدکی آگیا ہے یہ برہم گیان دونوں کا پرم گیان ہے پراپت ہوتا ہے جو برہم کو ایک کرنے والا جوگ ہے وہ جانا
جاتا ہے یہ برہم شانتی روپ ہے اس شبد برہم کے آنند روپ کو برہم گیانیوں نے جانا ہے۔
اتی سری مہابھارت اسومیدھ پرب دسوان ادھیا سماپت اور برہمن گیتا کا چوتھا ادھیا سماپت ۔

گیارھواں ادھیاے

برہمن گیتا ساتواں ادھیاے

اسطرح اتھا ایک پیش کرنے کو جسے ادھیٹ برہم کا برہمن نے کہا کہ اب میں چاتر ہوتر یگیہ کا نام اتہاس کو
کہتا ہوں جس میں سب طرح سے برہم کو جتلایا گیا ہے اس میں گیان اور گیات ارتھات جاننے اور جاننے
کی ریت اور استھان یدھی کی انوسار پیش کیا جاتا ہے کلیانی اس گپت رہس کو سنو کارن کرم
کرتا سوکشم بیہ چاروں ہوتا میں انہیں سے یہ سب جگت بیاپت ہے ارتھات پرکاش ظہور پذیر ہو کر ان ارتھات

ہوم کرنے والے ۱۲

ناک آدک اندریون کے جو ستو ہین اُنکے سب سادھنون کو کہونگا ۔

کرنے سندر روپ والی برہمنی جیسے آنکھ آدک ساتون اندری جو ہین نے بتائین اتر یا روپ ہین ارتھات جیسے رسّی مین سرپ کی پراتی ہوتی ہی اسی طرح دیکھنے مین درشٹ آتا ہی گندھ رس روپ شبد اسپرش ناتھا جاتا ہی ساتون کرم سے اُتپن ہوتے ہین ارتھات [illegible] سونگھنے والا کہانے والا دیکھنے والا کہنے والا سننے اور جاننے والا [illegible] کرنے والا کہانے پینے والا ہی ہوتا ہی [illegible] ان ساتون کا [illegible] ساتون کا [illegible] [illegible]

[illegible]

جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُس اکشر کو شنکھ بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سہرشیون نے اپنی
اچھا اور سبھاؤ کے انوسار یہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کے اوچارن کرنے مین پہلے منھ کھولا اور پھر بند کرلیا
اُنھون نے اُس سے کاٹنے کا اُپدیش پایا کہ پہلے سے ہی اُنکا چیت چاہتا تھا اور اسی طرح اپنے سوبھاؤ کے
انوسار اسرون نے چھل اور دبند کرنے کا اُپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کے روکنے کا
اُپدیش پایا اسی طرح سبھون نے اپنے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُس ایک اکشر کے بہت طرح سے ارتھ لگا کر
اُپدیش لیا۔ ہے سندر نیترو والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہی اور اسی کو اپنے ہردے سے بچار کرنا ہی
اندریون کے جیتنے سے برہم چاری ہوتا ہی بون کی لکڑی بھی برہم ہی اگنی بھی برہم ہی جل بھی برہم ہی اور
گرو بھی برہم ہی گیانیون نے اس سوکشم گیان کو برہم چریہ جانا ہی برہمن نے کہا کہ سنسار روپ بن مین سنکلپ ہی
ڈانس اور مچھر ہین سکھ دکھ گرمی اور سردی دھوپ اپراوھ پھول اندھکار (تاریکی) لوبھ اور روگ سانپ بچھو
ہین سے اُس مہا بن کے اندر پرویش کیا ہی برہمنی نے پوچھا کہ وہ مہا بن کہان ہے اُس مین ندی اور برکش پربت
کون سے ہین برہمن نے کہا کہ وہی برہم ہی اُس کے سوا کوئی دوسرا سکھ نہین ہی اُس بن پرویش کرنے سے
کوئی بھے نہین اُس بن مین رات روپ سات برکش ہین مہتوا ہنکار اور پنچ تن ماترا ہین اُنھین جگت آدک
سات پھل ہین اُنکی اُتپت کارن سات اتتھ جگت کریا آدک ہین اور سات آشرم کرتا کرم آدک ہین اور سات
سمادھی یہ ساتون بن روپ ہین اُس بن مین من برکش پنچ رنگ وار درب شبد آدک پانچون بیشے پھول
اُس مین اُتپن پراپتی آدک پھلون کو اُتپن کرتے ہین اُس بن کو قایم کرتے ہین وہان آنکھ وغیرہ درخت سفید
اور پیلا رنگ سے شوبھایمان سکھ دکھ کے بھاگ سے دو رنگ کے پھول اور پھل پیدا کرتے ہین یعنی اُس بن
کو رونق دیتے ہین اور جگت آدک کرم برکش سوگندھت رنگ وار سرگ آدک پھول پھلون کو پیدا کر کے
رونق دیتے ہین دھیان آدک سگندھی کیول سکھ روپ پھول پھلون کو اُتپن کرتے ہین پھر جنم مرن نہین ہوتا ہی
وہان مکتی یعنی اندریون کے ادھشٹھاتا دیوتا اتتھ نام جن کو انگی سکار کرتے ہین وہان دوسرا بن پیدا
ہوتا ہی جو برکش شانتی نام چھپا ہے سنجات موکش نام پھل شاستر اور گرو سے اُپدیش پایا ہوا آسرا رکھنے والا
ہی اور سوریہ آتما ہی اُس برکش کو پا کر پھر من کو کسی طرح کا بھے نہین رہتا ہے اب جیون مکت
وشا کا برنن کرتے ہین وہان سات استری نواس کرتی ہین جو سنکلپ سے پیدا ہوتی ہین اور گیانی کو اپنے
آدھین نکرنے سے لجایمان ہوتی ہین جہتن جوتی روپ ہین اور سرشٹی کے نرت بنے سے پیدا ہونے والی سب سگندھیون
کو کھینچتی ہین وہان سچ اور جھوٹ کا فرق ہی وہی گیانی اور اگیانی کا فرق کہا ہی وہ اوش جگ کرنے والے ہین
وہان بکھرشٹ آدک اندری روپ سات رشی لے ہوتے ہین اور پھر یہ گمشت یعنی ظاہر ہو جاتے ہین جیشٹا۔
پنچ۔ السورہ۔ پنچ۔ سدھی۔ کانتی۔ گیان یہ ساتون نکشتر گپت نام سوریہ کے ساتھی اور اگیا کاری ہین ان
پربت ندی اور برکش برہم سے پرگٹ ہونے والے جل کے بہانے والی ندیان سوکشم روپ موجود ہین
جن مین جوگ جگت کا بستا ہے اوس مارگ سے وہ جوگی برہماجی کے پاس جاتے ہین وہ جوگی آتما مین ہی
آتما کو پرویش کر کے برہم کی اوپاسنا کرتے ہین برہم گیانی باہر کی اندریون کو جیتنے ہی کی پرشنسا کرتے ہین

کیونکہ کامنا نہونے سے ایشور یہ مان ہوتے ہین برہم گیانیون نے اس پوترین کو جانا ہی اور شاستر کو جان کر
برہم روپ کشیترگیہ کے دوارا یعنی ذریعہ سے سم دم آدک کرمون کو وہ کرتے ہین - برہمن نے کہا کہ مین نے سب
اندریون کو تیاگ دیا ہی رشیون نے ہنسا کو تیاگنا یہ پرم دھرم برنن کیا ہی ایک سنیاسی اور ادھریو برہمن کا
پرشنوتر تمھین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کھڑا دیکھکر سنیاسی نے اس ادھریو برہمن سے
کہا کہ یہ ہتیا ہی کہ پشو کو بلیدان کے نمت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ شرتی مین لکھا ہی کہ جو پشو یدھ کے انوسار
جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سُرگ کو جاتا ہی اسکے شریر مین جو بھاگ پرتھی کا ہی وہ پرتھی مین
اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سروتر دشاؤن مین اور پران آکاش مین لے ہو جاتے
ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکالنے سے ہی ہتیا گنی جاتی
ہی اور جو یہ سمجھو کہ بکرے کو سُرگ مین پہونچاتا ہی اسکا کلیان ہوتا ہی تو آپ کا کیا پریوجن ہی اس بکرے کے
بھائی بند ماتا پتا سے کہو کہ وہ اسکے کلیان کے نمت اسکو بل مین چڑھاوین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے
ہین - میری سمجھ مین تمھارا پریوجن یہ ہی کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھی آکاش بایو مین مل گئے اور اسکا
شریر باقی رہ گیا وہ تم غرض سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین بچارتا ہون ہے برہمن کرم
وہی ہی جس مین کسی جیو یا ترکو دکھ اور کلیش نہووے جیوون کی رکشا سدا ہووے رشیون نے برنن کی ہی یہ پرکش
ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہی ادھریو برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ست ہی
اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرون گا اور پھر اس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو
پورن کیا بکرے کا بلدان نہین کیا ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب گیارھوان ادھیاے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

برہمن گیتا سمبادہوا اور پرسرام جی کا جُدھ آٹھوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سوکھی اندریون کا جیتنا بڑی شوبھ کا کام ہی یہان ایک اتہاس راجا سہسرباہو
جسکا نام کارتبیرج تھا اور سمدر کا مین تم کو سناتا ہون راجا کارتبیرج سہسر بھجا دھاری بڑا راجا ہوا
اُسنے اپنے پراکرم سے ساری پرتھی جیتکر سوتنتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارے جاکر اپنے
دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جیو
جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہوگئے آپ کرپا کرین راجہ نے کہا کہ مجھکو کوئی ایسا پرش بتا جس سے مین
جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان بن مین تپ کرتے ہین اوہ کارت
بیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور وہان پرسرام جی کو اسنے نہین دیکھا ان کے استھان مین
دکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور انکے ماتا پتا بھائیون کو کلیش اتپن ہوا جب پرسرام جی اپنے

آسرم مین آئے تو اُنھون نے راجہ کی سینا کو اپنے پراکرم سے مارنا آرنبھ کیا اور اپنے پرت سے راجہ کی سہسر بھجا
کو کاٹ ڈالا راجہ کے ساتھ جو کشتری جدّھ کرنے کو گئے تھے اُن کو بھی مار ڈالا تب پرسرام جی کے بھے سے
کشتری لوگ بچے ہوئے جہان تہان پہاڑون مین جا کر چھپ گئے اور شودر کرم کرنے لگے اور اُن کی بدھوا
استریون نے برہمنون سے سنتان اُتپن کرائی اُن کو بھی پرسرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے سنگرام مین
بہت سے کشتری مارے گئے تو آکاش بانی جو سب نے سُنی یہ ہوئی کہ ہے رام تم اس کرم کو تیاگ دو اس کرم
مین تم نے کونسا گن دیکھا رچیک رشی آدک دادا پردادا پرسرام جی کے پرگٹ ہو کر پرسرام جی کو سمجھانے لگے
کہ یہ ناکرم مت کرو تب پرسرام جی نے کہا کہ راجہ کارتبیرج آدک کشتریون نے میرے پتا کو بنا اپرادھ مار ڈالا
مین کیونکر اُن کو نہ مارون آپ مجھے کیون منع کرتے ہین راجہ کے پاس نہین گیا وہی میرے آشرم مین آیا اور اُسنے
میرے پتا کو مار ڈالا اور پتا ماتا اور [illegible] کو بہت کلیش دیا اور پھر مجھ سے سنگرام کیا رشیون نے کہا کہ جیسا کرم راجہ
نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتری بچے ہوئے ہین اُن کے مارنے سے کیا پریوجن ہے برہمنون کو کشتریون کی
رکشا کرنی اُچیت ہے اب کوئی کشتری تمھارا اپمان کرنے والا نہین [illegible] سب مارے گئے اب چھما اُن کرو
اتی سری [illegible] کرت مہابھارتے اسومیدھ پربہ بارھوان ادھیاے کارتبیرج سمہار [illegible] ہوا اور پرسرام جی کا [illegible] برہمن گیتا کا آٹھوان ادھیا

تیرھوان ادھیاے

برہمن گیتا جوگ کی بڑائی نوان ادھیاے

رچیک آدک مُنیون [illegible] پرسرام جی کے پترون نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ [illegible] پرسرام تم الرک راجا
کا اتہاس [illegible] سنو [illegible] تمھارا [illegible] وہ کرنا [illegible] مین الرک راج رشی ایسا
دھرماتما ہوا کہ [illegible] ساری پرتھوی کو [illegible] سے [illegible] لیا جب کوئی [illegible] نہین ہوا تو راجہ نے اپنے
من [illegible] کہا کہ [illegible] اندری [illegible] نے کہا کہ یہ بات [illegible] ہے تم کسی دوسرا
[illegible] اندریون کو [illegible] سے [illegible] جاؤگے وہ [illegible] الرک نے
کہا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کے سوا دون پر پریت [illegible] کرکے [illegible] اندری کو [illegible] سے [illegible] اندری [illegible]
اتر دیا اسی طرح [illegible] اندریون نے [illegible] جب [illegible] دیکھا کہ [illegible]
[illegible] نہین ہوا تو راجہ نے بہت سا [illegible]
کے دھیان مین مصروف ہو کر اندریون کو بس کر کے [illegible] کیا اور [illegible] ایک ہی [illegible]
سب اندریون کو مار کر [illegible] کو [illegible] پرسرام جی کے پترون نے کہا
کہ [illegible] تم بھی اس [illegible] کے [illegible] کشتریون [illegible]

کرو پتروں کا اپدیش سنا کر پرسرام جی نے اس کرم کو تیاگ دیا اور الیا تپ کر کے پرم سدھی کو پایا –
اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب تیرھواں ادھیاے اور راجہ الرک سمباد برہمن گیتا کا نواں ادھیاے –

چودھواں ادھیاے

راجہ جنک اور برہمن سمباد برہم بدیا کا برنن دسواں ادھیاے

برہمن نے کہا کہ اے پردے بندھن نام بیتاگن موکش ابلاشی پرشوں کو تیاگ گئے جو کہ میں اُن کا برنن کرتا ہوں کہ جسے سوگی سنسار میں ہمیشہ کے بیچ شترو بڑے بول میں بیگن پرکرتی کا بھید (اصلیت) [illegible]

[illegible]

سروپ نہین ہو اگھو اپرتھی سب میرا سروپ ہو کیونکہ مجھ آتما سے جدا کچھ نہین ہو اور جسطرح میرا ہو اُسی طرح اورون کا بھی ہو - ہے برہمنون مین بُدھمان برہمن جہان جا ہے وہان نواس کرو برہمن نے کہا کہ ہے راجن باپ دادا کے راج اور دیش کی اگیاورتی ہونے پر آپ نے کسطرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ یہ سب میرا ہی ہو اسکو مجھے سمجھا کر یہ سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان وِبھوتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون بناشوان ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ میرا ہو اور یہ کسکا ہو ارتھات کسی کا نہین یہ بید کا بچن ہو اسی بدھ سے مین نے ممتا کو نہین پایا گھران اندری مین برتمان گندھون کو اپنے ارتھ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میری بجے کی ہوئی پرتھی سدیو میرے آدھین ہو اسی طرح مکھ مین برتمان رسون کو نہین چاہتا ہون اسیلیے جل میرے آدھین ہو مین روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لیے نہین چاہتا اسیلیے جوت میرے آدھین ہو اسی طرح تاک سے پایو اور سروترا اندری سے شبد آدک ادر من کی شنکلپ کو اپنے لیے نہ چاہنے سے من میرے آدھین ہو اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین دھرم ہون تیری پریکشا کو آیا تھا تمھین ایک اکیلے اس چکر ارتھات ممتا سے رہت گیان روپ پرورتی کے جاری کرنیوالے ہو تم پرسن رہو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جنک اور دھرم برہمن روپ کا سمباد اسومیدھ پربن چودھوان ادھیاے برہمن گیتا کا دسوان ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

برہم گیان برنن کرکے جیون مکت دشا کا برنن گیارھوان ادھیاے

برہم بدیا کا برنن یہانتک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین - برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو ڈرپوک استری) مین سنسار مین اُسی طرح نہین پھرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہ سوچ چکی ہو کہ تھاری کیا گت ہوگی مین ویدپاٹھی ہون مکت ہون سنچارتی ہون اور برت کرنے والا گرہستی ہون مین ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہ سب جو پرتھما مین دیکھتی ہو مجھ سے بیاپت ہو ارتھات مین سب کا آتما ہون استھاور جنگم سب کا لے کرنے والا مین ہون پرتھی اور سُرگ مین میرا راج ہو اور بدھی میرا استھان ہو یہ برہم گیانی برہمنون کا گیان روپ مارگ ایک ہو جسپر سنیاسی برہمچاری گرہستی سب آسرمون کے لوگ چلتے ہین وہی برہم اودیت کہا وتا ہو یہ مارگ بدھی سے ملتا ہو شریر سے نہین ملتا ہو شریر کرمون سے بندھا ہوا ہو اور کرم انت رکھنے والے یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھ سے ایکتا پراپت کرنے مین میری آتما کو پراپت کروگی ارتھات سندگتی پاؤگی برہمنی نے کہا کہ یہ اپنا سیدھا سوچ تو رستا ہوا ہو سوامی تھوڑا سا گیان ہم سرکھی ستریہی ملان انتھکرن کو (جنکا مہر دا پہلا ہی) جاننا آسان نہین ہو آپ اُس اُپاے کا برنن کیجیے جس سے ایسی بدھی مجھ کو بھی پراپت ہو برہمن نے کہا کہ برہمنی کو ارنی کا سمجھ (جس لکڑی سے جگ کے لیے اگن نکالی جاتی ہو) جانو اُسکا گرو اوپر کا ارنی کا سمجھ ہو اپدیش کرنا (من مین بچار کرنا) اور بیدانت کا سروَن دونون اُسکے متھنے ہین اُس سے گیان اگنی پرگٹ ہوتی

ہی برہمنی بولی کہ یہ جو جیو آتما برہم کا سروپ ہی اسکو کسطرح پہچاننا آسان ہی کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا برہمن نے کہا کہ جسکو کشیتر گیہ کہا گیا ہی وہ بے نشان نرگن ہی گن ہونے کا کارن دکھائی نہین دیتا اُس کا جاننا اس اُپاؤ سے ہوسکتا ہی کہ دیانت کو شروع کرے جسطرح پھول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی پرنت بھونرون کے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درشٹ آتی ہی اسی طرح آتما بھی سادھی اور شاستر آدک سے دکھائی دیتا ہی یعنی تربدھی اُسکے دیکھنے کا اُپاے ہی اُس بدھ کے ہونے سے اگیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا ہی یہ برہم گیان سچدانند سمبندھی بدھی سے جاننے جوگ ہی پرتیکش ہرگز نہین دکھائی دیتا اُپاے اور ابھیاس سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہی جیسے کوئی پرش مالا گلے مین ڈال کر بھول جاوے اور چارون طرف تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسطرح سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا یہی اُتپن ہونے سے کشیتر کے گیان سے کشیتر گیہ گیان بھی پراپت ہوتا ہی اُسنے یعنی خلاصہ یہ ہی کہ جیو آتما اُپادہی کے دور ہونے سے برہم روپ ہی ارجن نے کہا کہ ہے پربھو وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنھون نے اسطرح گیان کا پرادہ دور کرکے آتما تتو کو پہچانا اور سدھی پراپت کی سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدھی کو برہمنی جانو اور جسکو کشیتر گیہ برنن کیا وہ مین ہی ہون اور کوئی دوسرا نہین ہی -

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہم گیان برنن پندرھوان ادھیاے - برہمن گیتا کا گیارھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

گروادرش سمباد گیان کا برنن بارھوان ادھیاے

برہم روپ مین اور بدھ سے برہم گیان جانا جاتا ہی اُن دونون کا شاکتی جسین آتما ہی وہان پرپرپنچ اور ساکشی دو ہوے وہ دونون برہم مین ارجن نے کہا کہ ہے مہاپربھو میری بدھی پرپنچ سے رہت ہوکر برہم مین رہتی ہی آپ اُس برہم کا برنن کیجیے باسدیوجی نے کہا کہ مین ایک گروادرش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سنو کہ ایک بیدپاٹھی گرو سے اُس کے شش نے اسیطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُسنے بھی گرو سے پرشن کیا اور جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تم سے کہتا ہون شش نے کہا کہ ہے پربھو مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہان سے آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو برہم اناشی ہی اُسکا برنن کیجیے - آکاش پرتھوی آدک تتو اور پنچ بھوت آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرسدھ ہی اُسکے لیے کا استھان کون ہی سچے پھل والا کون سا کرم ہی - کال پاٹ - باچاٹ - اسنان - نام تپ کیا ہی ستوگن - رجوگن - آدک گن کیسے سروپ والے ہین گیان مارگ کو انسان نے کیا ہی اور پاپ کیا ہی ان سب کا اوتر مجھے سمجھا کر کہیے باسدیوجی نے کہا کہ یہ پرشن سنکر گرو نے کہا کہ مجھ شش یہ پرشن تمھارے برہم بدیا کے آشرے ہوکر رشیون سے ابھیاس کیے گئے ہین برہماجی نے اُن کو اسطرح برنن کیا ہی کہ ... برہم ... والا گیان سریشٹھ ہی اور سنیاس نام

تب اُوتم ہو جو منش اپنی پورن نشچے اور سردھا سے اُن کی تکلیفوں سے من کو مغلوب نہ کرکے گیان تتو کو جانے اور آتما کو پہچانے وہ سب سنسار کی چیزوں کو سدھ کر لیتا ہی جو گیانی سپھل گیا تیت وشاؤں میں سب جیودان میں آتما کو نیہچے جانتا ہی وہ گیان کو پراپت ہوتا ہی اور جو گیانی وشا سے رہت بالا میں جیوتی کو ایک ہی آدھے دیکھتا ہی اس طرح جیو اور ایشور کی ایکتا (وحدانیت) کو دیکھتا ہی وہ دکھ سے چھوٹ جاتا ہی وہ پرش مُنا سے رہت پراکرتی ان تھات اُنہاں ان سے رہت ہو وہ اسی لوک میں جیون مکت ہو جاتا اور ستوگن آدک گنوں کے سرل کا جاننے والا سب جیوں کی آتما کا دل سے بہت دھیان کرنے والا جنکا بھاتا سے رہت پرش ایک ست کو پراپت ہوتا ہو جس میں کس کا اثر نہیں ہوتا اُن کا نام جو سب روپ بدھی اسکی شاخ ہو وہ ابنکار اسکی جڑ اندری روپ آنکر (برو) جسکے اور ان میں ہوا آکاش آدک مہا بھوت اس کی ڈالیان اُن کی بڑی شاخا ہیں جسکی دوسری شاخیں اور پھولوں کا رکھنے والا اور بُرا آدک کرم پھل رکھنے والا ہو اس کے علاوہ جو آتما سے آپ ہی پیدا ہوئے ہیں پراکرتی آدک ہیں ان کا بیج سناتن برہم ہو اسکو جو کوئی گیان روپی کھڑگ سے مار کر بھی کاٹ کر اور اپنی پرکرتی کو سادھنے کی طرف لگا کے سب تتو آدک گیان کے وسیلے سے پیدا ہوتے ہیں ان کو جان اور چھوڑ کے اور وہ برہم کا ناش کرنے والا ہو اور سب دکھوں سے چھوٹ جاتا اس سناتن اور اُتم گیان کے بیچ ان روپ برہم کو اب تمسے کہتا ہوں اس سنسار میں گیانی پرش جس سے مکت ہوتے ہیں اسکو برنن کرتا ہوں۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سولھواں ادھیاے برہم گیان کا بارھواں ادھیاے۔

ستر ھواں ادھیاے

برہم گیان برنن ستر ھواں ادھیاے

پہلا وقت میں سب کرم کرنے والے مارگوں میں بابا چل کر اپنے گھر ہوں سے نکلے ہو سے پرم بہم گیان کی اچھا کی پرتیت سنتان والے مہاراج وہاں گئے تم مہاراج شریشٹ کشپ اور شرم بھی ان سب ورشیوں نے اس کا نام رشی کی آگیا کی (مقدم) کرکے برہم لوک میں جا کر برہما جی کو دیکھا اور نمسکار کرکے ان کی استت کی اور پوچھا کس طرح شبھ کرم منش کرے اور پاپ سے کیونکر چھوٹے جو وہ کلیان والی مارگ کونسا ہو اور ان دونوں سے کون مارگ اتم ہو یہ موکش اور دونوں کا نام کیا ہوتا ہو برہما جی نے جو اتر دیا وہ تم سنو منش کا ہو برہما جی نے کہا کہ تینوں کال میں جو دویا تن و دھنا سے رہت ہو اس برہم سے ان کا جو ناش اور آکاش پرتھوی آدک ستبھا رکھ کر اور آدک اتم ہو اور کرم سے جو اپنی جیتے ہیں اپنے اپنے سبھاؤ برہم کو اور انکار آدک تتو ہر مصیبت سے چھوڑ کر وشا میں اپنے کرم پر کرم کرتا ہوتی ہیں جو جیو اسکو علم

تب سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہی تو پانچ لکشن ہوتے ہین - برہم - ست روپ - تپ ست روپ
اور پرجاپت ارتھات جیوآتما ست روپ اور سرشٹ برہم سے پانچ بھوت اُتپن ہوے یہ جگت بھی ست روپ ہی
اسی سبب سے جوگ مین سدا نیت (قایم) ہی کرودہ سے رہت نیم وان دھرم سیتو (دھرم کا پل) بید پاٹھی برہمن
بھی ست روپ ہوتے ہین - مین دھرم مرجادا جاری کرنے والا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون -
گیانیون نے دھرم کے چار چرن کہے ہین دھرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدیا کو چار برن آشرم
کے بشے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہم چرج نام آشرم والون
کے برہم لے ہونے کی یہی ریت ہی گرہست آشرم دوسرا ہی اُسکے پیچھے بانپرست آشرم ہی اُس سے پرے
سنیست آشرم کو پرم پد جاننا چاہیے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر - اور پرجاپت یہ تب تک ہی درشٹ گوچر
ہوتے ہین جب تک سنیست کے ساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر ان کو
نہین دیکھا جاتا ہی اب برہم گیان سادھن کے اُپاے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانے والے رشی منی
لوگون کو تین روپ بانپرست آشرم دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دھرم روپ کہا جاتا ہی
شردھا جسکو آستک بدھی کہنا چاہیے وہی دھرم کو جتانے والی ہی پنڈت لوگ اُسی کو دھرم کہتے ہین اسی طرح
دیوجان مارگ ملنے کے اُپاے کہے ہین جو ست پرشون سے ابھیاس کیے ہوے ہین جو برت کا دھارن کرنیوالا
پرسنسا کے جوگ منش ان دھرمون مین سے ایک دھرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اُتپت
اور ناش کو جان لیوے اب تتوون کا برنن کرتا ہون ابکیت - مہتتو - اہنکار - پانچ بھوت دسون اندری
من پانچ تتوون کے شبد آدک بشے یہ چوبیس تتوون کی اُتپت اور کھیا برنن کی جو پرش ان تتوون کی اُتپت
اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہی جو پرش سب دیوتاؤن اور گن تتوون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی وہ سنسار
بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہی -

اتی سری ام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سترھوان ادھیاے برہماجی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا تیرھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن چودھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ تتوون کا رچا ہوا شریر نو دروازہ والا کانون جانو پانچون اندری من بدھ پران اور اہنکار
اور رشی بھوگ باسنا سے جیو کو جال کمان کرنے والے تو گیارہ اندری اور تن سدھ پرگٹ ہونے والے بشے
جسمین شامل ہین وہ شریر روپ پُری برہم روپ ہی گیارھوان جو من ہی وہی سب کا روپ ہی اور اسمین
تین ندیان ہین پہلی تمُ نام ہنسا سے رہت دھرم روپ ندی ہی اور دوسری کرشن نام ہنسا پردھان ناستی
تیسری شکل کرشن نام ہنسا سے نکاست پرورتی پردھان ندی ہی یہ تینون ندیان بار بار بہتی ہین نرگن روپ
سنسکار مری روپ کی بہنا ناڑیان ہین یہ ندیان اُنسے جاری ہوتی ہین ابکت کے انگ روپ چیتنتا کو آوک

تینوں گنوں میں انہیں کا گن کہتے ہیں وہ سب پرسپر ملی ہوئی ہیں اور جسطرح استری پرش کے سنجوگ سے سنتان کی اتپت ہوتی ہی اسی طرح سرشٹی کی اوتپتی ان سے ہوتی ہی اور وہ آپس میں ایک سیوک سوامی کے سمان ملے ہوئے رہتے ہیں اور پانچوں تتو تینوں گنوں کے روپ ہیں تموگن ستوگن کا جیتنے والا ہی رجوگن تموگن کا جیتنے والا اور ستوگن رجوگن کا جیتنے والا ہے تموگن ستوگن کا پیچھے کرنے والا ہی جہاں تموگن دور ہو جاتا ہی وہاں ستوگن پردھان ہوتا ہی ستوگن کو ایشوری روپ جانو جو پاپ کرم میں پرورت رہتا ہی انہیں کے تینوں گن موہ نام اور ادھرم نام لکشن رکھنے والے ہیں رجوگن کی اتپتی کی ہیتو سو بھاؤ کے پردھی کرنے والا کہتے ہیں اور ستوگن کی اتپت شردھا اور گیان سے اور یہ بھی ستوگن کا پرکاش مان روپ ہی اور اسی کو سادھو لوگ گرہن کرتے ہیں۔ پورن موہ اگیان تیاگ کے جوگ کو نہ تیاگنا کرم کا بچار نہ کرنا نیند لو کھ شوک ایک کرم کے دوش کو بھول جانا سنشے ہوتا ناستک ہونا۔ دراچاری ہنسا اپوترتا کام بس ہو جانا اگیان کو گیان جاننا کلٹتا پاپ کرم کرنا اپرکھا جیووں کے اچھے گنوں کو تیاگنا برے دن کو گرہن کرنا تامسی لکشن کہے جاتے ہیں دوش کرم [illegible] اپنے پاپ کرتے ہیں وہ سب تامسی ہیں ایسے کرم کرنے والوں کو جو جون پراپت ہوتی ہی وہ کہتا ہوں سواری کے پشو [illegible] لکشن کرنے والے [illegible] آدک [illegible] کرم۔ اندرج جو سب پرکار کے پشو آدک [illegible] گوسنگ [illegible] لولے لنگڑے [illegible] کانے [illegible] پاپ کا پھل کھینچنے والے چنڈال چیونٹی کا پرواہ اور بھوگت کے جوگ ہی وہ تامسی جون کے ہیں اب جسطرح اپنے پرش اور [illegible] ہوکر اچھے لوکوں کو جاتے ہیں ان کا ذکر کرتا ہوں جو [illegible] اور برہسپت آدک اور تیرتھ چلنے والے پشو ہیں وہ اگنی ہوتر آدک کرتے [illegible] برہمنوں کے ہاتھ سے گھایل ہوکر [illegible] رہتے اور پرلوک کو جاتے ہیں اور پھر جب [illegible] ہو جاتا ہی لیکن اچھے کرموں کا انت آتا ہی تو پھر وہاں سے مرت لوک میں آن کر [illegible] ہوکر اچھے کرم کرکے پھر اچھے لوکوں کو پراپت ہوتے ہیں [illegible] سرشٹی ہی [illegible] اور [illegible] ہوئی رہتے ہیں اپنے کرم میں [illegible] وہاں ہوکر اس لوک میں نشچ [illegible] دھارن [illegible] ہیں پردھان چنڈال [illegible] آدک [illegible] ہیں کے اور [illegible] کو [illegible] رہیں [illegible] آدک جون میں پراپت ہوتے ہیں اکھو استری تن دھارن کرتے ہیں اور پھر موہ میں [illegible] ہوکر [illegible] میں [illegible] رہتے ہیں جنکا [illegible] خالی نہیں ہی۔

اتی سری [illegible] مہابھارتے اسومیدھ پرب اٹھارہواں ادھیاے اور [illegible] گیتا کا چودھواں ادھیاے۔

انیسواں ادھیاے

رجوگن ستوگن کا برتانت [illegible] پندرھواں ادھیاے

[illegible]

[illegible]

مارنا ایمان دوسرے کا کرنا منتا اور سچن بولنا کوئے باوڑی تالاب اور چھاون کا بنوانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہین وہ رجوگنی منش مرگ سے پرتھی پر آن کر آنند کرتے ہین اور اس جنم مین اور دوسرے جنم مین کشل چاہتے ہین جو ان گنون کو سچار کرکے اچھی طرح جانتے ہین وہ راجسی گن سے چھوٹ جاتے ہین اب تیسرے گن اتم ستوگن کو کہتا ہون جو ست پرشون کے گن ہین آنند پریت پرتاپ کا اودے سب پرانیون کا ہت کرنا۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش۔ شردھا۔ چھما۔ دھیرجتا۔ سادھوتانی۔ برہمچرج۔ پوترتا۔ شدھ رہنا۔ جگ۔ دان۔ بید پاٹھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہے ایسے پرش سدا سرگ مین نواس کرتے ہین اور اونچے لوکون مین باس کرتے ہین جو منش ستوگن کو جانتے ہین وہ پنڈت ہین اور وہ جو کچھ چاہتے ہین وہ اپنے آپ پراپت ہوجاتا ہے اور ون کا پرا اپکار کرتے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب انیسوان ادھیاے برہماجی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن برہمن گیتا چند ہوا

بیسوان ادھیاے

گنون کا برنن سولھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برنن کرنے ناممکن ہین کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینون ملے ہوئے دکھائی دیتے ہین ارتھات یہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن ہے اور یہ رجوگن یا تموگن یہ امتراج کی زیادتی اور کثرت (بہتایت) سے ہی یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہین اور یہ سب پریت مان بھی ہین پرنتو اونکا پراپت کرنے والا تموگن بڑھی ہان یعنی جسمین زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو پیچھے کرتا ہے اس کارن ان کی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہان تموگن ہے اتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہ تین گن اکٹھے ہوکر ساتھ بیوہار کرتے ہین جن مین تموگن بیش ہوا وہ نیچے اور نیچے چلنے والون کی تہہ مین برتمان ہوا اس تہہ مین رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جس جیو مین رجوگن ادھک ہے وہ منش شریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اس مین ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک ہے تب وہ اوپر کے لوکون مین چڑھنے والا جانو اسمین تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریون کے اتپت استھان کا اور اندریون کے دوارا ان کے بشیون کا پرکاش کرنے والا ہوکر ان کا رستہ سنبھال رکھنے والا ہے ستوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہین کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہین رجوگن سے یہ مرت لوک سنسار اور تموگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھوگتی پراپت ہوتی ہے شودرون مین تموگن کشتری مین رجوگن برہمن مین ستوگن اتم گن ہوتا ہے اسی طرح سے یہ تین گن تینون برنون مین برتمان ہین وہ ساتھ پھرنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہین تموگنی شودر ہین یعنی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہین اور دوسرے ہوتے سورج سے جو رون کو کھٹکے ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے پشی لوگ تکلیف (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہین سورج ستوگن روپ ہے اور چور آدک تموگن روپ ہین پشیون کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہے

ستوگن روپ سورج و دگن رکھتا ہی جس سے بشیون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہی اور ستنا پ رجوگن کا گن ہے
اسطرح تینون گن سب جیودھاریون مین کرم پور یک برتمان ہوتے ہین آتھا ور جیودن مین تموگن کی ادھکتا
(زیادتی) دکھائی دیتی ہی جوگتی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتے ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن
ارتھات ستوگن گدرت روپ (گھی) ہی وہی بردھی (ترقی) کا باعث ہی دن تین پرکار کا ہی اسیطرح رات
اور مہینہ پکش برش اور رُت اور سندھی یہ تین تین پرکار کی کہی جاتی ہی - وان بھی تین پرکار کا ہی جاپ بھی
تین پرکار کے ہین لوک بھی تین پرکار کے ہین دیوتا بدیا اور گت بھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان
اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران ایان اودان یہ بھی تینو گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہ تینون گن
ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین یہ گنون کی اُتپتی پرانی ہی تم ایکسٹ ستو دھام رج سناتن جولی ہر کرتی
بکار پرلے پردھان جنم مرن ست است یہ سب تین گن رکھنے والے ایکست کہے جاتے ہین جو کہ بھی بشی
سے جُدا نشکرم جیشٹا سے رہت اور انیاشی ہین برہم بدیا کا بچار کرنے والے منشون کو یہ نام اور شدھ برہم سے سمبندھ
رکھنے والے سب گنون کو ضرور جاننا چاہیے وہ اصلیت کو جاننے والے شریر سے چھوٹکر سب بادھیون سے رہت
سب گنون سے چھوٹ جاتے ہین ارتھات پرم پد پاتے ہین -

اتی سری شری مہابھارتے اسومیدہ پرب گنون کا برتن بیسوان ادھیائے برہمن گیتا کا سولھوان ادھیائے -

اکیسوان ادھیائے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیائے

برہماجی نے کہا کہ ایکت سے مہتتو اُتپن ہوا جو سرشٹی کے گنون کا ادمول آتما مہامت نام اور ادھین پرکاش ہونیوالا
کہا جاتا ہی یہان آتما متی اشتو جتنو پراکرتی شمبھو یہ بھی گیان پراپتی پرسدھی دھیرج سمرتی ان پاجیات شبد ون
سے وہ آتما کہا جاتا ہی گیانی برہمن اُسکو جانکر موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اسکی نگاہ اُسکے ہاتھ پاؤن سر
منھ کان سب طرف ہین سارے سنسار مین بیاپک ہی یعنی تمام دنیا مین اُسی کا ظہور ہو رہا ہی وہ مہاپرش
سب کے ہردے مین براجمان ہی انمان گمان پراپتی وہی انیاشی جوتی روپ اشور ہی سنسار مین جو برتمان
لگھیما اَنیما
اندریون کے جیتنے والے گیانی لوبھ رہت کرودھ کے جیتنے والے بکت رہتے ہین وہ مہتتو کو پراپت ہوتے ہین
اور اُتم گتی کو پاتے ہین اسنکا رسے پنچ تتو اُتپن ہوئے پرتھی آپ تیج بایو آکاش پرگٹ ہونےوالے اُن
پانچ تتوون مین پرورتی کرتے ہین اور وہ پنچ تتو شبد روپ رس گندھ کی کریاؤن مین لگے ہوئے ہین اور
سب جیوہاتون کو بُرا جنے (خوف) پیدا ہو جاتا ہی برنت گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُتپت کے
آدھین اشنو بھگوان اپنے آپ پرگٹ ہوتے ہین اسطرح جو پرش اُس سیدروپ گپھا مین شین (بسرام)
کرنے والے سوران پرن سب سے پرے شریر مین نواس کرنے والے ابھو روپ بدھمانون کی پرم گتی کو جانتا
ہی وہی بدھی مان ہے -

برہماجی نے کہا کہ پہلے جو منتو اُتپن ہوا وہ اہنکار کہا جاتا ہی کہ مین ہون اس شبد سے پرگٹ ہوا وہ دوسرا
پرکرتی کہا جاتا ہی پنچ تتوون کی آدوہ اہنکار ہی کیا نام تتو سے پیدا ہوا اُسی کا نام رجوگن ہی وہ پرورتی روپ
تی کی روپا ہتر وشا لینی دوسری طرح کی وشا ہی تیج سے چیتنا اور دھرتی یعنی ہوشیاری اور طمانیت اور اُس سے
پرجا کی اُتپت ہی اسی وجہ سے اُسکو پرجاپت کہا گیا اُسی سے الیشر سب سنسار سارے پدارتھوں سمیت
دیوتاؤن اور من کا اُتپت کرنے والا ہی وہ الیشور روپ ہی سب مین پرمان ہون وہ اہنکار انردو ہ بھی
کہا جاتا ہی جسکا روپ تامسی ہی اُس سے اکاش آدک تتوون کی اُتپت ہوتی ہی اور سب اندریون کو اُتپن
کرکے اُنسے دیکھنے اور سپرس کرنے وغیرہ وغیرہ کا کام لیتا ہی اور پھر کرم اندریون اور پرانون کو اُتپن کرکے اُنسے بھوگتا اور پرستن ہوتا ہی
برہماجی نے کہا کہ تامسی اہنکار سے اُتپن ہوئے یہ پنچ تتو پرتھی اپ تیج آکاش آدک اسمین سپرس روپ
رس گندھ کی کریا ساری سرشٹی کو جیت کرنے والی ہین مہاتتوون کے ناش سے استھول شریر روپ پنچ تتو کے
پرلے ہونے پر سب جیوون کو بھے پراپت ہوتا ہی جو بھوت جس جس سے پیدا ہوتی ہی وہ اُسی مین لے ہوجاتی
ہین اور پھر کرم سے اُتپن ہوتی ہین پرنتو کرم پور رکاب سے نشین ہوتی ہین شبد سپرس روپ آدک کریا ہیرو
اکاش نام سکن پرہم روپ سے ابناشی ہوتے ہین اور استھول روپ ناش مان ہوتے ہین اب ناش
ہونے سے لکشن برنن کرتے ہین لایق کی اچھا سے جو کرم اُسکے سپھل ہونے کے لیئے کیئے جاوین اُس مین
برہم ہونا چاہیئے رشی کو سرپ سمان جاننا پرسیر کے ابواوریاتس سے جیون کرنے والے استھول شریر روگ اور
بیماریون مین پھنسے ہوئے باہر کے سادھنون سے جیون کرتے ہین ارتھات اندر سے خالی باہر کی ٹیپ ٹاپ
سے جیتے ہین پران اپان اودان اور بیان یہ پانچ پران ہین بانی اور بدھی کے ساتھ اشترا تما ارتھات
جیون چھپا پاسے سنگت اہنکار نام جیون بناتے ہوئے ہین ان آٹھون کا اکٹھا ہونا جگت کہا جاتا ہی اور
مکوش ہونے تک قایم رہتے ہین سپرش اور تک سرو تر یعنی کان ناک (گہران) رسنا بانی یہ سب جسکے
آدھین ہین جتنا من پوتر ہی یعنی ڈانوان ڈول نہین ہی وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جس سے کوئی پیارا تم نہین
ہی یہ سب گیارہ اہنکار سے اُتپن ہوئے ان کا حال سنو ناک کان آنکھ زبان گدا لنگ ہاتھ پاؤن
دودو اور بانی اور من ان سب کو جیتے کرے ارتھات اپنے بس مین کرلے تو برہم کا پرکاش ہو یہان تک
پانچون گیان اندریان و کرم اندریان برنن ہوئین پنڈت لوگ ان سب کو جا نکر برت کرتے ہوتے ہین
ان اندریون مین جو یہ تتو اکاش ہی اُس مین سروتر ادھیاتم ہی یعنی افضل اسی مین شبد ادھی بھوت ہی
اُس مین دشا ادھی دیو ہی دوسرا تتو بایو ہی اُسمین تک ادھیاتم مشہور ہی سپرش ادھی بھوت ہی بجلی اس مین
ادھی دیو ہی تیسرا تتو اگنی ہی اُسمین چکشو (آنکھ) ادھیاتم کہا جاتا ہی روپ ادھی بھوت ہی اُس مین سورج ادھی دیو
ہی چوتھا تتو جل جاننا چاہیئے جسمین ادھیاتم کہی جاتی ہی اُس مین رس ادھی بھوت ہی اُس مین چندرمان ادھی دیو
ہی پانچوان تتو پرتھی کا ہی گہران اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی گندھ ادھی بھوت ہی اُس مین ادھی دیو ہی
ان مین بدھی کا برنن ہوا اس کے پیچھے سب کرم اندریون کو جو طرح طرح کی ہین برنن کرتا ہون تتو درشی یعنی
حقیقت درشی برہمنون نے دونون چرنون کو ادھیاتم کہا جانا ادھی بھوت ہی بشنو اُس مین ادھی دیو ہے

ادھوگتی رکھنے والی اپان نام باپو اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی پھینکنا نکالنا ادھی بھوت ہی اُس مین آدھی دیو متر ہی اور لنگ اُتپتی کارن یعنی عضو تناسل ادھیاتم کہا جاتا ہی بیرج ادھی بھوت ہی پرجاپت ادھی دیوہی جوگی منشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کہا کرم ادھی بھوت ہی اندر اُس مین ادھی دیو ہی جیوون کے نو استھان تین ہین جو تھا نہین ہی پھیل جل آکاش جنم بھی چار پرکار کے ہین انڈے سے اُتپن پرتھی سے برگیٹ پسینے سے پیدا اور جرائج یہ چار پرکار کے جیو دیکھنے مین آتے ہین چھوٹے چھوٹے جیو آکاش چاری اور سرپ آدک انڈے سے پسینے سے کیٹ اور کرم آدک کہے جاتے ہین کوئی اپنے سمے پر پرتھی کو پھاڑ کر اُتپن ہوتے ہین اُن کو اودبھج کہا جاتا ہی سادھو برہمنون برہم کی ایکتو تا کا استھان جو سناتن برہم جنم سے ہو وہ دو پرکار کا ہی برہم تو ما تا پتا سے دوسرا سنسکار سے اُس مین کرنے کے جوگ کرم یہ ہین تپ اور نانا پرکار کے کرم پوجن دان جو جگ مین ہوتا ہی جاننا چاہیے دوجنما کا بید پاٹ یا جپ پوتر ہی جو ان کو جانتا ہی وہی جوگی اور پاپون سے رہتا ہی اچھا یعنی کامنا نہ کرنے والا اور سب جیوون کا ہم چنتک ستر منش برہم بھاو کے جوگ ہوتا ہی اندریون کے روکنے سے اور سارے پرتھمانڈ کے تیاگ سے منی لوگون کی بگیان روپ اگنی اچھی طرح بردھی پاتی ہی جیسے اینڈھن پانے سے اگنی پرکاشت ہوتی ہی اسی طرح اندریون کے روکنے سے مہا آتما پرکاش کرتا ہی نرمل چت جوگی اپنے ہردے کے مدھیہ سم پرگیا ت دشا مین (سب جیوون کو سمان دیکھنا) وہ سوم جوتی روپ ہی اور ہردے آکاش سے پرم جوتی کو پراپت کرتا ہی جس کا کال چکر مین روپ اگنی ہی رودھر آدک جل سپرس باپو پرتھی گھورتیج ہی سروتر آکاش ہی وہ روگ اور شوک سے بھری تہی ئی پنچ اندری روپ ندیون سے سنجکت ہی پانچون تتوون سے سنجاست ہی دو آنکھ دو کان منھ نیچے کے دونون چھید (مقعد و فرج) دونون نتھنے ناک کے یہ نو دروازہ والا دیہہ جو ایشور نام جیکے دیوتا ہین رجوگن سنجکت ہی اسنگل روپ دیکھنے کے جوگ نہین تینون گن رکھنے والا کھ دکھ اُتپن کرنے والا بھوجن کے لیتو سے ابھیاس رکھنے والا جٹر روپ شریر کے سمان ہے بدھی کے آسرے ہی بال جوا اور برد روپ کا لچکر مرتمان ہوتا ہی یعنی بالک اور جوان اور بوڑھا بڑے سمدر کے سمان بھے دایک ہی دیوتاؤ ان سمیت اس جگت کو سنجکت جان کر تیاگ کرے اس موہ روپ ندی کو جس مین بڑا گہرا جل تینون گنون کا بھرا ہوا ہی بچے کرے ارتھات اس ندی کو پار کرے آتما کو دیکھتا ہوا برہم کا بچار کرے جیو بہا دین برہم کو پا کر آتما کو جانے جیسے ایک دیپک سے سیکڑون دیپک پرکاش کرتے ہین وہی جوگنی لبشنو اور وہی پرجاپت وہی سورج روپ وہی سب طرف منھ رکھنے والا ہی وہ مہان آتما پرکاش کرتا ہی برہمن دیوتا اشٹ پشاچ پتر اور سب رشی اُس کی استت کرتے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا ستر ھوان ادھیا ــــ

———o—×—o———

بائیسواں ادھیائے

برہمن گیتا کا اٹھارھواں ادھیائے

برھما جی نے کہا کہ اب بھوتوں کا برنن کرتا ہوں کہ منشوں کا راجہ کشتری ہے جو رجوگن پردھان ہوتا ہے سواری کے جیووں کا راجہ ہاتھی بن باسی پشوؤں کا راجہ سنگھ اور استریوں کا سوامی پرش بشنوں میں پیپل شا ... سپ (شیشم) کہتا نام بالش جو باوے شیکر نے والے برکش ہیں وہ سب درختوں کے راجہ ہیں ہمانچل پاریاتر ... پاچل ترکوٹ سومیر ... گرو سنگ ... پہاڑوں کے راجہ ... کا راجہ برہسپتی اور ... کا راجہ چندرما ... کا راجہ ... کا سوامی ... دیوتاؤں کا راجہ اندر اور سب ... کا سوامی ... برہما ... سے اور بشنو جی سے ادھک کوئی دوسرا نہیں ہے اور ... دونوں ایک ہی روپ ہیں استری روپ کی سوامی مہادیوی جگدمبا پاربتی کہلاتی ہیں ... شہور ہے ... اور ... سے اگر ... ہو جاوے ... ان کا پالن جو ہوتا اور آٹھوں سے ... ان کا ... دھارن کرتا سفید پوشاک پہنتا اپنی استری سے ... دوسری استری کی طرف ... نہ کرتا ... کے پاس بیٹھتا ... اور ... کرتا اور کراتا ... برہم چاری کو ... اور پلاس کی لکڑی کا ڈنڈ دھارن کرتا اور پوشاک ... ہمیشہ اپنے پاس رکھنے والا ہو ... دھارن کرنے والا ... چاہیے ... برہم چاری ... دھارن کرے اور ... کھاوے اور ستی دھرم ... ہو کر ... برہم چاری ... جو سب ... ان گھروں سے ... جاوے اور ... سنیاسی کو ... اور ... سوادے ... رکھنے جوگ ... چاہیے ... اور ... دوسرے کو ... دینے والا ہو ... کنارے پہاڑوں کے ... کا ... کرتا ... برہمن ... اس کو ... سب ... کو دور کرکے ... (آزاد) رہے ... جو ... بھیکشا لیتا ہو ... اپنا ... گرہستی ... کرتا ... ہے ... اور اس ... جاتا ہے ...

برہما جی نے کہا کہ ... برہم چاری ... سنیاسی ... آشرم ... پہلے ... کا ... ہے ... برہمچاری ... برہم ... کی ... کا ... کرے ... اور ... سے

پوجن کرے دیوتا اتتھی سے باقی بچا ہوا ان کھانے والا بید وکت کرم مین مصروف سکھ پوربک جگ دان کرتا رہے کوئی کرم انوچت من بانی کرم سے نہ کرے یہی گرہستی کا اُتم لکشن ہو برہم چاری مرگ چرم دھارن کرنے والا گرو کی اگیا مین چلنے والا دونون وقت اشنان کرے اور بن مین نواس کرے سنیاسی روپ بل کل کی پوشاک رکھنے والا جیتیندری بید پاٹھ کرنے والا کیس اور داڑھی مونچھ رکھنے والا ہون کرے بانپرست آسرم کو دھارن کرے سب جیوون پر دیا رکھے ایسے کرم کرنے والا سُرگ پاتا ہو گیانی لوگ تپ तपन کے دوارا یعنی تپ کے ذریعہ سے پربرہم کو پاتے ہین تب کو اُتم وبیک کہا ہو سنیاس اُتم پد ہو جو گیانی برہم اور جیو کی ایکتا اور بہت سے پرکارون کو جانتا ہو وہ وہم سے چھوٹ کر مہان بہاؤ کو پراپت ہوتا ہو اور جو گیانی شبد اُشبد چھوٹ اور ست کو چھوڑ کر برہم مین دھیان لگاتا ہو وہ پرم پد کا بھاگی ہو سب جیوون کا جیون مول ستاتن پرش ہو گیانی برہم گیان روپ کھڑگ سے اہنکار کا ٹکڑا اہنکار اور ممتا سے جدا رہتا ہو وہ پرم پد کا بھاگی ہوتا ہو اس مین سندیہ نہین ہو کہ یہ جیو اور ایشور نام دونون پکتی یا چھین روپ مین لے लय ہونے والے اٹھوا پرسپر مین متر اور چھایا ہونے سے پرگٹ ہو ان دونون کے لکشن جو پرب برہم ہو وہ چیتناوان चेतना वान کہا جاتا ہو جس شریر آدک اُپادھیون سے جیو جدا جدا گنے جاتے ہین اُنسے چھوٹا ہوا جیو آتما اُس پدارتھ لبستو کو جو بدھی سے پرے ہو اور کیشترروپ ہو کر بدھی آدک کو چیتن کرتا ہو اُس سے بیاپت ہوتا ہو وہی کشیتر گیہ سب بدھیون کو جاننے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہو برہما جی نے کہا کہ کوئی تو اس سنسار برکش کو برہم روپ کہتے ہین اور کوئی جانتے ہین کہ ایک برہم ہو کوئی سب اُپادھیون سے رہت پربرہم کہتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ ایک ست سے پرگٹ ہونے والا اور اُسی مین لے ہونیوالا ہی جو اُپاسک انت سمے پرایک دم ہی برہم روپ ہو سے وہ ہردے اکاش مین برہم کی اُپاشنا کر کے برہم لوک کے مارگ سے موکش پاتا ہو اس پرکار شدھ ستوگن رکھنے والا جوگی سامرتھ سے جو چاہتا ہو وہی پاتا ہو ستوگن سے سریشٹ کوئی دوسرا نہین ہو شانتی دھیرج اہنسا سمتا ست تاست بولنا گیان ترک سنیاس یہ ستوگنی رہت پسیٹ کے جو گیہ کہی جاتی ہو ستوگن آتما سے پرتھک یعنی جدا ہو تارکاک یعنی ترکنا کرنے والے پرش اُسکو تپس कारन वाला نہین جانتے اُن کی علحدگی اور ایکتا مکھتا سے جانی جاتی ہو جیسے کہ گولر اور اُس کے اندر کے بھنگے ایک اور جدا جدا بھی دکھائی دیتے ہین اُسی طرح ستوگن اور پرش کی ایکتا اور پرتھکتا بھی کہی جاتی ہو ۔

رشیون نے پوچھا کہ سنسار مین پرورتی اور نورتی دھرم روپ کریون مین سے کونسا کرم پوری ابھیاس کے جوگ ہے نانا پرکار کی دھرم گتی ایک دوسرے کی کھنڈن کرنے والی ہو کوئی کہتے ہین کہ شریر ناش ہونے کے پیچھے یہی آتما ہی ہو اور کوئی کہتے ہین کہ نہین یہ بات نہین ہو کوئی سب کو سندیہ یکت بتاتے ہین کوئی سندیہ سے رہت کہتے ہین میمانسا والے کہتے ہین کہ اسی طرح پر وہ چلا آتا ہو شاستر گیہ پرکش گیان والے برہمن کہتے ہین ایک برہم ہی ہو ستوگن اُپاسک اُسکو پرتھک (جدا) کہتے ہین جوتشی ایش اور کال بتاتے ہین اور جنا مرگ چرم دھاری ہین وہ لوگ کہتے ہین کہ تینون کال مین سنسار کچھ نہین ہو سپنے کی راج کی سمان کیول جدا آتما کا بلاس ہی کوئی گرہست کو اور کوئی برہم چرج کو اچھا کہتے ہین کوئی آہار چاہتے ہین کوئی آہار کے تیاگی ہین کوئی کرم کی پرشنسا کرتے ہین کوئی سنیاس کو اچھا کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ آتما کے سوا سب متھیا (جھوٹ) ہو رشیون کے بچن سنکر

سنسار کے کرتا برہما جی نے یہ کہا کہ سب جیوون کی ہنسا نہ کرنا کرم برہم سے ملانے والا سریشٹ ہے اور دھرم روپ لکشن رکھنے والا ہے اور بردھ لوگون نے گیان کو کلیان کاری کہا ہے اسی ہیت سے شدھ گیان سے سب پاپون سے رہت ہوتا ہے جو منش ہنسا مین پرورت ہے اور جو ناستک چیتن رکھنے والا ہے اور جو لوبھ اور موہ سے سنجکت ہے وہ سب نرک گامی ہین جو نراشی منش ہین سپھل کرم کرتے ہین وہ بار بار جنم لیتے ہین اور آنند کرتے ہین جو سردھاوان پنڈت اچھا نہ رکھنے والے جوگ سنجکت اچھا سے رہت کرم کرتے ہین وہ بدھی مان اور سداچاری ہین ۔ یہ شیوا سنک پنچ ستوگن اور کشیتر گیہ کی ایکتا (وحدانیت) و رکھانا (علحدگی) بیان کرتا ہون یہان یہ بنے اور بنیاسک نام سمبندھ کہا جاتا ہے منش سدا اشتی ہے اور ستوگن بیشنے ہے پہلے کلپ برتن کہا گیا ہے کہ وہ جڑ روپ ستوگن اس طرح اپنے آپ کو نہین جانتا ہے جیسے گولر اپنے اندر رہنے والے بھنگولن کو نہین جانتا اور بھوگتا پرش وہ نوکر جانتا ہے ستوگن سدا پوسکو اور گہ ادک روپا نتر دشاؤن سے سنجکت ہے اور کشیتر گیہ سدا ان لوگون سے چھوٹا ہوا ہے اپادھیون سے پرتھک نرگن اور بڑا ہے ارتھات ان کا سمبندھ سکھ سے نہین ہے کتنے اثر (تکلیت) ہے یہ گیانیون کا کتھن (بیان) ہے یہ کشیتر گیہ اپنے ادھشٹان ستوگن سے بڑی اور اپک سمتا پراپت کرنے والا اور سب جگہ نیت (قایم اور موجود) ہے اور ستوگن کو اس طرح بھوگتا ہے جیسے جل سے علحدہ کنول کا پتا جل کو نہین بھوگتا ہے گیانی سب گنون سے سنجکت ہو کر بھی ایسے لپت نہین ہوتے جیسے کنول کے پتر پانی سے ۔ اس طرح ستوگن سے پرش بھی جدا رہتا ہے پر تو ستوگن اور پرش دونون مل کر ستوگن روپ ہو سے جب تک تیل اور بتی رہتی ہے تب تک دیپک جلتا رہتا ہے ان دونون کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا ہے یہی ستوگن کا حال ہے ودیھی ہزارون درشٹانتون سے بھی نہین سمجھتا ہے اور بدھی مان پرش تھوڑا کہنے سے سب سمجھ جاتا ہے اسی طرح اُپاے سے دھرم کا پورا سادھن جاننا جوگ ہے اُپاے کا جاننے والا بدھی مان پرش بے شمار سکھ پاتا ہے جیسے کہ مسافر روپیہ پیسہ نہ رکھنے والا رستے مین بہت دکھ پاتا ہے بلکہ رستے مین ہی ناش ہو جاتا ہے اسی طرح گیان سادھن کرمون مین بھی جاننا چاہیے پھل ہوتا ہے اور نہین بھی ہوتا ہے ارتھات بہت برین رکھنے والا پرن جوگ کو پاتا ہے اور تھوڑے برین والا جوگ سے پہلے ہی مر جاتا ہے پرش کا کلیان چیتنا مین ہی ہے اور شبھ اشبھ کرم درشٹانت روپ ہین جیسے بغیر دیکھا ہوا مارگ بچار کرنے سے طے کر لیا جاتا ہے ایسے ہی جوگ بہت کو بھی سمجھ لو برہما جی نے کہا کہ من پنچ بھوتون کا ادھشٹاتا ہے اور بناش ہین بھی من ہی جیو دھاریون کا سبب ہے اور وہی کارن ہے وہی من جیو آتما کہا جاتا ہے اندریون روپ اشو ہین من سارتھی ہے جو اچھے گھوڑون کو بدی سے چلاتا ہے جیو آتما اس پر سوار ہے یہ شریر رتھ روپ ہے جو سنسار روپ چاک سے چلایا جاتا ہے جو جوگی سدا اس برہم روپ رتھ مین سوار ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے برہم رشیون نے یہ سب حال تم سے کہا اسکو اچھی طرح سے سمجھ کر سدھی کو پراپت ہو گرو نے کہا کہ اس طرح برہما جی سے اپدیش کیے ہوئے ان منیون نے اسی طرح کیا اور برہم لوک کو پایا ہے شش تم بھی مجھ سے کہے ہوئے بچن کو اچھی طرح سے کرو تم بھی سدھی کو پراپت ہو گے ۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بائیسوان ادھیاے برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے ۔

تیئیسوان ادھیاے

برہمن گیتا اٹھارھوان ادھیاے

سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کورونندن ایسے ہی ایشتھ ارجن برہماجی کا رشیون سے جوگیان کا اُپدیش ہوا وہ اُس برہمن نے ششیہ کو سمجھا کر بتا رہے سب دھرمون کو کہا تو ششیہ بہت پرسن ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن اور ششیہ کون اور کہان کے نواسی تھے سری کرشن جی نے مسکرا کر کہا کہ ہے مہا باہو مین ہی گرو اور مین ہی ششیہ روپ ہون مین نے تیری اچھا دھرم اور گیان مین پریت دیکھ کر گیتا گیان کو برہمن اور ششیہ کے سمباد مین برہمن گیتا کر کے پھر مین نے تم کو وہی آتما گیان اُس کی شاکھا سمیت دوسری ریت سے سنایا ہے تم اس گیان کو ست کہو لو اور سدا یو اس گیان کو اپنے چت مین دھارن کر کے موکش پد کو پراپت کر دیئے ارجن سنسار کو بین وہت رشیون نے کہا ہے تھوڑے دنون کی آیو تھا مین جو پرش اچھے کرم کرتے ہین اُن کو سنسار مین سب سراہتے ہین اور دُشٹ پرشون کو سنسار برا کہتا ہے اور دھرم و ادھرم سب یہان پرگٹ ہو جاتا ہے جیسے کہ پراپتھ مین بھی مین نے تم کو یہی گیان سنایا تھا اور اب پھر تمھاری اچھا انوسار مین نے تم کو وہی گیان سنایا اسکو اپنے چت مین دھارن کر کے سارے پرانیون کو سمجھی جانو یہ سارا جگت میرا ہی روپ ہے اب مین دوارکا جانا چاہتا ہون کہ اپنے پریکھو پتا اور بھائی بلدیو جی اور بہت دنون سے نہین دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہا پرکھو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ نے مجھ کو اپنا واسدیو جانکر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اسکو کبھی نہ بھولون گا آپ نے پریم انگرہ کی ہین اس برہم گیان کو چت مین دھارن کرونگا ابہم اور آپ اندر پرست سے ہستنا پور کو جا کر دھرم راج جدھشٹر سے ملکر آپ کے دوارکا جانے کا حال کہین گے وہ آپ کو اوتی ہی دوارکا جانے کے لیے بدا کرینگے ۔۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پربنی تیئیسوان ادھیاے برہمن گیتا سماپت اٹھارھوان ادھیاے ۔۔

چوبیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستنا پور جانا اور سری کرشن جی کا دوارکا کو روانہ ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ مہاتما سری کرشن جی نے دارک کو اوتھیسو (مہاتیجسوی) مہا شور ویر ارجن نے اپنے سینا پتی کو آگیا دی کہ ہمارا رتھ اور سینا جلدی طیار رہے ہم ہستنا پور جانے ہین آگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آگئین اور مہاتیجسوی سری کرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کر کے اندر پرست سے ہستنا پور کو چلے راستہ مین ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جدھشٹر نے ساری

پرتھی کا راج پایا ہماری ناؤ کو رودہ مدر مین جسکا تیکشن دروناچاریہ بھیشم پتامہہ اور دروناچاریہ آدک بڑے بڑے شور بیر
تھے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاح) ہوکر ہماری ناؤ کو پار لگھا دیا آپ کو بارم بار
نمسکار ہو آپ سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ آدک لوکون کے رچنے والے دیوتا کنٹر گن دھرپ کے
پوجیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مدھر ہاس (مسکرانا ہنسنا) ہے اندریان یون آپ کا پران کرودھ آپ کا سب کا
کال اور پرسنتا سے لکشمیون کا باس تھا دہنکھم نرگن سرگن آپ کا سروپ ہے ہو دیورشی ناردجی۔ دیول۔ بیاس جی
بھیشم پتامہہ جی نے آپ کو سب کے ساشی چراچر کا سوامی سنسار کا اتپن کرنے والا پارم بار کہا ہے اور مین نے
آپکے اوبہت روپ کو دیکھکر نشچے کرلیا ہے کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہین آپ کی کرپا سے کرن سا پرتاپی
اور بیہ رتھ سا پراکرمی اور بھورے شروا سا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہونچکر دھرم راج
بھائی سے آپکے جانے کو پرارتھنا کرون گا اور جو کچھ آپ نے مجھے اپدیش کیا اس کے انوسار کرونگا آپ
میرے ماما لیسدیوجی اور بھائی بلدیوجی کو دیکھین ایسی باتین کرتے ہوئے دونون ہستنا پور پہونچے اور نگرباسیون
کو پرسن کرتے ہوئے راج محل مین داخل ہوئے راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی اور بیاس۔ راجہ یدھشٹر بھیم سین
نکل۔ سہدیو۔ رانی گاندھاری۔ اور رانی کنتی آدک کو جاکر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوئے سری کرشن جی
رات کو ارجن کے محل مین جاکر سوئے اور پرات کال اشنان سندھیا ترپن کرکے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونون
مہاتما راجہ یدھشٹر کے پاس گئے اور انھون نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمسکار کی اور بہت پرسن چت ہوکر
سری کرشن مہاراج کو اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ یدھشٹر ملے اور اسکا مستک سونگھکر اپنے پاس
بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دھرم راج یدھشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانیکا ظاہر کرکے کہا کہ آپ
ان کو آگیا دین کہ دوارکا جاوین راجہ یدھشٹر نے نمرتا پوربک نمسکار کرکے کہا کہ آپ کی اچھیا دوارکا جانیکی
ہے تو آپ اپنے پتاجی کو آنند پوربک دیکھیے اور میری طرف سے ماماجی اور بلدیوجی کا پوجن اور سب چھوٹونکو
پیار کیجیے۔ ہے پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے مین نے پرتھی کا راج پایا ہے مجھے اور
میرے بھائیون کو سدا یاد کرتے رہیو ایسے پریم سے پرسن ہوکر کہکر دھرم راج یدھشٹر بھائیون اور
بدرجی آدک اور سپاہیون کے سموہ سمیت لکشمی پت کو اچھے رتھ مین سوار کرکے بہت سے رتن۔ دھن۔
آبھوشن۔ ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کرکے پہونچانے کو چلے رانی
سوبھدرا اُتّرا اور دروپدی سری مہاراج کے ساتھ دوارکا کو چلین نگرباسی بھی ساتھ ہو لیے پریم سے پریم
پریت کی باتین کرتے ہوئے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دھرتراشٹ اور یدھشٹر اور
اسکے بھائیون کو سپاہیون سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو پہنچے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا ہستنا پور سے دوارکا کو روانہ ہونا چوبیسوان ادھیائے۔

پچیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا اوتنک رشی کے آشرم مین جانا اور جدھ کا حال سُنانا

ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج نے پانڈون کو لوٹا دیا تو ارجن وہان ٹھہر کر جب تک اُن کا رتھ دکھائی دیتا رہا تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو چلا آیا ہے جنمے جے سری کرشن مہاراج نے اپور سے اور بہت چمتکار چلتے ہوئے سب پانڈون اور اُنکے ساتھیون کو دکھایا کہ مہا پرتھوی کی رتھ کے آگے آگے پانو رستے کے کنکر اور کانٹون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی اور راجہ اندر نے نانا پرکار کی سگندھ بھیون اور روپ پھولون کو سارنگ دھنون دھاری سری کرشن جی کے اوپر برسایا اور بادلون نے چھڑکاؤ کیا یہ مہان سری مہاراج کی سب نے دیکھی اور بار بار اُنکی استت کی سری کرشن جی سب کو پیار کرکے اوتنک رشی کے آسرم مین گئے رشی بہت ہی آدر ستکار سے ملے مہاراج کی کُشل کشل پوچھی کشا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا کر اُنکے ادبہت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنک جی نے کہا کہ ہے کمل لوچن مدھو سودن جی کورون پانڈون سے آپس مین جو ودھ سنائی دیا تھا اور مین نے سنا تھا کہ آپ بھی وہان گئے اور دونون مین پریت ہونے اور جھگڑا نکرار دور کرنیکے نمت بہت اُپاے کیے مین اسکو بہت اچھی بات سمجھکر یہ جانتا تھا کہ تمہارے سبب سے اُنکا باہمی سنجوگ ہو گیا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما رشی مین نے بہت جتن کیا کہ دھرتراشٹر جی کے پترون کو سمجھا کر دونون بھائیون ارتھات کورو اور پانڈون کا میل ملاپ کرادون پرنتو بہت اُپاے کرنے پر بھی ادھرم سے ان کا بیر ہو گیا اور جو دھن آدک دھرتراشٹ کے پترون نے ابھمان سے میرا کہنا نہ مانا کلیش تیاگا اور دوراچار کیا چاہتے اور نارد دیول بیاس جی رشیون نے بھی اُپاے کیے پرنتو کچھ نہ ہوا آخر یہی سارے کورون کا ہزارون راجاؤن سمیت سنگرام مین یدھ کرکے ناش ہوگیا دونون طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا صرف پانچون بھائی پانڈون کے اور کوئی نہیں بچا یہ سنکر رشی کو کرودھ اُتپن ہوا اور بولے کہ ہے کرشن جی اب تم نے اپنے پیارے ناطے رشتہ دارون کی رکشا نہین کی یدی سمرتھ تم چاہتے تو کیون اُنکا ناش ہوتا تم نے دونون کو نہین روکا ایسے بڑے کُل کا ناش تم نے کرا دیا مین تمکو سراپ دونگا سری جی نے کہا کہ ہے بھگون مندان آپ سوچ بچار سے کہین آپ پہلے مول سمیت سارا پرمانت سن لیوین پھر جیسا مناسب ہو کرین آپ تپسیا شریون مین سریشٹھ ہو آپ اس برہم گیان کو سنکر یہ کوپ تیاگ کرین مین نہین چاہتا کہ تمہارا تپ کا ناش ہو کیونکہ تمہارا تیج سنسار مین پرکاش کر رہا ہو اسکو کا ناش مت کرو مین تمہارا حال برہم تیج اور تمہارے جانتا ہون رشی نے کہا کہ تم پہلے برہم گیان بیان کرو مجھے سناؤ کہ میرا کرودھ دور ہو اور کلیان اُتپن ہو پھر دونون کورون کا حال مجھے سناؤ سری کرشن جی نے کہا کہ رجوگن تموگن ستوگن تینون گن مجھ سے اُتپن ہوئے جانو اور یہ سب میرے ادھین ہین گیارہ رودر آٹھ بسو اور سب دیوتا مجھ سے پرگٹ ہوئے اس مین تم ذرہ بھی سندیہ مت کرو گندھرب اچھرا ناگ

چاہے جیسے ہی اُتپن کیے ہوے ہین چارون پرکار کے آشرم اور اُن کے دھرم مین نے ہی بناے ہین ہے بھارگو ویدپھیری بانی اور برتوانکا سمجھ سے ہی جانو ہوتا اور ہون اور اگن مین ہی ہون سب تاپن ہون دھرم کی رکشا کے نمت مین ہی اوتار دھارن کر کے دُشٹون کا ناش کرتا ہون بشنو برہما اور شیو مین ہی ہون ہر ایک جگ مین سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا مین ہون جب مین گندھرب شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون اور ناگ شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون مین نے پانڈون کی طرف سے دوت بنکر کورون کو راجاؤن کی کچہری مین بہت سمجھایا اور اپنا بسواروپ بھی دکھایا جب انھون نے نہ مانا تب مجھکو کرودھ پرگٹ ہوا کہ انھون نے بہت اہنکاری بچن نہین مانا آخر وہ کال کے پھانسی مین بندھے ہوے سب ادھرمی جدھ کر کے مارے گئے مین نے سارا حال کہ سنایا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کو برہم گیان سمجھانا پچیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

اوتنگ رشی کا کرودھ دور ہونا اور بسوروپ کے درشن

اوتنگ رشی سب حال سنکر کہنے لگے کہ ہے جنار دن جی مین آپ کو سنسار کا کرتا ہرتا جانتا ہون آپ کے برہم گیان اُپدیش کو سنکر میرا کرودھ جاتا رہا اور میری ستبدھی سب وسنے سے چھوٹ گئی آپ نے کہا کہ مین نے بسوروپ کورون کی سبھا مین پرگٹ کیا ہے پرنتو اُس سروپ کو مین بھی دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کر کے مجھکو بھی وہ اوپرت سروپ اپنا دکھاوین سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا مین پرگٹ کیا تھا دکھایا ۔

سری کرشن جی کے بسوروپ کا درشن اوتنگ رشی کی اچھا انوسار راجپوتانہ کا چنڈال روپ مین پرگٹ کر کے امرت کا نا اور رشی کا کلان مان کر امرت نہ پینا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بسوروپ سری کرشن جی کا ہزارون سورج کے سمان پرکاشمان اگنی کی سمان پرچلت پران شریر بہت بشال اور اونچا آکاش تک دراز روان طرف سے تھا سورج اور چندر ما ان پر نظر کرتے وہ اور بہت سے روپ اوتنگ رشی نے دیکھا سری کرشن جی کو پرمیشور کار کی اور اس سروپ کو اچھی طرح دیکھکر تب استت کر کے ڈنڈوت کر کے بولا کہ ہے بسو آتما سنسار کے پیدا کرنے والے مین آپکا ادبھت سروپ کے درشن کر کے کرتکرت ہوا آپ اپنا وہی روپ دکھاوئیے کہ مجھکو زیادہ دیکھنے کی سمرتھ نہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رشی جو تم کو اچھا ہو وہ مجھ سے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے درشن کر کے میرے سب کرم سپھل ہو گئے یہی بر پایا پھر سری مہاراج نے کہا کہ ہے رشی میرا درشن نشپھل نہین جاتا

جواچھا ہو بر مانگ لو بیشم پاین جی نے راجہ جنمےجی سے کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہا پربھو جو آپ کی مرضی اچھا ہو تو مجھکو جل کی طرف سے اس مرتھل زمین مارواڑ میں نہایت خشک اور ریتلی ہے میں تکلیف رہتی ہے یہان جل مجھکو ملجایا کرے اور یہان کی پرتھی سیراب ہوجاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تم کو جل کی اچھا ہو میرا دھیان کرلیا کرو اسی استھان پر تمکو جل پراپت ہوجایا کریگا یہ کہکر سری بھگوان وہان سے دوارکا کو روانہ ہوگئے اُسکے پیچھے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا میں سری کرشن جی کو سمرن کیا تو ایک چنڈال کو ننگا بدن کتے ساتھ لیے دیکھا کہ اُسکے پانون میں بست سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہے اُس چنڈال نے کہا کہ ہے بھارگو جل لے لو تم کو پیاس لگی ہوئی ہے مجھکو تمھارے اوپر کرپا پرگٹ ہوئی ہے رشی نے ہنستے ہوے چنڈال سے یہ بچن سنکر اُس میلے جل کو انگیکار نہیں کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اُس نانانہ اور تھا تب چنڈال نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تم کو پیاس لگی ہوئی ہے پرنتو رشی نے نہیں لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے ہوے اُسی استھان میں گپت ہوگیا رشی کو اچرج ہوا اتنے ہی میں آپ سری کرشن جی پرگٹ ہوگئے تو رشی نے کہا کہ ہے پربھو آپ کو اُتم برہمنون کے لیے ایسا میلا جل دینا اوچت نہیں ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی یہان جیسا جل چاہیے تھا ویسا ہی میں نے آپ کو دیا تمنے اندر کو نہیں پہچانا بجر دھارن کرنیوالے راجہ اندر نے تم کو اس روپ میں درشن دیا تھا اس کا کارن یہ ہے کہ میں نے تمھاری نمت راجہ اندر سے جل کے لیے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دیکر امر نہیں کرنا چاہیے پرنتو میں نے تمھارے اوپر کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اوتنگ رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو میں ایسا ہی کرونگا پرنتو چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہیں دونگا ہے رشی تم نے گلان مانکر اُس امرت کو پان نہیں کیا تمنے اچھا نہیں کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب تم کو جل کی اچھا ہوگی تب ہی سندن نام بادل رس سے بھرے ہوے جل تم کو دینگے اور اُن کا نام اُتنگ بادل پرسدھ ہوگا ۔ ہے جنمےجے اب تک اُس مرتھل میں اوتنگ نام بادل جل برساتے ہیں اور رشی کے نام سے پرسدھ ہوے ہیں ۔

راجہ جنمےجے نے بیشم پاین رشی سے پوچھا کہ اُتنگ رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو بشن بھگوان کو سراپ دینے کی اچھا کرنے لگا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُتنگ رشی بڑا گرو بھگت اور تپسوی ہوا جسکا حال میں نے آدی پرب میں بھی تم کو سنایا تھا کہ گوتم رشی اُتنگ کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوے اور انھون نے اور سب چیلون کو جانے کی آگیا دیدی پرنتو اُتنگ کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیا کا بواہ رشی سے کرکے اُس کی اچھا انوسار یہ بردیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہوجاوے اور تم دونون سیر پرت سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لیے جب اُتنگ نے اپنے گرو سے پوچھا تو گوتم جی نے کہا کہ اپنی گرو ماتی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ سوداس کی رانی کے کنڈل منگانے کو اُتنگ سے کہا اور اُتنگ راجہ کے پاس جاکر کنڈل لایا اور پھر راستہ میں وہ کنڈل تکشک ناگ لے گیا اور راجہ اندر کے سہائے سے پھر وہ کنڈل اُتنگ کو پراپت ہوے اور اُسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے اُن

کُنڈلون کا یہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُن کو پہنے اُسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے جیسا روپ دھارن
کرے سانپ بچھو آدک زہریلے جانورون سے اُسکو بھے نہ رہے کسی کا زہر پہننے والے کو اثر نہ کرے وہ کُنڈل کو
پا کر گرو پتنی بہت پرسن ہوئی (درجودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اس لیے
وہ سراپ دینے کو طیار ہو گیا) بیشم پاین جی نے کہا کہ اُوتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے
اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسو روپ کے درشن کر کے مہا آنند کو پراپت ہوا
وہان سے چلکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پوری مین پہونچے تو ریوتک پربت پر اُتسو
ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤن کے ڈھیر نانا ان پرکار کے برکشون
اور لتاؤن سے شوبھایمان کلپ برکش سے شوبھت سورن کے دیپک اور پھولون سے اُس کی ایسی شوبھا
ہو رہی تھی کہ دیکھنے والون کے من اسکی شوبھا دیکھکر اچرج کو پراپت ہوتے تھے جا بجا جھرنے جھر رہے تھے
دیکھا اور پتا کا رنگ برنگ کی اوازین تھین استری پرش سموہ کے سموہ جہان تہان آنند کرتے تھے گانے
بجانے والے مدھر راگ گا رہے تھے دوکاندار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مدھر پھل اور کھانے
پینے کی بستو لیے ہوئے بیٹھے تھے وہ پاپی ایک پرش وہان کے شوبھا دیکھ رہے تھے جس وقت سری کرشن جی
اُس پہاڑ پر پہونچے وہان کی شوبھا ادھک ہو گئی اور سارے دوارکا باسی اور برشنی اندھک بنسی پرش ادھک
سب پرسن ہو گئے اُس سمین وہ پہاڑ کبیر بھون اور اندر بھون کے سمان ہو گیا تب سری کرشن جی اپنے پروار
اور ماتا پتا بھائیون پترون اور مترون سے ملکر کشل پوچھکر سب کے نادین شوبھا مان ہوئے اور سارا پروار
اُن کے اردگرد براجمان ہو گیا تب بسدیو جی نے کورو پانڈون کا برتانت پوچھا اُسوقت سری کرشن جی
مہابھارت کی جدھ کو سمرن کر کے اپرسن چت ہو جدھ کا برتانت سنانے لگے ۔

انتی سری پرم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا دوارکا کو جانا ریوتک پربت پر پروار سے ملنا چھبیسوان ادھیای ۔

ستائیسوان ادھیای

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سنانا

بسدیو جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ مین نے بہت منشون سے جدھ کا حال دریافت کیا تو اُنھون نے اُس
بھاری سنگرام کا حال سنا ہوا مجھ سے کہا کسی نے اپنی آنکھون دیکھا ہوا حال نہین سنایا تمھین اول سے آخر تک
سارا حال معلوم ہی ہے تم مجھے سارا برتانت مہابھارت جدھ کا سناؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ سے راجہ جنمیجے
سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سنکر کہا کہ ہے مہا متی جس طرح یہ مہا بھاری سنگرام بر تمسان ہوا
اور جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جدھ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسون مین بھی برنن نہین کیا جاویگا
پرنتو سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سناتا ہون کہ گیارہ کشونی کورون کا دل جسکے سینا پتی
دوا ترا گنگا پتر بھیشم پتا مہ جی تھے ایک راجاؤن اور سینا کے لوگون سے بھرا ہوا تھا اور سات کشونی دل

مہاتما پانڈون کی طرف تھا جسکے سیناپت دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور دہنش دھاریون مین سریشٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن تک مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مہاشوبیر بھیشم جی کو گرایا اُن کے سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سورج تھا اور اُترائن سورج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر درونا چارج سب کے گرو دہنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوئے دھرشٹ دمن اور اچاری کے جدھ دن بہت سے راجہ جو دور دور کے دیشون سے آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوئے اچاری شوربیر دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشونی درجودھن کی سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشونی پانڈون کی ارجن سے رکشا وان تھی جسطرح پتنگ نام پکشی اگن مین پرویش کرتا ہو اُسی طرح پتے کاری جدھ ہو کر دوسرے دن کرن شوربیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشونی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شل کو درجودھن اپرسن چت نے کیا اور ایک کشونی پانڈون کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جدھشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جدھ جدھشٹر نے کرکے دوپہر تک مین مہا یا یدھ راجہ شل کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہا چاری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے پر مہا دُکھی درجودھن گدا ہاتھ مین لیے وہان سے بھاگا کہ اُس کی سب سینا مار ڈالی تھی بھیم سین کرودھ وان ہو کر راجہ درجودھن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد (بیاس تالاب) مین درجودھن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب کے باہر جدھ کیلیے بلایا درجودھن اتینت بڑا مان چل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جدھ کرکے مارا گیا اُسی اٹھارہوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوتی پتا کے مارے سے مہا دُکھی اسوتھامان نے رات کے سمین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کورون مین سے کرپا چارج ـ کرت برما ـ اسوتھامان ـ اور یویتس جو پانڈون کی شرن آگیا تھا بچ رہے مہارتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (مراد درجودھن) کے مارے جانے پر سنجے اور بدر جی پانڈون کے ساتھ ہو گئے ـ

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربے مہابھارت برتانت برنن ستائیسوان ادھیاے ـ

اٹھائیسوان ادھیاے

ابھمنون کے مارے جانے کا سب کو شوک ہونا

بیشمپائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہابھارت سنگرام اور بھیشم جی درونا چارج جی شل و کرن کے گھور جدھ کا حال مختصر سنایا پرنت ابھمنون کے مارے جانے کا حال نہین کہا اسلیے کہ پتا جی کو اپنے پیارے مہارتھی نواسے کا مرنا سنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جدھ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھی ہوئی سوبھدرا اپنے پتر ابھمنون کا سمرن کرکے رونے لگی اور مورچھت

دیکھ

پرتھی پر گر پڑی اور پھر ابھمنون کو پکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے آپ سنسار مین ست بکتا پرسدھ ہوا ابھمنون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سنایا تب ابھمنون کا حال سری کرشن جی نے سنایا بسدیوجی اور سارے پروار جدونبسیون کو اُس مہا پراکرمی سندر درشن بالک کا دھیان کرکے بڑا بھاری شوک ہوا سری کرشن جی نے اُس کے بل اور پراکرم کا برنن کرکے سوبھدرا اپنی بہن اور پتاکو گیان روپ بچن سناکر دھیرج دیا اور اپنے پتا جی سے بہت شوک سنجکت یہ کہا کہ لاکھون شوربیرون ہزارون راجاؤن مین شترو سینا کو مارتا ہوا ابھمنون میرا بھانجہ جوا ندرسے مشکل جیتا جاتا کرودھ مین بھرے ہوے درونا چارج جی سے جدھ کرتا ہوا شترو سینا کے مدھ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُنکے پران کی رکشا درونا چارج جی سے کرکے ارجن کو جدھ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے پتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہوکر بڑے بڑے شوربیرون مہارتھی سے سنگرام کرکے بڑے سموہ شترو سینا کو مارکر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سُرگ کو گیا اس مہابھارت جدھ مین ابھمنون نے جو پراکرم دکھایا ہے اُسکا سا کہا بہت پرسدھ ہوا ہے پتا جی آپ شوک نہ کیجیے وہ آپ کا نواسا بڑا پراکرم کرکے سُرگ کو گیا ہے پھر اُترا اگرچہ دکھی جو اپنے پت کے دھیان مین رورہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پتر اور ابھمنون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کُرری پکشی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اُترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارے گربھ سے بڑا پرتاپی پتر پیدا ہوگا تم بہت شوک مت کرو پھر بسدیوجی نے شرادھ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گائے منگا کر بستھرون اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجہ بیدر جنمے جے اُترا نے اپنے پت کے شوک سے بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم سا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھون نے اُترا سے کہا کہ تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ اکھنڈ راج کریگا تم کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے اور پھر ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کے پاس جاکر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پتر اُترا کے گربھ سے بڑا تیجسوی پرکٹ ہوگا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا ۔ ہے شترون کے ناش کرنے والے راجہ جدھشٹر اور ارجن تم شوک کو تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنون کا پتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا ارجن اور جدھشٹر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سنکر پرسن ہوے ۔ ہے راجہ جنمے جے تمھارا پتا اُس گربھ مین ایسا بڑھا جیسے شکل پکش مین چندرمان بڑھتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بیاس جی کا بھانا بسدیوجی اور اترا دروپدی کا شوک اٹھائیسوان ادھیای

اُنتیسوان ادھیاے

اسومیدھ جگ کے لیے راجہ مرت کا دھن ہمالے سے جدھشٹر کا لانا

راجہ جنمیجے نے ویشمپاین جی سے پوچھا کہ اے برہمن راجہ جدھشٹر نے جس طرح اُس دھن کو پایا اور اسومیدھ جگ کیا وہ بیان کیجیے ویشمپاین جی بولے کہ راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم سین نکل سہدیو سے کہا کہ تمنے بیاس جی کا کہنا سنا جو دھن کے نسبت انھوں نے ہم سے کہا اُس دھن کو میں خرچ کیا چاہتا ہوں جو راجہ مرت نے اکٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا یہ بات اچھی آپ کی رائے ہے الغرض ہم اُس دھن کو گریش مہادیو جی کا آرادھن کرکے لاوینگے اور کبیر جی کے گنوں کی جو اُس دھن کی رکشا کرتے ہیں اُن کو پوجن کرینگے پیچھے کشمی تو اسکے ... میں سینا کو لیکر کوچ کیا بھیموں نے سب تیاری کر لیا راجہ دھرتراشٹر اور گاندھاری سے آگیا لیکر چلے جس مین راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت ہستناپور سے چلے تو آکاش اور پرتھی مین بڑا شبد ہونے لگا پیہ برہمنوں نے وید منتر اُچارن کیا - سب راجہ پانڈو اُس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت باس کیا اور برہمنوں نے کہا کہ جس طرح آپکو ویسا ہی کیا جاوے ایسا ہو کہ ہم برہمن ... ایک جاوین ... دوم رشیوں برہمنوں نے کہا کہ آج ہی اچھا دن ہے آپ بھائیوں سمیت شیوجی کا آرادھن کرین کیونکہ جل پان کرکے رہنا پڑیگا - ایسا سنکر راجہ جدھشٹر اُس پربت پر بیٹھے اور شیوجی کے دھیان اور سمرن میں رات بتیت کی پرات کال ہوم کیا نانا پرکار کی بستو ہون سے ہوم کرکے آٹھم ... راج کبیر اور من بھدر کے نمت کیا اسی پرکار رکشس اور بھوت پریت کے استھان ... لاکھوں سے ہون کیا پھر ہزاروں کا ... اُس استھان کو کھدوایا اور گندھ اور پھولوں سے شیو مہادیو کی پوجا کرکے بیاس جی کو آگے کرکے خزانہ کے پاس راجہ جدھشٹر گئے اور کبیر جی کو نمسکار کرکے اُس خزانہ کو کھدوایا اُس میں سے تھالی ٹھیلی لوٹا کمنڈل گلاس سو ڈھلا ہوا ... ہوئے اور بھاری گڑوا گلاس چھوٹے بڑے چاندی کے ہتیار نکلے اُن کو صندوقوں میں رکھکر چھکڑوں اور اونٹوں پر لاد کر وہاں سے چلے - راجن آٹھ ہزار اونٹ سولہ ہزار چھکڑوں اور چوبیس ہزار ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوئے تھے جو راجہ جدھشٹر وہاں سے لائے وہ دو دو چار چار کوس ... سونے چاندی کو مشکل سے سواریاں لیجاتی تھیں اسی طرح راجہ جدھشٹر سینا سمیت پرسن چت اُس بڑے بھاری خزانہ کو ہستناپور میں لائے -

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب راجہ جدھشٹر کا ہیمالے سے راجہ مرت کا دھن لانا اُنتیسوان ادھیاے

تیسواں ادھیاے

راجہ پریچھت کے جنم کا برنن پریچھت کا برہم استر پربھاؤ سے مُردہ پیدا ہو کر جنم لینا سری کرشن جی کا جیو کرنا

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سری کرشن جی جب دوارکا جا چکے تو راجہ یدہشٹر نے ارجن [illegible]

[illegible]

کنتی جی کے درشن کرنے کو آئے اور جنکے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے نمت محلون مین جا کر دیہرج
دیا راجہ دھرتراشٹر اور بدر جی نے بڑے ستکار سے پوجا کی اُسی سمین ہے راجن تمھارے پتا پرچھت نے
جنم لیا برہم استر جو اسوتھاما ن نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پرچھت مرتک اور اچیت پیدا ہوے سب پروار
کو بڑا اشوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اُترا اپنے مرتک پتر کو دیکھ دیکھ کر شوک کر رہی تھی اور استریون
کا سموہ تھا پہونچے کنتی جی بہت بیاکل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آئین اور دروپدی و سو بھدرا
کو وہان بلاپ کرتے ہوے دیکھا تب کنت بھوج کی پتری کنتی جی نے روتے ہوے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا
کہ ہے مہاباہو ہے باسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمھین ہماری گت اور تمھین ہمارے سہایک ہو ہمارا سارا
بنس تمھارے آدھین ہے - ہے پربھو تمھارے بھانجے ابھمنیو کا پتر اسوتھاما ن کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہے
ہے کیشو آپ اسکو جیودان دیجیے - ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھاما ن سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا
جتن کرین برہم استر لگے ہوے پتر کو جیودان دونگا - اور وہ مدت تک اچھے طرح راج کریگا ہے پرشوتم آپ اس پتر
کو دیکھین آپ ہی کو جدھشٹر بھیم سین - ارجن - آدک پانچون بھائیون کے کل کی رکشا کرنی جوگ ہے - ہے
سری کرشن میرے اور میرے پترون کے پران اسی بچے کے آدھین ہین اور اسی طرح میرے سسر اور پانڈون
کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہے - ہے جناردن جی آپ ہمارے سب پروار کے اوپر کرپا کرین - ہے جگت کے
پالن پوشن کرنے والے - ابھمنیو نے اُترا سے بشواش پوربک کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے ماما ن
سری کرشن جی کے کل کے اوپر ہوگا برشنی اور اندھک کل مین دھنر وید اور نیت شاستر پڑھیگا - ہے تات اُس
اچھے پراکرمی ابھمنیو نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کر کے کہا تھا اب اُسکو سوپھل کیجیے آپ ہی اس کل کا کلیان
کرینگے - یہ بات کنتی کہکر اتینت شوک سے پرتھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین
کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہے آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کل رہیگا - سری کرشن جی
نے اپنی بھوا کنتی کو اُٹھایا سو بھدرا نے کہا کہ ہے پنڈری کاکش میرے پوتے ابھمنیو کے پتر کو دیکھو جو کورون
کے ناش ہونے پر بنا اسی کے ناش ہوگیا اسوتھاما ن نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اُترا پر پڑی
ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین لگی ہے جو مجھے پیڑا دے رہی ہے جو مین ابھمنیو اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی
ہون اسوتھاما ن نے پانڈون کا ناش کر دیا ہے جدونندن وہ ابھمنیو پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُس کے
پتر کو اسوتھاما ن سے بچے کیا گیا سنکر لوگ کیا کہینگے - ہے شترون کے ناش کرنے والے اس سے بڑا اور
کونسا دکھ ہوگا - ہے پرشوتم ہے گنشین پت ہمارے اوپر کرپا کرو تمنے اسوتھاما ن سے کہا تھا کہ ہے ادھم
ناش اسوتھاما ن مین ابھمنیو کے پتر کو جیو کر دونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سوپھل کرو
نہین تو مجھ کو بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کے پالن پوشن کرنے والے ہین آپ چاہین تو تینون
لوک کو مار کر جلا دین پھر اپنے بھانجے کے مرے ہوے پتر کو کیونکر نہین جلاؤگے مین تمھارے پربھاؤ کو اچھی طرح

جانتی ہون مین تمھاری چھوٹی بہن تمھاری شرن آئی ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو بیشم پاین جی بولے کہ ہے راجن کیشی کے مارنے والے جناردن جی نے ان بہت سی استریون کے مدھ مین اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اونچے سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی اُسی محل مین جہان پریچھت پڑے ہوے تھے پرویش کر گئے تل سرسون اور جیا نول آدک سب بستو اور وید موجود تھے سری کرشن جی نے پریچھت کو دیکھکر کہا کہ بہت سرشیٹھ بہت سرشیٹھ تب سوبھدرا نے اُترا سے جلدی جاکر کہا کہ یہ دیوتاؤن کا دیوتا پرم ایشور سامنے آتا ہے سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنے والی سندر نینون والی اُترا پریچھت کے مرتک شریر کو گود مین لے بستر بہن کر بیٹھ گئی اور آنکھون مین آنسو بھر لائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہ بولی کہ ہے دوارکا وبھیشن چراچر کے سوامی ہے جگت کے کرتا ہرتا اس بالک کے جیو کو اور ابھمنیون کو مرتک جانو ہے مدھوسودن مین آپ کو بارم بار پرنام کرتی ہون اسوتھامان کے استر سے مرتک میرے پتر کو سجیو کر دو ۔ ہے پنڈریکاکش چاہے مین بھی مر جاؤن پرنت یہ بالک ایسی دشا مین نہ پڑا رہے ۔ ہے مدھوسودن میری ابھلاکھا تھی کہ مین بھری ہوئی گود سے آپ کو پرسن دیکھون وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی اسوتھامان کا اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہ وہی نردئی اسوتھامان تھا جسکا پتا پانڈون کی لکشمین کو چھوڑ کر یم لوک کو گیا مین نے اپنے پت کے مرنے کے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون مین آؤنگی مجھسے پرتگیا پوری نہین ہوسکی میرا ارادہ جھکان سیجے یہ بچن اُترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈون کا محل دو گھڑی تک درشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر اُترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت نہین کرتا ہوا اپنے پتا سے میری طرف سے جاکر کہدے کہ کسی جیو کا بناش سمے کا مرنا کسی دشا مین آسمہو نہین ہے جو میرا شریر تمھین چھوڑتا ہو بین زہر کھاکر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا مین جینا اچھا نہین ہے پتر اُٹھو اور کنول نین چتربھج نارائن کو دیکھو یہ کہکر پھر گر پڑی اور پھر اُٹھکر سری کرشن جی کے چرن پکڑکر ڈنڈوت کی ۔ تب کرپا سندھو بھکت وتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کرکے اُس برہم استر کے پربھاؤ کو دور کیا اور اُس اُبناشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کرکے سب رنواس کے سامنے سب کو سناکر کہا کہ مین متھیا نہین کہتا ہون یہ میرا بچن ستیہ ہی ہوگا مین تمھارے سب کے دیکھتے ہوے اس بالک کو سجیو کرتا ہون جیسے مین نے پہلے کبھی متھیا نہین کہا ہے اب مین اُسے سجیو کر دونگا میری ستیتا کے پربھاؤ سے یہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پریچھت) دھیرے دھیرے چلیشٹا کرنے لگا جب برہم استر کا پربھاؤ سری کرشن جی نے لوٹ کر دیا تب وہ محل تمھارے پتا کے چندرمان تیج سے پرکاشمان ہوگیا سبھی نے پرسن ہوکر کہا کہ جے ہو سری کرشن باسدیو جی کی جے ہو جے ہو پانچون بھائیون اور کنتی آدک استریون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہوکر پھولون کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا اور انترکش مین یہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھامان کا برہما جی کے

پاس چلا گیا ہے رہن تمہارے پتا جیو ہو گئے تو سب استریان بہت ہی پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگین سوت اگر ون کے موہ سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سوبھدرا اور کنتی نے سری کرشن جی کی بہت استت اور پرسنسا کی اور اترا نے بالک کو گود مین لیکر سری کرشن جیو کو ڈنڈوت کی اور سری کرشن جی نے اسکو بہت سے رتن اور جواہر دیے اسی طرح اور بھی جدو بنسیون نے رتن اور دھن دیے بیشو جی نے اس بالک کا نام پرکھیت رکھا محل مین منگلاچار ہونے لگا اور اندر باہر محل کے انیک پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈون نے بہت پرسن ہوکر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستناپور مین انکی بڑی خوشی ہوئی کہ ابھمنیون کے مرے پیچھے پتر ہوا تھا سری کرشن مہاراج نے جیو دان دیا اس بالک کو جیو کر دیا اس سمین برا آنند ہستناپور باسیون کو ہوا بہت سا دان راجہ جدھشٹر نے بیاس جی برہمنون کو دیا اور جتنے الگ سوت مہاشتہ آدک وہان موجود تھے سب کو دان دیا اور ان سے پرسن کیا پھر دن پرکھیت تمہارا پتا کچھ بڑی راجہ ہوئے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے سنوان کو لیکر پانڈو آئے اور نگر کو بہت اچھی طرح سے شوبھائمان کیا اور دھجا اور پتاکا ہر ایک مکان پر لگا کر بازارون کا مین اور دیوتاؤن کے مندر آراستہ کیے اور تمہارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب پرکھیت جنم کتھا برنن تیسوان ادھیاے ۔

اکتیسوان ادھیاے

راجہ پرکھیت جنم اور پانڈون کا جگ اسومیدھ کے لیے سامان اکٹھا کرنا

ویشمپاین جی نے کہا کہ جب تمہارے پتا ایک مہینے کے ہوئے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستناپور مین اپنے نگر کو خوب سجایا اور راجہ دھرتراشٹر کے چرن بندنا کر کے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو جیون کرنے کی مہان لیلا راجہ بہت پرسن ہوئے انھون نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی استت کی بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر نے وہ سورن پاتر جو بیاس جی کے کہنے سے لائے تھے راجہ دھرتراشٹر کے آگے رکھکر کہا کہ مین اسومیدھ جگ مین ان کو لگاؤنگا بیاس جی نے کہا اسومیدھ جگ کی مہان برتن کے آگیا دی کہ جلدی جگ کرو سری رام چندر مہاراج نے بھی بہارت سگر ام کرکے اسومیدھ جگ کیا تھا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کی آگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے کہا کہ آپ کی کرپا سے یہ راج پایا ہے اور آپ کی ہی کرپا سے ہمارے کاج سپھل ہو آپ ہی جگ ہو اور آپ ہی جگ کا پھل ہو آپ ہی دھرم ہو اور آپ ہی سب جیوون کی جان ہو تو مجھکو دکشا دو سری کرشن جی نے کہا کہ آپ دھرم کے اوتار ہو آپ جگ کرو اور جو کچھ کاج ہو ہمارے سپرد کرو وہ بہت خوشی سے اسکو کرونگا تب راجہ جدھشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دین اسی طرح کرون بیاس جی نے کہا کہ مین اور دھوم اور تمہارے جگ کو پورا کرونگا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو سب باتین سمجھا کر کہا کہ تھا اے راجہ تم
اور چل رشی کرا دینگے اسو میدھ جگ کرنے سے سب پاپ دور ہو جاوینگے اور جو پاپ اس سنگرام مین بن آئے ہین
لوٹ ہو جاوینگے جیسے سنگرام مین جودھن کی ہٹ دھرمی سے ہوا تھا پرنتو لوگ [illegible] ہوا نہین تم اپنے آپ کو
اپرادھی سمجھتے ہو [illegible] آوگے [illegible] اس کا [illegible] تم کو ہوا [illegible] اس [illegible]
کرنے سے ہر [illegible] شانتی ہو جاویگی [illegible] تمام کرن [illegible] گھوڑا [illegible] جو اچھا [illegible]
[illegible] باتین اس گھوڑے کے [illegible] ہاتھی [illegible] کرنے جاوینگے [illegible] ایک ہاتھی
[illegible] ہزار کا [illegible] دو ہزار [illegible] سنگ [illegible] ہونے [illegible]
[illegible] ہوں اور ایک [illegible] گھوڑے [illegible] اور [illegible] ہوگی
گھوڑے کے [illegible] ہوگا گھوڑے کی [illegible] پانی [illegible] ہوگا نام
لکھا ہوگا اور راجہ [illegible] سنگرام [illegible] ہوگا [illegible] سنگ [illegible] مقابل
کرینگے [illegible] ہوگی [illegible] راجہ کی [illegible]
کرے [illegible] ہاتھی گھوڑے [illegible] جاتے ہین اور [illegible] ہوتی [illegible]
[illegible] گھوڑا چھوڑا جاوے [illegible] رات [illegible]
[illegible] اور [illegible] کرے گھوڑا [illegible] اور [illegible] جب گھوڑا [illegible] وہاں
طرف پھرا [illegible] کا آدر کیا جاوے جب [illegible] بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو [illegible]
بتلائی تب راجہ جدہشٹر [illegible] تمام کرن گھوڑا [illegible]
گھوڑے [illegible] تمام کرن [illegible] ہاتھ جوڑ کر [illegible]
گھوڑا [illegible] بیاس جی نے کہا [illegible] کرین [illegible]
[illegible] جدہشٹر [illegible] کرشن [illegible]
اور راجہ جدہشٹر [illegible] چاہا [illegible] اسی [illegible]
بہت سی [illegible] راجہ جدہشٹر [illegible] ہوا
راجہ جدہشٹر [illegible] اس سے [illegible] راجہ [illegible]
[illegible] جاؤ تم [illegible] کر [illegible]
اور ہم کو [illegible] ساتھی [illegible] تھا [illegible]
چاہتا ہوں کہ تمہاری خدمت کروں [illegible] ضرور جاؤنگا اسی طرح [illegible]
[illegible] تمام کرن گھوڑے کے لانے کا [illegible] تو [illegible] سال [illegible]
[illegible] ادھیائے [illegible] مہابھارت [illegible] ۔

دونون نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو تمھارے پتا نے ہم کو اپنے اوپر سوار کرا کے گندھ مادن پربت کی جاترا کرائی اور
بڑا بھاری سنگرام کر کے گھٹوت کچ مارا گیا اُسکا ہم سب بھائیون کو بڑا شوک ہے گرچہ بھیم سین کے ساتھ چلا برکھ کیت
کو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگے بھائی ہین اس لیے مہابھارت مین پانڈون سے اُسنے جدھ نہین کیا تھا
دور سے بلند پہاڑون کو اُلنگھن کر جب بھدراوتی نگر کے قریب بھیم سین پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرمشالہ
اور کنوے باوڑی دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جاری تھی ہر ایک
چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑے کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف
ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہے جب وہ
گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملا کر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر کپور
آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھٹوت کچ
کا پتر میگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راچھسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون
طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑے کے ساتھ جتنی سینا تھی اُس کو مار کر بھگا دیا اور
شام کرن گھوڑے کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوبناسو کو یہ خبر پہونچی کہ ایک شور بیر آکاش مین بہت
بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہے اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہے اور تیسرا
شور بیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہے تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر پہونچی کہ راجہ جدھشٹر
کے لیے شام کرن گھوڑا میگھ برن لیے جاتا ہے راجہ اندر میگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور دیوتاؤن
سے کہا کہ میگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوبناسو نے بہت سی
سینا بھیجی کہ وہ میگھ برن سے ہوا پر چڑھ کر کے گھوڑا چھڑالین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین میگھ برن سے
سنگرام کر سکے میگھ برن اور اُسکے ساتھی راچھسون نے بہت سی سینا راجہ جوبناسو کی مار ڈالی اور بہت سی سینا
زخمی ہو کر بھاگ گئی تب میگھ برن نے شام کرن گھوڑا لا کر بھیم سین کو دیا بھیم سین میگھ برن سے بہت پرسن ہو کر ملا
کرن کا شور بیر پتر برکھ کیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوبناسو آپ سینا لیکر شام کرن کو چھوڑانے
آیا ہے اُسنے راجہ کا رستہ روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوبناسو کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا
اور بہت سی سینا اُس کی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن کے پتر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر
رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسی طرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتر کو اپنے سرہانے پنکھا
کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُس کو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہے مین تمھارے لیے جان سے حاضر ہون
دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوبناسو کے یہان جانا اور سنگرام
ہونا اکتیسوان ادھیاے

بتیسوان ادھیائے

سہاگ راجکمار اور بھیم سین کا جُدھ راجہ جوبناس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جُدھشٹر کے پاس آنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان تو راجہ جوبناس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہو کر پریم پریت کی باتین ہو رہی تھین وہان راجہ کے پتر نے سُنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی کھیدر اوتی اپنی راجدھانی سے بہت سی سینا لیکر میدان مین آیا بھیم سین نے اُسکو سینا سمیت آتے دیکھا اُسکے بیاگ کو روکا اور بہت دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے گدہ جُدھ مین سہاگ کو اُٹھا کر زمین پر دے مارا پرنت وہ شور بیر اسی سمین اُٹھ کر بھیم سین سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ ہوا راجہ جوبناس نے خبر پائی کہ سہاگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اسیوقت وہان آیا اور سہاگ سے کہا کہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جدھشٹر کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سُنایا پھر ملکر دونون لپٹ گئے ہو اور بہت آدر ستکار سے راجہ جوبناس بھیم سین کو اپنے نگر مین لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح سے اُتارا اور بہت اچھی طرح مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے ملنے کو ہستنا پور چلنے کو تیار ہو گیا اور ہمراہ اپنے جوان عمر کی سینا اور خوشرنگ عربی اور عراقی اچھی نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکا مستک بہت چوڑا اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے زرین پردون کے رتھ جن مین چار چار گھوڑے جتے ہوئے تھے لیکر گئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکر بھیم سین سمیت راجہ جوبناس مہاراج جدھشٹر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جدھشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوبناس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین اپنے شام کرن گھوڑے کی بدولت آپکے چرنون مین آیا آپ تو بڑا لابھ یہ ہوا دوسرے گنگا جی کا اشنان ہم لوگون سوراق نواسیون کو درلبھ ہے وہ ہوا تیسرے اسنورتھ راجہ جدھشٹر دھرم اوتار کے درشنون کا سدھ ہو گیا سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر نے راجہ جوبناس کی بڑائی کی اور اور ستکار کر کے اپنے شیش محل مین انکو معہ اُن کی رانی اور راجکمار سہاگ کے اُتارا ناچ رنگ ہونے لگا پھر راجہ جوبناس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور پچھم دیس کے گھوڑے طرح طرح کے تحفون کے ساتھ مہاراج جدھشٹر کو نذرین پیش کیے راجہ جدھشٹر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جوبناس کی پریت سے بہت پرسن ہو سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلون مین لیجاوین کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھلین جب پروہت اُس گھوڑے کو محلون مین لے چلے راستہ مین سال کا بھائی الیسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کو بطور مہمان آیا تھا اور دل مین اپنے بھائی سال کا بدلا لینے کا ارادہ رکھتا تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھون نے خیال فرمایا کہ میر

کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلون مین لے گئے تھے میرا فرض ہے کہ ابیسال کو بمعہ شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤن اس خیال سے پان کا بیڑا اُٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑا اُٹھاتا ہے۔ پردمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ابیسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہون پردمن جی وہان سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردمن جی نے ابیسال کو جا کر گھیر لیا اور بڑا سخت سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ابیسال نے ایسا مارا کہ پردمن کو سنبھلنے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہان سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردمن سے ناراض ہوئے کہ لڑائی مین پیٹھ دکھائی نہین چاہئے ہر کیون بیڑا اُٹھایا تھا کرودھ ونت ہو کر پردمن کو مارنے لگے تب بھیم سین نے اُنکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُس کی سہایتا کو گئے بھیم سین کو ابیسال نے مارے تیرون کے ڈھانپ دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیم سین کو مورچھت کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوئے تو ابیسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ستیہ بھاما نے کہا کہ جب آپ ایسے مہا پراکرمی ابیسال سے جدہ نہ کر سکے تو پردمن جی نے کیا اپرادھ کیا جو آپ نے اُن کے اوپر اتنا کرودھ کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے تب کرن کا پتر ابیسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش کر کے پکڑ لایا۔ راجہ جدہشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوئے جب ابیسال نے سری کرشن جی کے درشن کئے تو اُنکے چرنون پر سر رکھ دیا اور بہت استت کی پھر کرن کے پتر کے ابیسال نے چرن پکڑے کہ تمہاری بدولت سری کرشن جی کے درشن ہوئے پھر شام کرن کو راجہ جدہشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس مین صلح ہو گئی راجہ جدہشٹر کو اپنی نگر کا سے اُسنے بہت پرسن کیا جب راجہ جدہشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب شام کرن کا پھر ابیسال سے پانا اور جدہشٹر کا پرسن ہونا بتیسوان ادھیاے

تینتیسوان ادھیاے

شام کرن کا نیل الدہج راجہ کی پُری مین پہونچنا اور جدہ ہونا ارجن کا بجے پانا

جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا جدہشٹر کو ملگیا تو اُس کی پوجا کر کے سب سامگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جدہشٹر کو بیاس جی کی آگیا سے رشیون نے دکشنا کیا سونے کی مالا اور رتنون کے ہار راجہ کو پہنائے کالی مرگ چھالا اور ڈنڈ ہاتھ مین لیکر راجہ جدہشٹر اتی شوبھائمان ہوئے ویسا ہی بھیم پانچون بھائیون نے کر لیا شام کرن کی پوجا کر کے بدھ پوروک جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ تھی پردمن بھی ارجن کے ساتھ چلا جا کر وکاس جی سے شتش شانتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلا اور بہت سے شور بیر اور برہمن ساتھ ہوئے جب ہستناپور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سا وان مین راجہ جدہشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل الدہج کے راج مین پہونچا بیر ہو کر اُسکا پتر باغ مین سیر کر رہا تھا اور بدلمن تمیری اُس کی استری اُس کے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھکر یہ کہا کہ یہ شام کرن میرے پتا کا ہوا اسکو پکڑ کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اس پتر کو دکھایا جو گھوڑے کے ۱۴۶

لگے میں پڑا ہوا تھا مگر کچھ پروا نہ کی ببرواہن کا پت ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اُسکے پاس تھی ارجن سے
سنگرام ہونے لگا دونوں طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزاروں شور بیر دونوں طرف کے آپس میں سنگرام کر کے
مارے گئے نیل الدھج بھی اپنے پتر کی حمایت کیلیے سنگرام میں آیا رانی جوالا نیل الدھج کی استری تھی اور سواہا اُن کی تیری
اگن دیوتا کو بیاہی تھی اس رشتے سے ببرک بہن اگن دیوتا کی استری تھی اگن نے ارجن کے لشکر کو بےچین کر دیا
جب ارجن کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے ایسے تیر منتر پڑھکر چلائے کہ برکھا ہونے لگی پرنت اگن اُسی طرح ارجن
کی سینا میں لگی رہی تب ارجن نے اگن دیوتا کو اپنا منتر چلا کر ان سے پرارتھنا کی اُسوقت اگن دیوتا نے اپنی ستری
کا دھیان کر کے ارجن سے کہا کہ اب تمہاری سینا کو نقصان نہیں ہوئیگا ارجن نے اگن دیوتا سے کہا کہ آپ نے کس
اپرادھ پر اپرسن ہو کر میری سینا کو جلایا اگن دیوتا نے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج تمہارے گھر براجمان ہیں پھر
کیلیے اسومیدھ جگ کے لیے اتنا پریشرم کرتے ہو جہاں سورج دیوتا پرگٹ ہوں وہاں دیپک کی روشنی کی کیا
ضرورت ہوتا رہا یہ سہم بیر تھر ہو ارجن اور اگن دیوتا کی منترنا کی خبر جب راجہ کو ہوئی تو اُس نے گھبرا کے صلح
کر لی چاہی پرنت ببرواہن سے سنگرام کرتا رہا رانی جوالا نے اپنے بھائی اہلاک سے جا کر کہا کہ اُسوقت نیل الدھج
میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کر کے بہت سی سینا راجہ کی مار ڈالی اہلاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام
کرنے کی سامرتھ نہیں تو نے برتھا ارجن سے سنگرام کر کے اپنے اوپر آفت بلائی مجھ سے کچھ سہاے تمہاری نہیں ہو سکتی
جہاں چاہے وہاں جاؤ رانی وہاں سے واپس ہو کر جنگل میں چلی گئی اور گنگا کے کنارے پر پہنچ کر ڈوبنے کا ارادہ
کر کے جب اُسنے گنگا جی میں پاؤں رکھا تو گنگا کہ میں اپنے ہو گئی گنگا جی سے کہا بھیشم ایک پتر تھا وہ بھی ارجن نے شکنڈی
کو آگے کر کے مار ڈالا ایسے اولاد ہونے سے گنگا اپنے ... سنگرام گنگا جی پرگٹ ہو کر بولیں اور شراپ دیکر کہنے لگیں
کہ میں سراپ دیتی ہوں کہ ارجن ۶ مہینے کے اندر تیر سے بیٹے کے ہاتھ سے مارا جاوے جوالا نے گنگا جی کے
کنارے پر لکڑیاں جمع کر کے اگن پرگٹ کی اور اُس میں بھسم ہو کر بصورت تیر ببرواہن کے ترکش میں آئی اور
اُسی تیر سے ارجن مارا گیا اور پھر شیش ناگ کی کرپا سے زندہ ہو گیا اسکا ذکر پھر ارجن کی سنگرام میں آویگا
ارجن نیل الدھج سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک شہر میں پہنچا وہاں سے بیدرست پہاڑ پر جو ... ارجن
کے پاس ہو کر جب گھوڑا پہنچا تب ایک بہت بڑی سل کے پاس شام کرن نے پہونچکر اپنے جسم کو سل سے لگایا
شام کرن اُس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر چھڑا نہ ہوا ارجن نے بہت سے جتن کیے مگر کچھ نہ ہوا سینا کے
لوگ بھی حیران تھے کہ یہ کیا ہو گیا ارجن نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا کہ یہاں کوئی رشی منی تپسیری ہو تو
اُس سے پرارتھنا کروں دریافت کرنے پر ایک تپسیری کا جنگل میں پتہ لگا دریافت کر کے ارجن وہاں گیا
اور ڈنڈوت کر کے اُن سے سارا احوال کہا اُس تپسیری نے کہا کہ یہ پتھر کی سل نہیں ہے اودالک نام تپسیری کی
استری چنڈی اسکا نام تھا پتی کے سراپ سے سل ہو گئی ہے اسکا کہنا نہیں مانتی تھی تم اُس سل کو ہاتھ
لگاؤ تو اس استری کا ادھار ہو جاویگا ارجن خوش خوش وہاں سے آیا اور سل کے ہاتھ لگایا اُسی وقت
وہ استری اُس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہو گیا میں نے
رشی کے سراپ سے بھاری کشٹ اٹھایا تھا اس لیے میں نے تمہارا گھوڑا پکڑ لیا تھا تم نے بڑی کرپا کی

اب آپ پرسن ہوکر اپنا کاج کرین یہ کہکر آسمان کو اُڑ گئی ارجن اور اُسکی سینا یہ اَشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوئے — اتی سری رام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدھج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر پسل سے گھوڑے کا چپک جانا اور پسل کا استری ہونا تینتیسوان ادھیاے

چونتیسوان ادھیاے

ہنس الدھج کا سنگرام کرنیکو سدھنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدھنوان کا سنگرام ارجن کی بجے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدھج کے راج مین پہونچا تو اُس نے گھوڑا پکڑ کر سنگرام کرنا چاہا ہنس الدھج راجہ کے دس بھائی بڑے شوربیر تھے ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدھج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منھ پھیریگا اُسکو گرم تیل کے کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لیے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سدھنوان بڑا شوربیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُس کی استری نے رت کال (حیض) سے اشنان کیا تھا سدھنوان [सुधन्वा] کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سدھنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودھ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے پیچھے کرکے دیر لگائی اس سے گرم تیل مین ڈالنا چاہیے سنکھ و لکھت اپنے منتریون سے بھی پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُن دونون منتریون نے جو برہمن تھے راجہ سے کہا کہ آپ نے جیسا کہا تھا اُسکو پورا کرنا چاہیے کہ راجاؤن کا یہی دھرم ہے دیکھو راجہ ہری چند نے سارا راج اور دھن بسوامتر رشی کو دیدیا تھا اور آپ چنڈال کے گھر رہنے لگا جسنے راجہ کو دھن دیکر لے لیا تھا راجہ ہری چند کو چنڈال نے اس کام کے لیے لیا تھا کہ جتنے مرتک شریر مسان بھومی مین جلانے آوین اُن کا کفن لیکر چنڈال کے پاس پہونچا دیا کرے ہری چند کی رانی کو برہمن نے مول لے لیا تھا ایک دن راجہ کا پتر مر گیا اور اُس کی ماتا اُس کو مسان بھومی مین روتی پیٹتی لے گئی ہری چند نے کفن اپنے پتر کا رانی سے برخلاف اُس کی مرضی کے لے لیا اور چنڈال کے پاس پہونچا دیا راجہ دسرتھ نے اپنے بچن کا پرتپال کرکے سری رام چندر سے اگیاکاری پتر کو چودہ برس کا بنو باس دیدیا اس کارن جو تمنے پرتگیا کی ہے اُس کے انوسار سدھنوان کو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدو سدھنوان نے ہاتھ جوڑکر نمرتا اور سنکوچ سے سچ سچ جو حال تھا کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدھنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائن کی کرپا دیکھو کہ سدھنوان کو گرم تیل سے کچھ نقصان نہ پہونچا سنکھ اور لکھت راجہ کے دونون منتریون نے جو سدھنوان سے ایرکھا رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہین ہوا پرنت جب ناریل تیل مین ڈالا گیا تو پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا ناریل کا سنکھ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑا لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فورًا مر گئے اور سدھنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلکر راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدھنوان کو ہرشتہ سے لگا لیا سب سے پہلے سدھنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون مین ہوتا رہا آخر کو سدھنوان نے ارجن کی بہت سی سینا مار ڈالی اور کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ سدھنوان سے سنگرام کرے تب کرن پتر نے سدھنوان کے بیگ کو روکا پرنت سدھنوان نے اُسکو بھی مورچھت کردیا اُسکے پیچھے پردمن جی نے

جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سُدھنوان نے مورچھت کیا کرت برما اور ساتکی ایسا بڑے بڑے شوربیرون کو
سُدھنوان نے مورچھت کردیا بعد مین ارجن سے سُدھنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سری کرشن
جی نے تیری سہاے کی تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور درجودھن کرن سے سنگرام
کرتا یہان سری کرشن مہاراج نہین ہین تمھارے گانڈیو دھنش کو دیکھونگا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن
سُدھنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سُدھنوان کے شریر پر نہین لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہوکر
خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فوراً وہان پہونچے اور گھوڑون کی باگ ارجن سے
لیکر رتھ ہانکنے لگے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے چرن پکڑے سُدھنوان نے
سری کرشن مہاراج کے درشن کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہین جیسی مان
اپنے اگیان بچے کی آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہوجاو مین تم کو تاک تین تیر چھوڑونگا
ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہے دیکھو یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹینگے اگر ایسا نہ کرین تو مجھکو نرک پراپت ہو
سُدھنوان نے کہا کہ مین ان کو اپنے پاس تک نہین آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا
ہرگز نہین کہنا چاہیے سُدھنوان بڑا جتی اور پرشارتھی شوربیر ہے وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہے اور کسی سے
ایسا نہین ہو سکتا ہے پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سُدھنوان
نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کبیر آدک سب دیوتا اکاش مین اس جدھ کو دیکھ رہے تھے سب اچنبھے مین تھے
پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا تیسرا تیر ارجن
نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین مین نے اپنی ماتا پتا کی آگیا سر پر دھارن کرکے
بن مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدھ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے
براجے سُدھنوان نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کرون تو وہ دوش مجھکو لگے جو کہ کاشی مین جاکر
گنگا اشنان نہ کرنے سے ہوتا ہے جب یہ تیر چھوڑا تو سُدھنوان نے اُس کے بھی دو ٹکڑے کردیے ایک ٹکڑا
اکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا اُس ٹکڑے نے جو زمین پر گرا تھا سُدھنوان کا سر کاٹ لیا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن
جی کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُس کو اُٹھا لیا اُس مین سے ایک جوت نکل کر سری مہاراج کے مکھاربند
مین سب کے دیکھتے ہوے سما گئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا
راجہ کا اپنے شوربیر بیٹے کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سیناپتی سُدھنوان کے مارے جانے سے
روتے تھے سُرت بھائی سُدھنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا رنج کیون کرتے ہین سُدھنوان نے
سُرگ پایا وہ بڑا شوربیر تھا اپنا سا کام کرگیا اُسکے عوض مین سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ مین اس کارن روتا ہون
کہ سری کرشن مہاراج نے سُدھنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا اپرادھ سُدھنوان نے کیا تھا
یہ کہکر سُدھنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو آکاش
مین پھینکدیا سب کے دیکھتے اکاش مین جاکر وہ سر غائب ہوگیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استت
کرکے چلا آیا اب سُرت کا حال سُنو کہ اُسنے سب سیناپتی شوربیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سُدھنوان کا بدلا

ارجن سے لیتا ہون آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سنسار مین کوئی نظر نہین آتا مین اُسکے سنمکھ ہوتا ہون تم سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سُہرت نے جدھ کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم مین آیا اور پہلے پردمن جی سے سنگرام آرمبھ کیا دونون شورویرون کا پرسپر اور سینا کا سینا سے جدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سُہرت نے کیا تھوڑی دیر مین رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سُہرت چکرباندھکر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونون کا دیر تک بھاری جدھ ہوا ارجن نے اپنے تیرون سے سُہرت کا رتھ گھوڑون سمیت چور چور کردیا سُہرت اُس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنومان جی ارجن کی دھجا مین براجمان تھے اُنھون نے اپنی دم مین سُہرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچا دیا سری کرشن جی نے کرپا کرکے سُہرت کو چھوڑ دیا پرنتو سُہرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایان ہاتھ کاٹ کر شریر کے دو ٹکڑے کرڈالے سُہرت نے سیکڑون کو مرتے مرتے خاک مین ملادیا اور ایسی شورویرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اشچرج کرنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے ہاتھ سے ہزارون کو مار ڈالا اور جب دونون ہاتھ کٹ گئے تو پانون اور چھاتی سے ہزارون کو خاک مین ملایا آخرکو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چور چور کردیا جب ارجن نے سُہرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ مین ڈال آوے گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہان شیوجی مہاراج کی آگیا سے نندی جی نے وہ سُہرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچا دیا اُنھون نے اپنے رُنڈ مال مین داخل کیا ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جاکر الڑائی موقوف ہوگئی (بھاگوت مال مین یہی لکھا ہے کہ سدھنوان و سُہرت دونون بھائیون کے سر شیوجی مہاراج نے اپنے رُنڈ مال مین دھارن کیے کہ دونون پورن بھگت تھے)

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ ہنس الدھج کا سری کرشن مہاراج کے پاس آنا سدھنوان اور سُہرت دونون کا سنگرام کرنا چوبیسوان ادھیاے

پچیسوان ادھیاے

ہنس الدھج راجہ سے ارجن کا بیڑا لیکے پہونچنا اُس سے اور لوگون سے جدھ ہونا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جا گرا تو مہاراج نے اُسکے سر سے گلے لگالیا لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ مین راجہ یدھشٹر کے جگ مین شریک ہونگا شام کرن کو لیکر ارجن وہان سے آگے چلے تو ایک جنگل مین گھوڑا پہونچا اور تالاب مین نہانے لگا نہاتے ہی گھوڑے کی صورت بدل کر گھوڑی ہوگئی پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے شیر کی صورت ہوگیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اس جنگل مین جہان پہلا تالاب تھا پاربتی جی نے شیوجی کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تھا وہان ایک دیوتا آیا اُسنے کہا کہ تم شیوجی کے لیے کیون ایسا تپ کرتی ہو وہ مجھ سے زیادہ خوبصورت نہین ہیں میرے ساتھ بیاہ کرلو سب طرح کا سکھ ملیگا پاربتی جی نے کرودھ کی نظر سے دیکھا وہ بھسم ہوگیا اُسی

پاربتی جی نے شیوجی سے پرارتھنا کی کہ جو کوئی اِس تالاب میں نہانے آوے استری ہو جاوے اسلیئے گھوڑا گھوڑی ہوگیا ور دوسرے
تالاب کے پاس اکرت برن نام برہمن تپ کرتا تھا تالاب میں جو نہانے گیا تو سنسا یعنی مگر نے پائوں پکڑ لیا بہت
کشاکش کرکے برہمن نے اپنا پائوں اُس کے منہ سے چھڑایا اُسوقت اُس نے نارائن سے پرارتھنا کی اور کہا
کہ اِس تالاب میں جو کوئی نہاوے وہ شیر ہو جاوے تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا
کی انھوں نے بدستور اُسکو شیام کرن کردیا وہاں سے گھوڑا ایک ایسے نگر میں گیا جہمیں سب استریاں تھیں پرش
کا نام نہیں تھا پربیلا نام استری وہاں راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دھنش
پر بڑا ابھیمان کرتے ہو ہم بھی تمھارا گانڈیو دھنش دیکھینگے ابتک تمنے سورما پرشوں سے سنگرام کیا ہو استریوں
سے پالا نہیں پڑا سنگرام کرنا ہو تو میں موجود ہوں اور مجھے انگی کار کرو تو دل وجان سے حاضر ہوں ارجن نے
کہلا بھیجا کہ ضرور تمھارے روپ کو دیکھکر پرش اشکست ہو جاتے ہیں پرنت میں نے سنا ہو کہ پچیس دن سے
زیادہ جینا اُس کو اسنبھو ہو جو تمھارے ساتھ آنند بہار کرے جو پرش آس پاس کے دیش کے وہاں جاتے
تھے اور استریاں گربھ وتی ہوتی تھیں تو وہ پرش مہینے سے زیادہ قیام کرتے ہی مرجاتے تھے اور تیری پیدا ہوتی
تھی تو زندہ رہتے تھے اور پتیر ہوتا تھا تو مرجاتا تھا پربیلا نے کہلا بھیجا کہ جو تمنے سنا غلط ہو اگر سنگرام کرنا ہو تو میدان
میں آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریوں سے جدھ کرنا اُچت نہیں اُن پر شستر چلانا شاستر پرتکول ہو
لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہو چاہے استری ہو یا پرش
سنگرام کرنا ہی لکھا ہو یہ سوچکر ارجن نے کہلا بھیجا کہ اگر تمھارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہو تو میدان میں آجاؤ غرضکہ
دونوں طرف سے سینا اور سینا پتی سنگرام میں آروڑہ ہوکر شستر چلانے لگے اُدھر سے استریاں زیور اور
عمدہ لباس پہنے شستر چلاتی تھیں اُدھر کے سب سورمان اُن کے پراکرم کو دیکھکر اچرج میں تھے کہ استریوں
میں ایسی سامرتھ نہیں دیکھی بہت دیر تک یہ پیر سنگرام ہوتا رہا پھر تو پربیلا نے آپ آگے بڑھ کر جدھ کرنا
آرنبھ کیا پہلے تیروں سے ایک نے دوسرے کو مروار کیا پھر گدا اور کھڑگ سے کام لیا سنگرام کرتے ہوئے ارجن سے
دیوتاؤں نے گپت روپ سے یہ کہا کہ پربیلا سے سنگرام میں جیتنا بہت کٹھن ہو یہاں چھل کرنا ضرور چاہیئے
اور پربیلا کا سندیسا بھیجنا اُچت ہو جب یہ آکاش بانی ارجن نے سنی ارجن نے سوچا کہ جب پربیلا کو بر لیا
تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہو یہ سوچکر کہ ناحق ہزاروں آدمی مارے جاوینگے کہلا بھیجا کہ میں جگ کرکے تم سے
بیاہ کرنا چاہتا ہوں اس سے پہلے بیاہ نہیں کرسکتا ہوں راجہ یدھشٹر میرے بھائی اور میں دکشت ہو چکے
ہیں پربیلا نے خوش ہوکر سنگرام بند کردیا اور کہلا بھیجا کہ شیام کرن موجود ہو تم جگ کرلو پھر اپنا بچن پورا کرنا
ارجن پرسن ہوگیا اور پربیلا سے کہلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹا نہیں ہوگا پربیلا مختصر سا لشکر عورات جسمیں تھا لیکر
ہستناپور کو روانہ ہوئی اور اتنا جواہرات اپنے ساتھ لے گئی کہ کسی راجہ کے پاس نہ ہوگا وہاں سے ارجن

نوٹ — انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان حیران ہونگے کہ ایسی جگہ دنیا میں کہاں ہو جہاں صرف عورات ہوں مرد نہ ہوں تو آج ہو کہ فی
سلطنت روس میں ابھی بھی ایک ملک ایسا ہو جہاں اکیلا حید عورت ہو کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار اور جج کوتوال تھانیدار سپاہی کانسٹبل تھانیدار کا منشی
تجارت پیشہ سب عورتیں میں دیکھو اخبار انیس ہند میرٹھ مورخہ یکم مارچ ۱۸۹۹ء میں دیگر ولایتی حال صراحت سے لکھا ہو۔ سر لام

پرین چت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کارخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول
وپھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُس مین سے آدمی ۔ گھوڑے ۔ ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے بکھن نام
बि.घन
راجہ سے ارجن کا پرانا بیر تھا ۔ مہابھارت ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُسکے بھائی بک دیو کو مارا تھا سیدھا نام برہمن
منتری اُسکا بکھن اپنے راجہ سے بھی زیادہ رشیون منیشرون کا دشمن تھا اُس زمین کے رہنے والے دیو عجیب
صورت شکل کے تھے بعضون کے ایک پانون چار ہاتھ بعضون کے تین پانون اور تین آنکھ کان اور اتنے
بڑے بڑے کان کہ ایک کو بچھا لین اور دوسرے کو اوڑھ لین سب دیو بچلا نس ادر مدرا پینے والے زندہ آدمیون کو کھاتے
تھے سیدھا منتری نے کہا کہ ایک دفعہ راجہ راون نے نرمیدہ جگ کیا تھا یا اب آپ کرین کہ راون کی سمان پ
بھی پراکرمی ہین ارجن سے جدھ کرکے پہلے اُسے اور پھر بھیم سین کو مارو ۔ جب شام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے
پکڑ لیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو میدان مین آجاؤ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آگئے اور
سنگرام کرنے لگے جب دیوون نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بچے مان ہو گئے اور آپس مین
کہنے لگے کہ یہ وہی ہنومان ہے جسنے لنکا جلائی آج سب ملکر اس سے یُدھ کرو اس بات پر سب راضی ہو گئے اور
ہنومان جی جو ارجن کی دھجا پر براجمان تھے اُنکے اوپر پتھر برسانے لگے ہنومان جی نے ارجن سے کہا کہ اگر تم
کہو تو ان سب کا ایک دم مین ناش کر دون ارجن سے پوچھ کر ہنومان جی نے ایک دفعہ ہی ایسا شبد کیا کہ سب
بچے مان ہو گئے اور پھر اپنی پونچھ مین لپیٹ کر سیکڑون کو مار گرایا اور ہاتھ پانون سے سیکڑون کو گرد مین ملایا
پھر دیوون نے جمع ہو کر مایا وی جدھ کرنا آرنبھ کیا پتھر اکاش سے برسنے لگے اندھیرا چھا گیا ارجن نے پوچھا کہ یہان
کوئی رشی منی تپ کرتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کرین آخر بہت دریافت کرنے سے ایک رشی کا پتہ لگا ارجن نے
اُنسے سب حال کہا رشی نے کہا کہ ان دیوون نے تجھے بہت تکلیف دی ہے اب مین تم کو ایک منتر بتلاتا ہون اُس سے
دیوون کی مایا دور ہو جاوے گی اس منتر کو ارجن نے رشی سے سیکھ لیا اور اُسکے بل سے دیوون کو اپنے آدھین
کر لیا تب وہ دیو ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہے ۔ شام کرن ارجن نے
لے لیا اور دیوون کو بھگا دیا اُنکے محلون سے بہت سونا اور جواہرات ملا ارجن نے اپنی سینا کے لوگون کو بہت
دیا اور باقی راجہ جدھشٹر کے لیے اپنے ساتھ رکھا ۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شام کرن گھوڑے کا بصورت شیر ہونا اور استری کی نگر و دیوون کے شہر مین پہونچنا پچیسوان ادھیاے

چھبیسوان ادھیاے

ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے
تھے اُن کے سنبندھی راجاؤن کے پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا گرات جون آدک ملیچھ راجہ جو پہلے جدھ
مین بچے گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجہ بھی ارجن کے سنمکھ ہوئے پہلے ارجن نے سمجھایا اُنھون نے

نہین مانا اور اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بیجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن کے ہاتھ سے مہابھارت مین مارے گئے تھے اُن کے پتر پوترون سے جُدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا ارجن نے اُن کو مدھربانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجہ مہابھارت جُدھ مین مارے گئے راجہ جدھشٹر کی آگیا ہی تمسے سنگرام نہین کیا جاوے گا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تموگن رجوگن سے سنجکت اُن راج کمارون نے ارجن کو تیرون سے گھائل کیا تب ارجن نے اُن کو روکا اور راجہ جدھشٹر کی آگیا تو سار جُدھ نہین کیا ارجن نے دوبارہ بھی اُن کو سمجھایا کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُن کے سنبندھیون سے مین جُدھ نہ کرون گا تم بھی دھرم سمجھکر ہمسے جُدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش کے راجہ کو بیجے کیا۔ پھر ترگرت دیشیون نے سیکڑون بان چلائے ارجن نے اُن سب کو بھی بیجے کر لیا۔ تب سورج برما کے بھائی کیت برما نے ارجن سے جُدھ کیا اُسکے ساتھ دھرت برما بھی خوب لڑا سب کو ارجن نے جیت لیا پھر پراگجوت دیش مین بھگدت راجہ کے پتر بجردت نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پتا کوروون کی طرف سے جُدھ کرکے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نہین چاہتے ہین کہ ہم تم سے سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اس لیے گھوڑا مت پکڑو اور دھرم سمجھ کر کے ہمارے اسومیدہ جگ مین آؤ اُسنے اپنے باپ کے بیر سے ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بیجے کر لیا تب لجا مان بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آونگا پھر سندھو دیش کے راجہ نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُن کو بھی پراجے کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا منی پور بڑا رمنیک شہر تھا ببھرباہن کا قلعہ اور محل او بہت رچنا کے بنائے ہوئے تھے جا بجا رات کو اُن پر من کی روشنی ہوا کرتی تھی نگرباسی سب دھن وان اور دھرم کرم سے سادھان تھے ببھرباہن جنگل مین شکار کھیلتا پھرتا تھا شیام کرن کو دیکھکر بہت خوش ہوا اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اِس گھوڑے کو ہمارے محلون مین پہونچاو ببھرباہن نے جنگل سے واپس آنکر گھوڑے کو اچھی طرح دیکھا اور اُس سنہری پتر کو جو گھوڑے کی پیشانی پر لگا ہوا تھا پڑھا اور سمنت اپنے وزیر سے صلاح کی اُسنے کہا کہ ارجن تمھارے پتا گھوڑے کے ساتھ بڑی سینا لیے آ گئے ہین سری کرشن مہاراج کے سنگھا ہین اُن کی خاطر تواضع شاہانہ کرنی چاہیے اس لیے اپنے منتریون کو ساتھ لیکر ببھرباہن ارجن سے ملنے آیا تب تو ارجن نے کہا کہ تو نے کشتری دھرم کا پالن نہین کیا جب مین تیری حد مین شستر دھارن کیے ہوئے آیا تو تم کو اُچت تھا کہ مجھ سے سنگرام کرتے یہ کہکر پاؤن سے ٹھوکر ماری اُس وقت پردمن جی وبرکھکیت اور راجہ جوبناس وغیرہ جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو معلوم ہوا کہ ارجن نے ناحق اپنے شور بیر پتر کو بہت آدمیون کے سامنے شرمندہ کیا بھیشم پاتن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیکھو بھاوی کیسی بلوان ہے ارجن کو ببھرباہن کے ہاتھ سے مارا جانا شدنی تھا اُسنے ارجن سے ایسے بچن کہلائے اس سمین الوپی ببھرباہن کی ماتا پرگٹ ہوئی اور اپنے پتر کو پتا سے دھتکارا پایا ہوا جان کر یہ بولی کہ اے پتر تو اپنے پتا سے جُدھ کر وہ تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببھرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا دونون کا جُدھ ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اُسردن کا ہوا تھا پھر ببھرباہن اور ارجن دونون نے پیادہ ہوکر ملھ جُدھ کیا اُپھر وہی تیر جو الانی جو الا مین گری تھی ببھرباہن نے ارجن کو مارا ارجن مورچھت ہوکر گر پڑا وہ دن کا ار تک

ساری ایکادشی منگل وارکا تھا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے سوامی تم کیون اچیت پر کھٹی پر پڑے ہو اٹھو راجہ یدھشٹھر کے اور میرے تم پران پیارے ہو اٹھو چترانگدا نے آن کر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے پت کو مرتک دیکھکر شوک نہین کرتی ہو ببھرباہن نے کہا کہ یہ میرا اپرادھ ہے جو مین نے اپنے پتا کو مارا اُس کی ماں نے کہا کہ تمنے کشتری دھرم اپنے پتا کی اگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہے یہ کہکر الوپی ناگ کنیان ایک من لائی اور کہا کہ پھر سے پت کی چھاتی پر رکھو نا راتن چاہین تو ابھی سجیو ہو جاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہے ببھرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سچیت دیکھکر پھولون کی برکھا کی اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور اکاش مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو مجھ سا پراکرمی اس یدھ مین یون اچیت ہوگیا ببھرباہن نے کہا کہ الوپی جی اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے دھرماتما ہوکر ایسا کوکرم کیا کہ ایسے مہاگیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اس کارن ہم اسکو سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے گنگا جی بھی اُس سبھا مین موجود تھین اُنھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب شیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال معلوم ہوا تو اُنھون نے تمھارے کارن بسو دیوتاؤن سے پرارتھنا کی کہ بھیشم پتامہ جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے آگے سکھنڈی کو کرکے مجھ کو گرادو اس مین ارجن کا کیا اپرادھ ہے تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا ترن تیرتھی پور کا راجہ ہے وہ ارجن کو سنگرام مین گراویگا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُس کی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے یہ سب حال مجھ سے کہا مین نے اس منِ کو آپ کے ہردے پر رکھکے اُس سراپ سے نبرت کرایا ہے بھیشم جی کو چھل سے مارنے کا پرایشچت ہو چکا نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھوڑا سنکٹ آپ نے سنگرام مین پایا اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے بڑا ہت کرکے جیودان دیا ہے مین بہت پرسن ہون۔ ہے پتر تم چیت سدی پورن ماشی کو راجہ یدھشٹھر کے جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون مجھ کو بدا کرو ببھرباہن نے کہا کہ الوپی اور چترانگدا دونون آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چلکر تو اُسے دیکھیے ارجن نے کہا کہ جب مین دگوجے کو نکلا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جب تک جگ نہ ہولے گا ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چترانگدا کو وہان ہی چھوڑا۔

اتی سری ہرکرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن اور ببھرباہن کا سنگرام چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

لو اور کش کا شام کرن کو پسند کرکے پکڑ لینا اور شترگھن جی اور سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہونا

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ارجن اور ببھرباہن باپ بیٹون کا ایسا بھاری سنگرام ہوا جیسا کہ

बभ्रुबाहन

لو اور کش کا سرام چندر مہاراج سے جدھ ہوا تھا جنمے جے کو اچرج ہوا کہ ارجن نے تو اپنے بیٹے سے کہکر جدھ کیا
لو کش کا سرام چندر جی سے کیونکر سنگرام ہوا یہ کتھا مجھے سنائیے بیشمپائن جی نے کہا کہ یہ کتھا بہت ہی رو چک
ہی سرام چندر نے اپنے پتروں کا جش سنسار مین (مشہور) پرکھیات کرنے کو یہ لیلا پرگٹ دکھائی جب مہاراج لنکا جیت کر
اجودھیا مین آئے اور راج تلک ہوکر ساری اجودھیا مین بڑی خوشی ہوئی اور بہت دنون تک اس اتسو کا
آنند نیودیر باسیون نے کیا اور مہاراج نے ایسا راج کیا کہ ساری پرجا خوش ہوگئی اور رشی منی تپسوی لوگ
نربھین تپ کرنے لگے کچھ دنون بعد سیتا جی گربھ وتی ہوئین راجہ جنک اُنکے پتا اور بہت سے سنبندھی راجہ
(بلاوے اور پہنچ) اجودھیا مین آئے چھ چھ کوس تک اجودھیا کے چارون طرف عمدہ عمدہ شیش محل بنوائے اور راجاؤن کو آدر ستکار
سے اُن مین ٹھہرایا گیا سگریو انگد اور نیل نل وجاموتت آدک مہاراج کے سکھا جو لنکا پر سینا لیکر آئے تھے سب کو
بلایا راجہ جنک رام چندر مہاراج اور سیتا جی کی پرسپر پریت دیکھکر بہت پرسن ہوئے اور اپنا سارا راج رامچندر
مہاراج کو دیدیا اور مہاراج نے اپنے آدمی جنک پور مین بھیجدیے کہ راج کا کام اچھی طرح کرین راجہ جنک تپ
کرنے لگے اُن کی رانیون اور رنواس کو بہت اچھی طرح آدر ستکار سے مہاراج نے رکھا اور ساری پرجا کو پرسن کردیا
ایک دن ایکانت مین بیٹھے ہوے مہاراج نے جانکی جی سے پوچھا کہ تمھاری طبیعت کس چیز کو چاہتی ہی انھون نے
بھاوی بس یہ کہا کہ رشی تپسیون کو دیکھنے کی اچھا ہی کہ وہ جنگل مین رہکر تپ بھی کرتی ہین اور بانپرست آسرم مین
(استریان) پتر پوتر کا جنم دیکھتی ہین اُن کے درشن کرون مہاراج نے کہا کہ چودہ برس بن مین رہکر بھی تمھاری ترپتی نہین ہوئی اچھا
(بیٹا پوتا سیر) جو تمھاری یہ ہی اچھا ہی تو رشی تپسیون کو دیکھ آؤ اور اُن کے لیے اچھے اچھے بستر آدک لیجاؤ۔ سیتا جی سے یہ بات
کہکر بسرام گرہ مین جاکر دوتون کو بلایا کہ جو کچھ نگر کا حال ہی اُن سے سنین دونون نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج
کے راج مین ساری پرجا بہت سکھی ہی اور آپ کو آشیرواد دیتی ہی اور جو جو حال نگر اور پرباسیون کا تھا سناکر چلے گئے
پھر دونون کے پیچھے دوت کو بلاکر حال پوچھا اُسنے بھی ایسا ہی کہا مہاراج نے اُسے سوگند دلاکر پوچھا کہ ہماری
نسبت استری پرش نگر کے کیا کہتے ہین اُسنے پھر بھی یہ ہی کہا کہ سب آپ کو آشیرواد دیتے ہین مہاراج نے پھر
کہا کہ سچ سچ کہو تب اُسنے یہ کہا کہ آج ہی رات کے سمین دھوبی واڑہ کی طرف میرا گذر ہوا وہان ایک استری
اپنے پت سے ناراض ہوکر اپنے پتا کے یہان چلی گئی تھی چار پانچ دن پیچھے اُسکا پتا اُسکو ساتھ لیکر اپنے داماد کے
پاس آیا اور اُس سے کہا کہ تم اسکو اچھی طرح رکھو دھوبی نے کہا کہ مین رامچندر جی نہین ہون جو سیتا جی کی طرح
اسکو اپنے گھر مین رکھ لون مین اپنے گھر مین ہرگز نہین رکھونگا۔ دوت نے کہا کہ دھوبی کی بیہودہ بات سنکر مجھے بڑا
رنج ہوا اور مین نے اُس کو بہت لعنت ملامت کی دھوبی کو خوف ہوا کہ ایسا نہو کہ راج کے اہلکار اسکو رنج
دہ ڈرا اور منت ساجت کرنے لگا اور شرمندہ ہوگیا نیچ ذات والون کے کہنے سے کچھ رنج نہین کرنا چاہیے یہ
(خوشامد چاپلوسی) بازاری لوگ بے سوچے سمجھے بکواد کیا کرتے ہین دوت یہ کہکر چلا گیا اور مہاراج کو رات بھر نیند نہین آئی۔
صبح ہونے پر بھرت جی (لکشمن) جی شترگھن جی معمول کے موافق آئے مہاراج کے چرن بندنا کرکے بیٹھے تو
مہاراج کا زرد رنگ دیکھکر فکرمند ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر بھرت جی نے پوچھا کہ طبیعت کیسی ہی اُسوقت رامچندر
مہاراج نے سارا حال کہکر یہ فرمایا کہ سیتا جی کو مین گھر مین نہین رکھونگا اُن کو بن مین چھوڑ آؤ۔ بھرت جی نے کہا

کہ جب سیتا جی لنکا سے آئین اور اگنی مین پرویش کیا اُس سمین اگن دیوتا نے اور نیز ہمارے پتا دسرتھ مہاراج نے
دیوتاؤن کے سامنے کہا تھا کہ ان کی سمان پت برتا کوئی نہین ہی اور سیتا جی کی بہت استت کی تھی ہمارے
پتا جی نے یہ بھی کہا تھا کہ جو پرش پتر بیوگ مین مرجاوے اُس کی گت نہین ہوتی ہی میری شدھ گتی کیول سیتا جی
کے پت برت دہرم سے ہوگئی راجہ اندر سے آولنکا اور بہت دیوتا جو آپ کے درشنون کو آئے تھے سب نے سیتا جی
کی استت کر کے اُن کے پت برت دہرم کی سراہنا کی تھی اگن مین پرویش کرنے سے اُن کا بال تک بیکا نہین ہوا
اسوقت لہ وہ گربھوتی ہین اُن کو تیاگنا دہرم کے پرتکول ہی اسی طرح لکشمن جی اور شترگہن جی نے سمجھایا پر
رام چندر مہاراج نے لکشمن جی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو مین اپنا شریر تیاگ دونگا یہ سنکر لکشمن جی
رونے لگے اور اپنا رتھ منگا کر مہاراج کے چرنون کو ڈنڈوت کر کے سوار ہوے گھوڑے آگے چلکر بیٹھ گئے
رتھبان نے کہا کہ مہاراج سگون برا ہوا آپ ٹھہر جاوین لکشمن جی نے کہا کہ چلو ٹھہرنے کی ضرورت نہین ہی
پھر سیتا جی کے محل کے نیچے پہونچکر اُن کے پاس گئے اور ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے رونے لگے
سیتا جی نے کہا کہ مین رشیون کے آشرم دیکھکر جلدی آجاؤنگی تم اُداس مت ہو یہ کہکر ساڑھی اور دھوتیان
دو پٹے مرگ چرم ریشمی بستر ہمراہ لیکر کوشلیا جی آدک اپنی ساس (اور) نواس کی استریون سے ملکر سوار ہوگئین جب
رتھ نگر کے دروازے پر پہونچا سامنے سے سیو ڑے آتے تھے پھر گیدڑون کو روتے دیکھا آگے سانپ رستے مین
دکھائی دیا آگے چلکر مرگ مالا بائین ہاتھ آئے یہ اسگن دیکھکر سیتا جی کو سوچ ہوا نگر مین سب کو معلوم ہوا
کہ سیتا جی کو بن مین بھیجدیا بہت سے استری پرش ہمراہ ہوے تھوڑی دور آگے چلکر سب کو لکشمن جی نے لوٹا دیا
گنگا جی کے کنارے پر پہونچے وہان سنگھ بیاگھر نیل گاے بھینسے دیکھے کہ ساتھ پھرتے تھے رشیون کے آشرم
نشٹ ہوے دیکھے سیتا جی کو کشتی پر سوار کر کے دوسرے پار پہونچے دونون نے اشنان کیا لکشمن جی رونے لگے
تب سیتا جی نے پوچھا کہ کیا کارن ہی لکشمن جی نے اُسوقت سب حال کہا سیتا جی بھی رونے لگین اور کہا
کہ مین نے من بچن کرم سے کوئی پاپ نہین کیا مہاراج نے مجھے کیون تیاگا لکشمن جی سے کچھ نہ کہا گیا کہ فکر کی
زیادتی سے گلا بند ہو رہا تھا روتے روتے غش آگیا تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تب یہ کہا کہ نارائن کی گت
اپرم پار ہی اُس کے بھید کو کوئی جان نہین سکتا مین اُن کا داس ہون جیسی آگیا ہوئی دل پر بھاری پتھر رکھکے
آگیا کر چلا یہ کہکر تین پردکشنا کر کے اُن کے چرن چھوکر اُلٹے پھرے سیتا جی اُن کے رتھ کو جب تک نظر آتا رہا
دیکھتی رہین پھر آگے چلین سامنے سے بالمیک جی آتے درشٹ پڑے اُنھون نے پوچھا کہ تم کوئی بن دیوی تھوا ایسا
ہو تب سیتا جی نے اپنا نام بتلایا اور ڈنڈوت کی بالمیک جی نے نام سنکر سیتا جی کے چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ کر
کہا کہ ہے لکشمین تمہارے درشنون سے میرا پن اودے ہوا تم میرے ساتھ چلو چیلون سے کہا کہ ان کے ساتھ جو
اسباب ہی لیچلو اور اپنی کٹی پر لیجا کر چیلون سے کہکر ایک کٹی اُن کے لیے بنوا دی سیتا جی نے اُنکا وہان ملجانا اپنا بڑا
بھاگ سمجھا اور رشیون کی استریان ان کے درشنون کو دور دور سے آنے لگین اور سیتا جی نے اُنکو وہ اچھے اچھے بستر
پرشن ہوکر پہنائے بالمیک جی نے کہا کہ مجھے گیان درشٹی سے پرتیت ہوتا ہی کہ تمھارے دو پتر بڑے پرتاپی ہونگے
اور ایک گاے دودہ دینے والی اُن کی کٹی کے پاس باندھ دی سیتا جی وہان رہنے لگین اور رشیون کی استریان کے

ساتھ ان کو بن مین رہنا ناگوار نہ ہوا کچھ دن پیچھے دو پتر اُن کے اتپن ہوے چیلون نے رشی جی کو خبر کی رشی ایک ہاتھ مین کشا اور دوسرے مین لو لیے ہوے سیتا جی کے پاس آئے اور اُن دونون کشا اُن سے منتر پڑھ کر چھینٹا دیا اور اشیرواد دی کہ جیسے سری رامچند رمہاراج پرتاپی راجہ ہین ویسے ہی یہ بھی ہون اور سیتا جی سے کہا کہ بڑے پتر کا نام لو اور چھوٹے کا نام کش مین نے رکھا یہ ہی نام ان کا سنسار مین بکھیات ہوگا ان دونون بالکون کے ہونیکی بالمیک جی نے بہت خوشی منائی رشیون کی استریون نے منگل راگ گائے جب ایک برس کے بالک ہوے چوڑا کرن (سر کاج) کی رسم کی اور جب چار برس کے ہوے تو پڑھنے لکھنے کے لیے اپنے چیلے کے سپرد کیا تھوڑے دنون مین بہت سا شاستر پڑھ لیا بارھوین سال مین جنیو پہنانے کی رسم ادا کی اُسوقت بششٹ جی سے کام دینے لگے لاکر بہت سے رشیون برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ جائے اور بڑا جگ کیا پھر بالمیک جی نے رامائن بنائی وہ ان دونون پترون کو سرے سے راج تلک تک پڑھائی پھر دونون بالک اوس کو بہت خوش الحانی سے باجون پر گاکر سنایا کرتے تھے رشی لوگ بہت خوش ہوتے تھے پھر بالمیک جی نے اُن کو دھنش ید یا سکھائی اور منترون سمیت استرون کو چلانا سکھایا کہ کتنے ہی سینا شستر وسامنے کھڑے ہون اپنے تیرون سے بیچ کرلین ایک دن رامچندر جی نے سوچا کہ ہم نے راون آدک راچھسون کو جو برہمن کل مین پیدا ہوے تھے مارا اور پراچت نہین کیا بششٹ جی سے صلاح کرکے اسومیدھ جگ کرنے کی ٹھہرائی بششٹ جی نے کہا کہ استری سمیت دکشت ہونا چاہیے مہاراج نے سونے کی مورتی سیتا جی کی بنوائی اور شیام کرن اصطبل سے منگا کر پوجا کرکے شترگھن جی کو ہمراہ کرکے چھوڑا اور وہ چارون طرف دیشون مین پھرا سب نے آدر ستکار کیا ایک دو راجاؤن نے روکا تو شترگھن جی نے اُن کو بس کیا جب لوٹ کر گھوڑا اجودھیا جی کے پاس آیا بن مین گنگا جی کے کنارے پر آیا جہان لو وکش رہتے تھے لو نے ایسا خوبصورت گھوڑا پہلے نہین دیکھا تھا پسند کرکے پکڑ لیا اور پیڑ کے درخت سے باندھ دیا رشیون کے پترون نے منع بھی کیا پرنتو انھون نے نہ مانا شترگھن جی نے جدھ کیا تو لو نے اکیلے بڑا بھاری سنگرام کیا اور بہت سے سورمیر مارڈالے شترگھن جی کے اوپر بھی بہت تیر مارے کہ وہ بیہوش (مورچھت) ہوگئے پرنتو شترگھن جی نے لو کو پکڑ لیا جب یہ حال کش کو معلوم ہوا تو اُس نے اپنی ماتا سے آگیا لے شترگھن جی کو جا گھیرا انھون نے بہت سمجھایا کہ تم اکیلے ہو ہماری اتنی بڑی سینا سے تم کیا جدھ کروگے لیکن کش نے کہا کہ میرے بھائی کو چھوڑ دو شترگھن جی نے دونون لڑکون کو سری رامچندر مہاراج کی صورت دیکھ کر سوچا کہ یہ بالک سیتا جی کے ہین لوگون نے رشی کا بیٹا بیان کیا آخر کو پھر جدھ ہونے لگا ایک کش نے بہت سے سورمیر شترگھن جی کی سینا کے مارڈالے اور شترگھن جی کو مورچھت کردیا لو اُن کے رتھ سے کود بھائی سے آملا اور شترگھن جی کی سینا کے آدمی بھاگے ہوے رامچندر جی کے پاس گئے اور سارا حال زبانی کہا مہاراج ہون کرتے تھے شترگھن جی کو مورچھت سنکر اچرج کرنے لگے کہ جس شترگھن نے لوسے راچھس پراکرمی کو سینا سمیت جیت لیا وہ دو رشی پترون ہار گئے لچھمن جی کو تین کشونی سینا دیکر بھیجا کہ جلدی جاکر دیکھو لچھمن جی جلدی سینا لیکر آئے اور ہزارون آدمیون کو رن بھوم مین مرا ہوا پایا آخر وہان پہونچے جہان شترگھن جی نے اُن کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھایا اور سب نام سینا پتی سے کہا کہ تم جدھ کرو جب لو وکش نے بڑی بھاری سینا کو آتے ہوے دیکھا تب کش نے کہا کہ میرا دھنش

ٹوٹ گیا مین سورج نارائن کی استت کرکے اُنسے دھنش لیتا ہون یہ کہکر سورج نارائن کے منتر جو بالمیک جی سے سیکھے تھے پڑھنے لگے کہ ہے دن پت سمیت سارے پرجا کے پالن کرنے والے آپ کے رتھ مین سات گھوڑے اُبہت لگے ہوے ہین سب دیوتاؤن کے آنند دینے والے پرتمابشن مہیش آپ مین براجمان ہین سارے دیوتاؤن کے آنند دینے والے ہوکر یاکرو سورج نارائن اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوے اور ایک دھنش سنہرا سورج سمان چمکتا ہوا کُش کو دیکر کہا کہ اُس سے سنگرام کرو اور اپنے شتروون کو بجے کرو وہ دھنش لیکر کُش اپنے بھائی لو کے پاس آئے اور سب حال کہا پھر ایک سیناپت سے سنگرام کرکے اُسکا سر کاٹ لیا وہ سر مہادیو جی نے اپنے رُنڈمال مین دھارن کیا پھر کال جیت کو سینا سمیت بجے کیا اور لکشمن جی سے سنگرام کرکے اُن کو بھی مورچھت کردیا سینا کے لوگ بھاگے ہوے رام چندر جی کے پاس آئے اور سب حال سنگرام کا سنایا تب تو مہاراج کو اور بھی اچرج ہوا کہ لکشمن جی جنھون نے اندرجیت سے راچھس کو سینا سمیت مار ڈالا وہ رشی پترون سے ہار گئے بھرت جی سے کہا کہ تم جاؤ اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے سیتا جی کو بنا اپرادھ نکال دیا ہے پرمیشر نے اُسکا بدلہ دیا کہ آپ کے ایسے پراکرمی بھائی سنگرام مین ہار گئے ہین آپ کی اگیا انوسار جاتا ہون اُن کے ساتھ جامونت سگریو ہنومان جی کو بہت سی سینا دیکر روانہ کیا یہ بھاری سماج گنگا جی کے کنارے پر پہونچا تب بھرت جی نے ہنومان جی سے کہا کہ گنگا پار جاکر بھائیون کی تلاش کرو مین بھی سینا کو پار لیے جاتا ہون ہنومان جی کو سوچ ہوا کہ بغیر کشتی کیونکر پار جاؤن بھرت جی نے کہا کہ تمنے سمندر کو پھلانگ کر لنکا کو جلا دیا تھا گنگا جی کے پار جانا کیا مشکل ہے اُنھون نے کہا کہ اسوقت سیتا جی کی انوگرہ سے سمندر پھلانگ گیا تھا اب وہ ہم سے ناراض ہین کیا کرون تب بھرت جی نے کہا کہ رامچندر مہاراج کا دھیان کرو اور پار چلے جاؤ ہنومان جی نے مہاراج کا دھیان کیا اور گنگا جی کو پھلانگ کر پار پہونچے اور لکشمن جی کو وہان مورچھت دیکھ اُنکے منھ پر جل چھڑکا اتنے مین بہت سی سینا لیکر بھرت جی بھی پہونچ گئے اور اپنے بھائیون سے ملکر سب حال پوچھا اُنھون نے لو اور کُش کے بل و پراکرم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ دونون لڑکے سامنے چلے آتے ہین بھرت جی نے سینا کے لوگون سے کہا کہ ان دونون لڑکون کو پکڑ لو دونون بھائیون نے ایسا سنگرام کیا کہ جو سامنے گیا وہی مارا گیا آخر بھرت جی آپ سنگرام کرنے لگے دونون بھائیون نے اُن کو بھی مورچھت کردیا اس کی اطلاع مہاراج کو پہونچی وہ خود چلنے کو طیار ہوے لچھمن کو سینا سمیت بلایا اور بہت جلدی کرکے رن بھوم مین پہونچے اور بھائیون کو جاکر دیکھا کہ زخمی پڑے تھے پھر اُن دونون لڑکون کا حال دریافت کیا اتنے ہی مین دیکھا کہ سامنے سے دونون آتے ہین سگریو سے مہاراج نے کہا کہ یہ دونون لڑکے سیتا جی کے پرتیت ہوتے ہین دونون کو اپنے پاس بلاکر پوچھا کہ تم کون ہو اُنھون نے کہا کہ بالمیک جی مہاراج نے ہمکو پالا پرورش کیا ہے اور بالمیک رامائن ہمکو پڑھائی ہے اُن کی انوگرہ اور پرتاپ سے ہم نے اتنے سور بیرون کو بجے کیا ہے اور اب آپ سنگرام کرنے آئے ہین آپ کشتری ہین تو سنگرام کیجیے اُسوقت رامچندر مہاراج نے کہا کہ دھکار ہے مجھے جو اپنے پترون سے سنگرام کرنے آیا ہون سگریو نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو جگ کا گھوڑا پکڑنے والون سے دھرم شاستر مین سنگرام کرنا لکھا ہے اور جب یہ بالک گھوڑا نہین دیتے ہین تو سنگرام کرنا پڑیگا

اسوقت وہ دونون لڑکے یہ کہکر کہ میدان مین آجاؤ جو جدہ کرنا چاہتے ہو چلے گئے اور دھنش بان لیکر سامنے کھڑے ہوگئے جاموَنت اور بھبکھن اپنی اپنی سینا لیکر جدہ کرنے لگے دونون طرف سے تیرون کی برکھا ہونے لگی اور بہت سے سوربیرون کو لو اور کش نے اپنے تیرون سے مار گرایا رامچندر مہاراج آپ سنگرام کرنے کو آگے بڑھے اور آپ ہی مورچھت ہوگئے لو اور کش نے اُن کے گلے سے موتیون کا ہار اُتار لیا اور ہنومان جی اور جاموَنت دونون کو آگے کرکے سیتاجی کے پاس لیگئے ہنومان جی کو دیکھکر سیتاجی رونے لگین اُنھون نے دوڑکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور سارا حال سنایا سیتاجی اُن کو ساتھ لیکر وہان آئین جہان سری رام چندر مہاراج براجمان تھے اُن کو مورچھت دیکھکر سیتاجی چرن داہنے لگین آنکھون سے آنسو جاری تھے اتنے ہی مین بالمیک جی منہ اپنے چیلون کے برن دیوتا کے جگ سے آگئے یہان کا حال دیکھکر اچرج کرنے لگے سارا جنگل رن بھوم ہو رہا تھا اور ہزارون شورہیر مرے ہوئے پڑے تھے سیتاجی سے سب حال پوچھا اور منتر پڑھا ہوا جل سری رام چندر جی کے مکھاربند پر چھڑکا مہاراج اُٹھ بیٹھے تب بالمیک جی نے لو اور کش کو مہاراج کے چرنون مین ڈالا اور سیتاجی سے کہا کہ اب تم پرسن ہو جاؤ اُنھون نے کہا کہ مجھے بنا اپرادھ مہاراج نے نکالدیا ہے مین اُن کے ساتھ نہین جاؤن گی تب بالمیک جی نے مہاراج سے کہا کہ آپ کو نیچ ذات آدمیون کے کہنے سے مہارانی کو گربھوتی ہونے پر گھر سے نکالدینا اُچت نہین تھا سیتاجی کی سمان کوئی استری پت برت دھرم دھارن کرنے والی نہین ہے اس اَنیت کے کارن آپ کے بھائی اور آپ سنگرام مین پراجے ہوئے اور سیتاجی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانو گی تو مین سراپ دونگا جیدپی مہاراج نے کسی کارن سے تمھین بن مین بھیجدیا پرنت تمھارا دھرم یہی ہے کہ ان کے چرنون کی سیوا کرو سیتاجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسا آپ کہین گے ویسا ہی کرونگی مہاراج نے لو اور کش کو اپنے ہردے سے لگایا اور سیتاجی سے کہا کہ تم نے آپ ہی بن مین رشی پتنیون کے پاس رہنے کی اچھا کی تھی اب تم راج محل مین براجمان ہو اور سیتاجی کا ہاتھ پکڑکر اپنے اُدبھت رتھ پر سوار کرایا اور بھائیون اور سینا سمیت اجودھیا مین پہونچکر اسومیدہ جگ ایسا کیا کہ کوئی راجہ اتنا دھن برہمنون کو نہین دے سکتا ہے بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو کوئی منش اس لو اور کش کے سنگرام اور سری رام چندر مہاراج کے چرتر کو پڑھے پڑھاوے اور سنے سناوے گا وہ دھن سمپت اور سنساری سکھ پاویگا اور اپنی اولاد کا سُکھ دیکھے گا اور انت مین پرم پد پاویگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب لو اور کش کا جنم اور پراکرم سینتیسوان ادھیائے۔

اٹھتیسوان ادھیائے

راجہ موردھج کی پریکشا کے لیے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب شیام کرن گھوڑا اسنی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجہ موردھج بھی اسومیدہ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑدیا تھا نام موردھج اسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا جب یہ دونون شیام کرن ایک دوسرے سے ملے تو ایک نے دوسرے سے منہ ملایا اور اپنے

کانون کو ہلا کر خوب لڑے ارجن کے گھوڑے نے مور دھج کے گھوڑے کو بھگا دیا تا مر دھج اور ارجن کا بھاری سنگرام ہوا جب سات دن تک جدھ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دبلا شریر بنالیا اور ارجن کو بہت سندر اپنا پتر بنا کر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگر باسی برہمن کو رشی اور اُسکے پتر کو بہت روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جگ شالا مین خبر کی راجہ نے بلایا او تیشیری برہمن جانکر بہت آدر ستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین شیر ملا اُسنے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کرلو اُس نے منش بھاشا مین کہا کہ نہین مین بردھ برہمن کا مانس نہین کھاؤن گا تیرے پتر کو کھاؤن گا یا راجہ اپنا مانس اُس کے بدلے مین دیوے تو وہ کھاؤن گا تیرے پتر کو چھوڑ دون گا مین اُس سے بچن کرکے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی جان بچے راجہ نے کہا کہ اہو بھاگ میرے جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ سے کاٹ کر مجھے دیوین ایک طرف سے رانی دوسری طرف سے آپ کا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو مور دھج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہے راجہ مور دھج نے اسی طرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کرکے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہ بایان انگ اکارتھ گیا سری کرشن برہمن روپ پرسن ہو کر اپنا چتربھج روپ پرگٹ کرکے بولے کہ ہے راجن مین تیری پریکشا کے کارن آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہے جو اچھا تیری ہو مجھ سے بر مانگ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھکت مجھے کرپا کرکے دیجیے اور دوسرا بر یہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسی کٹھن پریکشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پریکشا لی تھی جو تمھاری اچھا ہو گی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کردیا جیسا کہ پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی چلے آئے مور دھج نے راجہ یدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کرلیا ارجن شیاما کرن کو ساتھ لیکر وہان سے آگے چلے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب مور دھج پریکشا اڑتیسوان ادھیاے۔

اُنتالیسوان ادھیاے

ارجن کا راجہ چندھار سے سنگرام کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کرکے ساری پرتھی سمدر اور پربت گھوم کر کاشی انگ - کوشل - گجرات - تلنگ - مگدھ اور سندھ دیش کو ہوتا ہوا اُٹا سمدر کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ارجن کے

سنکھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہرلونگا تم چھڑا سکتے ہو تو اپائے کرو۔ مگدھ دیش کے راجہ نے
ارجن پر تیر برسانے آرمبھ کیے تب ارجن نے ہنستے ہوے اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے دھنش کو کاٹ گرا دیا اور
اُسکے سارتھی کو مار کر دھجا پتاکا اور رتھ کو چورن کرکے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالک ہو جاؤ۔ راج کرو جیت سُدی
پورنماشی کو راجہ جدہشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پتر نے ارجن کا مہا پراکرم دیکھکر
بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا۔ پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان بھی بڑی سینا کو جیتا
وہان سے دکشن دشا کو جاکر چندیری مین بڑا بھاری جدہ شیشپال کے پتر سے کیا وہان سے دسارن دیش کو جاکر
چتر انگد راجہ سے جدہ کیا وہان سے بچے پاکر پربھاس چھیتر اور دوارکا پُری کو گیا جدوبنسی راج کمارون نے
گھوڑا پکڑ لیا تب راجہ اوگرسین اور بسدیو جی نے گھوڑا اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جاکر مل کر
کشیم کشل پوچھ پاچھ کرکے گھوڑے کو حوالہ کردیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندھار) کو گھوڑا گیا
وہان راجہ شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کرکے ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی
دھرم راج کا یہ بچن ہی کہ تم سے جدہ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجہ شکنی سنگرام مین
مارے گئے ہین تم کشل پوربک راج کرو سنگرام کرنے سے تمہارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا
کہا نہ مانا اُسنے بڑا بھاری جدہ کیا آخر کو سینا اُس کی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اُسکی مان کو جب سارا
حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بلا کر ارجن سے ملاپ کرایا ارجن نے
کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جدہشٹر کی یہ آگیا ہی کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پتر نے میرا کہا نہ مانا رانی
نے اپنے پتر کو سمجھایا اُسنے ارجن سے وعدہ کرلیا کہ مین تمھارے جگ مین اپنی ماتا اور پریوار سمیت آؤنگا ——

اتی سری ایم کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب ارجن کا راجہ مگدھ و کوشل قندھار سے سنگرام کرنا اُنتالیسوان ادھیائے ۔

چالیسوان ادھیائے

شام کرن کا راجہ بیر برما کے راج مین پہونچنا جمراج جیکا جدہ اور راجہ کا ملاپ

جب دوارکا پربھاس چھیتر گاندھار (قندھار) ہوتا ہوا شام کرن سارسُت نگر جہان کا بیر برما راجہ تھا پہونچا اُسکے ساتھ
دوسرا شام کرن مور دھج راجہ کا پیچھے پیچھے جاتا تھا اندر برما راجہ بیر برما کے پُتر نے دونون گھوڑون کو پکڑ لیا ببھرباہن
वीरवर्मा इन्द्रवर्मा
اور بیر کیرت نے بیر برما سے بڑا سنگرام کیا ہنومان جی نے سری کرشن جی کی آگیا سے بیر برما کو رتھ سمیت اپنی دُم مین
لپیٹ لیا اور اکاش کو اُڑ گئے بیر برما رتھ سے کود پڑا اور سری کرشن جی کے رتھ کو اکاش مین لے اُڑا سری مہاراج
نے ایک مُکا بیر برما کی چھاتی پر مارا وہ بیہوش ہوگیا تو آپ ارجن سمیت رتھ سے کود کر ساتکی جی کے رتھ پر براجمان
सात्यकी
ہوگئے ارجن نے بیر برما کے پراکرم کی استُت کی اور سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج یہ بڑا بھاری سنگرام ہوا
آپ کی کرپا سے مین پھر جی اُٹھا بیر برما سے بچے پانا اسمبھو پرتیت ہوتا ہی یہ بڑا پراکرمی ہی ارجن کی یہ بات سنکر بیر برما
بہت پرسن ہوا پھر ارجن نے دیکھا کہ ایک سور بیر بڑا پرتاپی سامنے سے جدہ کرتا ہوا اور پانڈوی سینا کو

مارنا ہوا چلا آتا ہے ارجن نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ یہ کون پرتاپی پرش ہمسے جدھ کرنے آتا ہے اُنھوں نے کہا کہ جمراج راجہ بیربرما کے داماد ہیں ارجن نے پوچھا کہ جمراج جی نے کیونکر راجہ کی پتری سے بواہ کر لیا کرشن مہاراج نے کہا کہ مالنی نام راجہ کی پتری پرم سندری جب بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے نارائن سے پرارتھنا کی کہ وہ جمراج جی کو بواہی جاوے اور اُنکے کارن اُسنے جپ تپ کیا ناردجی نے جمراج جی سے سب حال کہا جب اُنھوں نے سنا کہ راجہ اور اُسکی ساری پرجا بشنو بھکت ہے اور مالنی پرم سندر بالا بڑی پتر اور ہری بھکت ہے تو اُنھوں نے ناردجی سے کہا کہ تم راجہ اور اُس کی پتری سے کہدو کہ ہم پورنماشی کو آوینگے راجہ بہت خوش ہوے اور جب پورنماشی آئی راجہ نے ہون کیا اور بید منتر ولت سے اگن میں چانول گھی ناریل مصری بادام وغیرہ سے آہوتی دی اور سری کرشن جی کا حال سنکر ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم میری تعریف کیا کرتے ہو اور سری کرشن مہاراج جو ترلوکی کے ایشور ہیں اُنکے تم سکھا ہو تم سے جدھ نہیں کرونگا گھوڑا حاضر ہے تم بھی میری پتری کے بواہ میں آؤ اور میرے گھر کو پوتر کرو سری کرشن جی پردمن جی اور ارجن و برکھکیت بھبرباہن و راجہ مورد ہج آدک کو ساتھ لیکر راجہ کے پاس آئے اُس نے بہت آدر ستکار سب کا کرکے سری کرشن مہاراج کی پوجا کی اتنے میں جمراج بھی اپنے سکھاؤں سمیت آگئے اور راجہ کی بھکتی دیکھکر بہت پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہم سے بر مانگو ناردجی نے کہا کہ ہے راجن (بیربرما) عمر تمھاری پوری ہو چکی جمراج سے پرارتھنا کرو کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے راجہ نے کہا کہ میں نے اپنی پتری دینے کے لیے جمراج جی کو بلایا ہے اب میں اُنسے کسی بستو کی کامنا نہ کرونگا جمراج جی نے کہا کہ ابھی سنسار سے میرا کچھا رانہیں ہوا ہی جو چاہو مجھسے مانگ لو اور اوستھا کا مانگنا کوئی ایسی بستو نہیں ہے جسکا مانگنا سبندھ ہو نیکے پیچھے بھی انوچت ہو راجہ نے کہا کہ جو منش مرت لوک (دنیا) میں آیا ایک دن اُسکو مرنا اوش ہے جمراج جی یہ بات سنکر پرسن ہوگئے اور راجہ سے کہا کہ میں سچن نرالکار سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے بیربرما نے کہا کہ یہ بھی آشیرواد دیجیے کہ جب میری اوستھا پوری ہو سری کرشن مہاراج میری آنکھوں کے سامنے ہوں جمراج جی بہت پرسن ہوے اور کہا کہ سری کرشن مہاراج تمھارے سامنے براجمان ہیں میں بھی اُنسے پرارتھنا کرتا ہوں کہ تمھاری ابھلاشا کرپا کرکے پورن کریں پھر راجہ نے اپنی پتری کا بواہ جمراج سے کردیا اُس سبندھ سے جمراج جی آپ جدھ کرنے آئے ہیں ہیں بیشم پاین جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر بیربرما پرسن ہوا تو اُسنے ارجن سے کہا کہ آج کے دن سنسار میں تمھارے سمان دھنش دھاری اور بجئے (فتح پانے والا) نہیں ہے تم میری استت کرتے ہو میں تم سے جدھ نہیں کرونگا اور بہت خوشی سے ارجن سے ملا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سنہری ساز و سامان سے اور بہت قسم کے بیش قیمت جواہر اور زیور دونوں کی بھینٹ کیے اور برکھکیت اور پردمن جی و ساتکی جی و راجہ مور دہج آدک جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو طرح طرح کے باہن (سواری) اور رتن دیکر پرسن کیا اور کئی دن تک اُن سب کی سینا سمیت دعوت کی اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی اور جواہرات وغیرہ راجہ جدھشٹر کے لیے اور اُسی طرح راجہ دھرتراشٹ و رانی کنتی و گاندھاری اور دروپدی کیلیے بھیجے یہ سب سامان اور مہرین و مورد ہج آدک راجاؤں کا دیا ہوا سنکھ دھن کرت برما کے ساتھ کرکے ارجن نے ہستناپور کو روانہ کیا کہ جگ میں کام آوے گا ۔

انی سری رام کرت مہابھارت اسومیدہ پرب راجہ بیرپہ مادھو راج جی کا اتہاس چالیسواں ادھیاے ۔

اکتالیسواں ادھیاے

راجہ چندر ہانس کی کتھا شام کرن کا اُس کے راج مین جانا اور ملاپ ہونا

بھیشم پائن جی نے کہا کہ وہان سے چلکر گھوڑے راجہ چندر ہانس کے راج مین پہونچکر غائب ہو گئے بہُبر باہن اور برکھکیت و موردھج نے جنگل مین اور اردگرد کے دیہات مین تلاش کی کچھ پتہ نہ چلا سب فکر مین تھے کہ نارد جی آسمان سے آتے ہوے درشٹ پڑے سب نے اُن کی استت کر کے گھوڑون کے گم ہونے کا حال کہا اُنھون نے کہا کہ راجہ چندر ہانس بڑا ہری بھگت راجہ ہے اُس کی بہت سی تعریف کر کے کہا کہ دونون گھوڑے چندر ہانس راجہ نے اپنے پتردن سے جُدھ کشیتر کا حال ادہتھا اسری کرشن جی سمیت آنا سنکر اپنے یہان رکھ لیے ہین کر ان گھوڑون کی بدولت سری کرشن مہاراج اور بہت سے راجاؤن کے درشن ہونگے ارجن نے کہا کہ مجھکو اُسکے حال سُننے کا شوق ہے نارد جی نے کہا کہ یہ وقت گھوڑے کی تلاش اور راجہ سے جُدھ کرنے کا ہے نہ کہ چندر ہانس کے جیون چرتر سوانح عمری سُننے کا ارجن نے کہا کہ جب مہابھارت سنگرام آرنبھ ہونے کو تھا اور بھیشم جی اور درونا چارج آدک شور بیر سامنے جُدھ کرنے کو کھڑے تھے اُسوقت سری کرشن مہاراج نے مجھکو گیتا گیان اُپدیش کیا تھا اور اپنا براٹ روپ دکھایا تھا ابھی تو جُدھ ہونے مین بہت دیر ہے آپ کرپا کر کے چندر ہانس کا حال سنا دین نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی کتھا سُننے جوگ ہے اس کے سُننے سے ایشور کی دیا اور کرپا کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے سُنو ۔ دکھن مین کرن دیش ایک جگہ ہے جہان کافور پیدا ہوتا ہے وہان ایک راجہ منڈھال نام ہوا کہ وہ بڑا سور بیر اور پرجا پالن کرنے والا راجاؤن مین مہاراج پدوی رکھنے والا تھا اُسکے ایک پتر ایسے نکشتر مین ہوا جسکے پھل کو بچار کر جوتشیون نے یہ کہا کہ یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا سور بیر راجہ ہوگا پرنتو پتا کے لیے اچھا نہ ہوگا اسکے گرہ ایسے ہی بُرے پڑے ہین جب پانچ چھ مہینے کا چندر ہانس ہوا تو ایک شتر و راجہ سنگرام کرنے کو آیا اور راجہ منڈھال اُس سے جُدھ کر کے مارا گیا اور اُس کی رانی چندر ہانس کو ایک دایہ کے سپرد کر کے آپ ستی ہو گئی وہ دایہ چندر ہانس کو لیکر کرن دیش سے باہر چلی گئی کہ مبادا چندر ہانس کو وہ راجہ مار نہ ڈالے اور کنڈوال نگر مین لے پہونچی ہمسایہ کے لوگ اس لڑکے کو دیکھکر محبت کرنے لگے اور دایہ بھیک مانگ کر گذارہ کرتی رہی کونڈوانہ کے راجہ کا وزیر جسکا نام درشٹ بُدھ تھا دایہ کے پاس چندر ہانس کو کہ اُس کی عمر تین سال کی تھی خوبصورت بچہ دیکھکر اپنے گھر لے گیا وہان جوتشی بھی بیٹھے ہوے تھے اُنھون نے اُس کی اچھی صورت دیکھکر گرہ اور لگن بچار کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے اور کہا کہ اگر کسی دیش کا نریش (راجہ) ہوگا پرنتو تمھارے سپریت گرہ درشٹ آتے ہین تمھین اسکا رکھنا بھلا دایک نہ ہوگا درشٹ بدھ اُسوقت خاموش ہو رہا مگر جوتشیون کے بچن سنکر وہ اس چندر ہانس کو شترو بنا بیٹھا اور چار چنڈال اور سو مہر بلا کر اور دھن کا لالچ دیکر اُنسے کہدیا کہ اس لڑکے کو جنگل مین لیجا کر مار ڈالو اور کوئی نشان اسکا کٹا ہوا مجھے لا کر دکھا دو وہ لوگ دھن کے لالچ سے چندر ہانس کو لے کر

اور جنگل مین لیجا کر مارنا چاہتے تھے کہ چندر ہانس نے نارائن کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ سنکٹ مین تمھین سہاے کرنیوالے ہو
اور چنڈالون سے کہا کہ مجھے مت مارو نارائن تم کو یون ہی بہت دھن دیگا ایک کو اُن مین سے دیا آئی اور ون کو اُسنے
سمجھایا کہ اس بالک کو مارنا نہ چاہیے اس کے پانون مین چھ اُنگلی ہین ایک اُنگلی زاید تلوار سے کاٹکر چندر ہانس
کو چھوڑ دیا اور کٹی ہوئی اُنگلی درشٹ بدھ کو جا کر دکھائی اُسنے جو زبان سے کہا تھا اُتنا دھن چنڈالون کو دیدیا
چندر ہانس اکیلا جنگل مین پڑا ہوا اُنگلی کٹنے کی تکلیف سے زار زار رو رہا تھا کوئی پاس نہ تھا کہ اُسکے درد کی دوا کرتا
نارائن کی لیلا دیکھو کہ جنگل کے ہرن وہان آئے اور کٹی ہوئی اُنگلی کو آہستہ آہستہ منھ لگا کر چوسنے لگے اور پرندون نے
اُسکے اوپر اپنے پرون سے سایہ کرلیا کلند نام ملازم وزیر جو دیہات سے روپیہ مالگذاری کا وصول کرتا پھرتا تھا
اتفاق سے وہان پہونچا اُسنے دیکھا کہ ایک کمسن لڑکا بیابان جنگل مین پڑا ہوا رام رام کہہ رہا ہے پرند اُس کے اوپر
سایہ کیے ہوے ہین وہ جانور اُسکو دیکھکر علیحدہ ہوگئے کلند نے دیکھا کہ اُسکے پانون کی ایک زاید اُنگلی کٹی ہوئی ہے وہ اپنے
رتھ پر اُسکو بٹھا کر گھر لے آیا اور اپنی استری سے کہا کہ نارائن نے ایسا خوبصورت لڑکا تجھے دیا ہے کہ مین نے پہلے کبھی نہین
دیکھا تھا وہ بہت خوش ہوئی اور چندر ہانس کو گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگی اسکے منھ کو بار بار دیکھتی تھی اور خوش ہوتی تھی کلند
نے جو اُس پرگنہ کا تحصیلدار تھا جوتشیون کو بلایا اور اُس لڑکے کا جنم پتر بنوایا اُن کو دیکھکر لڑکا ہنسا اُنھون نے پیار سے اچھے
دیکھکر نام اُس کا چندر ہانس رکھا اور کلند سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا اچھا گُنوان ہوگا اور جیسا کہ ہم اسکے گرہ بچار رہے ہین
پرتیت ہوتا ہے کہ بڑا دھرماتما راجہ ہوگا اور تمھارے گھر مین اس کی بدولت لکشمین کا پرکاش ہوگا ایسا ہی ہوا جسدن
سے کلند کے گھر چندر ہانس آیا دھن آپ سے آپ آنے لگا چند روز مین بہت گاے بیل گھوڑے دھن اکٹھا ہوگیا
اور کلند اس لڑکے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے لگا جب چھ سات برس کا چندر ہانس ہوا تو پڑھانے کے لیے
گرو کے یہان بٹھایا چندر ہانس رام نام لیتا تھا اور بدیا پڑھنے پر دل نہین لگاتا تھا جب گروجی شکایت کرتے تو
کلند کہدیتا کہ اسکو رام نام بہت پیارا ہے رات دن وہی جپتا ہے اتنا ہی بہت ہے پھر اُسی نام کے پرتاپ سے
پنڈتون مین بیٹھکر بید دھنی اُسکو بہت پسند آگئی اور چارون وید اچھی طرح پڑھے اور پھر دھنش بدیا مین بڑا چتر ہوگیا
جیسا خوبصورت تھا ویسا ہی ہرشٹ پشٹ ہوتا چلا اور اپنے پتا کا کام کرنے لگا بعض نا دہند دیہات سے روپیہ
اسکے باپ کو وصول نہ ہوتا یہ سب سے وصول کرلاتا تھا جب جوان ہوا تو اسنے سینا اکٹھی کرلی اور اپنے پتا
کے شترون کو سیدھا کرلیا درشٹ بدھ کو بھی معلوم ہوا کہ کلند کا پتر بڑا سورمیر پیدا ہوا ہے اُس نے اسے بلایا اور
کلند سے علیحدہ ہوکر پوچھا کہ تمھارے گھر لڑکا کب پیدا ہوا اور ہم کو کیون خبر نہ کی کلند نے چندر ہانس کا جنگل
مین پانا اور گھر لاکر پرورش کرنا جو کچھ حال تھا سب کہدیا درشٹ بدھ کو یاد آیا کہ یہ وہ لڑکا ہے جس کے مارنے کو
چنڈال میرے کہنے سے جنگل مین لیگئے تھے اور ایک اُنگلی اُس کے پانون کی کاٹ کر مجھکو دکھادی وہ اُنگلی کٹی
ہوئی معلوم ہوئی اُسوقت سے درشٹ بدھ کو فکر ہوا کہ کسی طرح اسکو جان سے مارڈالون چندنا وتی نگر کے لوگ
چندر ہانس کو بہت عزیز رکھتے تھے تمام شہر اُسکی ہدایت کے موجب برت رکھتا تھا وزیر نے سوچا کہ یہ جوان بڑا شوربیر
ہے مین اسکو نہین مار سکتا ہون بلکہ یہ مجھکو مارڈالیگا اسلیے کلند سے ظاہر مین چندر ہانس کی بہت تعریف کی اور کہا
کہ مین ایک خط مدن اپنے بیٹے کے نام لکھتا ہون تم چندر ہانس کے ہاتھ مدن کے پاس بھیجدو اور خط مین

کہ

یہ لکھا کہ چندر ہانس میرا امیت ہے اسکو کچھ دیدو یہ خط سر بمہر کر کے حوالہ کلمند کے کردیا اور کلمند نے چندر ہانس کو دیدیا کہ ابھی چلے جاؤ۔ اب کھیا دختر وزیر کا حال سنو کہ چنپک مالنی نام راجہ کی بیٹی کے ساتھ باغ کی سیر کو گئی اور وہان روشون پر پھر رہی تھی چندر ہانس خط لیکر اُسی باغ مین پہونچا اور گرمی کے سبب سے گھوڑا درخت سے باندھکر آپ روش پر لیٹ رہا اور نیند آگئی خط ہاتھ سے زمین پر گر پڑا۔ کھیا وہان گئی اور چندر ہانس کی صورت دیکھکر موہت ہوگئی خط اپنے باپ کا پڑا ہوا دیکھکر اُٹھا لیا اور دانائی سے اُسے کھول کر پڑھا اور بہت فکرمند ہوئی کھیا نے امیت کا آ چھپا کر کے آگے اپنی آنکھون کے کاجل کی سیاہی سے لگا کر کھیا کردیا اور خط اُسی طرح بند کر کے اُسی جگہہ رکھکر راجہ کی بیٹی کے پاس جا کر کھیلنے لگی چندر ہانس جاگا اور خط اُٹھا کر شہر مین گیا اور مدن کے پاس جا کر خط حوالہ کردیا کھیا اُس کی ہمشیرہ گھر آئی اور ایکانت مین بیٹھکر پرمیشر کا دھیان کر کے پرارتھنا کی کہ مجھے چندر ہانس بر ملے یعنی میرا خاوند ہو یہ دعا قبول ہوئی مدن نے چندر ہانس سے مل کر اُس کی خاطرداری کی اور خط کھول کر پڑھا اور یہ سمجھا کہ چندر ہانس بہت لائق اور خوبصورت ہے پتا نے لکھا کہ کھیا کی شادی اُس سے کردو جوتشیون کو بلا کر لگن بواہ کا پوچھا اُنھون نے کہا کہ آج ساری رات بواہ کے لیے اچھی ہے مدن نے گھر مین خط سُنایا اُس کی ماں اور تمام عورات چندر ہانس کو دیکھکر خوش ہوگئین اور موافق رسم کے کھیا کا بواہ اُسی رات چندر ہانس سے کر کے ناچ رنگ کرانا شروع کردیا چندر ہانس اور کھیا دونون نے پرمیشر کی استت کی تمام شہر مین اس بواہ کا حال مشہور ہوگیا چندر ہانس کو جو دیکھتا بہت خوش ہوتا تھا درشٹ بدھ اپنی فکر مین مبتلا گھر آیا اور شہر والون نے اُسکو مبارکباد دینی شروع کردی وہ حیران تھا کہ یہ معاملہ کیا ہے اسکو بہت رنج تھا اور جو کوئی اسکو مبارکباد دیتا تھا وہ خفا ہوتا تھا جب گھر آیا اور مدن سے ملکر راضی ہوا تو اُسنے اصل خط باپ کو ملاحظہ کرایا وہ خط پڑھکر شرمندہ سا ہوگیا اُسنے سوچا کہ اب غصہ ظاہر کرنا پشیمانی اُٹھانا ہے خاموش ہو رہا اور سوچا کہ اب چندر ہانس اُسکا داماد ہوگیا کسی اور تدبیر سے اسکو مارنا چاہیے بہت سوچکر اُسنے چندر ہانس کو بلایا اور بہت خاطرداری کر کے کہا کہ ہمارے خاندان کی رسم ہے کہ بواہ کے پیچھے درگا جی کی پوجن نوشہ کیا کرتا ہے تم رات کو درگا مندر مین جا کر مہا مایا جی کا پوجن کرنا چندر ہانس نے کہا بہت بہتر ہے ایسا ہی کرونگا کنٹل وال کے راجہ کوشل نے رات کو سپن دیکھا اور صبح راج دربار مین جا کر برہمنون اور جوتشیون کو بلا کر کہا کہ مین نے ایسا سپن دیکھا کہ اوستھا میری پورن ہوگئی ہے اپنے سایہ مین مین نے اپنے جسم پر سر نہین دیکھا یہ علامت موت کی معلوم ہوئی کہ ایک ہفتہ کے اندر مین اپنے شریر کو چھوڑ دونگا تم سب مجھے بتلاؤ کہ موت کے علامات کیا ہین اُن برہمنون مین سے گالو رشی بولے کہ ہمارے شاستر دن مین جو لکھا ہے اور دتاتریہ رشی نے راجہ الرک سے کہا ہے وہ مین تمھین سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ جب رات کو کہکشان (آکاش مارگ) نظر نہ آوے یا دہرو جی کا تارہ دکھائی نہ دیوے اندر دھنش (ہرہیپت) نظر نہ آوے اور وہ نور جو چاند کے چارون طرف ہوتا ہے دکھائی نہ دیوے یا وہ چھوٹا سا تارہ کھٹولے مین کہ سات ستارے ہوتے ہین جنکو بنات النعش (کھٹولہ) کہتے ہین نظر نہ آوے اور آگن کی لو یعنی نور آتش شکل سورج کے دیکھے تو جاننا چاہیے کہ گیارہ مہینے مین موت ہوگی اور اگر پاخانہ و پیشاب (بول و غائط) گرتا ہوا سنہری رنگ کا

نظر آوے جان لے کہ دس مہینے کے اندر موت آویگی اور جو کوئی خواب مین دیکھے کہ مردے نے اسکو بغل مین لے لیا ہی یا سپنے مین
چڑیل عورت (زن جنی) بھوت پریت عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہوئے دیکھے یا درخت طلا (سورن کا برکش) خواب مین دیکھے
تو جان لیوے کہ نو مہینے کی اوستھا باقی رہی ہی اور جو کوئی دُبلا (لاغر) ہو ایک مرتبہ ہی موٹا (فربہ) ہو جاوے یا فربہ ہو اور
یکایک لاغر ہو جاوے یا اسکی خصلت متغیر ہو جاوے (سبھاو بدلجاوے) تو جان لیوے کہ آٹھ مہینے مین دنیا سے رخصت ہو جاویگا
اگر کسی کا سارا پانون مٹی یا خاک مین بیٹھ جاوے آدھا پانون وہان دکھائی دیوے ہرچند چاہیے آدھا نمایان نہ ہو
جان لیوے کہ سات مہینے کی زندگی باقی ہی اگر پرندہ جانور گوشت خوار مثل کرگس (گدھ و گلہ) و باز و شاہین وغیرہ کسی پر
بیٹھ جاوے یقین کر لیوے کہ عمر اُسکی چھ ماہ سے زیادہ نہین ہی اور جو کوئی بیٹھا ہو اور پرندے جانور اُسکے پاس آنکر
زمین سے گرد اُڑاوین اور گرد اُسکے اوپر گرے جان لیوے کہ پانچ مہینے کی زندگی باقی رہی ہی اگر کوئی شخص بغیر ابر کے
آسمان مین بجلی چمکتی ہوئی دیکھے یا بغیر ابر و باران قوس و قزح (دھنک) دیکھے جان لے کہ دو تین مہینے سے زیادہ
عمر باقی نہین رہی ہی اور جو کوئی شیشہ (آئینہ) یا پانی یا تیل و گھی وغیرہ مین اپنی صورت تمام نہ دیکھے یا اپنا جسم نظر
نہ آوے جان لیوے کہ پندرہ روز سے زیادہ زندگی نہین ہی اور جو اپنے بدن سے روغن کی بو آوے یا مردے
کی سی بو سنگھائی دیوے یا چراغ بجھا دینے پر اُس کے دھوئین کی بو نہ سنگھائی دیوے جان لے کہ دس روز سے
زیادہ کی عمر نہین ہی اگر نہانے کے وقت میان سینہ (چھاتی) اور جسم سے بیشتر خشک ہو جاوے اور باوجود پانی
پینے کے سوزش سینہ کو تسکین نہووے جاننا چاہیے کہ دس روز سے بھی کم زندگی باقی ہی جو کوئی خواب مین دیکھے
کہ خرس یا میمون (ریچھ یا بندر) اُسکو پکڑتے ہین یا بغل مین لیتے ہین اور دکھن کو لیے جاتے ہین یا خواب مین دیکھے
کہ کوئی عورت سُرخ یا سیاہ لباس پہنے ہوئے اُس کو پکڑتی ہی اور دکھن کو لیے جاتی ہی یا اُس کو دیکھکر
ہنستی ہی جان لیوے کہ موت قریب آگئی ہی اگر خواب مین سیوڑہ (سراوگیون کا فرقہ جو سر کے بال اُکھاڑتے
رہتے ہین) برہنہ دیکھے کہ ہنستا ہی چار پانچ روز سے زیادہ جینے کی امید نہ رکھے اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ کالی مٹی
کے اندر چلا گیا ہی یا دیکھے کہ پتھرون سے کوئی اُس کو مارتا ہی اور ہرچند کوشش کرتا ہی اور بھاگتا ہی خلاصی نہین پاتا
ہی جان لیوے کہ موت آگئی ہی جو کوئی حرمت و عزت بزرگون کی نگاہ رکھتا ہو اور پھر مان یا باپ یا گرو یا سادھو یا
اتتھ کو بلا سبب رنج پہونچاوے یا ناراض کر دیوے یقین جانے کہ عمر آخر ہوئی - گالو رشی نے کہا کہ ہے
ساجن جو کوئی شخص یہ باتین جو مین نے سُنائین دیکھے تو دنیا اور گھر کے جھگڑون سے سبکدوش ہو کر پرمیشر پرماتما
کا دھیان کرے اور اپنے بیگانون کی محبت اور کنبہ پروار کا موہ بالکل چھوڑ دیوے اور اپنے مقدور کے موافق
دان پن بھوکون کو بھوجن کھلاوے اور سواے نارائن کے اور کسی کا ذکر اور فکر نہ کرے کہ سنسار ساگر سے
پار ہو جاوے - نارد جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ کوشل نے گالو رشی کی باتین سنکر جیسا کہ اُسنے اپنے دل مین
نشچے کیا ہوا تھا راج پاٹ چھوڑ دیا اور مدن سے کہا کہ چندر ہاس تمھارا بہنوئی نارائن بھگت ہی اور تمھارا پتا
پرجا کو دکھی کرتا ہی اور بڑا شریر و بدذات اور ظالم ہی اسلیے چندر ہاس کو راج دونگا تم اُسکو جلدی بلا لاؤ مدن نے
گھر آنکر دیکھا تو چندر ہاس کو نہ پایا معلوم ہوا کہ درگا پوجن کے لیے جاتا ہی دوڑ کر وہان پہونچا اور پوجا کی چیزین
جو تھال نقرئی مین رکھی تھین چندر ہاس سے لیکر کہا کہ تم راجہ کے پاس جلدی جاؤ تمھارے بدلے

مین پوجا کرآؤن گا بدھنا کے کرتوت دیکھو کہ چندر ہانس تو راجہ ہو گیا اور درشٹ بدھ نے چنڈال سے کہدیا تھا کہ
جب چندر ہانس درگا مندر مین پانون رکھے اسکا سر تلوار سے اڑا دینا چنڈال وہان تلوار لیے کھڑا تھا مدن پہونچا
ابھی مندر سے باہر تھا کہ اُلو سر پر آ بیٹھا وہ اُڑکر چلا گیا تو دو بلیان رستہ کاٹ کر آپسمین لڑنے لگین آفتاب چھپنے سے
تاریکی ہو گئی تھی جو ہین مدن نے درگا مندر مین قدم رکھا چنڈال نے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دیا اور چندر ہانس کو راجہ
کوشل راج دیکر اور چنپک مالنی اپنی پُتری کا بواہ چندر ہانس سے کر کے آپ جنگل کو چلا گیا کالورشی نے سب امیر و
رئیسون کو راج دربار مین بلا کر کہا کہ تمھارا راجہ چندر ہانس ہے اسکا حکم مانو اور راج تلک کر دیا جب چندر ہانس
نے راج پایا تو بڑے جلوس سے ورشٹ بدھ کے دیکھنے کو چلا اور چنپک مالنی اپنی رانی سمیت ورشٹ بدھ کو
دیکھکر بڑی پریت سے ملا درشٹ بدھ حیران تھا کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا اپنا غم اور غصہ ضبط کر کے چندر ہانس سے
ملا اور مدن کا حال پوچھا چندر ہانس نے سارا حال کہا کہ میرے بدلے درگا پوجن کو چلا گیا تھا پھر نہین معلوم کہان
رہا درشٹ بدھ چندر ہانس سے ملکر اضطرابی اور بیتابی کی حالت مین درگا مندر مین گیا دیکھا تو مدن کا
سر جدا پڑا ہی فوراً ستون مندر سے سر پھوڑ کر درشٹ بدھ مندر مین گر گیا وہان جو سنیاسی اور برہمن مندر مین سکے
اور وزیر اور اُسکے بیٹے کو مرا ہوا پایا اُنھون نے راجہ کو خبر کی چندر ہانس مندر مین گیا اور دونون کو مرا ہوا دیکھکر
درگا جی سے پرارتھنا کرنے لگا کہ دونون کو جیو دان دو اور اُلٹی برجلت کر کے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر ٹکڑون مین ڈالنے لگا
جب گردن کاٹ کر چڑھانے لگا درگا جی نے پرکٹ ہو کر ہاتھ پکڑ لیا کہ کیون اپنا کشٹ اُٹھاتا ہے یہ درشٹ بدھ
تیرا شتر و تھا اسلیے میری اچھا سے مارا گیا اور چندر ہانس سے کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو مجھسے بر مانگ چندر ہانس نے
پہلے تو بھگوت بھکتی چاہی اور پھر کہا کہ یہ دونون جی جاوین درگا جی نے پرسن ہو کر چندر ہانس کو بھکتی کے ہونیکا بر دیا
اور دونون کو زندہ کر کے چندر ہانس کا شریر جہان جہان سے کاٹا گیا تھا اپنا ہاتھ پھیر کر جیسا تھا ویسا ہی کر دیا
جب ورشٹ بدھ جی اُٹھا تو چندر ہانس کے پانون مین گر کے اپنے پچھلے اپرادھون کو چھما کرایا چندر ہانس نے کہا
کہ تمنے میرے ساتھ بڑا سلوک کیا ہے پچھلی باتون کو جانے دو مین تمھارا ہون مدن بہت خوش ہوا درگا جی وہان
گپت ہو گئین اور یہ تینون وہان سے بہت خوش اپنے گھر آئے اور ورشٹ بدھ نے کلند کو بہت تعظیم کر کے سارا مال و
اسباب اُسکا جو ضبط کر لیا تھا واپس دیکر اپنی طرف سے بہت سا مال اور ہاتھی گھوڑے دیے اور ہر روز اُسکے
پاس جا کر اُس کی پوجا کرنے لگا کہ تمھاری بدولت چندر ہانس نے مجھے اور میرے بیٹے کو جیو دان دلایا چندر ہانس
نے کلند اور اُس کی استری کہ جسنے چندر ہانس کو پالا اور پڑھایا تھا بڑی عزت کی اور بہت کاروبار راج کا
اُن دونون کی صلاح سے کرتا رہا نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی رانی چنپک مالنی سے اماح نام اور
مکھیا درشٹ بدھ کی پُتری سے مکرالدھج دو بیٹے پیدا ہوے اب چندر ہانس کی عمر تین سو برس کی ہے
اماح اور مکرالدھج تمھارے گھوڑون کو پکڑ لیگئے ہین اور چندر ہانس نے سارا حال جدھشٹر کے جگ کا سنکر یہ
سوچا کہ اگر مین جدھ کرتا ہون تو جگ کے دن بہت قریب آ گئے ہین ہرج ہو جاویگا اسلیے سری کرشن جی کے
درشن کر کے گھوڑے اُنکے سپرد کر دونگا نارد جی سے سارا حال چندر ہانس راجہ کا سنکر ارجن معہ سری کرشن جی
اور بہت سے راجاؤن کے کوٹ دال نگر کے قریب پہونچے تب چندر ہانس اپنی سینا اور پُترون کو ساتھ لیکر

دونون شام کرن آگے کرکے ارجن سے ملا اور بہت پریت سے ملکر کہنے لگا کہ کشتری دھرم کے انوسار تو گھوڑون کو پکڑکے آپ سے جدھ کرتا پرنتو آپ کے جاگ کرنے کے دن بہت نزدیک ہین اس خیال سے مین نے سنگرام نہین کیا یہ کہا سری کرشن مہاراج کے چرنون مین ڈنڈوت کی سری کرشن جی نے رتھ سے اُترکر راجہ کو گلے لگایا راجہ نے کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور استت کرکے وہی کہا جو ارجن سے کہا تھا اور پھر یہ کہکر کہ میرے گھر کو پوتر کیجیے اور سب سے ملکر سری کرشن جی کو اپنے گھر لایا اور سب کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کراکے محلون مین اُتارا اور اپنے تمام مال و اسباب کی فہرست بنواکر ہاتھی گھوڑے مال خزانہ سب سری کرشن جی کی بھینٹ کردیا مہاراج نے بہت خوش ہوکر کہا کہ تمہارا راج تمکو مبارک ہو لیکن چندرہانس نے نہ مانا تب سری کرشن جی نے کہا کہ مین نے جو تمنے دیا لے لیا اب اپنی طرف سے بکرالدھج تمہارے بڑے پتر کو تمہارا راج اور سینا اور خزانہ دیتا ہون اور اُسکے راج تلک کرکے فہرست مال و اسباب کی اُسکے سپرد کردی چندرہانس راج چھوڑکر سری کرشن جی کے ساتھ ہو لیا اور بہت سے تحفے اور جواہرات سری کرشن جی اور ارجن و اُسکے ساتھیون کو دیکر پرسن کیا۔

اتی سری لیم کرت مہابھارتے اسومیدہ پربے راجہ چندرہانس کی کتھا شاکرن کا اُسکے راج مین پہونچنا اور ملاپ ہونا اکتالیسوان ادھیاے

بیالیسوان ادھیاے

بکدالب رشی کا ملنا اور شاکرن کا پنجاب دیش پہونچنا جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا

جیمنی رشی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب چندرہانس کی راجدھانی سے گھوڑے چلے تو پچھم ہوتے ہوئے اُتر دشا کو چلے کسی راجہ نے سری کرشن جی و ارجن کا نام سُنکر اُن کو نہین پکڑا اور اپنے اپنے دیش کے تحفے دیکر ارجن کے ساتھ ہوے یا ہستناپور آنے کا وعدہ کر لیا دونون گھوڑے سوالاک پہاڑ سے گذر کر دریا کے کنارے پہونچے صرف پانچ آدمی اُنکے ساتھ رہے باقی سب پیچھے رہ گئے تھے گھوڑے دریا مین تیرکر پار کو چلے سری کرشن جی اور ارجن نے صلاح کی کہ اب کیا کرین سری کرشن جی نے کہا کہ گھوڑون کے ساتھ چلنا مناسب ہے اتنے ہی مین دیکھا کہ دریا کے بیچ مین جزیرہ ہے پانچون نے اپنے گھوڑے دریا مین ڈالدیے گھوڑے اُس جزیرے مین اُسکے ساتھ ہی سری کرشن جی معہ پانچ آدمیون کے وہان پہونچے دیکھا تو ایک رشی بیٹھے ہوے تپ کرتے ہین اور اُنکے گرد مٹی اتنی چڑھ گئی ہے کہ صرف گردن نظر آتی ہے اور سانپون نے اُس مٹی مین گھر بنالیے تھے بانبی مین منھ نکالے بیٹھے ہوے تھے ارجن نے اُنکو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ آپ یہان کب سے تپ کرتے ہین رشی نے کہا کہ مین نے اس مقام کو ایکانت جانکر یہان تپ کرنا آرمبھ کیا آدمیون نے یہان بھی میرا پیچھا نہ چھوڑا مجھے اتنا معلوم ہے کہ کئی برھما میرے سامنے ہوے جب پرلے ہوتی ہے تو ایک درخت بڑ کا پانی سے اونچا پہاڑون پر نظر آتا ہے اور سارا سنسار پانی مین ڈوب جاتا ہے اس بڑ کے برکش پر ایک بالک اپنے پانون کا انگوٹھا پیتا نظر آتا ہے اور سری کرشن جی کو غور سے دیکھکر اشارہ کیا کہ وہ بالک ایسی صورت کا ہوتا ہے جیسے کہ یہ مہاپرش میرے سامنے براجمان ہین اور میری سمجھ مین وہ بالک بڑا ہوکر ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ یہ ہین اور مین نے دیکھا ہے کہ بہت سے دیوتا اُس بالک روپ مین ان کی (سری کرشن جی کی) استت کرتے ہین اب مین تمہارے

ساتھ چلکر اسومیدہ جگ دیکھون گا دونون گھوڑے اپنے لیجاؤ سری کرشن جی نے اس رشی کے لیے سنگھاسن منگا یا اور سوار کرکے اپنے ساتھ لیا گھوڑے وہان سے لوٹ کر پنجاب دیش مین پہونچے جہان راجہ جیدرتھ راج کرتا تھا جیدرتھ کی رانی دُسلا نام درجودھن کی بہن تھی اُسکے امیر وزیرون نے کہا کہ ارجن نے تمھارے پت کو مارا ہے جیدرتھ کے پتر نے بھی ارجن کا نام سُنا اور آہ سرد کھینچکر سنگھاسن سے نیچے گر پڑا اور مر گیا دُسلا نے جو اپنے پتر کا یہ حال دیکھا ننگے سر دوڑی اور ارجن کے پاس آنکر کہا کہ بھائی تمنے میرے پت کو مارا اور پتر میرا تمھارا نام سنکر مر گیا مین تمھاری بہن دکھیا تمھارے شرن آئی ہون یہ سارا راج پاٹ تمھارا ہے لے لو اور میری بیکسی پر رحم کرو اور جیسے دروپدی کی عزت حرمت رکھی میری بھی رکھو ارجن رتھ سے فوراً اُترا اور بہت رویا اور کہا کہ تم میری سب بہنون سے مجھے پیاری ہو مین نے تمھارے پت کو شتروتا سے نہین مارا اُنھون نے جب کہ ہم سب بھائی بن مین تھے دروپدی کو ہر لیا پھر مہابھارت کے سنگرام مین ابھمنیو میرے پیارے پتر کو کئی دشٹ راجاؤن کو ساتھ لیکر مار ڈالا مین تمھارے پتر سے کچھ شتروتا نہین کرتا تھا تجھے بڑا رنج ہوا پھر سارا حال پوچھا دُسلا نے سب حال سنایا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ اسی لڑکے سے میری زندگی تھی کسی طرح اس کی جان بخشو ارجن کو بہت دیا آئی اور سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ اس میرے بھانجے کو جیو دان دو کرشن جی ارجن اور اُس کی مان کو لیکر وہان گئے جہان وہ لڑکا مرا ہوا پڑا تھا کرشن جی نے اُسکا ہاتھ پکڑکر کہا کہ پریکشت کا نام لیکر اُٹھو اُسی وقت وہ مردہ لڑکا جی اُٹھا اور ان سب کو بغور دیکھا جو اُسکے سرہانے کھڑے ہوے تھے دُسلا نے کہا کہ سری کرشن جی کے چرن پکڑو جنھون نے تم کو جلا دیا اُسنے سری کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور بہت استتی کی تمام شہر مین راجہ کے مرنے سے ماتم ہو رہا تھا سب کو بہت ہی خوشی ہوئی نوبت نقارہ نشان بجنے لگے اور بہت سا روپیہ خیرات کیا گیا دُسلا نے سری کرشن جی و ارجن سے کہا کہ تم نے میرے اوپر بہت رحم کیا میری اور میرے پتر کی زندگی تمھارے سبب سے ہوئی میرے گھر رہو کہ مین تمھاری دعوت کرون ارجن نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہستناپور چلو اور اپنے ماتا پتا اور پریوار کے لوگون سے ملو اور جگ دیکھو دُسلا اور اُسکا پتر پنجاب دیش کا راجہ دونون ارجن کے ساتھ ہوے اور خاص خاص اپنے آدمیون کو ساتھ لیا بیشم پاین جی نے کہا کہ اسی کے وقت ارجن کے ساتھ بڑا بھاری لشکر اور بہت سے راجہ ہوے جنکا شمار نہین ہو سکتا بڑے بڑے راجاؤن کا نام سنو کہ راجہ ببھرباہن و بیربرما و شاہ و چترباہن و اُسکا پسر سمبادہ و نیپال مینش الغرض وچندرہانس و ساتکی جی و ببر گھرکیت اور راجہ جیدرتھ کا پتر اُنکے ساتھ بہت سینا اور امیر وزیر تھے کہ جہان قیام ہوتا بیسیون کوس مین لشکر اُترتا ان سب مین ببھرباہن کا لشکر معہ ہاتھی گھوڑون وغیرہ کے شمار مین بھی بہت تھا اور آراستگی مین بھی سب سے زیادہ تھا ۔

اتی سری برم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بکدالب رشی کا ملنا شاکرن کا پنجاب دیش مین پہونچنا اور جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا بیالیسوان ادھیاے

تینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کو پہلے آنا اور بعد مین ارجن کا ہستناپور مین پہونچنا

سری کرشن مہاراج جب دوارکا سے ہستناپور چلے تو نند جی کو لکھ بھیجا تھا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین آپ بھی

جسودا ماتا اور گوال بالوں کو جو میرے سنگھ میں لیکر آویں اور راجہ جدھشٹر نے بھی نندبابا کو اپنے جگ میں بلایا تھا اُنکے آنے کی خبر ہستناپور میں سنکر سری کرشن جی نے چاہا کہ ارجن سے پہلے میں ہستناپور پہونچکر نندبابا اور جسودا جی سے ملوں اس لیے ارجن سے کہکر کہ اب کوئی مہم باقی نہیں جو میرا تمھارے ساتھ رہنا تمھاری مدد کے لیے ضروری ہو میں ہستناپور جا کر جگ کی طیاری کرتا ہوں تم منزل بمنزل چلے آؤ سب سے آگے سری کرشن جی ہستناپور پہونچے اور جہاں راجہ جدھشٹر گنگا جی کے کنارے مرگ چرم پہنے بیٹھے ہوے تھے یکایک جا پہونچے اور راجہ جدھشٹر کو نمسکار کی راجہ انکو اپنے پاس آیا ہوا دیکھکر سروقد کھڑے ہوکر ملے اور اُن کے چرنوں کو پکڑ لیا مہاراج نے راجہ کو اُٹھا کر گلے سے لگایا اور پریم پریت کی باتیں ہوتی رہیں راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھیم سین کی صلاح سے میں نے جگ کا سامان کیا ہے مہاراج نے مسکرا کر بھیم سین سے ہنسی ٹھٹول (مذاق و مزاح) کی باتیں کیں راجہ سے کہا کہ جو شخص بہت کھانا کھاوے اور دیوتی اور رتھیوں بدزبان کو اپنی استری بنا لیوے ایسے آدمی کے کہنے پر کیا عمل کرنا چاہیے بھیم سین نے کہا کہ کیا خوب آپ کے برابر پیر اشکم نہیں آپ کا پیٹ اتنا بڑا ہے کہ سارا سنسار اس میں آباد ہے جسودا جی گواہ ہیں انھوں نے آپ کے منہہ کھولتے پر آپ کے پیٹ میں تینوں لوک کو دیکھا ہے سارے سنسار کو آپ بھکشن کر جاتے ہیں اور پیٹ آپ کا نہیں بھرتا دوسرے میرے گھر میں ہڑمبا دیوتی ہے آپ کے گھر میں جاموتی جی ریچھ کی بیٹی ہیں (وہ جاموتنت جو مہاراج رام چندر جی کے ساتھ لاکھوں ریچھ کی سینا لیکر لنکا پر گئے تھے) علاوہ اس کے سمندر (دریاے ذخار) کی بیٹی (لکشمین جی) آپ کے گھر میں جمنا جی (ندی) آپ کی رانی ہیں اور بدزبان استری میرے گھر میں کوئی نہیں ہے ست بھاما جی آپ سے ناراض ہوگئیں کہ آپ نے چنتامن رکمنی جی کو دیدیا تھا آپنے اُن کو راضی کرنے کے لیے کلپ برکش اندر کے باغ سے لاکر لگا دیا تو بھی اُن کا غصہ فرو نہ ہوا پھر آپ مجھے کمزور کہتے ہیں اگر آپ آگیا دیں تو میں پرتھی کو اُٹھا لوں اور پہاڑوں کو اپنی جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھدوں پرنت آپ کی مدد درکار ہے اسومیدہ جگ اپنی قوت بازو سے کر سکتا ہوں ہاں آپ کی کرپا بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتا ہوں سری کرشن جی بھیم سین کی باتیں سنکر بہت خوش ہوے اور یہ کہا کہ تم بڑے چتر ہو تمسے ہنسی مذاق کرنے کو میرا دل بہت چاہتا ہے یہ کہکر بھیم سین سے کہا کہ تمنے جگ کا سامان بہت اچھا کیا جو کچھ کرنا باقی ہے اُسے بھی انجام دو میں تمھارے ساتھ مدد کو حاضر ہوں پھر سارا حال گھوڑوں کے دیش بدیش پھرنے اور جدھ ہونے کا راجہ جدھشٹر سے بیان کر کے کہا کہ ارجن کے ساتھ ببھر باہن آتا ہے ارجن اُسکے ہاتھ سے مارا گیا اور پھر اُس کی ماں جو ناگ کنیا ہے اپنے باپ سے من لاکر جلا دیا ببھر باہن شرمندہ ہو رہا ہے اُس کی خاطر تواضع زیادہ کیجاوے کہ خجالت اُس کی دور ہو جاوے سری کرشن جی وہاں سے اُٹھکر نندبابا اور جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے ملکر بہت خوش ہوے نندبابا نے چھاتی سے لگا کر بہت پیار کیا اور جسودا جی نے گود میں بٹھا کر بہت سکھ پایا اسی طرح روہنی جی سے ملے جو سکھ اور آنند نند جی اور جسودا جی کو کرشن جی سے ملکر ہوا وہ بیرن نہیں کیا جاتا پھر سب گوال بالوں سے ملکر رانی کنتی اور سوبھدرا دروپدی آدک سے ملے اور پھر راجہ دھرتراشٹر سے ملکر ارجن کے استقبال کیلیے نکل سبھدرا و بدر جی آدک کو ہمراہ لیکر آگے گئے اور ارجن سے ملکر بڑے جلوس سے اُسکو ہستناپور میں لائے جتنے راجہ ارجن کے ساتھ تھے سب راجہ جدھشٹر اور راجہ دھرتراشٹر و بدر جی اور بھیم سین

وکل و سہدیو آدک سے ملکر اور ہستناپور کی رونق اور جگ کا سامان دیکھکر بہت خوش ہوے اول راجہ جدہشٹر نے ارجن کو ڈنڈوت پرنام کرتے ہوے دیکھا دوڑکر اُسکو گلے سے لگایا اور دیر تک سینے سے لگائے رہے پیشانی پر بوسہ دیا اسی طرح ببرکہکیت کرن کے پتر کو گلے سے لگایا دونون نے راجہ کی قدمبوسی کی پھر سب راجاؤن نے کہ نام اُنکے ارجن بتلاتا جاتا تھا راجہ جدہشٹر کو نمسکار کی راجہ سب سے آدر اور پریم سے ملے اور سب کی خاطر مدارات کی اور سب رانیان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین راجہ دہرتراشٹ کے رنواس سے ملکر نہایت خوش ہوئین بعد البت رشی کا سنگھاسن شہر کے اندر راجہ جدہشٹر کے بھائی لائے اور خود راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا جب محل کے نزدیک آئے اول راجہ جدہشٹر نے اُن کے چرنون مین سر رکھا پھر راجہ دہرتراشٹ اور سارے پروار نے اُن کے چرن چھوئے اُن کے بعد انہون نے اُن کے درشن کرکے چرن چھوئے پھر بیہ برہمن کو راجہ جدہشٹر اور دہرتراشٹ کے پاس لیجا کر ارجن نے کہا کہ ان کی قدمبوسی کرو دونون نے اشیرواد دیکر گلے سے لگایا پھر سارے پروار اور رنواس سے ملا جسوقت ارجن نے قدم شہر مین رکھا اُسوقت اور محلون کے اندر ہزار ہا روپیہ اُسکے اوپر نثار کیا گیا اور پھول برسائے گئے عورات شہر کوٹھون بالاخانون سے اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھین پھولون کے ہار اور روپیہ اشرفی ارجن کے اوپر پھینکا کرتی تھین پھر محتاجون پر انہون نے بہت روپیہ تصدق کیا ـ

اتی سری یم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کیلیے پہلانا اور ارجن کا ہستناپور پہونچنا سوم ادھیاے ۴۳

چوالیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ کا حال

(یادداشت)

اسومیدہ جگ کا حال بموجب مہابھارت فارسی فیضی جسکا ترجمہ بروز تخمیناً چار سو برس ہوا تھا بیان درج کیا جاتا ہی اور بموجب مہابھارت سنسکرت مکرر حال اسومیدہ جگ کا لکھا جاویگا کہ ناظرین کو فرق معلوم ہو جاوے فیضی نے جو اپنے ترجمہ فارسی مین جگ کا حال لکھا ہی زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہی اور واضح رہے مہابھارت ترجمہ فیضی مین اس اسومیدہ پرب کے اندر برہمن گیتا کے اٹھارہ ادھیاے کا ترجمہ نہین لکھا ہی اور نہ نیولے کا حال لکھا ہی سنسکرت مہابھارت مین شیام کرن گھوڑے کا تماشا جو بیاس نے لانا اور چندر ہانس وغیرہ راجاؤن سے جنگ ہونیکا حال کچھ نہین لکھا نہین معلوم اُنہیہ جیلاف کیون کیا گیا ہو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدہشٹر نے اُن سب راجاؤن کی جو لطور مہمان آئے ہوے تھے بڑی مہمانی اور خاطر تواضع کی خاص کر سری کرشن مہاراج اور ارجن کے کہنے سے بہبرباہن کی مدارات ایسی کی کہ وہ فکر جو اُسکو تھا کہ ارجن

اُسکے ہاتھ سے مارا گیا تھا رفع ہو گیا سب راجا کہتے تھے کہ پہلے سے ہم راجہ جدہشٹر سے کیوں نہ ملے اور اپنی عمر گذری ہوئی پر افسوس کرتے تھے جبکہ جگ کا دن آیا تو جگ استھان میں سب کے لیے تخت مرصع یعنی سنگھاسن وچوکیاں طلائی برابر برابر لگائی گئیں اور سب راجے مہاراجے اپنے اپنے استھان پر براجمان ہوے ایک طرف رانی کنتی وگاندھاری و دیوکی جی سری سرشن جی کی ماتا اور جسودہ اجی تھیں جنھوں نے ان کو پالا پرورش کیا تھا اور روہنی جی بلدیوجی کی ماتا و سبھدرا ہمشیرہ کرشن جی جو ارجن کو بیاہی گئی تھی و چترانگدا و دیہ راہن اور سری کرشن مہاراج کی پٹ رانی رکمنی جی دست بھامان و جامونتی آدک اور بہت سی استریاں ہستناپور کی رہنے والیں وہاں بیٹھیں اور رانی بدمیلا اور رانی دُسلا دختر راجہ دہرتراشٹر والی پنجاب کی رانی اور دیگر راجاؤں کی استریاں جو ارجن کے ساتھ آئی تھیں بیٹھ گئیں برہمن اور رشی اپنے اپنے استھان پر بیدی کے نزدیک بیٹھے بکدالب رشی جب وہاں آئے تو اُن کے سنگھاسن میں راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا اور راجہ دہرتراشٹر کے سنگھاسن کے پاس اُنکو سنگھاسن سنہری پر براجمان کیا۔

راجہ جدہشٹر اور رانی درودپدی نے اشنان کیے اور جگ استھان میں سنہری ہل راجہ نے چلایا رانی دروپدی پیچھے پیچھے بیج ڈالتی جاتی تھی بعد میں گلاب چندن و عود کستوری آدک کے کلس بھر کر جہاں غلہ ڈالا تھا آبپاشی کی ایک لاکھ برہمن سے زیادہ اُس وقت وید منتر و ناکو پڑھنے لگے اور راجہ کو اشیرواد دی پھر چار سو طلائی اینٹ وہاں بچھائیں جہاں قلبہ رانی کی تھی اول بیاس جی بکدالب رشی کا ہاتھ پکڑ کر سنہری اینٹوں کے اوپر جا کر بیٹھے پھر نارد جی آئے اُنکے ساتھ بہت سے رشی وہاں جا کر بیٹھے پھر آٹھ ستون چوبی طلائی کام سے اُس فرش کے گرد استادہ کیے گئے اور رنگ برنگ کی جھنڈیاں اُنپر لگائی گئیں پھر آٹھ ہون کنڈ ہون کرنیکے لیے کھودے اور وہاں چانول گھی میوہ وغیرہ ہون کرنیکی چیزیں رکھی گئیں اور پھر مرگچھالا اُنکو برابر لگا کر اُسپر پھل اور میوہ جات جو وہاں پیدا ہوتا تھا اور جگ اوشدہی جو ہون کرنے میں ڈالی جاتی ہیں رکھیں اور ایک طرف اچھے اچھے بھوجن کے پدارتھ رکھے سب برہمنوں میں کھیا بیاس جی تھے جو وہ اگیا دیتے تھے برہمن کرتے جاتے تھے اُنکے کہنے کے بموجب بکدالب رشی کو اس جگ میں سردار برہما جی کی جگہ بٹھایا گیا بشسٹ و بامدیو و گوتم و اتری و پراسر بیاس جی کے پتا و بھاردواج و پرسرام و کنھو و بیسم و گالو سو بھرد و لومس جو بڑے بڑے پنڈت و رشی تھے ہون کنڈ کے قریب بیدی پر بیٹھے جو جگ کی ریت و رسم و طریق بتلاتے جاتے تھے کئی رشی ہوم کرنے بیٹھے اور بید منتروں کو اُچارن کرتے ہوے ہوم کرنے لگے بسوامتر و بلپہ و دہوم رشی وغیرہ بھی ہون کرنے والوں میں تھے۔

بیاس جی نے کہا کہ ہم آدمی جو راجاؤں میں بڑے گنے جاتے ہیں اور رشیوں میں بڑے تپسوی ہیں اپنی اپنی استریوں سمیت گنگا جل کلسوں میں بھر کے لادیں راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ سب سے بڑے آپ ہیں اس کام کے لیے راجاؤں و رشیوں میں سے جس جس کو آپ اگیا دیں وہ جل بھر لادیں سری کرشن جی آپ معہ رکمنی جی و ارجن معہ سبھدرا و بہ دمنتی جی پتہ ماوتی و انرودہ جی اوکھا و بھیم سین و ہڑمبا و برکھکیت و برندرا و ببھر باہن و چندر متی و تامردہج و سریا و شتاہ جو بیاس و بیدماوتی و نیل الدہج و سدو و الپیال و بلوا و ہنس الدہج معہ امراوتی اور راجہ معہ رشیوں و اُن کی استریوں کے سری کرشن جی کے ساتھ گنگا جی کے تٹ پر ایک ایک کلس جل کا لانے کے لیے گئے اُنکے ساتھ نوبت نقارہ نفیری تال پکھاوج و بنسیاں (بین) وغیرہ باجے بجتے جاتے تھے اور رنڈیاں نرت کرتی جاتی تھیں جب سری کرشن جی جل لینے کو رکمنی جی کے ساتھ چلے تو دیوکی ماتا نے دامن اُنکا رکمنی جی کے دوپٹہ سے باندھا جسکو گٹھ جوڑا کہتے ہیں نارد جی نے ستیا بھاما سے جا کر کہا کہ تم یہاں بیٹھی ہو اور رکمنی جی سری کرشن جی کے ساتھ بڑی رونق اور جلوس سے

اس جگ مین پانی لینے کو جاتی ہین سب یہ ہی سمجھین گے کہ رکمنی جی اُن کو بہت پیاری ہین ست بھاما جی نے کہا کہ تم کیا کہتے ہو کرشن جی تو میرے پاس براجمان ہین مین انکو چھوڑ کر کہان جاؤن - اتنے ہی مین کرشن جی اندر سے نکل آئے اور ہنسکر نارد جی سے کہنے لگے کہ تم ہماری رانیون مین ایرکھا (حسد) کرلتے ہو نارد جی نے کہا کہ مین ابھی آپ کو آنکھ سے رکمنی جی کے ساتھ جل لانے کو جاتے ہوے دیکھ کر آیا ہون اور آپ کی ماتا دیوکی جی نے میرے سامنے گانٹھ جوڑی تھی کرشن جی نے کہا کہ مین ست بھاما کے ساتھ جل لانے کو جاتا ہون اور یہ کہکر اُن کا ہاتھ پکڑ کے وہان سے اُٹھے - اسی طرح جاموتی جی سے نارد جی نے جاکر کہا اور اُنھون نے جواب دیا کہ کرشن مہاراج میرے پاس بیٹھے ہین وہ سامنے دیکھ لو کرشن جی وہان بیٹھے نظر آئے اسی طرح سب پٹ رانیون کے پاس نارد جی گئے اور ہر ایک کے پاس کرشن جی کو بیٹھے دیکھا تب ان کو بڑا اچنبھ ہوا وہان سے جاکر گنگا جی کے کنارے رکمنی جی کے ساتھ دیکھا اور بھی زیادہ اچنبھ ہوا جب رکمنی جی نے گنگا جل بھر کر سر پر رکھا تو بشسٹ جی نے اُن سے کہا کہ تم تو پھولون کے ہار مین بہت بوجھ ہونا کہا کرتی ہو کہ ہار پہننے سے گردن دکھ جاتی ہو آج اس کلس گنگا جل بھرے ہوے کو کیونکر اُٹھالیا اُنھون نے کہا کہ انکے (اشارہ کرشن جی) ساتھ ہونے سے کلس کا بوجھ کچھ بھی معلوم نہین ہوتا جب سب رانیان ورکھیشر جل لے آئے تو سب کو اُن کی استریون سمیت عمدہ عمدہ پوشاک اور پھولون کے ہار پہنائے اور پانی کہاں سے راجہ جُدھشٹر سونے کی چوکی پر براجمان ہوے اور سبھون نے اپنا اپنا لایا ہوا جل راجہ کو دیا اُنھون نے اُس جل سے اشنان کیا اور باقی بچا ہوا جل گھوڑے پر ڈالا شام کرن نے اشنان کرتے ہوے منھ کھول کر اونچا سر کر لیا اور آسمان کی طرف دیکھا نکل نے کہا کہ مہاراج شام کرن کیا کہتا ہے سُن لیجیے راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ کیا کہتا ہے نکل نے کہا کہ شام کرن یہ کہتا ہے کہ اور جگ کے گھوڑے تو سُرگ کو گئے مین سُرگ سے اونچے استھان کو جاؤنگا کیونکہ اُن جگون مین سری کرشن مہاراج ساکشات براجمان نہین تھے اور اس جگ مین شو بھا سمان ہین - راجہ جُدھشٹر بہت پرسن ہوے اور اپنے ہاتھ سے ہون کرنے لگے اور رانی سمیت آہوتی اگن مین ڈالی اور برہمنون کو جو ہون کرتے تھے بہت سی دکشنا نقد اور رتن من جواہر و بستر و ہاتھی گھوڑے اور گائے ہر ایک کو دیے شام کرن کو اشنان کراکے دھوم رشی نے کھڑگ اُٹھا کر بھیم سین کو دیا کہ تم اسکا سر جدا کرو جو ہین بھیم سین نے کھڑگ مارنے کو اُٹھایا دھوم رشی نے کہا ذرا ٹھہرو مین گھوڑے کی پریکشا کرلون پھر رشی نے گھوڑے کا کان پکڑ کر نچوڑا تو دودھ اُسکے کان سے گرنے لگا سب رشی منی اور راجہ دیکھکر اچنبھ کرنے لگے دھوم رشی نے پرسن ہوکر کہا کہ ہے راجن تمھارا جگ سپھل ہوا اور بھیم سین سے کہا کہ اب تلوار مارو بھیم سین نے کھڑگ مارا شام کرن کا سر جسم سے جدا ہو کر آکاش کو اُڑ گیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے غائب ہوگیا اُسکے جسم کو کرشن مہاراج کی آگیا انوسار تلوار سے چیر گیا اُسکے پیٹ میں سے روشنی نکلی اور سری کرشن جی کے مکھار بند مین سما گئی جب گھوڑے کا پیٹ چاک کیا گیا تو کسی طرح کی آلایش نہ نکلی تمام گوشت اور پوست اُسکا کافور بنگیا بیاس جی نے اُس کافور کو جگ کے سُرواسے اُٹھا کر اگن مین ڈالا اور بید منتر پڑھکر راجہ اندر کے ارپن کیا اور کہا کہ ہے اندر میری آہوتی گرہن کرو آواہن منتر پڑھتے ہی راجہ اندر دیوتاؤن سمیت جگ مین آئے سب رشی منی اور راجہ اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت پرنام کرکے راجہ اندر

اور دیوتاؤن کو آسنون پر براجمان کیا اور وہ بچا ہوا کافور سب دیوتاؤن کا بھاگ رکھا گیا اور اگن مین ڈالا گیا اُسکی
سگندھ سے سارا جگت تمام مہک گیا سری کرشن جی پرسن ہوکر اُٹھے اور راجہ جدھشٹر کو گلے سے لگا کر کہا کہ تمھارا جگ
سپھل ہوا تمھین اور تمھارے بھائیون بھیم سین و ارجن نکل سہدیو کو مبارک ہو آج تک ایسا جگ کسی راجہ نے نہین
کیا اور نہ آیندہ کوئی کرسکیگا اس جگ سے تمھارا نام جب تک سنسار ہے مشہور رہیگا سری کرشن جی سے راجہ نے
ہاتھ جوڑکر کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا۔ اسکے بعد جگ مین پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کرنیکو راجہ نے دروپدی سمیت
اشنان کیا بکدالب رشی منتر پڑھکر جل راجہ کو دیتے جاتے تھے اور راجہ اور رانی اس جل سے اشنان کرتے جاتے
تھے پھر اُس اوشدھی (वक दालभ्य) اور جڑ کو جو ہون سے بچا تھا سب کو پیسکر گولیان بنائی گئین اور سب کو بانٹ دی گئین
سب نے کھائین سب سے پیچھے راجہ جدھشٹر نے کھائی اور جگ پورن ہوا تب سنکھ بھیری نفیری پکھاوج انیک طرح
کے باجے بجنے لگے رانی کنتی بہت پرسن ہوکر اُٹھین اُنکے ساتھ سب بہوئین اُن کے بیٹون پوتون کی اُٹھین اور اپنے ہاتھ
سے بہت سی دکشنا برہمنون کو دیکر پرسن ہوئین کہ اُن کے پتر جدھشٹر نے ایسا جگ کیا جسمین سب دیوتا اور
سری کرشن مہاراج پرتکش براجمان ہین پھر جگ کا سامان بچا ہوا اگن مین ڈالا اور اگن کو خوب پرجلت کیا راجہ
جدھشٹر نے بیاس جی کے چرن بندنا کی کہ آپ کی کرپا سے یہ جگ پورن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر یہ کام
میرا اپنا تھا کہ مین نے سری کرشن مہاراج کی کرپا سے کیا پھر بکدالب رشی سے بھی اسی طرح اُنھون نے کہا کہ
تمھارے جگ مین آکر مین بہت پرسن ہوا پھر بیاس جی اور بکدالب رشی اور رشیون کو بہت دھن دیا مگر بکدالب رشی
و بیاس جی نے کہا کہ ہم نے کوئی بستو ابتک اپنے پاس نہین رکھی ہمارا حصہ اور رشیون برہمنون کو دیدو ہر ایک رشی
کو جسکے نام اوپر لکھے گئے ایک ایک رتھ چار چار گھوڑون کا ایک ایک ہاتھی اور گھوڑا اور چار من سونا اور ایک ایک سو
گائے جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہوے تھے اور ڈھائی ڈھائی سیر موتی ہر ایک کو دیے
اور باقی برہمنون کو ایک ایک گھوڑا و گائے اور دو من سونا سوا سیر موتی دیکر پرسن کیا اور جتنے برتن جگ مین سونے
چاندی کے تھے سب برہمنون کو تقسیم کردیے اسی طرح سب راجاؤن کو ہزارون ہاتھی گھوڑے اور ایک ایک کرور
روپیہ اور رانیون کو عمدہ عمدہ زیور اور لباس اور جواہرات دیے بھر باہن کو دو چند اور روپیہ دیا اور پھر اپنے
پترون و رشتہ دارون کو راجاؤن سے دو چند دیا پھر سری کرشن جی کے پاس آنکر اُنکے چرن پکڑکر ہاتھ جوڑکر کہا
کہ کوئی بستو ایسی نظر نہین آتی جو آپ کو دون اس جگ کا پھل آپ کے ارپن کرتا ہون اسکے بعد سب برہمنون
کو سونے چاندی کے برتنون مین جمایا اور وہ سب اُن کو دیدیے جب جگ ہوچکا تو دو برہمن تکرار کرتے ہوے
آئے اور راجہ سے کہا کہ تم دھرم کے پتر ہو ہمارا نیاو کرو راجہ نے کہا کہ مہاراج بسشٹ جی بیاس جی اور بکدالب رشی
بیٹھے ہوے ہین وہان میرا کہنا کیا ذکر کرتا ہے تمھارا انصاف (یعنی انصاف) کردینگے رشیون نے کہا کہ کیا تکرار ہے کہو ایک برہمن نے کہا کہ مین نے
دوسرے برہمن سے زمین خرید کی تھی اُسمین سے خزانہ (دفینہ) نکلا ہے مین کہتا ہون کہ یہ تمھارا مال ہے مین نے فقط زمین
خریدی ہے یہ نہین لیتے دوسرے سے پوچھا تو اُس نے کہا کہ مین زمین بیچ چکا اب جو اُس مین سے مال نکلا اُسی کا
مال ہے جسنے زمین مول لی ہے میرا اس دفینہ سے کچھ واسطہ نہین ہے سری کرشن مہاراج نے دونون سے کہا کہ
آج کا دن خوشی کا ہے اچھا جگ سمپورن ہوا ہے تم تین مہینے پیچھے راجہ جدھشٹر کے پاس آنا یہ تمھارا نیاو کردینگے دونون

برہمن اُسوقت چلے گئے راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج آج ہی انصاف دونون کا کیون نہین کردیا کرشن جی نے کہا کہ تین مہینے پیچھے کلجگ آجاویگا اُس وقت سب کی نیت بدل جاوے گی پرائے دھن لینے اور دھرم کے پرتکول استری پرشون کا آچرن ہوجاویگا اُسوقت نصفا نصف دفینہ دونون کو تقسیم کردینا راضی ہوجاوینگے جگ ہوجانیکے پیچھے سب راجہ اور برہمن اور بکدالب رشی وغیرہ راجہ جدہشٹر کا جشن کرتے رخصت ہوگئے بیشم پاین جی نے کہا کہ جو کوئی اسومیدہ پرب کو سنے سناویگا سنسار مین سب طرح کا سکھ پاویگا اور اُس کے دشمن بھاگ جاوینگے اولاد کا سکھ پاوے گا۔ اسومیدہ پرب مہابھارت فیضی ختم یعنی سماپت ہوا۔

پینتالیسوان ادھیائے

ارجن کا بجے پاکر شام کرن کے ساتھ ہستناپور مین آنا جگ کی طیاری

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شکتی کے تیر سے سنگرام کر کے ارجن کا ملاپ ہوگیا تب وہان سے ہستناپور کو گھوڑا چلا اور راجہ جدہشٹر کے پاس دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی بجے کا سنایا دہرم راج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب ماگھ کی پورنماشی ہے ایک مہینا اور باقی ہے بھائی بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کیلیے اچھا استھان دیکھو بھیم سین وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ استھان جو سری گنگا جی کے کنارے بہت بڑا میدان تجویز کر کے بنوایا تھا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن ہی کے ستون نکلے اور پردیو تاؤن کی موتی تانان پرکار کی نقاشی بناتو ہاتھون لیے ہوے لکڑی کراین جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤن کے رہنے کیلیے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئینگے مندر بنوائے برہمنون رشیون منیشورون کیلیے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجہ لوگ آئے اور اُنکو اُن مکانون مین اُتارا راجہ جدہشٹر نے سب رشی منی اور راجاؤن کا بڑا ادب ستکار کر کے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سونے ہی کی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دھات کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے آدمی لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک پیتو کہانے پینے کی صفائی سے ڈھیرون رکھی ہوئی دہی کے کنڈ اور گھی حوض مین بھر کر ہو تم برہمنون نے جو اچھے ریشمی بستر پالا بینے چیندن شہرین لگائے تھے برہمن اور رشیون کے سنگت کو جو اُنا شروع کیا چھپرکار کے بھوجن جو نہایت صفائی سے لذیذ اور لطیف بھونے پاکیزگی راجاؤن کے کھانے کے لایق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب پینتالیسوان ادھیائے

چھیالیسوان ادھیائے

جگ اسومیدہ کا پرشن بھر پاہن ارجن کے پتر کا اور بہت سے راجاؤن کا آنا

بیشم پاین جی بولے کہ راجہ جدہشٹر نے آگے ہوے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرسنتا کے کارن

اچھے اچھے پدارتھ بنوائے گوبند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کرکے ساتکی سامب پردمن جی آدک سمیت دھرمراج
کے پاس آئے راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُن کی پوجا کری پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگراموں کا حال
برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہا پراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کرکے راجاؤں کو بیجے کیا اور اب
وہ ہمارے سمیپ آگیا ہے۔ سری کرشن جی نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہیں میں اُن کو
سنا چاہتا ہوں راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے لکشمی پت دوتوں کی زبانی ارجن میرے پرم پریہ بھائی نے کہلا بھیجا
ہے کہ سب راجہ لوگ جگ میں آدینگے۔ جدھشٹر اور ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُن کی اچھی پرکار سے
پوجا کریں کوئی ایسا انوچت کرم اس اسومیدھ جگ میں نہ ہو جاوے جیسا کہ راجسو جگ میں پہلے ہو گیا تھا اور
یہ بھی کہلا بھیجا ہے کہ میرا پتر ببھرباہن منی پور کا راجہ بھی آوے گا اُس کی خاطر تواضع بھی بہت اچھی طرح
کی جاوے کہ وہ میرا پیارا پتر ہے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن ہے جو سرب گنی ارجن سدا فکر
تردد میں رہتا ہے اور میں اُسے دکھی دیکھتا ہوں کوئی چنہ اُسکے انگ پر ایسا ہے جو دیش بدیش پھرا ہے اور دکھی رہتا ہے
سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کے دونوں پنڈک (پنڈلی) اور انگ یعنی ہاتھ پاؤں سے بڑی ہیں اسکے کارن
دیش بدیش میں پھرا رہتا ہے یہ سُنکر رانی دروپدی نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ گُن ہے جس کو
آپ دوش برنن کرتے ہیں کرشن جی مسکرا کے چپکے ہو رہے اتنے ہی میں دوتوں نے آنکر کہا کہ مہاتما ارجن کشل
پوربک سب بیجے کرکے آتے ہیں۔ راجہ جدھشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دھن دیکر اور راجہ دھرتراشٹر جی کو سری کرشن
جی سمیت آگے کرکے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت اگوانی کے لیے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے
ارجن نے راجہ دھرتراشٹر کے چرنوں پر گرکر نمسکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر آدک سب بھائیوں
سے ملا پھر سب پرسن ہوئے اور پھر کنتی اپنی ماتا اور رنواس میں جاکر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح بسرام
کیا کہ جیسے کوئی بڑا پرشرم کرکے آتا ہے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببھرباہن اپنی ماتاؤں سمیت بڑی دھوم
سے آیا۔ راجہ دھرتراشٹر اور جدھشٹر اور سری کرشن جی کے چرنوں میں ڈنڈوت کرکے اپنے پتا اور چچا اور
سب سمبندھیوں سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیوں سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا
سب رانیوں سے بڑے پریم سے ملیں بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیوں نے اُن دونوں دیویوں
کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو اُن کی سب طرح سے پوجا کی پھر پردمن آدک سب
رشتہ داروں سے ببھرباہن ملا سری کرشن جی نے اُس کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پرسن کیا پھر بہت سے
راجہ چاروں دشاؤں کے اپنے پریوار سمیت وید پاٹھی برہمنوں کو ساتھ لیے ہوئے آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا
اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ سب راجہ شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہیں سب کا پوجن
کرو پانڈوؤں نے سب کا پوجن ارتھات آدر ستکار مریادہ کے انوسار کرکے اُن کی استت کی سب راجہ جگ
کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ ببھرباہن اور
بہت سے راجاؤں کا جگ میں آنا چھیالیسواں ادھیاے

سینتالیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تم اس اسومیدہ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور
کھانے کی سب بستو روز برہمنون کو کھلاؤ راجہ نے کہا جو آگیا ہوگی وہ ہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان
اکٹھا کیا تہا پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کرکے جگ کو بدھ انوسار
کیا سوم بلی کو اوکھلی مین صاف کرکے اسکا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اس جگ مین کوئی برہمن
نرکشر اور داروری نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاسترون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کی سنگتون
کو جاتے تھے پھر جگ استھان مین چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اتنے ہی ستون پلاس
اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوئے جگ شالا مین شوبھائمان ہوئے اور نانا پرکار
کے رنگین بہت مول کے بستر پر ڈالے گئے چین کے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھائمان
ہوا جیسا دکش پرجاپت کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چاروں دی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے بڑی چترائی
سے برہمنون نے ویدون کے منتر گان کرکے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گرڑ کا روپ سورن مئی پکش سہت بنایا گیا
ویدی نانا پرکار کے رنگون سے شوبھائمان ہوگئی راجہ جدھشٹر رانی دروپدی اور بھائیون سمیت براجمان
ہوئے جگ پرش سری کرشن مہاراج کی راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور بھائیون سمیت پوجن کرکے
سنگھاسن پر براجمان کیا ان کے چارون طرف بید بیاس آدک مہا رشی بیٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین
ویدون کے منتر اچارن ہوکر ہون ہونے لگا اس سمین کا آنند برنن نہین کیا جا سکتا ہے سب دیوتا پرتکش
براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے دیوتاؤن کا اواہن کرکے شاستر کے انوسار بدھ سے بچار کیے ہوئے پشو پکشی
بھینٹ کیے شاستر مین پڑھے ہوئے جو اتم پشو پکشی اور جل کے جیو ہین ان سب کو اس اگنی جی کرم ہیت بچار
کیا مہاراجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ مین ستون کے سمیپ تین سو پشو تھے مین پرتھم رتن گھوڑا تھا سچار رہوے
سا کہ شامت دیوتا رشی اور گندھربون کے گیت اپسراؤن نے مقابل نرت کرکے گائے اور بیاس جی کے شش سرب
شاستر درشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے شبدھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی ریت
سے کروایا جسو جی تم بسوا بسو چتر سین اور بہت سے گندھربون نے کیرتن کیا پھر برہمنون نے پشوون کا مانس
پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی دروپدی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا
تب دھرمراج جدھشٹر نے سب اپنے چھوٹے بھائیون سمیت اس بپا کے دھوئین کی گندھ کو جو سب پاپون کے
دور کرنے والی تھی سونگھا اور اس گھوڑے کے باقی بچے ہوئے جسم کو اگنی مین ہون ہونے کے پیچھے سب
راجاؤن اور رشیون منیشرون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جدھشٹر کو بیاس جی نے جگ پورن
ہونے کی آشیرواد اپنے ششون سمیت دی دھرمراج جدھشٹر نے کروڑ گؤ دکشنا سمیت برہمنون رشیون

کو دینا بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدہشٹر پرتھی آپ کو مبارک ہو میں نے پرتھی تیاگ کی ہے اور ہنسکر کہا کہ مجھکو اسکے بدلے دکشنا دیجیے کہ برہمنوں کو دھن پریہ ہو راجہ جدہشٹر نے اُس جگہ میں یہ کہا کہ اسومیدھ جگ کی دکشنا پرتھی لکھی ہے اس کارن میں نے پرتھی دی یہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی جیتی ہوئی ہے جو میں نے دان کی ہے اُتم وید پاٹھی برہمن بن میں پرویش کرونگا تم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کرکے بانٹ لو میں برہمنوں کا دھن لینے والا نہیں ہوں میرا اور میرے بھائیوں کا یہی مت ہے کہ برہمنوں سے دھن لینا نہیں چاہتا ہوں راجہ کا بچن سنکر چاروں بھائیوں اور دروپدی نے کہا کہ اسی طرح ہے جو مہاراج جدہشٹر نے کہا اُس سمے آکاش سے دھنیہ دھنیہ کا شبد سنائی دیا اور برہمنوں نے بھی دھنیہ دھنیہ کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ میں اس پرتھی کو تمکو لوٹا کر دیتا ہوں اسکے بدلے میں برہمنوں کو سورن دیجیے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح بیاس جی کہتے ہیں وہی کرو اسوقت راجہ جدہشٹر نے تگنی جگ سے دکشنا دی جسکا انت نہیں ہو سکتا ہے اور نہ کوئی پرتھی کا راجہ دے سکتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کرکے دکشنا راجہ جدہشٹر نے دی ویسا کوئی راجہ نہیں دے سکتا ہے اور نہ اسومیدھ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس دکشنا کے چار بھاگ کرکے رتوجوں کو دیدیے راجہ جدہشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیوں سمیت پرسن ہوا اسی طرح وہ برہمن اُس سورن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہو گئے اور آپس میں اُس کے حصے کر لیے پھر جگ کے پیچھے سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ کلس لوٹہ آدک جسقدر رکھے وہ بھی مہاراج جدہشٹر کی آگیا سے برہمنوں نے بانٹ لیے برہمنوں کے پیچھے کشتری اور بیش اور شودروں نے بھی اُس دھن کا بھاگ پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُسنے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پونیہ کام ہوں میں اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤں اور منتریوں کو بڑے آدر ستکار سے بدا کیا راجہ پھر براہمن کو بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو انیک بھانت کے بھوشن رتن مالا اور براہمن کھیت کی پوجا دیکر بہت سنگ کرکے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی استتی کرکے بدا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ ایسی افراط ہیرا پہیرا چیزونکی اس جگ میں تھی کہ جگ ہوچکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے چشمے بھرے رہے جو فقیروں کو بانٹ دیے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہیں کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی کی انگرہ سے راجہ جدہشٹر نے کیا سب کو بدا کرکے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے پانڈو ہستناپور میں آئے اور پرسن ہوکر منگلاچار نگر میں ہونے لگا ۔۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے اسومیدھ پربنی اسومیدھ جگ سماپت ۴۷ ادھیاے ۔

اٹتالیسواں ادھیاے

اسومیدھ جگ میں ویسٹ نیولے کا آنا اور اُتم اُونچ برتی برہمن جگ کا مہاتم ورنن کرنا

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھاری جگ کیا اُس میں کوئی اچنبھے بات بھی ہوئی بیشم پاین جی

بولے کہ ہے راجن تمھارے پتامہ کے بہت سے دان اور جگ کرنے اور رشتی مُنی ذات برادری والے بھائی بندون
کو بہت سا دھن دینے پر پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی اُس وقت نیلا نیتر اور سورن کا سا آنگ رکھنے والا ایک نیولا
دکھائی دیا اُسنے بجلی کی سمان شبد کیا پشو پنچھی سب اُس نیولے کے شبد سے بہت بھیت ہوگئے اور آسنے منش
بانی مین یہ کہا کہ ہے راجہ یہ تمھارا جگ اُس برہمن کے ایک پرستھ پران کے برابر نہین ہے جو کورکشیتر تو اسی
اونچھ برتی دان کے ابھیاسی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن سنکر سب راجاؤن نے بڑا اچنبھا مانا تب برہمنون
نے اُس نیولے سے کہا کہ جہان برہمنون اور سادھوؤن کا میل ملاپ ہوتا ہے وہان تو کیونکر آیا اور تیرا اُتم پراکرم
کیا ہے کون شاستر پڑھا ہے اور کون تیرا اشٹ دیو ہے تم کو ہم کسطرح جانین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی
نندا کرتے ہو سب شاستروں کے پرمان سے اور نانا ان پرکار کی بدھیون سے جگ کیا گیا ہے جو شاستر انوسار
کرنا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہے اور منتر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہے اور برہمنون کو بہت طرح سے دان
دیکر ترپت کیا گیا ہے کشتریون کو گھور یُدھ سے اور ویش لوگ پالن کرنے اور استریان اپنے اچھیشٹ
پدارتھ اور شودر پرتوشون سے ترپت ہوئے ہین دیوتا پوتر ہب سے اور شتر ناگت رکشاؤن سے ترپت ہوئے
تمنے جیسا دیکھا ہے وہ بھی ست ست کہو جیسا تمھارا روپ ہے برہمنون کے بچن سنکر نیولے نے ہنسکر جواب دیا
کہ ہے برہمنو مین نے ابھمان سے بچن نہین کہا مین نے جتنا ارتھ کہا ہے اور اُس برہمن کے ایک پرستھ ستو دان
کے سمان یہ جگ نہین ہوا ہے آپ میرا بچن سنو کہ مین نے کورکشیتر نواسی کا اپورب اور اُتم پرتاپ دیکھا اور سنا
وہ کہتا ہون جسطرح اُس برہمن نے استری پتر اور پتر بدھو سمیت سُرگ کو پایا اور جس پرکار میرا آدھا شریر
سورن کا ہوگیا ہے برہمنو اُس برہمن کے ستو دان کے پھل کو برنن کرتا ہون کہ جس برہمن دھرما تما کو دن جگت
دھرم کشیتر کورکشیتر مین کوئی برہمن جتیندری اور ہنسا رہت تھا وہ دھرما تما اپنی استری اور پتر اور پتر بدھو سمیت
تپسیا اور جپ مین پرورت تھا وہ سندر برتی برہمن سب کو ساتھ لیکر چھٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی چھٹے دن
بھی اسکو بھوجن نہین ملتا تو بارھوین دن بھوجن کرتا تھا ایک سمین کال پڑا اور اُس برہمن کو کچھ بھوجن نہ ملا بہت بھوکھا
اور لاچار ہوکر برہمن وہان سے چلا اور اناج کے دانون کو اکٹھا کرنے لگا جب بہت پریشرم سے ایک پرستھ
بھر واشہ جو اُس برہمن کو پراپت ہوئے اُنھون نے اُسکے ستو بنائے تب نیم کرکے اگن مین ہون کیا اور ایک
ایک کر اُس کا آپس مین بھاگ کیا اُس سمین ایک سادھو اتتھی آگیا اور اُسنے بھوجن کو چاہا تب کشٹ سے پایا تھا
بنا ابھمان وہ بھوجن اُس اتتھی سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُس ستو مین سے ایک بھاگ اُس کا کھالیا
تو وہ اتتھی ترپت نہین ہوا تب اُس برہمن کی استری نے بھی اپنا بھاگ اُس اتتھی کو دیا پرنتو اُس سادھو نے
اُس سے بھی ترپتا استری کو بھوکا جانا اُسکا بھاگ گرہن نہین کیا تب برہمن کورکشیتر باسی نے اپنی استری سے کہا
کہ کیٹ پتنگ بھی اپنا پالن کرتے ہین ہم کو اس سادھو اتتھی پر کرپا کرنی جوگ ہے استری نے کہا کہ سادھو میرے
تجھ بھاگ سے بھی گرہن کر دین اپنی پریت سے اپنا بھاگ دیتی ہون اور بیٹے پتر کی آگیا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہون
آپ گرہن کیجئے برہمن نے بھی اس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیجئے اور ترپت ہوجئے اُس
سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی گرہن کیا اور تھوڑا ہوئے سے ترپت نہوا تب برہمن کے بیٹے نے کہا کہ میرا بھاگ

بھی نے لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہو بالکپن مین چھدھا بہت ہوتی ہر اسیلیے تم اپنا بھاگ ہم کو مت دو بہت دنون پیچھے یہ ان ملا ہو مین تپشیا کرتا ہون مجھے ایسی چھدھا نہین بیاپتی ہر تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہر کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیے اور وہ سادھو ترپت نہین ہوا برہمن لجایمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دو سسر نے کہا کہ ہے سندر برت والی سوکھی چھدھا سے تم بہت ملین ہو تمھارے ستو کیونکر لے لون پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیدیے اور وہ بھی سادھو کو دیے گئے تب وہ سادھو بہت پرسن ہوا ہے برہمنون یہ سادھو دھرمراج تھے اُنھون نے برہمن کا کرم دیکھکر پریکشا کرنے کے لیے اتنے دنون پیچھے یہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصہ کثیر کا بھوکا تھا بہت خوشی سے اس سادھو کے ارپن کر دیا دھرمراج نے پرسن ہو کر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہو تیرے دھرم کو دیکھکر سُرگ باشی بھی تیرے درشنون کی ابھلاکھا رکھتے ہین ہے اتم برہمن تم سُرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پترون کا ادھار کیا تمنے بڑی سردھا سے تپ کیا ہر اب تم سُرگ کو جاؤ دھرمراج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چارون تپشیری مہادانی سُرگ کو گئے مین اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا جگ کرنے والے برہمن کے پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہوگیا اس جگ مین میرا نصف باقی بدن سورن کا نہین ہوا اسیلیے مین کہتا ہون کہ یہ اسومیدہ جگ اُس جگ کی سمان نہین ہوا اور مین اور جگون مین بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر وہی آدھا سونے کا رہا اسیلیے مین جانتا ہون کہ یہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کے برابر نہین ہوا اتنا کہکر نیولا غائب ہوگیا سب کو اشچرج ہوا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نیولا سمباد اڑتالیسوان ادھیاے۔

اُنچاسوان ادھیاے

اگست جی کا جگ جمدگن جی اور نیولے کا برتانت

بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے پربھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہان آیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن پرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس مین ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کردی اگست جی سے سب برہمنون نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤن نے برکھا بند کردی لوگ کال پڑنے سے دکھی ہوگئے تب اگست جی نے جو بڑے تپشیاوان تھے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہین کرینگے تو مین اُن کا ناش کردونگا یہ کہکر اپنے تپ بل سے سُرگ کے سب بستو اور اپسرا وگندھرب وکنر اور تینون لوک مین جو پدارتھ تھے سب اپنے جگ مین منگا لیے اور جگ پورن کردیا دیوراج اندر نے بھی بھیبیت ہوکر برسنا شروع کیا اگست جی کو آگے کر کے اگست جی کو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہین پرنت پھر بھی کوئی اُس کے کرنے کی سردھا نہین رکھتا جگ ایسی چیز ہو کہ راجے مہاراجے سنگھر دھن لگا سکتے ہین اور رشی منی سادھو پھل پھول اور بن کی لکڑیون مین اپنا جگ کرلیتے ہین۔ اب نیولے کا برتانت سناتا ہون کہ جمدگن رشی نے پترون کا سرادھ کیا تھا اپ ہی گائے کا دودھ نکال کر دودھ نے کو کرم رکھا دھرم دیوتا

جگن جی کی پریکشا کو آئے کرودھ بڑے کرودھی پرسدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ مین منھ ڈال دیا اور آدھا پی لیا پرنت جمدگن جی نے کرودھ نہین کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ نیولا ہے دھرم کی پریکشا کرتا ہو جمدگن جی کی شانتی پر اُس کرودھ روپ نیولے نے رشی سے کہا کہ سنسار مین تمھارا کرودھ پرسدھ ہے اور یہ بھی سب جانتے ہین کہ برہمن کرودھی ہوتے ہین مین نے آپ کا اپرادھ کیا پرنت آپ نے کرودھ نہین کیا اسلیے مین آپ سے پراجے ہوا مین تمھارے آدھین ہون آپ کے تپ سے ڈرتا ہون کرپا کیجیے جمدگن جی نے کہا کہ ہے کرودھ مین نے تمکو کرپا شکت پتروں سے دیکھا تم پرسن چت چلے جاؤ کچھ مت کرو تمنے میرا کچھ اپمان نہین کیا جنکا نام لیا مین نے اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تم سے سمجھ لینگے کرودھ اُسی سمین انتردھیان ہوگیا اور پتروں کے سراپ سے اُسنے نیولے کا روپ پایا تب اُسنے سراپ پورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پتروں کو پرسن کیا تو پتروں نے کہا کہ تو دھرم کی نندا کرتے ہیں سراپ دور ہو جاویگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ مین آیا اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کی کہ تمھارا جگ اُس کوکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہین ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا پورت ہوا کہ راجہ جدھشٹر بھی دھرم کا روپ تھا یہ آشچرج کی بات اُس جگ مین ہوئی تھی —

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب اگست جی اور نیولے کا برتانت ۴۹ ادھیاے —

پچاسوان ادھیاے

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار مین جگ کی سمان کوئی دوسرا دھرم رشیون نے برتن نہین کیا ہے راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ مین پشوون کا بدھ کیون کیا جاتا ہے بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے سمین مین جب راجہ اندر نے جگ کیے اور پشو اُس مین مارکر رکھے گئے تو مہاتما رشیون نے اندر سے کہا کہ ان جیوون کا بدھ کرنا جگ مین بڑا اگیان ہے کہین بدھ کرنا پشوون کا جگ مین نہین دیکھا گیا جگ مین ہنسا کرم کرنا ٹھیک نہین ہے دھرم شاستر انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اس بات کو سوئیکار نہین کیا اور کہا کہ پہلے سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے اسپر باہم رشیون اور ویدپاٹھی برہمنون کے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوون کا مارنا دھرم نہین ہے جو آدک انّون سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس مین طے نہ ہوئی تو سب رشیون نے راجہ اپسو سے جاکر کہا راجہ نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے۔ ہے راجہ اپسو اسی بچن کے کہنے پر رشیون کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اُسی کارن کہا ہے کہ سوا ے برہما جی کے اور کسی کو بغیر سوچے سمجھے پرسن کا اُتر نہین دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو دنڈ پاتے جوگ سمجھا جاتا ہے اور اُن کا دھرم دان دینے کا ناش ہو جاتا ہے جو دھرم مین سندیہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کیے ہوے دھن کو جگ مین لگاوے وہ دھرم کا پھل نہین پاتا ہے دھن سنچے مین پرورت چت منش دولت جمع کرنے کی فکر مین رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہے اور اپوترچت اور نردئی ہین منش لوگون کو بھیے دلا کر اُن کا دھن ہرتے ہین اور

اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے ہین یا دان کرتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہی دھرم کے ابھیاس سے جو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول اور شاک وجل آدک پاتر کو دیتے ہین یعنی مستحق آدمی کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین دھرم۔ جوگ۔ دان جیوون پر دیا برہم چرج ست بولنا دھیرج شانتی (صبر و استقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین بسوامتر اور است اور جنک کلش سین ارشٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوے اُنھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہی اور شاستر انوسار جگ مین کسی جیو کی ہنسا کرنی دھرم کے پرتکول نرنے کی اس لیے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہی۔ ہے راجن اُس برہمن کو کشتیر نواسی نے ستو کا دان پاتر کو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدہ پرب کی کتھا مین نے تم کو سنائی ہی راجن ایسا جگ جیسا کہ راجہ جدھشٹر نے کیا کسی سے نہین ہو سکتا اور نہ آیندہ کو ایسا جگ کوئی کریگا پشوون کا بدھ کرنا جگ مین اگیان ہی دھرم شاستر کے انوسار جگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہیے جو منش اس کتھا کو سروَن کرینگے یا پڑھینگے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا —

اتی سری امرت مہابھارتے اسومیدہ پرب جگ اور دھرم کی مہمان کا برنن پچاسوان ادھیاے —

اسومیدہ پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

آشرم باس پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراوّل مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۶ع

مہابھارت

آشرم باس پرب

یعنی

مہابھارت کا پندرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا راج اور راجہ دھرتراشٹ کا ستکار

سری نارائن اور سرسوتی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ نے کہا کہ مہاراج مین یہ بات پوچھنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتا مہاراج جُدھشٹر نے سنگرام مین جیتے پاکر کس پرکار راج کیا اور راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جنکے سو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے۔

بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن دھرم راج جُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کی صلاح و مشورہ سے چکرورتی راج کیا دھرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا مہاتما بِدر جی اور سنجے اور یجوتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر اُن کی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نت پرات کال راجہ جُدھشٹر دھرتراشٹ جی کے پاس جاکر چرن سیوا کرکے اُن کی آگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی کنتی آٹھ پہر رہکر اُن کی آگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تھی اسی طرح دروپدی سوبھدرا اور الوپی پانڈون کی استریان بدھرپور رہکر اُن دونون ساس سُسر کی آگیا پالن کرتی تھین اور اُن کی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور اُن کی اچھا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ جُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے لیے بہت بیش قیمت لباس زیور و پلنگ و بستر وغیرہ جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہئین بنوا کے بڑی پریت سے پانچون بھائی اُن کی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ پانڈون کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج بِدر جی یجوتس راجہ دھرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر اُن کی سیوا کیا کرتے تھے اور پُران و شاستر سنایا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے بندھوؤن کو قید خانہ (کارا گرہ) سے مکتی دی یعنی قیدیون کو رہا کردیا راجہ جُدھشٹر نے کبھی کچھ نہ کہا اور دن رات راجہ دھرتراشٹ کو راج سنگھاسن پر براجمان کرکے اُن کو نئے آبھوشن اور بستر پہناتے اور آپ اُن کی سیوا کیا کرتے وہی نوکر چاکر سودئی کے جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹ

کی رچ انوسار بھوجن بنایا کرتے تھے بدستور اُن کی سیوا مین رکھے اور تاکید کر دی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من
ملین نہووے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ کی کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹون کے سکھ کو بھول گئے
بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی اُن کی اگیا کے بغیر کوئی کام نہین کیا سارے سنسار
مین اُن کی بڑائی ہو رہی تھی سوائے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا کیا کرتے تھے
لیکن بھیم سین اُس جوے کھلانے سے دھرتراسٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بھیم سین
کی مورت کو جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے اپنے باہوبل سے چورن کر دیا تھا یاد کر کے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا
کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے مین بہت جتن کیے گر پرالبدھ سے اُس کی پیش نہ گئی ۔
اِتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ یدھشٹر کا دھرتراشٹ کو سیوا بس کرنا پہلا ادھیائے ۔

دوسرا ادھیائے

بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور اُن کا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کرکے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بھیم سین کی باتین سنکر بدرجی راجہ
دھرتراشٹ کے پاس موقع دیکھکر گئے اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے کہنے لگے کہ بھائی آپ نے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا
ہے ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے موہ کے بشیبھوت ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی لینے نہین دیے جو سے پانچون
بھائیون کو بہت کلیش ہوے سب نے کلیش رانی دروپدی کے ساتھ انیت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈون نے
بڑے بھاری سنتاپ اور کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت سی انیت درجودھن نے کی
پرنتو تم نے اپنے پترون کے موہ سے اُن کو دنڈ نہین دیا اب انھین پانڈون کے آدھین رہکر کہان تک زندگی
بسر کروگے یدھشٹر تو سنتوکھی پرش ہے اسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہے پرنتو بھیم سین تموگنی پرش ہے وہ
پچھلی باتون کو روز یاد کر کے تمھارا انادر کیا کرتا ہے ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی منھ سے کچھ نہین کہتے پرنتو
من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھا کر آپ سے دکھی ہین اب تمھارا چوتھا پن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہے راجاون کو چوتھے پن
مین بن باس کرنا لکھا ہے اور تمھارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے اب تم کو اُچت ہے کہ یہان سے بن کو چلو
مہابھارت کا جدھ سارے سنسار مین مشہور ہو گیا ہے جو سنتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ
یدھشٹر کے آدھین کیونکر رہتے ہونگے شترو تا کا خیال کرکے لوگ نام رکھتے ہین تم خود بھی سوچو کہ کیا تمکو یدھشٹر
کے آدھین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہے ؟ یہ کہا نہ رشی لوگان اوپدیش کرتے ہین کہ بغیر بھگوت بھجن کے جیو کا ادھار
نہین ہوتا ہے اور گرہستی مین رہکر ایشور کی آرادھنا اچھا دستی نہین آتی ہے ہر چت چنچل ہوکر چارون طرف دوڑتا
پھرتا ہے نارد جی دیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی یہ آپکے رشیون سے ہو اور انت مین کو سیر لوچی کی ین ادا
کروگے پرنتو سنسار کی لاج اور لوک ماں باپ کی دیکھتے چاہئین پترون سے نشی بھگوت نارائن سی کو بھلادینے
بھوکا مرنا اور بن کے پھل آہار کرنا اچھا ہے جس سے مکت ملتا ہے جو ترے ملنا آسمجھو یہ کہ یدھشٹر مہا گیانی

اور پرم چتر دھرم کا روپ ہے اس کی نسبت سب رشی منی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُس کی کوئی بات چھل چھدر کپٹ کی نہین دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر مانتا ہے تو بھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دھرتراشٹر نے بدر جی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیاتا پیارے بدر آج جو کچھ تمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہے مین تمہارا بچن مانکر جب تمنے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ تیر کل کا ناش کرنیوالا ہے اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچھتاتا ہون بھائی مایا کا پردہ پردہ میری سمجھ پر پڑگیا کہ پتر اسنیہ سے مجھ سے اُسکا تیاگ نہین ہو سکا جون جون وہ بڑھتا گیا اوپدرو ہی کرتا گیا اخیر مین اُسنے اپنے کل کو ناش کر دیا۔ اور لاکھون منشون کو سنگرام مین مروا دیا سری کرشن جی مہاراج سے اور نارد آدک رشیون سے مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہوگئی کہ جیسے ہمنے بیر کیا تھا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہ ہونے سے طرح طرح کے سوچ پیدا ہوے اب رانی گاندھاری کی مرضی بھی یہ ہے کہ بن کو جانا چاہیے اسلیے مین یہان نہین رہون گا بہت دنون سے مین برت نیم کرکے پرتھی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بھی تپ ہی کرتا ہون پرنت تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگٹ کرکے نہین کہسکتا نارائن نے پرآدھین کر دیا یدھشٹر کا پریم دیکھکر چپ تھا اور بھیم سین کا سوبھاؤ تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو پہلی سب باتون پر دھول ڈالو اخیر مین اُس کی مورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُس کو اور بھی درود مجھ سے ہو گیا اب بن کو اوش جاؤنگا بدر جی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے ۔۔

اتی سری آم کرت مہابھارت تے آشرم باش پرب بدر جی اُپدیش دوسرا ادھیا ے ۔

تیسرا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بدر جی اور اپنے بھائی بندھونکو اکٹھا کرکے بن جانے کی اچھا پرگٹ کرنا

ایکدن بھیم سین نے دھرتراشٹ کو سنا کر اپنے خم ٹھوک کر کہا کہ ان بھجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو درجودھن کو سنگرام مین جیت کر جم لوک کو بھیجدیا ہے اُس کے اندھے پتا باپ درجودھن کے موہ سے ہم سب پانڈون کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھین ہوکر اچھا پوری کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی آدک رشیون نے دھرتراشٹ کو سمجھایا کہ آدھا راج پانڈون کو دیدو اس اندھے راجہ نے راج کا لوبھ کیا اور مہاتما پرشون کے بچن کو نمانا اس کے سواے بھیم سین نے راج کے اہلکارون سے بھی راجہ دھرتراشٹ کی مرضی کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سنا کر کہے جو راجہ دھرتراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دھرتراشٹ کو بیراگ ہوا۔ راجہ یدھشٹر کو ان باتون کی بالکل خبر نہین ہوئی ۔ راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی اور اپنے بھائیون اور رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپ کو سب حال معلوم ہے جسطرح درجودھن نے مہاتما پانڈون کو دکھی رکھا مجھکو یہ پچھتاوا ہے کہ اُس درپدھی درجودھن کو مین نے وہ راج دیا جو راجہ یدھشٹر کو دینا چاہیے تھا اُس نے راج پاکر راج مین ایسے ایسے کرم کیے کہ سارے کل کا ناش ہوگیا اور لاکھون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ یدھشٹر

اور اُس کے سب بھائی سوا ے بھیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُس کو بھی سب جانتے ہین کہ اُنھون نے اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہو اور مین رات دن اُن کو یہ آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جدھشٹر کی سدیو بجے ہووے اس نے اپنی ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہو اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتھی پر مرگ چرم بچھا کر سوتا ہون اور اسقدر بھوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب بن مین جا کر رانی گاندھاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جدھشٹر سے بھی یہ ہی کہا کہ بیٹے بہتر ہین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون نارائن تمھاری منو کامنا پورن کرین اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا راج کرو مجھے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مرنے کا رنج نہین ہو جیسا کہ ادھرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل پایا اور کشتری دھرم سے اُنھون نے سنگرام کر کے وہ لوک پایا جہان کشتری لوگ جدھ کر کے جاتے ہین مجھ کو بڑا پچھتاوا یہ ہو کہ سری کرشن جی اور مہاتما بدر جی بیاس جی بھیشم اور بہت سے رشیون نے مجھ سے کہا کہ پانڈو کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کر لو اگر درجودھن اس بات کو نہ مانے تو اُس کو قید کر لو مجھ سے یہ بات سو ہ کے نہین نہ ہو سکی ان باتون کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہو اب تم مجھ کو بن جانے کی آگیا دو مین رانی سمیت بن مین تپسیا کرونگا راجہ جدھشٹر ان باتون کو سنکر بہت دکھی ہوے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہان جانا چاہتے ہین یہ راج تو آپ ہی کا ہو مین تو آپ کا آگیا کاری پتر ہون آپ اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین آپکے چت کا کلیش بھگوت بھجن کرنے سے دور ہوگا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہو مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا ۔

بھجن راگ دیس

بھیو دھرتراشٹر من آتی ادھیر	سن بھیم بچن اٹ پٹ گنبھیر	سن مان مین جب تپ من بھایو
मनमाँ विपिन जप तप मन भायो॥०	सुनि भीम बचन अट पट गंभीर॥०	भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर
ات دھرم پتر کو ہردے پریم	اُت چوتھے پن راجن کو نیم	چت دھرتراشٹر استھر نہین پایو
चित धृतराष्ट्र इस्थिर नहिं पायो॥०	उत चौथे पन राजन को नेम॥०	इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम॥०
جیسے چنچل من پیپل کو پات	گرہ کارج ہیہ مین نہین سہات	لیو بول بدر پریہ ہردے لگایو
लियो बोलि बिदुर प्रिय हृदय लगायो॥०	गृह कार्य हिये में नहिं सुहात॥०	भयो चंचल मन पीपल को पात॥
کہو جاسے کہو کھوپت سجان	مورے من جب تپ لیو ہے ٹھان	موسے بدا کرو مین بہو سکھ پایو
मोहे बिदा करो में बहु सुख पायो॥	मोरे मन जप तप लयो है ठान॥०	कहो आय कहो भूपति सुजान॥०
آیو چل جدھشٹر راؤ پاس	سن مین گون من ا تی اداس	گہ چرن پتا بہو بدھ سمجھایو
गह चरण पिता बहु बिधि समुझायो	सुन बिपिन गवन मन अति उदास॥०	आयो बिकल युधिष्ठिर राव पास०
جو جا ہو مین موسے لیہو ساتھ	نہین رہو بھون کرو پر سناتھ	سمرہو سری پت من بچ کرم لایو
सुमिरहु श्री पति मन बच कर्म लायो	नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ॥	जो जाहु बिपिन मोहे लेहु साथ॥०

کہین دھرتراشٹ سر پرام رام	اب گھر مین میرو کہا کام	چوتھے پن بھوپن تپ ہی بتا لو
चौथेपनभूपन तप ही बतायो ॥ ०	अब घर में मेरो कहा काम ॥ ०	कहें धृतराष्ट्र श्रीराम राम ॥ ०

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربے راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے نمت جدھشٹر سے کہنا تیسرا ادھیاے —

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے لیے آگیا مانگنا راجہ جدھشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گھر مین نواس کرکے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کھید دور ہو جاوے بھلا آنکھون کے نہونے سے مین کیونکر کہدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہی ہمارے کل مین جتنے راجہ ہوے ہین سبھون نے راج کرکے چوتھی اوستھا مین بن جاکر تپ کیا ہی اور شاسترون مین بھی آگیا ہی کہ راجاؤن کو چاہیے کہ جب برڑہ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلیے تم مجھے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہی مین تم کو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمھاری منوکامنا سوپھل ہو راجہ جدھشٹر نے آنکھون مین آنسو بھر یہی کہا کہ آپ مجھ کو چھوڑ کر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہی۔ راجہ دھرتراشٹ نے مہارتھی کرپاچارج جی اور سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کو سمجھاؤ کہ ہم کو بن جانا اوچت ہی اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہی میرا انتہ سوکھا جاتا ہی اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہی یہ کہکر راجہ دھرتراشٹ نرجیو کے سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جدھشٹر ایسی حالت راجہ دھرتراشٹ کی دیکھکر بہت دکھی ہوے اور یہ بچن کہا کہ جس راجہ دھرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجہ استری کا سہارا لیکر پرتھی پر سین کرتا ہی جس مہاباہو دھرتراشٹ نے استہ دھات کی مورت بھیمسین کی اپنے بھجاؤن سے چورن کرڈالی وہ مہاپراکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پرتھی پر پڑا ہی یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ کے منھہ اور چھاتی پر اپنا سگندھت ہاتھ پھیرا اور ہوا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیر کر بیٹھ گئین کسی نے پانی سے منھہ دھویا کسی نے پنکھا کیا راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدھشٹر سے یہ کہا کہ ہے دھرماتما پتر تیرے سگندھت ہاتھ سے مجھ کو بڑا آنند ہوا ہی تو اپنے دونون ہاتھ میرے منھہ اور چھاتی پر پھیر کہ مجھ کو بڑا آنند ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے پھر اپنے پتا کے منھہ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرا راجہ دھرتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آٹھ دن سے مین رانی سمیت اپباس کر رہا ہون اس کارن میرا یہ حال ہوا ہی مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ اپباس کرتے ہین اسی وجہ سے آپ کا شریر بہت دربل ہو گیا ہی مجھے نہین معلوم تھا کہ اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہی ورنہ مین کبھی ایسا نہین کرنے دیتا۔ پندرہ برس سے آپ ایسا کشٹ بھوگن کرتے ہین جس سے پران نہے رہین

آپ کے شریر مین سوائے ہڈی اور چرم کے اور کچھ نہین رہا ایسا او پباس کرنا اُچت نہین ہی آپ بھوجن کرو جومن سادھان ہو اور آنندپور راب اسی استھان مین پروار سمیت نواس کرو۔ اُس سمین مہدرجی اور کرپاچارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بھوجن کرین اور چت ساودہان رکھین ایسا کشٹ کیون اُٹھاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ میرا من تپ کرنے کو چاہتا ہی مجھے مت روکو۔

اتی سری آشرم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر سمباد۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا نگر باسیون کو بلا کر بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ یہان یہ باتین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر کی ہو رہی تھین کہ سمین جانکر مہا منی مہاکوی وید بیاس جی پرگٹ ہوے سب نے پوجا کی راجہ جدھشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پتر راجہ دھرتراشٹ نے بن جاکر تپسیا کرنے کی اچھا کی ہی ان کو بن جانے دو اس مین دھرم رہتا ہی جو کبھی ادستھا مین راجاؤن کو بن مین جا کر تپ کرنا شاستر ون مین لکھا ہی اگر یہان ان کو رکھا تو بغیر تپ کے مرن دھرم باتما دھرتراشٹ کا ہوگا یہ راجہ پرانے رشیون کی گنتی پاویگا۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا سچا رتھ ہی آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہم کو اچت ہی جو آپ کی یہی اگیا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جاوین تو مین اسکے برخلاف کچھ نہین کہہ سکتا جیدپی مین مہاراج دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو الگ کرنا اس دشا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپ کا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہوکر چلدیے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کا ہاتھ پکڑ کر ناطاقتی سے آہستہ آہستہ پاؤن اُٹھاتے اپنے محل مین گئے اور پہلے دن کی سندھیا اور برہمنون کو ترپت کرکے پیچھے آپنے بھوجن کیا بھوجن پانے کے پیچھے راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت اور جیدھان بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اُسوقت راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اور پریت سے اُسے سراہ کر یہ کہا کہ آٹھ انگ رکھنے والا دھرم راج کے مدہ مین سب دشاؤن مین سادوہانی سے کرنا اُچت ہی اور وہ رکشا راج دھرم سے ہونی ممکن ہی اسکو اچھی طرح سمجھو تم سدیو انکی اپاسنا کرتے رہو جو بدیا سے بڑہ ہین اُن کی صلاح سے کام کرو اور جیسا وہ کہین ویسا ہی کرو اندریان منہ زور گھوڑے کی سمان ہین ان کو قابو مین رکھو وہ تمھارے منورتھ سدھ کرینگی جیسے کہا گیا ہی ادھن وقت پر کام دیتا ہی اب دارون سے جو چھل رہت پوتر چہم والے سکشا پائے ہوے پوتر من منتریون کو پرجا کے کامون پر نیت کرو اور دوتون کے دوارا اُن کا حال دریافت کرتے رہو جو دوت پرکشا کیے ہوے تمھارے دیس کے رہنے والے ہون کہ وہ راج کاریہ و بہاؤ سے اچھی طرح کرتے ہین پرجا کو دکھی تو نہین کرتے نیاے کے انوسار کام کرتے ہین کل اپسبھاؤ سے پرکشا کر لیے گئے ہین تمھارا نگر چارون طرف سے دڑہ ہونا چاہیے اور بھوجن آدک سے اپنا شریر رکشا کے جوگ ہی کر لیو ایسا کیے ہوے پرش تمھاری استریون کی رکشا کرتے ہین گیانی اور کلین برہمنون اور مشو کو اپنا منتری بنا و جو ست

بکتا ہون بہت آدمیون سے صلاح مت کرو۔ اور کرش آدکون سے رہت بن مین صلاح کرو مگر کسی دشا مین رات کے سمین صلاح مت کرو نہ بدر بکتنی اور ردوت اتھوا ٹل من اور بلشیپت वि विस चنچل اور شریر آدمی اُس استھان مین نہ ہون اور راجاؤن کے منتر بھید مین جو دوش ہوتے ہین وہ کسی پرکار سے بھی دور نہین ہوسکتے ہین یہ میری راے ہی تم منتریون کے منڈل مین منتر بھید کے دوشون کو برنن کرو اور منتر بھید نہونے دو مقدمون کے فیصلے اُن لوگون کے سپرد ہون جو تمھارے بھروسے کے آدمی ہون نیاے کے انوسار ارادہ کرکے پرمان کو جانکر اپرادھی کو ڈنڈ دین۔ آوانی ارتھات رشوت لینے والے نیاے پردوہ (قانون کے خلاف عمل کرنے والے) لوگ ایسے ادھکارون پر نیت نکرنے چاہین جو لوگ چوری کرنے والے یا چھل سے اورون کا مال ہرنے والے بیگانی استریون سے کوکرم کرنے والے رستہ یا سبھا بگاڑنے والے جو ہر ینہ ڈنڈ ارتھات جرمانہ کے یا مارنے کے لایق کام کرین اُن کو ویسا ہی ڈنڈ دین جو راج کے شستر وین اتھوا پرانیون کے پران گھات کرنے والے ایسیون کو مارنا چاہیے اپنے خزانون کو طرح طرح بڑھانا چاہیے اور سینا کے آدمیون کو سدیو آپ دیکھا کرو اور راج کے کارج جو آپ ہی کرتے چاہیئین ۔ اُن کو آپ راج دربار مین بیٹھکر کرو اور اپنے دربار مین وہی پوشاک پہن کر بیٹھو جو تمھارے ہان سدیو سے پہنتے چلے آئے ہین سینا کے چھوٹے بڑے ادھکار یعنی افسر عہدہ دارون کو تم ہمیشہ دیکھتے رہو کہ وہ دل سے تمھارے شبھ چنتک ہین اور سنگرام مین اپنے پران کی رکشا نہ کرکے یُدھ کرتا وار مارین شترون کے منترین اور سنبندھیون سے بھی دونون کے دوارا خبردار رہو اور اُن کو توڑنے پھوڑنے کی تدبیرین کرتے رہو جسمین شترو پربل نہونے پاوین اور جب دیکھے کہ شترو مجھ سے نربل ہی تو یُدھ کرے اور جو پربل ہو اُس سے سندھی کرلے اور سندھی کے لبواس کیلیے راج کمار کو اپنے پاس ٹھہراوے اور آپ سندھی مین شترو سے سورن آدک اور یُدھ مین ناش ہوے اتنے متر اور ہاتھی گھوڑون کا بدلا لے بھروسے کے دونون سے سارا حال شترو کا دریافت کرتا رہے جیسا دھرم شکر جی نے سنگرام کرنے کا برنن کیا ہی وہ تم کو بھیشم جی مہاراج نے سب سنایا اور پھر سری کرشن مہاراج اور بدر جی نے تم کو سمجھایا ہی اُسی کے انوسار کرنا چاہیے تو سکھ پوربک راج کروگے جو راجہ اسومیدہ آدک جگ بہت دکشنا دیکر کرے اور پرجا کا پالن بدہ سے نہ کرے اور جو پرجا کا پالن دھرم سے کرے اور اسومیدہ جگ نکرے اُسکا پھل سمان ہوتا ہی ارتھات پرجا پالن کرنا دھرم سے راجاؤن کو بہت ضرور ہی تم پرم چتر ہو سب باتین جانتے ہو مین نے جو اوپدیش کیا وہ دھرم بچار کے تم سے کہا ہی راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا جی ایسا اوپدیش ان کے اور بھیشم پتامہ جی یا سری کرشن مہاراج کے اور کون کرتا ہی مین آپ کے اوپدیش کے انوسار سب کام کرونگا۔ اس طرح راجہ یُدھشٹر کو انیک پرکار کی سکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ نگر باسی برہمن کشتری ویش شودر سب کو میرے پاس بلاؤ اور رانی گاندھاری نے پوچھا کہ بیاس جی نے آپ کو بن جانے کی آگیا دیدی ہی آپ کا ارادہ کب تک بن جانے کا ہی ۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پتردن کا شرادھ کرون گا پھر بن کو ہم تم دونون چلینگے ۔ جب نگر باسی لوگ اکٹھے ہو گئے تب راجہ یُدھشٹر کو بلایا اُنھون نے سب شاگردی شرادھ کی موجود کردی راجہ دھرتراشٹر اپنے سمبندھی رشتہ دار اور ذات برادری کے لوگون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب کو اپنے پاس بیٹھا کر کہا کہ مین نے راجہ یُدھشٹر کے راج مین جیسا سکھ بھوگا پہلے اپنے پتر دریودھن کے راج مین

ایسا آنند نہیں پایا جیسی ٹہل ان میرے پتر پانڈوؤں نے کی ہو درجودھن آدک میرے سنوھیوں نے نہیں
کی تھی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہے مجھ کو تم لوگ خوشی سے آگیا دو کہ میں رانی سمیت بن میں جا کر تپسیا کروں
راجاؤں کو بردہ اوستھا میں بن میں جا کر تپ کرنا ہمارے شاستروں میں لکھا ہے اور جیسی پریت تم نگر باسیوں سے
آج دوسرے کسی راجا کی ایسی پریت نہیں ہوئی ہوگی یہ کہہ راجہ دھرتراشٹ کا سنکرسب نگر باسی ...
اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب جیہ دھرتراشٹ و نگر باسی لوگوں کا سمباد پانچواں ادھیا ۔

چھٹا ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کی شہزادہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک کا کیسے بھیم سین کا منع کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے مہا دادا راجہ شانتین جی نے تم سب نگر باسیوں کی پالن کی اسکے
پیچھے مہاراجہ بھیشم جی نے اور پھر چتر انگدا در راجہ پنڈو میرے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگوں کی رکشا کی
اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات میں تمہاری صلاح لی اور پھر راجہ پنڈو کے پیچھے میں نے آپ لوگوں
کی بہت سیوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں جو کوئی بات ہم سے تمہاری اچھیا کے پرتکول ہوئی ہو
چھما کرنا در بدھی درجودھن نے اپنے بھاگ سے اس نشکنٹک راج کو پا کر پرنش کے سمان بھوگا اسکے
انیائے اور کھوٹے صلاح کاروں کے مشورہ اور میرا کہنا نہ ماننے سے بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر وہ سب مارے گئے
اور میں نشٹ سنتان ہو گیا ایسی ہی سو پتروں والی گاندھاری سنتان رہت ہو گئی درجودھن نے اپنے بھائیوں
سے پھر کیا نگر باسیوں کو دکھ نہیں دیا اگر دیا ہو وہ چھما کرنے کی جوگ ہے اب ہم دونوں سنتان رہت ہیں جانتا ہی
ہیں کہ پرانے راجاؤں کے بیٹے میں ہمارے بڑوں نے بھی بردہ اوستھا میں بن باس لیا تھا ہم کو بھی ویسا ہی
کرنا اوچت ہے راجہ جدھشٹر ہمارے پتر نے ہم کو بڑا سکھ دیا ہے اسکا کلیان ہو اور اسکے شتر ناش کو پراپت ہوں
آپ سب لوگ ہم کو بن جانے کی آگیا دیں اب ہم دونوں شرناگت ہیں اب بھی اور ہمارے پیچھے تپسوی راجہ
ہمارے کنور کل دیپک مہاراجہ جدھشٹر آپ کا پالن پوشن اچھے پرکار سے کرینگے کیونکہ وہ دیدوں کے
جاننے والے شنیاوان اور دھرماتما ہیں اس دھرم روپ جدھشٹر کو میں آپ کے سپرد کرتا ہوں اور تم سب کو
راجہ جدھشٹر کے حوالہ کرتا ہوں کہ وہ بڑا چتر اور بڑوں کا مان رکھنے والا گیانی بندیا نا راجہ ہے یہ کہہ راجہ
دھرتراشٹ کے سنگ نگر باسی تھوڑی دیر سوچ میں آنسو بہاتے رہے پھر کہا آپ کو مہاتما بیاس جی نے اپدیش کیا
ہے آپ ضرور بن میں جا کر تپسیا کریں ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑوں اور پتروں کے راج میں بڑے سکھ
پائے ہیں راجہ درجودھن نے بھی ہم کو پتروں کی سمان پالن کیا تھا اور راجہ جدھشٹر کی مہمان
تو ہم سے بیان نہیں کی جا سکتی راجہ جدھشٹر شیل وان تیج وان بڑا بدھیمان دور درشی راجہ ہے ہمارا پالن
پتروں سے بیشیش کرتے ہیں یہ کہکر سب نگر باسی آشیرواد دیکر بدا ہوئے تب راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی کو
بلا کر راجہ جدھشٹر سے کہلا بھیجا کہ میں بھیشم پتامہ درونا چارج جی اور درجودھن آدک اپنے پتروں کا شرادھ

کارتک سدی پورنماشی کو کرنا چاہتا ہوں جو تم آگیا دو تو یہ کارج کر دوں پھر میں بن کو جاؤنگا۔ راجہ جدہشٹر سے جب بدر جی نے یہ حال کہا تو اس دھرماتما راجہ نے اپنے تاؤ دھرتراشٹ کی پرشنسا کر کے کہا کہ بہت اچھا جسطرح مہاراج دھرتراشٹ کی اچھا ہو اُسی طرح شرادھ کریں یہ حال سنکر بھیم سین کو برا لگا اُسنے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ آپ کو وہ تیرہ برس کی تکلیفیں یاد نہیں رہیں جو ہم درجودھن دھرتراشٹ کے کارن اٹھائیں اب دھرتراشٹ پتر کہاں ہیں آپ ہیں پرلوک کرتے ہیں جب پتر کہاں گیا تھا بھیشم پتامہ راجہ بالہیک اور گرو درونا چارج جی کا شرادھ ہم کرینگے اور دھرتراشٹ درجودھن کے نمت کچھ نہیں کیا جاویگا وہ جمراج کے لوک میں دکھ پاوے تو اچھا ہے ارجن نے سمجھایا کہ یہ برے بچار آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہیں ہے میں آپسے چھوٹا ہوں آپکو کسی پرکار نہیں کہسکتا آپ خیال کریں کہ وہی دھرتراشٹ پرتھوی کا سوامی ہے جس سے ہم پیار رکھا کرتے تھے اب وہ تم سے پیار رکھتا ہے اور یہ کرم ایسا نہیں ہے کہ جواب دیدیا جاوے جنکی اچھا شبھ کرم میں ہے وہ کرنے دو روکنا نہیں چاہیے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ اے بدر جی جو کچھ روپیہ راجہ دھرتراشٹ کو چاہیے وہ میں اپنے نج کے خزانہ سے دونگا آپ اُنسے کہیں کہ جیسے مرضی ہو اسیطرح شرادھ کریں دھن کی طرف سے آپ چنتا نہ کریں بدر جی نے سب حال راجہ دھرتراشٹ کو سُنا کر یہ کہا کہ بھیم سین نے اپنے بن میں کشٹ اُٹھانے کی باتوں کو یاد کر کے کچھ کہا تھا پرنت راجہ جدہشٹر نے منع کر دیا کہ آپ سے بھیم سین کی اُن باتوں کا ذکر نہ کیا جاوے۔ راجہ دھرتراشٹ نے جدہشٹر کو اشیرواد دی اور شرادھ کی طیاری کے لیے بدر جی کو آگیا دی۔

اتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرنے کے لیے جدہشٹر نے کہنا چھٹا ادھیائے۔

ساتواں ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرم کرنا اور پتروں کے نمت چھتری تالاب کنوئیں آدک استھانوں کا بنوانا

ویشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے کاتک سدی پورنماشی کو مہاراجہ بھیشم پتامہ اور راجہ بالہیک اپنے پتروں اور گرو درونا چارج جی اور سو پتروں درجودھن - دوساسن آدک اور جیدرتھ اپنے جمائی کا شرادھ بڑے آدر ستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لے لیکر ہاتھی زربفتی جھولوں اور سنہری عماریوں سمیت اور گھوڑے سنہری ساز اور گا سونے چاندی کے سینگ اور کھروں سے النکرت اور بچھاون میں نانا پرکار اور چھتری جوتے اور کپڑوں وغیرہ برہمنوں کو دیکر پترکرم جیسا جوگ ہے کیا جہاں سو روپیہ دکشنا دینی تھی وہاں ہزار روپیہ اور جہاں ہزار روپیہ دکشنا دینی تھی وہاں دس ہزار روپیہ دکشنا دی اور راجہ جدہشٹر کی صلاح سے ایسا شرادھ ہر ایک کا کیا ایسا کہ راجاؤں کو کرنا اُچت ہے اور ہر ایک کے نام کے نمت باغ تالاب کنوئیں چھتریاں گنگو گھاٹ بنوائے بڑا بھاری جگ یعنی شرادھ راجہ دھرتراشٹ نے جدہشٹر کی آگیا سے کیا اور یہ سب روپیہ جدہشٹر نے اپنے نج کے خزانہ سے خرچ کیا اس جگ میں دیا گیا یعنی چھتری رشی منی برہمن [illegible] دور دیساؤں سے آئے اور [illegible] شرادھ کا شاستر انوسار کرایا بھیشم جی اور راجہ بالہیک کے نمت شرادھ کر کے سنہری خیراتیں کیں اور چھتریاں اور بڑے بڑے باغ دھرم شالے دالان کنوئیں بہت بنوائے اور درونا چارج جی کے نمت بہت سی پکی گنگو گھاٹ اور چھتری دھرم شالا [illegible] بنوائے اور راجہ

جیدرتھ اور اپنے پتروں کی منت اکاہ سو ایک چھتریاں اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باوڑی سمیت بنوائیے لاکھوں گائے سیکڑوں ہاتھی ہزاروں گھوڑے نقد بہت سے جواہرات عمدہ عمدہ سامان سمیت یدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سے دلائے جب راجہ دھرتراشٹ نے کیا اور سو تیں راجہ یدھشٹر کا کیا ہوا ہوا کیونکہ سب جانتے تھے کہ راجہ یدھشٹر مہا دانی ہے راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرنے سے راجہ یدھشٹر کی اودا تا دور دور تک پھیل گئی تھی ایسی ہو گئی کہ جا بجا لوگوں کو دان دیا کوئی بھوکا ننگا فقیر (فیاضی) ہستناپور اور اسکے نواح میں دکھائی نہیں دیتا تھا۔

آگی سرپلام کرت مہابھارت کے آشرم باسک پرب جگ راجہ دھرتراشٹ کا برنن ساتواں ادھیائے

آٹھواں ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانے کو تیار ہونا پانڈوں کا سمجھانا کہ ہمارا راج سکھ دیکھو

ویشمپاین جی نے کہا کہ جب شرادھ جگ بڑے دھوم سے ہو چکا تو راجہ دھرتراشٹ نے رانی گاندھاری سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو کام آپ نے بچارے تھے وہ سب اچھی طرح ہو چکے ہیں اب کوئی بات کرنی باقی نہیں ہے میں نے رانی کنتی سے بھی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ گرہست آشرم کو دکھ روپ جان کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جب میں نے اس سے کہا کہ تم اپنے بیٹوں کے پاس رہو گی وہ یہاں رہتی نظر نہیں آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلا اور رانی کنتی آئی اور اسنے اپنا ارادہ بن جانے کا ظاہر کرکے کہا کہ آپ کے ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹوں کا سکھ دیکھنا تو بدھاتا نے میرے کرم میں نہیں لکھا تھا ان کے ساتھ بہت سے کشٹ بھی اٹھائے اور کچھ دن سکھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گرہست میں بس نہیں ہوتا ہے اور کچھ دن بعد یدھشٹر اور اسکے بھائی بھی تپسیا کو چلے جاوینگے کیونکہ راجہ یدھشٹر کا چت ہر وقت اداس دیکھتی ہوں بیاس جی اور بھیشم جی اور سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے اسنے راج قبول کیا نہیں تو اسکا چت بہت دکھی ہے اور چاروں بھائی دروپدی سمیت اس کے آگیا کاری ہیں اب تمہارے ساتھ بن کو جانا میں نے ٹھان لیا ہے راجہ دھرتراشٹ نے دیکھ لیا کہ رانی گاندھاری اور کنتی دونوں میرے ساتھ جاوینگی ایک دن راجہ یدھشٹر اور اسکے بھائیوں سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جو کام شرادھ جگ کا کرنا سوچا تھا وہ تم نے بہت اچھی طرح کر دیا اور باغ دھرم شالا آدک سب تیار ہو گئے کوئی بات اب سمجھاو کرنا باقی نہیں ہے اب پچھلے ارادہ [illegible] کہ تم آنند سے راج کرو اور مجھے آگیا دو کہ بن کو چلا جاؤں راجہ یدھشٹر آنکھوں میں آنسو بھر لائے اور [illegible] کے [illegible] بہت اداس ہو گئے راجہ دھرتراشٹ نے رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت بن جانے کو تیار ہو گئے اور بدر جی اور کرپاچاریہ ان کے ساتھ ہونے [illegible]

انگر باسیون اور کل کی بڑی استریون نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہکر آنند دیکھو اتنیک تو تمنے بہت سا کشٹ اٹھایا اب سکھ کرنے کی سمین تم اُن کو چھوڑکر بن کو جاتی ہو راجہ جدھشٹر اور رانی دروپدی ارجن اور اُسکے بھائیون نے بھی بہت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرنت رانی نے یہی کہا کہ میرا چت یہان نہین لگتا اپنے ساس سُسر کے ساتھ یہان بھی رہی اور بن مین بھی اُنکے ساتھ تپ کرکے اپنے سوامی کے لوک کو پاؤن گی مجھے مت روکو راجہ جدھشٹر نے چرن اپنی ماتا کے پکڑکے کہا کہ آپ کی آگیا سے سنگرام ہمنے کیا اب راج پایا تو آپ نے بن کا ارادہ کرلیا پھر چارون بھائیون نے الگ الگ اپنی ماتا کو بہت طرح سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ چلی آگے آگے رانی گاندھاری اُسکے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھکے چلے رانی کنتی اُنکے ساتھ ہوگئی سنجے اور بدر جی کرپاچارج بھی راجہ کے ساتھ پیچھے پیچھے چلے اور راجہ جدھشٹر کو ہردے سے لگاکر آنکھون مین آنسو بھرکے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے ۔

بھجن
भजन

دھرتراشٹ کہین دھرمراج سون من بیراگی مو راجی
पो राजी

धत्ताष्ट्र कहैं धर्म राज सों मन वैरागी मोरजी
بہین گون جب تپ من بھایو بہت کہون کہا تھورا جی

विपिन गवन जप तप मन आयो बहुत कहूं कहा -
مین بن جاؤن سہت گندھاری کرون جا تپ تھورا جی

तेراشٹ ینھ کرت من بادھا کینو چیت تھورا جی

पुत्र स्नेह करत मन बाधा कीनो चित्त कठोर राजी
درجودھن نہین سنو سکھا دن کینو جدھ نہ تھورا جی

मैं बनजाउँ सहित गंधारी करूं जाय तप धोरजी
مو ہے سیوا اس کیو جدھشٹر دیکھون رج تن اوراجی

जी
मोहे सेवा बस कियो युधिष्ठिर देखूं निज तन ओरा-
چلے بن ہی گندھاری سنگ کنتی کے چیت چوراجی

दुर्योधन नहिं सुनो सिखावन कीनो युद्ध न थोराजी
چرن پکڑکے پانچون پانڈو کینو بہت نہوراجی

चरण पकड़ के पांचो पांडव कीनो बहुत निहोराजी
ساس سسر سنگ جاؤن بہین کون کہا کام گھر موراجی

चले बन हि गंधारी संग ले कुंती के चित्त चोराजी
پانچون سُت بھیو دکھ بھاری چلے راؤ برجو راجی

राजी
पांचो सुत नभयो दुखभारी चले राव बरजो राजी॥
سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھگت کو جوراجی

सास ससुर संग जाउँ विपिन को वाह्या काम घरमो
چھین چھین راؤ سمر سمر پریم ہی پریم سمدر ہلوراجی

राजी
छिन छिन राव सुमर श्रीराम हि प्रेम समुद्र हिलो

संजय और बिदुर संग लागे प्रेमभक्ति को जोराजी

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا رانی کنتی و گاندھاری سمیت بن کو گون آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا رانی گاندھاری و کنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدھشٹر کا شوک

جس سمین راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری و کنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگر باسی استری پرش سمود کے سمود

اُن کے ساتھ جانے کو اپنے گھرون سے بیاکل ہوکر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوے راجہ جدھشٹر نے ہزارون نگرباسیون اور رنواس کی استری اور پرشون کے مدھ مین بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ ہے پتا آپ مجھکو چھوڑکر کیون بن جاتے ہین یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑے بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا سوبھاؤ بہت کومل تھا جدپی راجہ نے مہامنی بیاس جی کی اگیا انوسار راجہ دھرتراشٹ کو بن جانے سے روکنا مناسب نہین سمجھا تھا پرنت جب اپنے تا تا پتا کو بن جاتے ہوے دیکھا تو شوک سمندر اسکے ہردے مین لہرین لینے لگا اس کارن راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکھکر ارجن بھیمسین نے جدھشٹر کو پرتھی پر سے اُٹھاکر اپنے سہارے سے بٹھایا اور سہدیو نکل نے کیوڑہ منھ پر چھڑک کر پنکھا کرنے لگے جب راجہ سچیت ہوے تو بھائیون نے راجہ کو سمجھایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری جدھشٹر کو ایسا بیاکل شوک مین ڈوبا ہوا جانکر ہردے سے لگاکر کہنے لگا کہ ہے پتر بیاس جی مہاراج نے بھی تمکو سمجھایا تھا اور مین بھی بار بار یہی کہتا ہون کہ ہمارا دھرم اسی مین ہے کہ اب ہم بن مین جاکر تپ کرین ہمارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دھیرج دو اور مجھسے ملتے رہنا مین تم سے دور نہین جاؤن گا تمھارے پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بھی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجھایا راجہ جدھشٹر نے اپنی ما کنتی سے کہا کہ جب راجہ درجودھن نے ہم کو راج دینے سے انکار کیا تھا تو آپ نے ہم سے کہا کہ اپنے شترون سے راج لے لو تو تمھارے لینے سے ہم نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ لاکھون آدمی مارے گئے اب تم ہمکو چھوڑکر بن مین جانا چاہتی ہو رانی کنتی نے یہی کہا کہ ہان راج لینے کے لیے مین نے تم سے ضرور کہا تھا کہ جسطرح ہوسکے اپنا راج لے لو تم راجہ پنڈو کے بیٹے ہوکر بنون مین بُری حالت سے پھرنا تمھارا دھرم نہین ہے تم سدا بیر ہو سنگرام کر کے اپنا راج لے لو اب تمنے راج پایا مجھے سنتوش ہوگیا دھرم سے راج کرو مہارانی گرہست مین پرسن نہین ہوتا اس لیے اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کرون گی مجھے مت روکو اسوقت راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہو تو اچھا ہے دان پن گھر رہکر کرو اور اپنے پترون کا آنند بلاس دیکھو رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گھر مین رہکر کیا کرون گی تمھارے ساتھ بن مین رہکر تپ کے دوارا اپنے پت کے لوک کو جاؤن گی اسی مین بھلا ہوگا باسی استریون نے بھی سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راج دربار کے استھان مین بیٹھکر اپنے رجوگنی بھوشن بستر اُتار کے منیشرون کے بستر رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر پانچون بھائیون اور اپنے پتر یویتس اور سرکھ گیست اور سہدیو ان کے پترون کو آشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر محلون سے راجہ باہر آئے رانی گاندھاری راجہ دھرتراشٹ کے اندھے ہونے سے اپنی آنکھون پر پٹی باندھے رہا کرتی تھی اسوقت دو پٹی اُسنے کھول ڈالی کہ راجہ اُسکا ہاتھ پکڑکے چلتے تھے برہمنون رشیون منیشرون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر آدرمان سے اُن کا سنتوش کرکے سب کے سامنے راجہ جدھشٹر کو پکڑ چھاتی سے لگاکر آشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکھ مین نے اپنے پتر جدھشٹر کی سیوا سے پایا درجودھن آدک سو پترون سے اتنا سکھ مجھکو کبھی نہین ملا میرا من اُنھون نے سیوا سے لیا کرلیا پرنت کیا کرون اب بردھ اوستھا مین ہمارا دھرم یہ ہے کہ بن مین تپ کرین یہ کہکر کھیل اور شپ سے گھر کا بوجن

کر کے کال آس کی پورنماشی کو راجہ دھرتراشٹ بن کو چلے رانی کنتی نے بڑی کو سمیت اور سہدیو کو پیار کر کے جدھشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ دروپدی کی رضا جوئی ضرور رکھنا ان کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگر باسیوں نے کیا اور کچھ دور پہونچا کر بدر وتی سب کو لوٹایا بدر جی اور سنجے راجہ رانی کے ساتھ گئے اور پہلے دن ہستناپور سے چلکر گنگا تیر نواس کیا بدر جی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لیے کشا کی سیجا بڑی پریت سے بنائی سندھیا کر کے اس شیا پر راجہ رانی کنتی سمیت رات کو سو گئے ۔

اتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ بن گون نواں ادھیائے

دسواں ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے ساتھیوں سمیت بن کو جانا جدھشٹر اور نارد جی کا سمباد

بیشم پاین جی نے کہا کہ گیانی راج رشی راجہ دھرتراشٹ تپ کرنے کے لیے جب ہستناپور سے چلے تو نواس کی استریوں اور نگر باسیوں نے بہت بلاپ کیا راجہ جدھشٹر کو اپنے تاؤ کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا کلجگ میں بہت برس ہوا بدر جی اور سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کی بہت ٹہل کی پہلا دن راجہ کا بہت شوک سے گذرا کیونکہ جدھشٹر سے علیحدہ ہونا دل سے گوارا نہ تھا جب راجہ پرات کال کی سندھیا کر کے گنگا جی کے تٹ پر پہنچے تو بہت سے برہمن سب اکٹھی جمع ہوئے انہوں نے بہت سی کتھا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگا جی میں اشنان کر کے برہمنوں نے بیدی رچی راجہ نے ہون کیا وہاں سے چلکر کروکشیتر پہونچا اور شت یوپ راجہ سے ملکر بیاس جی کے آشرم میں گیا اور پھر شت یوپ راجہ سے راجہ دھرتراشٹ نے دکشا لیکر وہاں نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی گاندھاری نے بن میں نواس کرنے اور تپ کرنے میں من لگایا پھل پھول کھانے اور مرگ چھالا دھارن کرنے والے راجہ رانی اور دوسری رانی کنتی نے بن میں بڑا تپ کیا پھول پات ان کے سر پر دکھائی دیتی تھیں سنجے اور بدر جی نے راجہ کی بڑی سیوا بن میں کی ایک دن دیو رشی نارد اور پربت رشی اور دیول رشی اور رشیوں سمیت راجہ دھرتراشٹ کے پاس شت یوپ راجہ کے آشرم میں آئے کنتی اور گاندھاری سمیت راجہ دھرتراشٹ نے اُن کی پوجا کر کے بٹھایا تب دیو رشی نارد نے راجہ دھرتراشٹ سے دھرم اور گیان کی کتھا اور راجہ شت یوپ کے راج اور تپ کرنے کا پتا پچھ کو سنا کر کہا کہ میں اندر لوک میں گیا تھا وہاں راجہ پانڈو کو دیکھا راجہ اندر سے راجہ پانڈو نے تمہارے تپ کرنے اور کنتی سمیت گاندھاری کی سندرتا کا ذکر کر کے کہا کہ مہاتما دھرتراشٹ میرا بھائی تمہاری یاد کیا کرتا ہے میں دیکھتا ہوں کہ تم تپ پورن کر کے سورگ میں رہکر کنتی کو رانی گاندھاری سمیت جاؤ گے اور رانی کنتی سوامی لوک کو پاوے گی نارد جی سے یہ بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ گاندھاری اور کنتی سمیت بہت پرسن ہوا نارد جی کی پرشنسا کی اور پوچھا کہ آپ کہا کر کے میرے بھائی راجہ پانڈو کا یہ بات اچھی طرح کہو نارد جی بولے کہ میں راج رشی ہوں ایک دن راجہ اندر کے لوک میں گیا کیا دیکھا کہ راجہ اندر کے سمیپ راجہ پانڈو بیٹھے ہوئے تمہارا سمرن کرتے ہیں اور راجہ اندر کہہ رہے ہیں کہ ہاں تمہارا بھائی راج رشی دھرتراشٹ مہاگیانی چھتر دی راجہ ہے

سنسار مین اُسنے سکھ اور دُکھ بہت بھوگے اب اُس کی اوستھا تھوڑی رہی ہے راجہ پنڈو نے کہا کہ ہے دیوشیندر وہ راج رشی ستانن رشی جوگ کا دھارن کیا ہوا ہے اسپر یہ بھائی اپنا شریر تیاگ کر کے سدھی پوری مین نواس کریگا اور اسکی رانی گاندھاری بڑا ہی تپ کرنے والی ہے اپنے پت کے ساتھ ہی لوک پاویگی اور کنتی پت ورتا میری استری جو اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کرکے شریر چھوڑیگی تو میرے ستھان کو پراپت ہوویگی نارد جی راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہکر راجہ جدھشٹر کے پاس آئے جدھشٹر نے پوجا ہون سمیت اُن کی پوجا کی نارد جی نے یہ کہا کہ مین راجہ دھرتراشٹ سے بن مین ملکر تمھارے پاس آیا ہون راجہ پنڈو تمھارے پتا نے جو راجہ دھرتراشٹ کے تپ کرنیکا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہون وہ بہت پرسن ہوئے ۔ ہے ارجن مین اب دیولوک سے جاتا ہون کہ اب تین برس تک راجہ دھرتراشٹ رانی سمیت اس سنسار مین رہکر پیچھے بن مین پت لگا کر اپنا شریر چھوڑیگا اور گاندھاری اور کنتی بھی اسی پت کے لوک کو جاویگی خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہ کہا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ تین برس تک پرتھی پر اور رہیگا یہ کہکر دیورشی نارد انتردھیان ہوگئے ۔

اتی سری مہابھارت آشرم باس پرب دیورشی جدھشٹر سمباد دسوان ادھیائے ۔

گیارھوان ادھیائے

راجہ جدھشٹر کا نگرباسیون سمیت راجہ دھرتراشٹ سے ملنے کو جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گاندھاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا شوچ ہوا راجہ جدھشٹر کو انھون نے دروپدی کے پانچون پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا شوک تھا دروپدی اپنے پترون کے اور ارجن ابھمنیو کے شوک سے شوک مین تھا راجہ کا دل راج کاج مین نہین لگتا تھا ماتا کی طرف سے بڑا بھاری سوچ تھا کہ جنگل مین کیونکر رہتی ہوگی اسیطرح کچھ دن شوک سے گذارے پھر سب سے کہا کہ نارد جی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن مین تپ کرکے سُرگ کو جاوینگے ابھی مین پریوار سمیت راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو بن مین جاؤنگا جسکا جی چاہے وہ نگرباسیون مین سے میرے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو چلے نگر مین ڈھنڈورا ہونے پر بہت سے نگرباسی چلنے کو تیار ہوئے اور نواس کی بہت سی استریان رانی کنتی اور گاندھاری کے درشنون کی ابھلاکھا سے چلنے کو تیار ہوئین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے ارجن ادھیکش مین نے سینا کو حکم دیا کہ تھوڑی سی سینا اور سپاہی ہمارے ساتھ چلین ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی سواری سامان سے تیار کئے راجہ جدھشٹر نے ہستناپور نگر کے باہر پانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگرباسی ہاتھی سواریان تیار کرکے چلے پانچوین دن جب بہت سے برہمن رشی منی سادھو نگرباسی اکٹھے ہوگئے تب پانڈو ہاتھی پر چڑھ کر اور بھائی بندھو رتھ گھوڑون پر رانیان پالکی مین سوار ہو بہت سے نگرباسیون سمیت کورکشیتر کی طرف چلے اور راستے مین نواس کرتے ہوئے پوتر نہتیون مین گنگا کے کورکشیتر مین پہونچے وہان سے جمنا کے پار جا کر راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ

آشرم پوچھا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی سینا سمیت راجہ جدہشٹر دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سوائے مرگ کے آدمی کوئی نہ تھا راجہ جدہشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہ بیٹھ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی منی راجہ جدہشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دھرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین۔ راجہ اپنے ساتھیون سمیت جمنا تٹ جاکر اپنے تاؤ سے ملے۔ سنجے اور رانی کنتی نے دور سے راجہ جدہشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکھا اور دوڑکر جدہشٹر اپنے پریم پریہ پتر کو اپنے ہردے سے لگا لیا پانچون بھائی اپنی ماتا کے چرنون پر گر پڑے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُن کی استریون سمیت پیار کیا اور کشل پوچھی پھر آگے جاکر راجہ دھرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پھر رانی گاندھاری سے ملے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری جدہشٹر اور اُسکے بھائیون سے بہت پریت سے ملے کشل پوچھکر اپنے ہردے سے لگایا پھر نگرباسیون سے جو جو آئے تھے نام پوچھکر سب کا سنمان کیا راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون نے وہ جل کے کلش جو راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور کنتی جل سے بھرکر لائے تھے آپ لے لیے اور آشرم مین جاکر اُن کو رکھدیا وہان دور دور سے تپشری لوگ جمع ہو رہے تھے سب پانڈو سے ملے اُنھون نے پوچھا کہ راجہ جدہشٹر کون سے ہین اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو کون ہین رانی دروپدی اور سوبھدرا کہان ہین اُسوقت گول گن کے بیٹے سنجے جی نے سب کو بتایا کہ یہ گورے رنگ سورن کی سمان شریر مہا سنگھ کی سمان اونچی گردن لمبی ناک اور سرخ آنکھون والے کورو راج جدہشٹر ہین اُنکے پاس گورا رنگ اونچے کندھے لمبے لمبے بھجا والا بھیم سین ہی جو متوالے ہاتھی کی سمان چلتا ہی اُسکے پاس بڑا دھنش دھاری شام برن جوان گجیندر کی سمان شوبھائمان سنگھ کی سمان اونچے کندھے والا مہا شوربیر ارجن ہی اور یہ رانی کنتی کے پاس بشنو روپ مہا اندر کی سمان پرسوتم نکل اور سہدیو ہین جنکی سمان سندر سبھاؤ اس ترلوک مین کوئی اور نظر نہین آتا اور یہ کنول نیتر والی پانڈون کے مدھ مین براجمان سندر سروپ والی رانی دروپدی شوبھائمان ہین اُن کے پاس چندرمان سمان مکھ والی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا ہین اور یہ سرپ راج کی پتری گورے رنگ والی رانی اولوپی ناگ کنیان اور اُن کے پاس چترانگدا یہ دونون ہی ارجن کی بھاریا (بہو) ہین اور یہ راجہ چھونت کی بہن جس راجہ نے سری کرشن مہاراج سے سدا ایرکھا رکھی بھیم سین کی سپٹ رانی اور یہ جراسندھ مگدھ دیش کے راجہ کی پتری سہدیو کی رانی ہین اور یہ مہا سندر کمل سمان نیتر والی شام برن نکل کی رانی ہین جسکے برابر پتھی پر کوئی استری نہین ہی اور یہ راجہ براٹ کی پتری لڑکے کو گود مین لیے ہوے رانی اُترا ہی شوربیر ابھمنون کی بھاریا جو بڑا پراکرم کرکے سنگرام مین چھ مہارتھی راجاؤن سے گھرا ہوا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُس کے آس پاس استریان جو ایک سو سے زیادہ ہین سفید اوڑھنی اوڑھے ہوے یہ سب راجہ دھرتراشٹ کے سو بیٹون کی بہوئین ہین اس طرح سنجے نے سب کو بتایا جو وہان موجود تھے سب رشی منی راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون کو آشیرواد دیکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے ۔

اِتی سری ارم کرت مہابھارت آشرم باسی پرب راجہ جدہشٹر کا بن مین راجہ دھرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا
گیارھوان ادھیاے

بارھواں ادھیائے

بدر جی کا راجہ جدھشٹر کے شریر میں پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہدیا تھا

ویشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ جدھشٹر کے راجہ دھرتراشٹ کے پاس پہنچ ہوگئے تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون مجھ سے ملنے آئے ہیں اول راجہ جدھشٹر کو پھر اُسکے بھائیوں اور رنواس سمیت استریوں اور پھر نگرنواسیوں کا الگ الگ نام لیکر بتایا راجہ نے کشیم کشل پوچھی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ کے چرن دیکھنے ہی کشل کا کارن ہے آپ اچھی طرح بن میں رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پھر راجہ دھرتراشٹ نے سب سے کشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کے کشل اور سب ہونے سے پرسن چت ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ جیسے پٹی سو پتروں اور بہت سے متروں اور کل کے پوجنے والوں کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تو میں نے بن میں آن کر اپنے چت کو استھر کر لیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ تپ میں دل لگانے والی میری ماتا آپ کی ٹہل اچھی طرح کرتی ہے میری تائی تپ کرنے والی جسکے شریر میں ہڈیوں کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پتروں کے شوک میں دکھی تو نہیں ہے دھرماتما بدر جی کہاں ہیں اور ہم تپ سنجے کہاں تپ کرتے ہیں راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ تمھاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اسکے سبب سے مجھے اس شریر میں بہت سکھ ہوا اور دیوی گاندھاری نے بھی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بھی تپ کرنے میں مگن ہیں اور بدر جی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھ سے برنن نہیں کیا جاتا ہے وہ پون بھچن بن میں آنکر کچھ دن یا ایک آہار کرکے ایسا دبلا ہوگیا ہے اُسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہوگیا اور سنیاس جوگ کے ابھیاس سے اب کچھ دنوں سے بدر جی میرے پاس دکھائی نہیں دیتے کبھی برہمنوں کو کہیں جگہ دیکھ جاتے ہیں کبھی نہیں تو سمجھو کیسے پہنچے ہیں راجہ جدھشٹر نے بدر جی کو چاروں طرف دیکھا تو جٹا دھاری ننگا شریر دبلا ہے لپیٹے ہڈیوں کا پتلا بدر جیسا ہی دکھائی دیا اور بہت لوگوں نے بھی بدر جی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بدر جی سامنے معلوم ہوتے ہیں راجہ جدھشٹر اُن کی طرف اکیلے چلے بدر جی کبھی دکھائی دیتے تھے اور کبھی گپت ہو جاتے تھے دور جا کر ایکانت میں ایک برکش کے نیچے بدر جی کھڑے ہوئے دکھائی دیئے راجہ جدھشٹر نے اُن کو مشکل سے پہچانا اور کہا کہ میں جدھشٹر ہوں یہ کہکر اُن کے بہت پاس جاکر آہستہ سے راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر ڈنڈوت کی بدر جی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ جدھشٹر کے انگ انگ میں پرانوں میں اور اندریوں میں اندریاں پرویش کرکے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر میں ہو گئے اُس سمیں جدھشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہوگیا۔ تب راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنھوں نے پہلے ہی جدھشٹر سے کہدیا تھا کہ بدر جی تمھارے شریر میں تپ کے بل سے پرویش کر جاوینگے راجہ جدھشٹر نے چاہا کہ بدر جی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے۔ آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اچت نہیں ہے یتی بدر جی کا داہ کرم مت کرو بدر جی نے سنیاس دھرم کو پراپت کیا بدر جی سوچنے کے جوگ نہیں ہیں راجہ جدھشٹر اُس استھان سے

لوٹ کر آشرم مین آئے اور راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اس ترانت کو سنکر
اشچرج کیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مول پھل جو کچھ ہمارے آشرم مین منی لوگ لائے ہین
اُس کو آپ سب سماج سمیت بھوجن کرین اور یہان کا سندر میٹھا جل پان کرین راجہ جدھشٹر نے سارے سماج
سمیت وہ مول پھل کھائے اور پانی پیا پھر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے جب رات ہوگئی سندھیا کرکے سب
آدمی اسی آشرم مین سو گئے راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کشا کے بستر پر شین کیا پرات کال اٹھکر سب نے سوچ
اور سندھیا کرکے اُسی تپوبن مین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا پاکر بیدیون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگن چلت تھی
سب رشی منی تپ کرنے والے براجمان تھے ہر ایک کے پاس جاکر راجہ جدھشٹر نے اُن کو تھالی کٹورے کلش کنڈل
سورن کے بنے ہوئے اور تانبے کے بنے ہوئے گھٹ اور مرگ چرم کمبل سرگ آدک جو جس نے چاہا اُن سب کو دیکر
پرسن کیا اس کے سوا جو جسنے مانگا دہی دھرم راج جدھشٹر نے اُن کو دیا پھر سارے سماج کو لیکر اُس
بن مین گھومتا پھرا اور رشیون کے سندر شبد سنکر پرسن ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پھرتے تھے کہین نیل کنٹھ طوطے
مینا کوکلا گنجار کر رہے تھے ٹھنڈی سگندھ بھری پون چل رہی تھی اُس گنجان بن مین جہان تہان جھرنے جھر رہے
تھے بڑا رمنیک بن تھا رانیون اور بھائیون سمیت راجہ جدھشٹر اُس تپوبن کو دیکھکر پھر راجہ دھرتراشٹ کے پاس
آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دھرتراشٹ ایسا شوبھایمان تھا جیساکہ دیو بینار رہت سے دیوتاؤن اور اپسراؤن
کے مدھ مین شوبھایمان ہوتا ہے ۔

اتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب بدر جی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانیون کی ابھلاکھا بچار کر بیاس جی کا سارے سماج کو گنگا جی کے کنارہ پر لیجانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دھرتراشٹ
کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے دہنی طرف مہابا ہو گانڈیو دھنش دھاری ارجن اُس کے پاس مہابلی بھیم سین
اور دوسری طرف مادری کا پتر روپوان نکل اور سہدیو اور اُن کی استریان اور رانیان
آپ کے سب پتروں کی استریان یہان موجود ہین راجہ دھرتراشٹ نے سب کو آشیرواد دی رات رشی ست لوپ
کو رشی نواسی معہ اپنے شش اور شیشیون کے وہان آگئے ۔ اتنے ہی مین اپنے ششیون سمیت مہا منی بیاس جی
آئے جنکے آنے کر اُن کا سنمان کیا سب چیلون سمیت اُن کو کش آسن پر بٹھایا بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ نے
پوچھا اے راجا کنتی تمہاری سیوا کرتی ہے رانی گاندھاری کا تپ مین من لگ گیا ہے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون
سے ملکر تم پرسن ہوئے بدر جی مانڈبیہ رشی کے شراپ سے شودر یونی مین میری ورشٹ سے پرگٹ ہوئے
اور اُنھون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے راجن وہ بدر جی دھرم کا روپ تھا
اسی کارن دھرم اوتار جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرکے لے ہو گیا اُسکا سوچ نہ کر تاوہ جہان دھرم ہوگا وہین ہوگا

جیسے اکاش اور جل اور اگن پون سب جگہ موجود ہے اسی طرح سے بدرجی کو دھرم ہی جانو اور کسی بات کا سوچ مت
کرو کیونکہ میرے اتنے پتر سنگرام میں مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب تمھارا سمیں بھی نزدیک آگیا ہے تجھ بوڑھے جی
سمیں میں تمھارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھ سے دیکھنا یا پوچھنا یا سننا چاہتے ہو وہ کہو بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے
نے پوچھا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہے کہ استریا سمیت راجہ جدھشٹر ایک مہینے تک بن میں رہے وہاں سواے
مول پھل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گذارا ہوا بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے سامان رسد کا دیہات
سے منگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہیں ہوئی وہان ناردجی دیول اسو السو پربت آدک رشی اور بہت سے
بتودھن مہرشی آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا پوجن کیا مردوں میں سب سے اور ایک طرف گاندھاری کنتی دروپدی
الوپی چترانگدا سوبھدرا اور نکل سہدیو کی استریاں اور بہت سے پتر بدھو دھرتراشٹر کی اور رنواس کی استریاں
بیٹھیں تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راج رشی دھرتراشٹر میں تمھارے ہردے کا بھید اور رانی گاندھاری اور
دروپدی سوبھدرا کے من میں جو دکھ ہیں اُن کو جانتا ہوں اور اپنا تپ بل دکھانے کو اور تمھارا شوک دور کرنے کو
آیا ہوں جو اچھا تمھاری ہو وہ کہو میں وہی کرونگا یہ مہاتما رشی لوگ میرے تپ کے پرکھا کو جانتے ہیں راجہ
دھرتراشٹر یہ بچن سنکر بہت پرسن ہوے اور کہا کہ آپ کے درشن سے میرے سب دکھ جاتے رہتے ہیں مجھے یہ
شوک رہتا ہے کہ درجودھن دربدھی کے کارن ان پانڈون نے جو بڑے سجن پرش ہیں بڑا کلیش پایا درجودھن
کے کارن بہت سے پوجیہ لوگ کلیش پا کر اور درونا چاریہ آدک مارے گئے اُن کی کیا گت ہوئی اُنکو دیکھنا چاہتا
ہوں اور یہ شوک میرا آپ دور کریں یہ بچن سنکر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹر رات دن میرے سو پترون کا
مرنا سمجھا اور میری سو بدھو کو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہیں اپنے اپنے پتی یاد کر کے ان کا شوک اسوقت پیدا
ہوگیا ہے جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کریں اسی طرح کنتی نے کہا کہ مجھے درباسا رشی کے برت کرانے کا جو سورج نارائن
کی درشٹی سے پیدا ہوا تھا اور اُسکے مارے جانیکا بڑا دکھ ہوا ہے اُسکو دیکھنا چاہتی ہون بیاس جی نے کہا کہ
دیوتاؤں کی درشٹی اور سنکلپ اور بانی اور بھوگ سے سنتان پیدا ہوا کرتی ہے اب تم اُسکا سوچ مت کرو پھر دروپدی
نے اپنے پترون اور سوبھدرا نے ابھمنیو کے دیکھنے کی اچھا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی
ہوگا جیسا کہ رات کے انت میں سُپنا دیکھتے ہیں اسی طرح وہ تمھارے سامنے ہونگے ہے گاندھاری میں تم سے
کہتا ہوں کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندھرب راکھشس اور رشی تھے ان کا مرنا کورکشیتر میں ہوا راجہ دھرتراشٹر نکلے
جنکا نام ہے وہ گندھرب راج ہیں جو تمھارے پتی ہوے راجہ پانڈو کو مرودگنوں میں سے جانو جو سدا دھرم میں پرین
تھا بدرجی اور جدھشٹر دونوں دھرمراج کا انش ہیں بھیم سین کو بایو گن جانو اور درجودھن کلجگ کا روپ تھا
شکنی دواپر کا روپ دوساسن آدک کو راکھشس جانو پانڈو ارجن نر کا روپ ہے اور سری کرشن ساکشات نارائن ہیں
نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہیں کرن سورج کا انش ہوا ابھمنیو جو چھ مہارتھیوں سے گھیر کر مارا گیا چندرماں کا انش
تھا اور دھرشٹ دمن اگنی کا روپ ہے اور درونا چاریہ برہسپتی جی ہیں اسوتھاما ان رودر کا روپ تھا اور
بھیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تھے کارج ہو جانے پر سب سرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلیں
وہاں سب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا جو اس یدھ میں مارے گئے ہیں راجہ جدھشٹر نے سواریاں منگائیں اور

سارے سماج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور سبھون کی ملاقات کے شوق مین سر شام ہی جتنے راج محل کے لوگ استری پرش اور نگر باشی دیش باشی تھے سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر تب وہ لوگون کو آگے کر کے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے ہو لیے وہان پہونچکر مہامنی بیاس جی کو ڈنڈوت کر کے جتھا جوگ استھان پر مردون مین مرد اور استریون مین استریان بیٹھ گئین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُس کے بھائیون اور گاندھاری اور دھرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ تھا کہ بیاس جی مہاراج گنگا جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے پت اور پتر اور گرو جنون کو دکھا دینگے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا سب راج پریوار کو جدھ مین مرے ہوے سنبندھیون کو دکھانے کے لیے گنگا تٹ لیجانا تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

بیاس جی کا تپ کے بل سے سب مرے ہوے راجہ سنبندھیون کو راج پریوار سے ملا دینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو سبکی ابھلاکھا تھی وہ پوری کر دی جس جس نے جسکو دیکھنا اور جس سے ملنا چاہا اُس نے اُس کو اپنے سمیپ دیکھا تھا جسوقت مہامنی بیاس جی نے گنگا جی مین پرویش کر کے پہلے سب راجاؤن اور سب سنبندھیون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا اُسوقت پانڈون اور کورون کے سنبندھیون کے شبد سے ایسا گھن شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تھا پھر سب سے پہلے بھیشم پتامہ جی اور درونا چارج آگے آگئے اور کوروی سینا کے راجہ نکلے پیچھے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر دونون راجہ براٹ اور درپد اپنے پترون سمیت بہت سے راجاؤن کے سینا کو لیے جل سے باہر آئے دروپدی کے پانچون پتر ابھمنیو اور گھٹوتکچ رکھشس کرن درجودھن مہارتھی شکنی دوساسن آدک دھرتراشٹ کے مہابلی سو پتر جراسندھ کے پتر بھگدت راجہ کرپی جل سندھ بھوری شروا سل شل اپنے چھوٹے بھائیون سمیت برش سین راج کمار لکشمن دھرشٹکیتو اور اُسکا بیٹا اور شکھنڈی اور اُسکے سب بھائیون سمیت برش کیتو برش سین اور راکھشس الایدھ اور انیک راجہ جنکیان اور بہت سے راجہ دیو منی شریر دھارن کیے ہوے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چھتر اور دھجا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دیے راجہ دھرتراشٹ اندھے تھے بیاس جی کی کرپا کے اثر سے اُن کی دیب درشٹ ہو گئی کہ اُنھون نے بھی سب کو دیکھا اسی طرح گاندھاری نے درجودھن آدک (وغیرہ) اپنے سو پترون کو اور رانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور ابھمنیو کو سبھدرا نے اور دروپدی نے اپنے سب پترون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پرش وہان بیٹھے تھے سب کو بیاس جی مہاراج نے مہابھارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے اُسے دکھا دیا وہ سب لوگ اشچرج سے آنکھ نہ جھپکا کر اس ادبھت چرتر کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرتراشٹ اُن سب کو اچھی طرح ۸

سے دیکھکر بہت خوش ہوا بھیشم پتامہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دھرتراشٹ پانڈون سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری درجودھن آدک اپنے پترون سے ملکر اور پانڈو اپنے بھائی کرن سے ایرکھا رہت ملے بیر بھاؤ کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پترون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پرسن ہوکر سٹے دروپدی کے سب پتر اور ابھمنیو آدک ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتیون سے ملکر ایسی پرسن ہوئین جیسے کہ سورگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اُس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بھئے یا ایرکھا یا دویش نہین تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پرسن ہوئے جب سب اچھی طرح سے مل لیئے تب جسطرح جل سے نکلے تھے اُسی طرح سواریون مین سوار ہوکر دھجا پتاکا چھتر چنور بندی جنون سمیت ہوا گے آگے استت کرتے چلتے تھے سب گنگا جل کے اندر پرویش کر گئے کوئی دیولوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک دھرم لوک دکوبیر لوک کو یعنی جہان سے جو آیا تھا وہ اُسی لوک کو گیا تب کوروں کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن تپسونی استریون سے جنکے پت مارے گئے تھے یہ بچن کہا کہ جو جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہ سنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اُتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر بِمانون مین بیٹھکر دب آبھوشن اور دب بستر سے بھوشت وہ پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلی گئین اور جو جس جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پورن کردی جو منش اس بیاس جی کے آشچرج سی اتہاس کو شردھا پوربک سنین اور پڑھینگے وہ اس سنسار ساگر سے بناکشٹ پار ہوکر سورگ کو پراپت ہونگے —

اتی سری براہم کرت مہابھارتے آشرم باسک پربنی بیاس جی کا تپ کے بل سے سب مرے ہوئے راجہ شورویرون کو راج پریوار سے ملا دینا چودھوان ادھیاے —

پندرھوان ادھیاے

راجہ جنمیجے کو بھیشم درونا چارج آدک مرے ہوئے پُرشون کے دیہ سہت پرتکش آنے سے آشچرج ہونا اور بیشمپاین جی کا سندیہ دور کرنے کو راجہ پریچھت اور سمیک رشی و شرنگی رشی کو پرتکش دکھانا

راجہ جنمیجے کو اس کتھا کے سننے سے پرم آشچرج ہوا بیشمپاین جی سے کہنے لگا کہ یہ مہانی جو پرش شریر کو تیاگ کر پرم لوک اتھوا دھرم لوک کو چلا گیا پھر وہ کسطرح اُسی شریر کو پاکر آنکھون کے سامنے آسکتا ہے دوسرا آشچرج اور بھی ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اندھے ہونے سے اپنے پترون کی صورت نہین دیکھ سکتے تھے جب دب درشٹ ہوئی تو انھون نے کیونکر پہچانا اس کے اُتر مین بہت کچھ بیشمپاین جی نے جیو اور آتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کیلیئے کہا تو بھی راجہ جنمیجے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پریچھت کو مہامنی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہووے اور آپکے برنن پر شردھا مجھے ہووے بیشمپاین جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتھنا کی او

بیاس جی کا آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے شہر یان راجہ پرچھت کو سُرگ سے بلایا راجہ جنمے جے نے اپنے پتا کو دیکھا اور اُسکے ساتھ بیاس جی اور سمیک رشی اور اُس کے پتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا اور جگ استھان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس کے تپ بل کو دیکھا اُنکو بارم بار نمشکار کی اور وہ گانٹھ جو راجہ کے ہردے مین تھی کھل گئی بیشم پائن جی اور بیاس جی کا شردھا سے پوجن کیا اور جگ پورن کرنے کا اشنان کیا اور پھر آستیک رشی سے یہ کہا کہ میرا جگ نانان پرکار سے سماپت ہوگیا اور میرا پتا راجہ پرچھت جو میرے شوک کا مول تھا اُس کو مین نے دیکھ لیا اسمیک رشی نے کہا کہ جس جگ مین یہ تپ کا مندر پرچھن رشی بیاس جی موجود تھے اُس جگ کے کرنے والے کو دونون لوک پراپت ہین ارتھات اُسنے دونون لوکون کو بجے کرلیا تمنے سرپ جگ مین بے شمار سانپ اگنی مین بھسم کردیے تجھکو پراگبدھ سے بچگیا رشیون کے اور پتا کے درشن کیے اب آنند سے راج کرو اسکے بعد جنمے جے نے بیشم پائن جی سے کہا کہ مہاراج آپ جو کتھا باقی ہے اُسکو بھی سُنادین۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون اور بڑون بھیشم جی درونا چارج راجہ درو پد اور براٹ آدک سبکو دیکھ لیا تب بیاس جی نے دھرتراشٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اوتم پدوی پانیکے جوگ ہو۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین بیت ہوا ہے۔ ان کو بدا کردو کہ اپنے راج کو سنبھالین اس تمھارے چکرورتی راج کے شتر و بہت ہین راجہ دھرتراشٹ نے پرسن ہوکر راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہے کہ اورون سے نہین ہوسکتی ہے اب تم اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو جاکر راج کرو مین رانی کنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیولوک کو جاؤنگا تمھارے یہان رہنے سے مجھکو ممتا ہوتی ہے اور تپ نہین ہوسکتا ہے اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستناپور کو چلے جاؤ راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ میرا من ہستناپور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہے میرے بھائی جاوین مین آپ کے ساتھ بن مین رہونگا تب کنتی نے کہا کہ ہے پتر تم ابھی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ داتا ہو اور شوک مت کرو پھر سہدیو نے کہا کہ ہے بھائی آپ کو راج کرنا اُچت ہے اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کنتی نے سہدیو کو بھی سمجھایا کہ تم بھی ہستناپور کو جاؤ تمھارے یہان رہنے سے ہمارے تپ مین کٹھن ہوتا ہے اس پرکار سمجھا کر سب کو بدا کیا راجہ دھرتراشٹ نے بدا ہونے کے وقت پراکرمی بھیم سین کو اچھی طرح پیار کرکے اور پرسن کرکے بدا کیا اور آپ اپنے پوتر آسرم مین واپس چلا آیا۔ راجہ جُدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اُس پریم اور بھگت روپ راجہ رانی سے بدا ہو جیسے بچھڑے اپنی مان گئوون سے جدا ہونے پر دُکھی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کے پرکرمان کرکے وہان سے روانہ ہوکر ہستناپور آئے اور بہت سے رشی منی جو جُدھشٹر کے ساتھ سے نکلے وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربہ راجہ جنمے جے کا راجہ پرچھت کو دیکھنا اور راجہ جُدھشٹر کا ہستناپور آنا پندھروان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کا اگن مین جانا پانڈون کا شوک

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستنا پور مین راجہ جدھشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے دیورشی نارد جی جدھشٹر کے پاس آئے راجہ نے بہت آدر ستکار کرکے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی کہ بہت دنون مین درشن دیکے کہان سے آپ آئے ہین ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندھاری اور کنتی بن مین تپ کرتے ہین اُن کا کچھ حال معلوم ہووے تو کہین ۔ کہ وہ اچھی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دھرتراشٹ نے اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود اُن کے تپ کو دیکھ آئے ہو اب جو برتانت تپون مین مین نے سنا یا دیکھا ہو اُس کو سنو تمھارے ہستنا پور آنے پر راجہ دھرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے چھ مہینے تک بائو بھکشی رہے کنتی اور گاندھاری نے ایک ایک مہینے پیچھے اہار کیا ایک دن اشنان کرکے راجہ آشرم کو گیا بن مین ہوا چلی اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دربل ہونے سے اُس داوانل سے بچ نہین سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہا کہ ہم اسی جگہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہ چلے جاؤ جہان اگن بھسم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپ کو لیسی اگن مین بھسم ہو جانے سے اچھی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین اگنی مین بھسم ہو جانے سے ہم کو اچھی گت ملے گی تم دیر مت کرو یہان سے چلے جاؤ یہ بچن سنجے سے کہکر راجہ دھرتراشٹ نے پورب مکھ کرکے رانی سمیت سمادھی لگائی سنجے نے اُن کی پرکرما کرکے کہا کہ ہے پربھو آتما کو پرماتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بھسم ہو گئے اور سنجے دور چلے گئے مین نے گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپشیرون مین سنجے کو دیکھا اور پھر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا ۔ ہے راجن دیکھا اچھا ہے راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت ہمارا مجھ سے کہا اور یہی حال مین نے تپون کے رشیون سے سُنا آپ کو اُن کا سوچ نہ کرنا چاہیے اسی طرح پرمیشر کی اچھا تھی ۔ راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے بہت شوک سے روکر کہا کہ ہمارے بل اور پورشارتھ اور راج کو دھکار ہو جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کا شوک کچھ نہین ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑکر یہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر رنواس مین پہونچی سارا رنواس رونے لگا اور پھر ہستنا پور مین یہ بات لوگون نے سنی سب نے بہت شوک کیا راجہ جدھشٹر نے بارم بار یہ بچن کہا کہ جدھشٹر ارجن بھیم سین کی ماتا اس پرکار اناتھ کی طرح بھسم ہو گئی ہم کو دھکار ہے ارجن نے کہا پانڈون مین اگن دیوتا سے ترپتا کی اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی مان کو بھسم کر دیا جب کہ مین اگن نے کنتی کو جلایا ہو گا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کنتی نے پکارا ہو گا کہ ہے جدھشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہ بچن راجہ جدھشٹر کہکر پانچون بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دھیرج دیکر کہا کہ فکر مت کرو اُن کو شبھ گت پراپت ہوئی مین نے رشیون سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ نے اگن بن مین کہا کہ اب اس بن مین اپنی اچھا سے پروش کیا تم اُنکا

سو بچ مت کرو اور تلانجلی دیکر ان کا کرم کرو بیاس کو ساتھ لیکر راجہ جدھشٹر سب رنواس اور نگر باسی لوگیں باسیون
سمیت گنگا جی کے کنارے پر گیا اور وہان جاکر بیاس سمیت اشنان کرکے تینون کا کرم کیا پیچھے برہمنون کو ہردوار
بھیجا وہان جاکر اُنھون نے پھول تینون کے اکٹھے کرکے گنگا جل مین پرواہ کئے اور بارھوین دن شوچ کریا آدک
کرکے راجہ جدھشٹر ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹر نے اپنے پترون کے سنگرام مین مارے جانے پر پندرہ برس
تک نگر مین اور تین برس بن مین نواس کیا پیچھے پرم پد پایا۔ راجہ جدھشٹر نے بیاس کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹر
اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتریان اور باغ کنوئین باولی سمیت الگ الگ
ہستناپور مین بنوائے اور بہت سا دان پن کیا۔ راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اپنے تاؤ
راجہ دھرتراشٹر کے نام سے سدا برت جاری کرائے اور برہم بھوج کئی دن تک بیاس کی صلاح سے کراتے
چلے اگر راجاؤن کا دھرم ہوتا ہے مرتک کرم تینون کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سنا کر بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے
سے کہا کہ جو منش شردھا سے اس پرب کی کتھا پڑھاوینگے اور سنین یا سناوینگے اُن کو سری نارائن کی
کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہوگی گیانی پرش اس پرب کی کتھا سنکر برہم بھوج کراوین اور ان وکشنا سمیت دیوین
اتی سری ام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ و کنتی و گاندھاری کا اگن مین جلنا اور بیاس اور راجہ جدھشٹر کا کرم کرنا ۱۶۔ ادھیاے

آشرم باس سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

موسل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

موسل پرب

یعنے

مہابھارت کا سولھوان پرب

پہلا ادھیاے

دریاسا رشی کا سراپ دوارکا باسیون کو ان پن کا اُپدیش

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمشکار کرکے بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ پہلے پربون مین دھرم ارتھ۔ کام۔ موکش کا برنن مین نے کیا سبھا پرب اور بن پرب مین جگ اور دھیرج دھارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پربون مین مہا بھاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دھرم کرم اور موکش کا کارن اور اسومید ھ جگ کا برتانت مین نے سنایا اب سنساری سکھ اور مدیہ پان (یعنے شراب) کے دوش برنن کرون گا۔

مہابھارت سنگرام کے پیچھے مہاراجہ جدھشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گذرے تھے کہ چھتیسوین برس مین کچھ برے برے شگون ہونے لگے بہت سے زور سے ہوا چلی آندھی آئی کنکر پتھر خاک دھول آسمان سے برسی آکاش شو بھارہت ہوگیا راجہ جدھشٹر نے سنا کہ سری کرشن چندر مہاراج کا سارا پروار ناش ہوگیا اور وہ دونون بھائی (سری کرشن جی بلدیو جی) پرم دھام کو گئے راجہ جدھشٹر اور اُنکے بھائیون کو بڑا بھاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شور بیر اور پراکرمی پرسپر جدھ کرکے ناش ہوگئے کبھی یہ بات قیاس مین بھی نہین آئی کہ ایسا بڑا پروار جسکا الیشرج برنن نہین ہوسکتا دم بھر مین خاک مین ملجاویگا سنسار اور اُسکے سکھ سب تچھ (بے حقیقت) ہین اب ہم کو یہان رہنا اُچت نہین ارتھات سری مہاراج کے بیکنٹھ لوک جانے پیچھے ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہیے بیشمپاین جی سے راجہ جنمیجے نے کہا کہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجھے سنا دین کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا کیونکر ایکہی سراپ ہوا تھا کہ یکلخت سب کے سب مرگئے یہ کیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن

دوارکا پوری میں تپودھن وسوامتر - درباسا اور نارد جی - سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تھے اُنکو راجکماروں نے
سامب کو استری روپ بنا کر اُن مہاتما رشیوں سے ہنسی ٹھٹھا کرنے کو اُن کے پاس جا کر یہ پوچھا کہ مہاراج
اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتھات لڑکا اُتپن ہوگا یا لڑکی اُنھوں نے راجکماروں کو سمجھایا کہ تم سری مہاراج
کے بیٹے ہو کر ہم بن باسیوں سے ٹھٹھہ مذاق مت کرو مگر اُنھوں نے نہ مانا تب رشیوں کو راجکماروں کا نرادر کرنا
بُرا لگا کرودھ کر کے یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اودر سے موسل اُتپن ہوگا جس سے
تمھارا سارا بنش سوائے سری کرشن اور بلدیو جی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بہیلیہ کے تیر سے کال
ہو کر اور بلدیو جی اپنی اِچھا سے دونوں شریر چھوڑ دینگے - یہ سراپ دیکر رشیوں کو بڑا سندیہ ہوا کہ سری کرشن
مہاراج ہم سے کیا کہینگے اُن کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج ہم کو چھما کیجیے سری کرشن انترجامی نے کہا
کہ ہے رشیو جو کچھ ہوا میری اِچھا سے ہوا اسی طرح ہو تب یہی ہوگا تم فکر نہ کرو - دوسرے دن پرات کال
سامب کے اودر سے ایک موسل بُری صورت کا لوہے کا نکلا راجکماروں نے اُسکو لیجا کر راجہ اوگرسین جی کے
سامنے رکھا اُنھوں نے سارا برتانت سراپ کا سنکر بہت دکھی اور شوک میں بیاکل ہو کر موسل کو سوہن سے
رتوا کر اُس کا بُرادہ بہت احتیاط سے سمدر میں بہا دیا ایک ٹکڑا جو موسل کا جو ریتنے سے باقی رہگیا تھا اسکو بھی
سمدر میں پھینک دیا جسکو مچھلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہروں سے کنارہ پر پھیل کر ٹیلا (ایک قسم کی
گھاس ہے) ہو کر اُگ کھڑا ہوا اور وہ مچھلی جرا نام شکاری کے جال میں پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا گیا تو
وہی موسل کا ٹکڑا چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی پھال بنایا نگر میں ڈھنڈھورا ہوا کہ جو کوئی اندھک ونشی
یا جدو بنشی یا دوارکا باسی مدھراپان کرے گا اُس کو موت کی سزا دیجاویگی شری کرشن مہاراج کی آگیا سمجھ کر
سب نے مدھرا کو تیاگ کر دیا اور دوارکا میں دان اور پن ہونے لگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب رشیوں کا سراپ اور موسل کو رتوا کر سمدر میں بہانا پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا دوارکا باسیوں کو سمجھانا کہ پن دان کریں اُدھو جی کا آنا اور آگیا لیکر بدری آشرم کو جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کنکر نام جمراج کا دوت دوارکا پوری میں گھر گھر پھرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکھائی
دیتا تھا وہی اُسکے اوپر تیر چلاتا تھا پرنتو کوئی تیر اُٹھوا اور کوئی شستر اُسپر نہیں لگتا تھا اُسکا بھینکر روپ
کبھی پرگٹ اور کبھی گپت نگرواسیوں نے دیکھا سارے نگر میں اُسکا بھے چھا گیا طرح طرح کے اپشگن نت
(روزانہ) ہونے لگے وہی اپشگن جو مہابھارت ہونے سے پہلے ہستنا پور میں ہوئے تھے اب دوارکا پوری میں
ہونے لگے راجہ اوگرسین نے پرجا کو بھے بھیت اور دکھی جانکر منادی کرا دی کہ سب یہ بہاس تیرتھ کا اشنان
اور پن دان کریں ایک دن راج دربار میں سری کرشن مہاراج نے کہا کہ اس کل جگ میں جدوکل کی ہانی ہو سکے
پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بگڑی ہو رہے ہیں دوارکا پوری میں جو بچے اُتپنے پرگٹ ہوگئے کہ سٹے ہو

منشون کے سر کے بال اُتر جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چھتون اور بالا خانون پر اُلو بُرے شبد سناتے ہین استریان
پرشون کی آگیا نہین مانتی ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تھا ہو جنون مین سواد نہین رہا منشون کے
ہردے مین کھوٹی بھاونا اُتپن ہونے لگین پتر اپنے پتا سے بباد کرنے لگے سورج کے اودے اور استہ کے
سمین سر کٹے منشون کو سورج منڈل کے گرد دیکھا گیا کھانے پینے کی پوتر بستون پر کیڑے اور پتنگ گرتے تھے جانورون
کے بھیانک شبد سنے جاتے تھے برشنی اور اندھک بنسیون کے دیکھتے ہوے سری کرشن مہاراج کا چکر اگن
دیوتا کا دیا ہوا اکاش کو چلا گیا اور دارک سارتھی کے دیکھتے ہوے وہ سورج کی سمان پرکاشمان رتھ چارون
گھوڑے سمیت سمدر کے اوپر کو لے چلے اور غائب ہو گئے یہ چھتیسوان برس مہا بھارت کے یدھ کو ہوا ہی رانی گاندھاری
نے جیسے سو پتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہی سب کو اُچت ہی کہ پن دان
اچھی طرح کرین تیرتھ اشنان اور نارائن کا سمرن دھیان کرکے بھوکھون کنگالون کو بھوجن کھلاوین اور پربھاس
تیرتھ پر جاکر برہم بھوج کرین سری کرشن جی کی آگیا سمجھکر دوارکا باسی پربھاس تیرتھ کو جانے اور بھوجنون کی ساگری
وہان پہونچانے لگے پھر سری کرشن جی معہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بھاری پروار سمیت ہاتھی گھوڑون رتھون
پر سوار ہوکر وہان پہونچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بھوج (برہمنون کا بھوجن) سب دوارکا باسیون سے
کرایا جب دان پن سے فرصت پائی سب جادو سمدر کے کنارے بیٹھکر آپس مین بارتالاپ کرنے لگے بہت
دنون سے مدھرا پان نہین کیا تھا اُسی وقت سب نے مدھرا پی اور متوالے ہو گئے سری کرشن جی کے پرم دھام
جانے کا بچار کرکے اودھو جی جادون مین پرم سریشٹ اور بشنو بھگت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے
اور سری کرشن مہاراج کے او بہت سندر سروپ کو پریم سے نرکھ کر بنتی کی اور آگیا لیکر بدرکا آشرم کو چلے گئے
اودھو جی کے تپ کا پربھاو سب جادون نے اُسی وقت دیکھا کہ اُنکے مکھ پر تپ کا تیج پرکاشمان تھا اُنکے
جانے کے پیچھے او برہمن وہان آ گئے اُن کے جمانے کے لیے سری کرشن جی نے آگیا دی جادو لوگ جو
متوالے ہو رہے تھے اُن مین سے کسی نے بھوجن کی ساگری پر مدھرا چھڑک دی برہمنون نے اُس بھوجن
کو انگی کار نہین کیا اور اُٹھکر چلے گئے سری کرشن جی کو یہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بھوجن بندرون کے آگے رکھوا دیا گیا۔
اتی سری آدم کرت مہا بھارتے موسل پرب جادون کا پن دان کرنے کو سمدر کے کنارے جانا اودھو جی کا آنا اور بدرکا آشرم کو جانا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سمنتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُن کا تلاش کو جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھاوی بڑی بلوان ہی جو امر ہونی ہی وہ از خود ہوتا ہی اور ویسا ہی
سامان بنجاتا ہی سمدر کے کنارہ پر سب جادو راجہ اوگرسین۔ بلدیو جی۔ ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی
اپنے سارے پروار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی کی آگیا انوسار مدھرا منگائی گئی اور سبھون نے ملکر خوب
پی اور متوالے ہو گئے آپس مین بارتالاپ کرتے ہوے مہا بھارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا ساتکی جی نے

کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتھامان دُشٹ بدھی کے ساتھ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوے مارڈالا شوربیرون کو ایسا کرم کرنا جوگ نہین تم برہما اپنے آپ کو شوربیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردُمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپنے سچ کہا اسوتھامان کے ساتھ انھون نے بڑا کو کرم کیا کرت برما کو بہت برا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تم نے بھورے شروا کو انرتھ سے مارڈالا جب اُسکا ہاتھ کٹ گیا تھا تو پھر اُسکو مارنا نہین چاہیے تھا تم بڑے پاپی ہو سری کرشن جی نے کہا کہ بے ساتکی جی کرت برما نے ستراجیت کو مارڈالا اور سمنتک من لے گیا سمنتک من کا حال راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ وہ من کیسا تھا اور کسکے پاس تھا بیشمپاین جی نے کہا کہ ستراجیت جادونسی نے سورج نارائن کا بڑا تپ کیا تھا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر سمنتک من (لعل بے بہا) جسکی چمک اور روشنی سورج کے سمان تھی ستراجیت کو دیا وہ من ستراجیت پہنکر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے سمجھا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی نے سمجھایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجیت سمنتک من پہنے ہوے آتے ہین ستراجیت سری کرشن جی کے پاس آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ادھر اُدھر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچھا کہ یہ من آپ کو کہان سے ملا ستراجیت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجھے دیا ہے سواے چمتکار کے اس من کا یہ پربھاو ہے کہ جسکے پاس یہ من ہو اُسپر سانپ بچھو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استھان مین یہ من رکھا ہو آٹھ بھار سونے کے برتن مین سے اُسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہے اس پربھاو کو سنکر لوگون کو اشچرج ہوگیا جب ستراجیت اپنے گھر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہ کہلا بھیجا کہ سمنتک من راجہ اوگرسین نے منگایا ہے اور یہ من ایسا ہے کہ راجہ لوگ اپنے پاس رکھین ستراجیت نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ سورج دیوتا نے یہ من مجھکو کرپا کرکے دیا ہے جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔ سری کرشن جی نے اُسکے لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکھنا چاہتے ہین اور کسی تدبیر سے من لے لینگے۔ ایک دن پرسین جو ستراجیت کا چھوٹا بھائی تھا اُس من کو اپنے گلے مین پہنکر گھوڑے پر سوار سری کرشن مہاراج کے محلون کے نیچے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جاکر ایک شیر کا شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گھوڑے سے گر پڑا اور مرگیا گھوڑا بھاگ گیا۔ پرسین کے گلے مین جو چمکتا ہوا من تھا اُسکو شیر منھ مین دبا کر چلا سامنے سے جاموَنت جی آتے تھے اُن سے شیر کی لڑائی ہوئی جاموَنت نے شیر کو مارڈالا اور وہ من لیکر اپنے کندرا مین جاموَنت چلے گئے گھوڑا اپنے تھان پر بھاگ کر آیا پرسین گھر نہ آیا لوگون نے خیال کیا کہ پرسین کو سری کرشن جی نے مرواڈالا اور سمنتک من لے لیا اس بات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو بھی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ سمنتک من کے واسطے پرسین کو سری کرشن جی نے مارڈالا ہے مہاراج کو اس بات کا بہت خیال اور بڑا فکر ہوا اُنھون نے اُن اشخاص مین سے چند آدمیون کو جو یہ الزام مہاراج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر پرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے جہان شیر نے پرسین کو شکار کیا تھا اور وہان سے ریچھ کے بل پر پہونچے اور اُس کے گھر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیون کو فہمایش کی کہ ۱۲ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہکر جاموَنت کے بل مین پرویش کر گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پربہ سری کرشن جیکا سمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادھیائے —

چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی کا جاموَنت سے جدھ کرنا اُس کا سری کرشن جی کو پہچان کر اپنی پتری کا سمنتک من کے دینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی سمنتک من کی تلاش مین جاموَنت ریچھ کے بل مین پرویش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جاموَنت کی پتری جاموَنتی نام پرم سندری پالنے مین بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے سمنتک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھکر غل مچانے لگی جاموَنت آیا اور سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگا ۲۸ دن تک جدھ ہوتا رہا آخر جاموَنت ہار گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ سواے رام چندر مہاراج کے اور کوئی مجھ سے جدھ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگھوناتھ جی ہین سری کرشن جی مسکرا کے چپ ہو رہے جاموَنت نے وہی رنگ و روپ جو سری رام چندر جی کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تو ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچھے مجھے درشن دیے پہلے مین نے آپ کو نہین پہچانا جاموَنت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سری کرشن روپ مین دیکھکر بہت نمرتا (عاجزی) سے بنتی کی پھر وہان آنے کا کارن پوچھکر اپنی پتری جاموَنتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سمنتک من معہ اَور تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا مین گھر گھر بڑا شوک ہوا نگر باسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جاموَنتی سمیت نگر مین پہنچے تو بسدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوے پھر راج سبھا مین بہت سے آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور سمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا اُسنے اپنی پتری ست بھاما نام کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہین لیا واپس کر دیا اس کے پیچھے سری کرشن جی پانڈون سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُن کے پیچھے کرت برما نے اپنے بھائی ست دھنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چھین لو ست دھنوان نے رات کے وقت سوتے ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے لیا ست بھاما ان کو اپنے پتا کے مارے جانے کا بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گرڑ پر سوار ہو کر ست بھاما ان سمیت اُسیوقت دوارکا مین آئے ست دھنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس بھاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گرڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا سری کرشن جی کو دیکھکر پیادہ پا ست دھنوان بھاگا سری کرشن جی نے گرڑ پر سے اُترکر پیادہ پا تعاقب کیا اور اپنے سودرشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوے تھا اُن کو دیکھا من اُسکے پاس سے نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سری کرشن جی نے من لے لیا مگر مجھ سے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر ترہت دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سری کرشن جی اُن کے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے سارے سنسار کو موہ رکھا ہے

خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاوینگے ۔ راجہ جنک نے بلدیوجی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین اُتارا اور بہت خاطر تواضع کی یہ حال راجہ درجودھن کو بھی معلوم ہوا وہ ترہت مین بلدیوجی کے پاس گیا اور گدا جدھ اُن سے سیکھا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈون سے جُدھ ہوگا اور بھیم سین سے گدا جدھ کرنا پڑیگا ۔ آپ دوارکا پوری کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مارکر واپس چلے آئے تب آکرور جی نے بھی سنا کہ ست دھنوان اُن کے بھائی کو سری کرشن جی نے مارڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بھاگ گئے اُن کے جانے سے برکھا ہونی بند ہوگئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوے اس کی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی انھون نے کہا کہ اکرور جی کو بڑا ملا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکھا ہوتی رہے یہ بر اُن کی آتما نے پرسن ہو کر دیا تھا اکرورجی جب تک یہان رہے برکھا برابر ہوتی رہی اُنکو بلانا چاہیے پرجا لوگون نے کہا کہ سری مہاراج کے بلانے سے اکرور جی آجاوینگے کہ آپ کے بھلکت ہین اور آپ کی مہان اچھی طرح جانتے ہین ہمارے بلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بلا کر کہا کہ اکرورجی کا سنتوش کرکے اُن کو یہان لے آؤ اکرورجی چلے آئے اور وہ سمنتک من بھی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکھدیا اور انیک پرکار سے بنتی کرکے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری مہاراج نے کہا کہ مجھکو اس کا سنا نہین ہے پرنت ہمارے بھائی بلبھدر جی کا چت چلایمان ہوگیا ہے اُنکو پرتیت ہوجاویگی کہ سمنتک من میرے پاس نہین تھا سری کرشن جی کے دوت جنک پور پہونچے اور بلدیوجی وہان سے آگئے سارا حال سمنتک من کا اکرورجی نے اُن کو سنا دیا بلدیوجی بہت لجایمان ہوے کہ مین نے برتھا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجھا وہ لکشمین پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُس کی مایا نے میری بدھی چلایمان کردی تھی دونون بھائی پرسپر پریت سے دوارکا مین رہنے لگے ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے موسل پرب ستراجیت کو مارکر ست دھنوان کا سمنتک من لینا ست دھنوان کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

جادون کا مدھ پی کر آپس مین پٹیلے سے لڑکر مرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھاوی کی پربلتا دیکھو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگٹ ہو جاتی ہے اور سامان بھی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتھ استھان پر بیٹھے ہوے پربھاس چھیتر مین دان پن کر رہے تھے اور مدھ بھی پی رہے تھے باتون باتون مین ساتکی جی نے سری کرشن جی کے اشارے سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبھا مین کہا کرت برما کھسیانا سا ہو کر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنت ساتکی جی کے پھر وہی بات کہنے سے اُسکو برا لگا اور آپس مین جھگڑا ہونے لگا ست بھاما جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھین وہ اپنے پتا ستراجیت کے مارے جانے کا بڑا بانت سنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُن کو سمجھایا کہ چپ ہو جاؤ پرنت

ساتکی جی نے کہا کہ مین تمہارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہ کرت برما وہی ہی جسنے دُشٹتا سو تھاما کے ساتھ ہوکر سوتے ہوے دروپدی کے پانچون پترون کو اور دھرشٹ دُمن آدک بڑے شور بیرون کو رات کے سمین اندھ سے مارڈالا اور ہزارون آدمی سینا کے سوتے ہوے مارڈالے اس بات پر کرت برما کرودھ کرکے اُٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا کرت برما کے بھائی بھتیجون نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کے سہاے کرنے کو اُٹھے بہت سے آدمیون کے ملکر پردمن اور ساتکی جی کو مارڈالا اس سمین سری کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر اُنکے پاس نہین تھا سمدر کے کنارے پر اُس موسل کے برادہ کا پٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار کھڑگ کے سمان کاٹ کرتی تھی اُس پٹیلے کے پھٹون کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرنبھ کیا بہت سے جادو مدھرا مین متوالے سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگے مہاراج نے ہزارون جادون کو اُس پٹیلے سے مار کر بچھا دیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمین باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اسی پٹیلے سے آپس مین جدھ کرکے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی پٹیلے سے لاکھون جادو آپس مین کٹ کر مر گئے پٹیلے نے سراپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن مہاراج نے اپنے بہت سے بیٹون پردمن جی . سانب گدا انرودھ آدک کو ہزارون مرتک شریرون مین پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا دارک سارتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی بھی کچھ خبر ہے اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہین ہے آپ نے اُس سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ اور آپ رتھ مین سوار ہوکر سمدر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی مہاراج سمدر کے کنارے بیری کے درخت کے نیچے دھیان مین مگن بیٹھے ہوے ہین سری کرشن جی اُن کے پاس جاکر کھڑے ہوے پرنتو اُن کو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے ببھر سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر استریون کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اموال استریون کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریون کو پیڑا پہونچا دین ببھر کو راستے مین جادون نے مارڈالا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہان براجمان رہین مین نگر مین جاکر استریون اور اپنے بھائی بندھون کی رکشا کرون یہ کہکر دوارکا پوری مین گئے اور بسدیو جی اپنے پتا اور ماتا کی چرن بندنا کرکے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستناپور سے یہان آوے آپ اُن سب کی رکشا کرین آج دیوا اچھا سے سارے جادون کا ناش ہوگیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادون کے ناش ہونے پر مین دیکھنا نہین چاہتا ہون مین بلدیو جی کے ساتھ بن مین تپ کرونگا وہ میرے انتظار مین بیٹھے ہونگے سری کرشن مہاراج کے اس برتانت سنانے پر راج محل مین بڑا کہرام مچا راج کمارون کی جوان جوان رانیان استریان اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سنکر چھاتی پیٹنے اور بلاپ کرنے لگین سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کرکے وہان سے گھبرائے ہوے چلے اور سب استریون کو سمجھاتے رہے کہ تمہارے بچنے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لے جاوے گا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا
آپس مین جدھ کرکے مارا جانا پانچوان ادھیاے

چھٹا ادھیاے

بلدیوجی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بیسم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کا سمادھان کر کے بلدیوجی کے پاس سمدر کے کنارے پر آئے راستہ مین دیکھا کہ سارا جنگل اور میدان جادون کے مرتک شریرون سے بھرا ہوا پڑا ہی بلدیوجی کے پاس جا کر سری کرشن جی کھڑے ہوے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سفید سانپ اُنکے منھ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دیے کرشنا کشتات شیش روپ تھا وہ سرپ سمدر کی طرف چلا سمدر نے مورتی روپ سے اسکی اگوانی کو آیا اور ارگھ پادّ کر کے شیش جی کا پوجن کیا اتنے مین بلدیوجی اپنے شریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤن نے آکاش مین دُندبھی بجائی اور شیون نے اُن کا پوجن کیا سمدر کے کنارے پر شیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک اور تچھک اور بسو برن و کنجر و پدم و سنکھ آدک بہت سے سرپ راج آئے سبنے اُن کا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمدر مین پرویش کیا اُن کے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر مین پرویش کر گئے جتنے جل کے جیو سمدر مین تھے سبنے شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن نے یہ سب حال دیکھکر بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تھے وہ سب کام ہم کرچکے بلدیوجی بھی پرم دھام کو گئے اب ہم اس شریر کو تیاگتے ہین یہ بچار کے دارک رتھ بان کو بدا کر دیا کہ تم ہستناپور میں ارجن کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرون گا اسکو بدا کر کے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارے بیٹھ کے جوگ دھارن کیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب بلدیوجی کا پرم دھام کو جانا چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرم دھام جانا

بیسم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانوٗن رکھ پیتامبر اوڑھکر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہی دیبا ہاث جرا نام شکاری دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوے سمندر کے کنارے چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتامبر اوڑھے لیٹے ہوے تھے اور پانوٗن گھٹنے پر رکھا ہوا تھا پدم جو آپ کے تلوے مین تھا وہ چمکتا تھا دور سے آنکھ کی صورت معلوم ہوتا تھا اسنے ہرن بچار کر وہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی بھال لگی ہوئی تھی اور تیر چلا کر مہاراج کے تلوے کو گھائل کیا اور وہ اپنا شکار لینے دوڑا وہان جا کر دیکھا تو سری کرشن جی پیتامبر اوڑھے چترنجج روپ دھارن کیے بیٹھے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادھی جانکر اُن کے دونون چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ بنتی کر کے کہا کہ ہے پربھو ان جانے مجھ سے ایسا اپرادھ ہوگیا چھما کیجیے آپ نے کہا جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا تم اوتم لوک سُرگ مین نواس کرو بیسم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی

اچھا سے جرا نام شکاری دیہہ دھارن کرکے سرگ کو گیا راجہ اندر آدک دیوتاؤن وگندھرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کرکے اُسے سرگ مین لیگئے تب مہاتما اندریون کے سوامی ترلوکی کے ناتھ اننت اور لے کے کرنے والے جوگ دھاری اچنت پربھاؤ والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتھی اور اکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر نے سب دیوتاؤن کنہر گندھرب مہرشیون اپسراؤن سمیت پربھو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندرلوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پھر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتھ نہین ہی سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بدا کیا اور آپ اپنے لوک پرم دھام کو چلے گئے ــ

نوٹ ــ لیدھاب جرا نام شکاری جسنے سری کرشن مہاراج کے پاؤن مین تیر مارا پچھلے جنم مین راجہ بالی سگریو کا بڑا بھائی تھا سگریو کی حمایت کرکے (جبوقت بالی اور سگریو آپس مین جدھ کرتے تھے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تھا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے بہیلیون کے سمان چھپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرا نام ہوا اور سری رام چندر نے سری کرشن اوتار دھارن کیا پاؤن مین تیر لگنے سے انسان نہین مرتا پرنت یہان وہی شریر چھوڑنے کا کارن ہوا ـ

اتی سری رام کرت مہا بھارتے سری کرشن پرم دھام گون ساتوان ادھیاے ــ

آٹھوان ادھیاے

ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیو جی کا شریر چھوڑنا چارون انیو لکا ستی ہونا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دارک نام سارتھی نے کورون پانڈون کے پاس جاکر مہا بھاری ناش جادون کا برنن کیا پانڈون کو بڑا شوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدھشٹر سے بداہو دوارکا کو اپنے ماما سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہو ایسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلد ہی ہستناپور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوے دیکھکر پہلے اُن کے پاس گیا وہ سولہ ہزار استریان ارجن کو دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگین رکمنی جی اور ست بھاما ارجن سے ملکر رونے لگین دونون کو شوکھا بہت دیکھکر اور رانیون کا بلاپ سنکر ارجن بھی رونے لگا اور پھر سب استریون کا سمادھان کرکے اپنے ماما جی سے ملنے چلا راج محل بھیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پاؤن آگے نہین اُٹھتا تھا بڑے بھاری شوک مین بسدیو جی کو پرتھی پر پڑے ہوے دیکھا ارجن نے اُن کے چرن پکڑ لیے بسدیو جی ارجن کو دیکھکر سری کرشن بلدیو جی آدک اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہوکر اُٹھ نہ سکے گر پڑے اور بھجا پسار کر ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے ڈنڈوت کرکے بسدیو جی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دابنے لگا بسدیو جی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجھ سے یہ کہکر چلے گئے کہ جب تک مہابا ہو ارجن آوے ان سب استریون کی رکشا کر اب وہ ترلوکی کا سوامی جسنے جراسندھ سسپال کنس کیسی کال جون ہزارون دانون راچھس اور پراکرمی راجاؤن کو مار کر پرتھی کا بھار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا سری کرشن

ہم سب کو چھوڑکر پرم دھام کو چلا گیا اور بلبھدر جی میرا دوسرا پتر جسکے بل کا پار اوانہین تھا ہزارون آدمیون کے لشکر کو اپنے بل بوسل سے اکیلا مار گراتا تھا وہ بھی مجھکو اس شوک سمدر مین ڈوبا ہوا چھوڑکر بیکنٹھ کو چلا گیا ۔ میرا جینا دھکار ہے دیکھو میری جان کیسی کٹھور ہو جو ایسے پترون کے بچھڑنے سے نہین نکلتی ہو وہ گاندھاری کا سراپ اور دُرباسا رشی کا بچن سری کرشن جی نے انگی کار کرکے اپنے کل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو ہمارا اتنا بڑا پریوار کیون تھوڑی دیر مین ناش ہو جاتا یہ اُن کی اچھا سے ہوا ہو جب سے مین نے رانی گاندھاری کا سراپ سنا تھا مین جان گیا تھا کہ یہ ترلوکی ناتھ سری کرشن جس کارن اوتار دھارن کرکے پرتھی پر آیا ہو سب کاج کرکے پرم دھام کو جانا چاہتا ہو سب مہابا ہو اب تم پاربدھ سے آ گئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بھی شریر اپنا چھوڑتا ہون ۔ سری کرشن جی کہ گئے ہین کہ اس جادو اور دوارکا کو سمدر ڈبو دے گا اس پوری کو چھوڑکر چلے جانا ارجن نے اپنے ماما ان بسدیو کے بچن سنکر کہا کہ مین ان سب ہزار استریون اور بچون کو اندرپرست مین لیجاؤنگا اور مین اور میرے بھائی راجہ جدھشٹر بھیم سین نکل یہ سہدیو بھی سری کرشن جی اور بلدیو جی کے پرم دھام جانے کے پیچھے شریر نہین رکھینگے ۔ راجہ جدھشٹر کے راج تیاگنے کا سمان بھی آن پہونچا ہو اب برشن بنسیون کے منتریون کی سبھا مین جا کر آپ سے مل آؤن یہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن سودھرمان نام سبھا مین گیا وہان برہمنون اور منتریون کو روتا ہوا دیکھا اُنسے ملکر کہا کہ آپ سب میرے ساتھ اندرپرست کو چلو اس پوری کو ساتوین دن محلون اٹاریون سمیت سمدر ڈبو دے گا ہے دارک تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور منیون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال مین یہان سے جاؤن گا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکٹھا کرکے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس رات سری کرشن جی کے استھان پر اتنیت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہا تیجسوی بسدیو جی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کرکے شریر تیاگ دیا رنواس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے بہت مول کا بوان بسدیو جی کے لیے بنوایا بہت سے نگر باسی چھتر چنور پنکھے لیکر ارتھی کے ساتھ ہوے ۔ دیوکی ۔ بھدرا ۔ روہنی ۔ مدرا چارون استریان بوان کے ساتھ ستی ہونے کو چلین اُن کے پیچھے ہزارون استریان روتی جاتی تھین جس جگہ سری کرشن جی نے اسومیدھ جگ کیا تھا وہی استھان بسدیو جی کو پسند تھا وہان اُن کا داہ کرم کرنے کو چندن آدک لکڑیان جمع کرکے اُن کے شریر کو رکھا اور اگن ارجن نے لگائی چارون رانیان اُنکے ساتھ ستی ہوگئین ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا مین پہونچنا بسدیو جی کا شریر تیاگنا اور اُنکی رانیون کا ستی ہونا آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن و بلدیو جی کا داہ کرم کرکے ارجن کا پریوار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے ماما ان کا داہ کرم کرکے گھر آیا اور اُسی استھان پر گیا جہان سب جادوبنسی آپس مین لڑ کر مر گئے تھے اُن کو دیکھکر

بہت شوک کیا پھر ارجن نے باسدیوجی اور بلدیوجی کے شریرون کی تلاش کرکے اُن کے شریر کو ست بولنے والے پونیت تجن پرشون کے ہاتھ سے چندن اگر کی چتا مین داہ کرم کرایا اور پھر وہان سے سب استری بالک بچون اور بردہ اوتھاوالے پرشون وکر چاکرون کو اکھٹا کرکے ہاتھی گھوڑون رتھون مین سوار کراکے بہت سا زیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبھوشن چھکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدواکر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُن کے پترکلتر جو بچ رہے تھے اور بہت سی استریان اُن کے پروار کی رکمنی ست بھاما ن آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تھی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین اُن کے مدہ مین ارجن کا رتھ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکا پوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے خالی کرتا جاتا تھا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوے دوارکا کو سمدر نے ڈبو دیا یہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھکر سری کرشن مہاراج کے ادبھت چرتر کو جنھون نے اس دوارکا کو سمدر کے اندر بسایا تھا یاد کیا جس پر تھی پر کروڑون روپیہ کی عالیشان عمارت شیش محل اور عمدہ عمدہ مکانات رتن جڑت بنے ہوے تھے وہ سب مین سمدر کی لہرون سے مسمار ہوکر پانی ہی پانی نظر آنے لگا عمارت کا نام و نشان باقی نہ رہا اور یہ بڑا بھاری سماج سمدر کی لہرون کیطرح دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکھکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کرکے پنجاب دیس مین جو پانچ ندیون سے شوبھائمان ہے پہونچا بہت سے گا سے گھوڑے خچر اُس دیس مین چھوڑے جو ناقابل سمجھے گئے ۔ اور جو باشندے دوارکا نگری کے تھے اُنھون نے سمدر کے کنارے پر ایک میدان مین پختہ و خام مکانات بناکر آبادی بسالی جو ابتک دوارکا کے نام سے مشہور ہے ۔

اتی سری ام کرشن مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمیت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکا پوری کو ڈبونا نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

سارے پروار کو بھیلون کا لوٹنا پچھتانا پھر پریکشت کو اندر پرست کا راج دینا

پنجاب دیس کے ملیچھ اور بھیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بھاری خزانہ آتا ہوا دیکھکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بھرا ہوا ہوگا سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پھول اور بھشمی سمندر مین ڈالے گئے تھے سری مہاراج کے انگ کا پنڈ جو اچھی طرح سے بھسم نہین ہوا تھا سمندر مین بہتا ہوا اودیسہ پورب دیس مین ہوا کے زور سے پہونچا وہان کے راجہ کو سُپن ہوا کہ ہمارے انگ کا حصہ سمندر مین بہتا ہوا آتا ہے اُسکو راجہ اپنے ہاتھ سے پانی سے نکال کر ایک خاص نجار سے چندن کی مورتی جو اندر سے خالی ہو راتون رات طیار کرادے ایک طرف بلدیوجی اور دوسری طرف سوبھدرا بہن کی مورتی راتون رات بناکر استھاپن کرادے ۔ چنانچہ راجہ نے ایسا ہی کیا راتون رات تینون مورتیان بنواکر وہ پنڈ جو سمندر مین بہتا ہوا آیا تھا اُس کو سری کرشن جی کی درمیانی مورت مین اپنے ہاتھ سے راجہ نے رکھدیا اور لیسو کریان نے راتون رات مندر جگناتھ جی کا بنادیا اور جب موجب سپن کے سب کام ہوگیا تو راجہ اور نجار دونون کا دیہانت ہوگیا اور سری جگناتھ جی کا مندر طیار ہوکر تمام دیس مین مشہور ہوگیا مشہور ہے کہ جب جگناتھ جی چولا بدلا کرتے ہین راجہ اودیسہ اور بڑھئی (نجار) دونون کا شریر چھوٹ جاتا تھا اب سو برس کے اندر وہ بات نہین ہوتی راجہ اور نجار

اتنے بڑے سماج کو ہمارے دیش سے کشل پورک لیجاوے ہم کو پھر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اسکے ساتھی سب پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُن کو لوٹ لو ہزارون پاپی بھیلون اور ملیچھہ پرشون نے صلاح کرکے استریون کے سموہ پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑکر رتھون اور گاڑیون پالکیون کو گھیر لیا اور رکشا کرنے والون نوکرون کو مارکر بھگا دیا اناتھہ استریان اپنا اپنا مال زیور چھوڑکر اُن چورون کی دُشٹ بھاونا سے پیڑت چارون طرف کو بھاگ گئین اور کنوون ندیون مین گرکر ڈوب گئین کتنی استریون اور بچون کو آبھوشن سمیت چور زبردستی لیکر بھاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دیے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھالا اور بہت ساجتن کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دھنش کے بان جو اننت پراکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور شستر دھاری سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گھبرا گیا اور اُس سے کچھ نہو سکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ شیام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتھ کے آگے شترون کو بدھنش کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہین دیتا ہے جس کے پراکرم سے بڑے بڑے شور بیرون کو مہابھارت مین اسی گانڈیو دھنش سے مین نے مارگرا دیا اب وہ موہنی مورت کہان ہے

بھجن

آج میرے پریتم کہان گئے	جگ پرسدھ بھارت رن ماہین سارتھی آپ بھئے
जग प्रसिद्ध भारत रण माहीं सारथी आप भये ॥० بھیشم درون کرن سے یودھا مم سنمکھ نہ بھئے	आज मेरे प्रीतम कहां गये ॥०॥ ०॥०॥ اگنت شور سترن کے مارے جم کے لوک گئے
अगणित शरशरन के मारे यम के लोक गये ॥ امت بیرمم نام سنت اتی آتر پران دیے (بہت — سنکر — بہت بیاکل)	भीषम द्रोण करण से योधा मम सन्मुख नभये سنت نام گانڈیو دھنش کو ڈار کے ستھر گئے (ہتھیار ڈالکر)
सुनत नाम गाण्डीव धनुष को डार के भाग गये ॥ جا سو کر پاین ہتیو جیدرتھ کرن کے پران لیے	अमित बीर मम नाम सुनत अति आतुर प्राण दिये کرانا تھ یہ سمین مہا پربھو انتر دھیان بھئے
कौरव नाथ यहि समय महा प्रभु अन्तर ध्यान भये شرناگت ہت گردھر ناگر موہے جگ سوجس دیے	जा सुख पावैं हतो जयद्रथ करण के प्राण लये سو اب کت ہون درشٹ نہین آوت جہ بل سوجس لیے
सो अब कासूँ हरि नहीं आवत जेहि बल सुयश लये لوٹت بھیل نکھاد آج موہن پراکرم کت ہین بھئے	शरणागत हित गिरधर नागर मोहे जग सुयश दये بدھنا کٹھن کو اوسر مو کون دارن دکھ دیے
बिधिना कठिन कु अवसर मोको दारुण दुःख दये دھرک جیون مم پران ناتھ بن کیوں نہ گئے	लूटत भील निषाद आज मोहिं पराक्रम हीन भये ہے سر یرام لیہو سدھ میری ارجن ٹیر کہے
हे श्रीराम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥०॥	धिक् जीवन मम प्राण नाथ बिनु को मम बाँह गहे

ارجن سری کرشن جی مہاراج کا دھیان کرکے بہت دکھی ہوا اور سمجھا کہ سارا پراکرم اُس ترلوکی ناتھہ کا تھا تب مہا دکھی ہو کر اور ہوشیار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکٹھا کر کے سواریون مین بٹھا کر وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال آبھوشن تن جواہر لوٹا گیا اُن کا بُرا حال تھا

کورکشیتر مین پہونچکر مارتکاوت نگر مین جاکر کرت برما کے پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اُس کے پروار کی وہان چھوڑدین باقی استریان اور بال بچے اور برده لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دھرماتما ساتکی کے پتر کو سرستی کے کنارے ٹھہرایا وہان رانی رکمنی و گاندھاری شیبیا ہیم وتی دیوی جاموتی اگن مین پرویش کر گئین بجرنابہہ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دے دیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین اسی پرکار ست بھاما آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ اور استریون کو لیکر بن مین تپسیا کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پھل پھول کھاتی ہوئی ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تھین اُنکو بجرنابہہ کے سپرد کرکے سارا کام ارجن کر چکا۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے دوارکا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجرنابہہ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان ادھیائے

گیارھوان ادھیائے

ارجن کا بیاس جی سے ملنا اُن کا اُپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جُدھشٹر سے سارا برتانت کہنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کوچ راچھسون کے نگر کو فتح کیا تھا بھیلون سے لوٹا گیا ایسا سامرتھ رہت پراکرم ہین ہوگیا کہ بھیلون سے اپنے بڑے پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربھاؤ سری کرشن جی کا تھا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کیے تھے اُنکے پرم دھام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہوگیا نہایت دکھی شوک سے بیاکل ارجن مہاتجسوی بیاس جی کے آشرم مین گیا انھون نے من ملین دیکھکر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جُدھ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے ملین من اور اُداس ہو رہے ہو جُدھ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہو گے تو بھی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے آپس مین میٹلے سے سنگرام کرکے پانچ لاکھ جادون کا مارا جانا دوارکا کے ڈوبنے پروار کے لُٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شستر ون کے کچھ کام نہ دینے کا حال بیاس جی کو سنایا اور رو یا کہ اب میری زندگی بھی اتنی ہی تھی سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے کے پیچھے میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اُپدیش کرین اس لیے آپ کے پاس آیا ہون آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سنکر وید بیاس جی بولے کہ ہے مہابا ہو (ارجن) سری کرشن جی سنسار مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اوتار آپ پرم دھام کو سدھارے اب اُن کا سوچ کرنا اُچت نہین جو وہ سنسار کے پیدا اور پالن اور ناس کرنے والے سری کرشن بھگوان چاہتے تو سراپ یاد رہا نہین کہ وہ سامرتھوان تھے اُن کو سراپ دور کرنا کچھ بڑی بات نہین تھی تمھاری پربت سے رتھ کا سارتھی ہوکر آگے چلا کرتے تھے اور شترون کا ناش کرتے تھے تمنے اپنے بھائی بھیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کیے مین تمکو پرم سدّھ

ناتہا ہون اب سنسار کا تیاگنا ہی کلیان کاری ہی جو اُستر کرت کرمی ہوکر آئے تھے جہان سے آئے وہان چلے گئے اب تمھاری بھی اتم گتی کا سمان آن پہونچا ہی یہ بچن سنکر بیاس جی سے آگیا پاکر ارجن ہستنا پور کو آئے اور راجہ یدھشٹر سے سب برتانت برنن کیا ۔

اتی سری ام کرت مہا بھارتے موسل پرب ارجن بیاس جی سمباد گیا رھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چندر و بلدیو جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہی جو منش چتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہ ہوکر بھگوت کے چرنارببند سنکر پرسن ہوتے ہین اور جن کی بدھی نرمل نہین اور نہ بچن پرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہوکر بھرم مین پھنس جاتے ہین سری نارائن انیناشی آد انت جنم مرن سے رہت بہدہ پرکار کے روپ دھارن کرکے سنسار مین پرکٹ ہوتے ہین جب دھرم کی ہان اور ادھرمی پرشون کے بوجھ سے پرتھی پر بھار ہوجاتا ہی تب وہ سری نارائن بیکنٹھ نواسی دراج طرح کے روپ دھارن کرکے اپنے بھگت اور سجن پرشون کی سہائے کرتے ہین اور راچھسون دشٹ آتما پرشون کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کردیتے ہین اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کرکے مہا بھارت مین لیلا ماتر پرتھی کا بھار دور کردیا اور اپنے بھائی بلبھدر جی سمیت بڑے بڑے راچھسون کو مارا اور جو جو کام کرنے تھے سب کر دیے پھر آپ انتردھیان ہوگئے اور اپنے بڑے پردادا اور دادا کا سی راجدھانی کو چھن ماتر مین سماپت کردیا جو منش پریت پوربک اس پرب کو پڑھین پڑھاوینگے یا شرون کرینگے یا کراوینگے وہ سنسار مین منو کا منا پاکر سُرگ مین نواس کرینگے ۔

اتی سری ام کرت مہا بھارتے موسل پرب سری کرشن بلبھدر جی کی مہمان بارھوان ادھیاے ۔

موسل پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

پراستھانک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

پرستھانک پرب

یعنی

مہابھارت کا سترھوان پرب

پہلا ادھیاے

ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیون کی صلاح سے پریچھت اور بجرنابھ کو راج دے کر پرتھی پرکرمان کو جانا

سری نرائن اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے بیجے نام اتہاس برنن کرتے ہین ۔

جنمے جے نے مہاتما بیشم پاین جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈون نے کیا کیا وہ سُننا چاہتا ہون بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھر اسمباد برنن کرتے ہوے ہردے مین دُکھ اور سنتاپ ہوتا ہے پرنت سب جگت کو ایشور آدھین اور نانا ان پرکار کے ہرکھ وشوک کو کیول سمجھیا اور مایا کا چرتر جانکر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستناپور مین پہونچکر حال سرم دھام جانے سری کرشن جی اور مہاشوک اُن کے رنواس کا اور راجی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا سارے رنواس کولیکر دوارکا سے چلنا راستے مین ملیچھون ڈاکوون کا لوٹنا گانڈیو دھنش کا کام نہ آنا اور جو کلیش اُٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ جدھشٹر کو مل سبھا دسنساری سکھون سے اُن مین آنکھون مین آنسو بھر کے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے کبھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استھول شریر کو چھن بھنگ (دفعتاً فنا ہوجانیوالا) برنن کیا ہے ان نیترون کے سامنے سے ابھمنیون اور گھٹوتکچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان کھیات ستروُن کے ہاتھ سے پرتھی پر گرکے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن راجہ دروپد و راجہ براٹ سے مہا پراکرمی تیجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑیگا اب یہی اُچت ہے کہ اس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کرکے پرتھی کی پرکرمان کرین اور ہمالے مین پرویش کر جاوین ۔

بھجن

کرشن چرن چت لاؤن	مین اپنے رام کے گن گاؤن
मैं अपने राम के गुण गाऊं ॥ ॥	कृष्ण चरण चित लाऊं ॥ ॥ ॥
ہیچ بھنگ دیہہ تھر ناہین - یا سے چت ہٹاؤن	سب پرپنچ مایا پرتیت کر - کرشن چرن لو لاؤن
सब प्रपंच माया प्रतीत करि कृष्ण चरण लौ लाऊं	यह क्षणभंग देह थिर नाहीं यासे चित्त हटाऊं
سنسرت روگ گرست تن میرو - یاکو اگنی جراؤن	پرکرمان پرتھی کی کرکے - گرسُمیر چڑھ جاؤن
परिक्रमा पृथ्वी की करके गिर सुमेर चढ़ जाऊं	संसृत रोग ग्रसित तन मेरो याको अग्नि जराऊं
بھراتن سن کہین راؤ جُدھشٹر - تمھرے سنگ سدھاؤن	دروپد سُتا سنگ جاؤن ہمالے - اوتن پرم پد پاؤن
द्रुपद सुता संग जाऊं हिमालय तप करि परम पद पाऊं	भ्रातन सन कहें राव युधिष्ठिर तुमरे संग सिधाऊं
کیرت رہے مہا بھارت کی نہین اور کچھ چاہون	ہے سر یرام کرشن جگدیشر سُرگ مین درشن پاؤن
हे श्री राम कृष्ण जगदीश्वर स्वर्ग में दर्शन पाऊं	कीरति रहै महा भारत की और नहीं कुछ चाहूं

راجہ جُدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو اور دروپدی سے صلاح کرکے سری کرشن چندر کے بیوگ مین شریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جُدھشٹر نے سنساری دُکھ سُکھ بہت بھوگے مہا بھارت مین پروار کے مارے جانے سے اُس کی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تھا پرنت چت اُسکا بہت اُداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پرم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ شریر چھوڑنے کا جانکر اُسنے من مین دھارن کرلیا کہ بس اب ہمارا بھی اسی مین بھلا ہو کہ ہمالے مین جاکر شریر چھوڑ دین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جُدھشٹر نے یوتش کو بلا کر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریچھت بجرنابھ کو اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا اور نگر باسیون کو بلا کر اپنی اچھا پرگٹ کی جتنے نگر باسی برہمن کشتری ویش شودر تھے سب ہی کا چت بیاکل ہو گیا اُنھون نے راجہ جُدھشٹر کی پرستنا کرکے بہت سمجھایا پرنت راجہ جُدھشٹر نے یہی کہا کہ اب مجھکو چوتھے پن (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہئے مین نے پچھلے دونون مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی کا بھیشم پتا مہ کے اپدیش سے چھتیس برس تک راج بھی کرلیا اب مجھکو سب ملکر آگیا دو کہ پرتھی کی پرکرمان کرکے بدری کا آشرم مین جاؤن نگر باسیون نے جان لیا کہ راجہ جُدھشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دھام جانے پر شریر رکھنا نہین چاہتے ہین اس لیے سب نگر باسی بہت اُداس ہو کر مون ہو رہے راجہ جُدھشٹر نے یوتش کو راج کاج سپرد کردیا اور اچھا مہورت دیکھا بجرنابھ و پریچھت کے راج تلک کردیا اور بہت سی دکشنا برہمنون رشیون منیشرون کو دیکر پرسن کیا سو بھدرا کو تو اس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمھارا پوتا چکرورتی راج کریگا بجرنابھ سری کرشن جی کا پوتا اندرپرست (دلی) کا راجہ ہوگا اور رانی اُترا کو سمادھان کرکے پرسن کیا کہ تمھارا پتر پریچھت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سو بھدرا و اُترا کو) سمجھا دیا کہ پریچھت اور بجرنابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپس مین سنیہ رہے کرپا چاریہ کو بلا کر سمجھا دیا کہ آپ دھنش بدیا و شاستر پریت سے پریچھت و بجرنابھ کو

سکھادین ان دونون کو آپ کے سپرد کرتا ہون کرپاچاریج نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کا موہن سے نشچنت ہوا تب راجہ جدہشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیو جی لسبدیو جی اور اُن کے پترون کے نام سے پریت پورک شرادھ جاگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چھتری عمدہ معہ باغ کے بنوا دین اور سیکڑون ہاتھی اور ہزارون گھوڑے چاندی سونے کی عماریون اور ساز سمیت برہمنون جاچکون کو دیے اور بہت سی گاے رتھ پالکی نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پن اُنکی اچھا انکول کرادیا پھر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سیناپتون کو بلاکر سمجھایا کہ پرچھیت کو میری جگہ راجہ سمجھکر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جدہشٹر کی ایسی باتین سُنکر اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ جسطرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اسکے بعد راجہ جدہشٹر نے موتیون کے ہار اور طرح طرح کے بھوشن یعنی زیور جیسی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اتارکر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت منی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لیکر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بناکر نواس سے نکلے نارد جی بیاس جی مارکنڈے بھاردواج جاگولک بسشٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے ہوے محلون سے برآمد ہوے نگرباسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پرچھیت اور بجرنابھ کی رکشا کرتے ہین سب کا سمادھان کرکے راجہ جدہشٹر سب کے آگے اُنکے پیچھے بھیم سین اُنکے پیچھے ارجن پھر نکل اُنکے پیچھے سہدیو سب سے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہولیا اولپی ناگ کنیان اور چترانگدا ارجن کے ساتھ چلین ناگ کنیان الوپی نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور چلی گئین نگرباسی اور دیش باسی پانڈون کے سنگ چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جدہشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا رنواس کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا بجرنابھ اور پرچھیت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار برن دیوتا کو واپس دینا پانڈون کا پرتھی پریکرما مین دوارکا پہونچنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ راجہ جدہشٹر بن کو چلے تو نگرباسی اور دیش باسیون کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جدہشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کرکے پراگ راج پہونچے الوپی ناگ کنیان نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور کو چلی گئین پراگ سے روانہ ہوکر رشیون اور منشیون سے ملتے ہوے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سمندر کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آن کر ارجن سے کہا کہ آپ گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ برن دیوتا کو دیدین تمھارے پاس اُس کی ضرورت نہین رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا برن دیوتا کے دوت اُس کو اُنکے پاس لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمندر مین اشنان کرکے اسکے کنارے کنارے دکشن دشا کو چلے وہان سے پچھم کو روانہ ہوکر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمندر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت چاد دونگے

بڑے بھاری پروار اور سری کرشن و بلرام جی کی پربھوتائی اور اُس سماج کو جو اُس پران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہو رہا تھا یاد کر کے بہت دکھی ہوئے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری کرشن مہاراج کے پروار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمندر اُسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ آشچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پرتھی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی اگیا سے بسوکرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل درشٹ پڑتا ہی یہ پربھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک اُنکی اچھا تھی سمندر دوارکا کے چارون طرف لہرین لیتا تھا گویا جادو پور کی رکشا کرتا تھا اور صبح و شام اُس اُو بہت پوری کے چرن اپنی لہرون سے دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استھان پر تھوڑی دیر ٹھہر کر وہان سے چلدیے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُکتا آتا تھا وہان سے چلکر پچھم دشا کو ہوتے ہوئے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدھشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنون کو آئے اور رکھی کیش اور بدریکا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کیدار آدک پوتر تیرتھون مین اشنان دھیان کر کے سب سے بدا مانگ کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارون طرف بھرت کھنڈ آریا ورت دیش کی پرکرمان کر کے سمیر پربت کے شکھر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی دروپدی سمیت نارائن کے دھیان مین مین برفستان مین یعنی ہمالے کی اونچی شکھر پر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پر استھانک پربنی پانڈو جدھشٹر کا برن دیوتا کو دیکر پرتھی کی پرکرمان کر کے ہمالے مین پانڈونکا پہونچنا دوسرا ادھیائے

تیسرا ادھیائے

پانڈون کا ہمالے مین گلنا راجہ جدھشٹر کا اپنے شریر سے بیکنٹھ کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہہ پانڈو سومیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی دیہہ دھاری نہیں شریر پہونچ سکتا ہی تو سب سے پہلے رانی دروپدی برف مین گری بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج دروپدی گر پڑی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ پانچ پت دروپدی کے اس سنسار مین ہوئے رانی کو ارجن سے وشیش پریت تھی اسکا پھل دروپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اُسی نے دیہہ کو تیاگ کر دیا یہ کہتے ہوئے راجہ جدھشٹر آگے بڑھتے ہوئے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علیحدہ ہونا ہی راجہ جدھشٹر نے کام کرودھ مد لوبھ موہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جب تک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جب ان ہمالے کی اچھا کی سب باتون کو چھوڑ کر ہم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو دروپدی سے آگے تھے گر پڑا اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بدھیمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بھیم سین نے پوچھا کہ ان کا کیا اپرادھ تھا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپ وان اور سندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی راستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جدھشٹر نے بھیم سین

سے کہا کہ ارجن ابھیمان لیس کہا کرتا تھا کہ مین ایک دن مین سارے شترون کو اپنے گانڈیو دھنش سے بدھنش کردونگا
پرنت بھیشم پتامہ اور دروناچاریہ اسوتھاما کرن سے شور بیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہائے
نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر سو ٹکڑے ہو جاتا ابھیمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جا سکا وہان سے
آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کھا سکتا
ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ یدھشٹر اور وہی کتا رہگیا جو ان کے ساتھ پہلے دن سے ہو لیا تھا راجہ یدھشٹر
نارائن کے دھیان مین تمیر پربت کے اوپر چڑھے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندر اور دھرمراج دونون یدھشٹر کے سامنے
آئے اور کہا کہ ہے یدھشٹر اسی دیہہ سے ہم آپ کو سرگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ یدھشٹر نے
کہا کہ میرے ساتھی کو بھی میرے ساتھ سرگ مین لے چلین راجہ اندر نے کہا کہ سرگ مین کتا نہین جا سکتا ہے راجہ
نے کہا تو مین بھی سرگ کو نہ جاؤنگا یہ کتا میرے شرن اسی کارن ہوا ہے کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے
شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادھرم ہے مین اس کے بغیر نہین جاؤنگا اسی سمین اس کتے نے اپنا روپ بدلکر
دھرمراج کے سروپ مین کہا کہ دھن ہو دھن ہو ہے یدھشٹر مین نے تمھارے دھرم کی پریکشا دیت بن مین بھی
کی تھی جب تمھارے بھائی پانی پینے کو گئے تھے اور چارون ترچھہ ہو گئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے)
کے لیے مجھسے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین کہا جو تمھارے سگے بھائی تھے اور جن کے
بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین بیٹھکر سرگ جانا
نہین چاہا اور اس کتے کو جو میرا روپ تھا نہین تیاگا مین تمھارے شیل آچرنون سے بہت پرسن ہون ہے
راج رشی مہاتما یدھشٹر تم اسی دیہہ سے سرگ چلو جلدی چلو پہلے راجہ ماندھاتا اشوی ہرچندر آدک راج رشی اتم پدوی
کو پراپت ہوئے ہین چلو تم سرگ مین دیکھو گے پرنت تمھارے سمان کوئی راجہ پرتاپ وان اور مہاتما سرگ مین
نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنھون نے سرگ لوک اپنے شبھ کرمون سے پایا ہے وشیش پدوی سرگ
مین پاؤگے سنسار مین جو کتنے جگ ہین آدک بڑے بڑے سوکرم کیے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت
سا یدھ تو پہلے کسی راجہ نے کیا نہ آگے کو ایسا یدھ ہوگا سری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمھین رہے ان کے
چرتر تمھارے جس اور کیرت سے ملے ہوئے جب تک یہ سرشٹی اٹل رہیگی سنسار مین کتھیات رہینگے راجہ پانڈو
اپنے پتا کے جس تتھ اپنی شبھ کیرتی سے پرسنتا کر دیے جیسے تم دھرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دھنش کا
دھارن کرنے والا اشور بیر سری نارائن کا سکھا نر نارائن کے جس اور کیرت کی دھبا روپ ہے بھیم سین مہا پراکرمی
شور بیرون مین شرومن اور نکل سہدیو پرم چتر اور پنڈت تھا اسو لی کمارون کے سروپ تمھارے بھائی اور دروپدی
سی مہارانی سرگ کی لکشمی تمھاری استری ہوئی تمھارے سمان کوئی راجہ دھرمراج دھرم کا جاننے والا اور
پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہہ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ یدھشٹر کو
اپنے رتھ مین سوار کرایا اس وقت راجہ اندر اور دھرمراج کے سوائے سر گن دیوتا بھی نارد اور بہت سے رشی سدھ لوگ
وہ دیکھ دھاری ان کے ساتھ تھے اور راجہ یدھشٹر کی پرشنسا بار بار رشی اور سدھ گن کہتے جاتے تھے کہ سب
بھارت ورش کے اودھار کرنے والے یدھشٹر تمھارے سمان کسی راجہ نے سرگ مین پدوی نہین پائی اس پرکار

پرتھی اور آکاش کو پورن کرکے راجہ جدھشٹر دیوراج اندر کے ساتھ اوپر کو چلا۔
اتی سری مہم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دھرم راج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا منش شریر سے سرگ مین جانا

بھیشم پائن جی نے کہا کہ اس سمے مین مہاراج جدھشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھایمان پرسن چت رشی سدھ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدھشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بھیم سین ارجن نکل اور سہدیو ہون اسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمھارے بھائی رانی دروپدی سمیت سب سے پہلے سرگ مین پہونچ گئے تم انکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہوکر پرم دھام کو جانے ہونش بھاؤ کو تیاگ دو جدھپے کام کرودھ آدک پانچون شترون کو تمنے جیت لیا ہے پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور مایا اب بھی تمھارے ہردے مین لپی ہوئی ہے تم لوگیان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پریوار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہے دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سنبندھ ہو جاتا ہے پھر سب الگ الگ ہو کر اپنے اپنے کرم کا پھل پاتے ہین جو شبھ کرم تمھارے بھائیون نے تمھارے ست سنگ سے کیے تھے ان کے پربھاؤ سے آج وہ سرگ مین نواس کرتے ہین بھیم سین ارجن آدک تمھارے بھائی منش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوئے تھے انھین مین سما گئے اسی طرح سنت کماروں مین سنت کمار ہوں دیوتا مین پون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا تم نے اپنے شبھ کرمون سے ایسی پدوی سرگ مین پائی ہے جو آج تک کسی راج رشی نے نہین پائی اور اسی شریر سے تم سرگ کو جاتے ہو بھائیون کا موہ مت کرو یہ سرگ ہے یہان سادھ پروشون کو دکھ دیوتاؤن سے یہ سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور دروپدی اور راجہ براٹ اور دروپد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کرکے مجھے دکھا دین پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاویگا۔

اتی سری مہم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب چارون بھائیون کا دروپدی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدھشٹر کا سدیہہ سرگ مین جانا چوتھا ادھیاے
آگے کتھا [illegible]

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کی مہان اور پرب کا مہاتم

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سرگ جانا اور راجہ جدھشٹر کے دھرم کی پریکشا کا برنن ہوا جو منش اس پرستھانک پرب کو پریت سے سنین سناوینگے اور مہاتما پانڈون کا جس پریت سے پڑھین پڑھاوینگے وہ سری نارائن کی کرپا سے اس سنسار مین جس اور کیرتی اور انت کے سمین پرم دھام پاوینگے

پانچوں پانڈوؤں کے سمان جپ تپ کرنے والا دھرم نیم کا جاننے والا شاستر اور شستر ودیا میں پرم چتر دان
پن کرنے والا مہا شوربیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدھشٹر جیسا کہ دھرماتما تھا ویسا ہی شستر ودیا میں
شوربیر تھا ساری پرتھی کا راج دشمنوں کو فتح کرکے اُسنے اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کیے اتنا دھن
دکشنا میں دیا کہ کوئی شمار نہیں کرسکتا باوصف اس ثروت و جاہ و حشمت کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کو
جس کی وجہ سے اُسنے بہت تکلیفیں برداشت کیں پتا کے سمان آدر ستکار اعزاز و افتخار سے رکھا اور ایسی خدمت
شب و روز کی کہ وہ درجودھن وغیرہ اپنے بیٹوں کو دشٹ آتما اور مہا پاپی جانکر یاد بھی نہیں کرتا تھا اور از بس
پشیمان تھا کہ اُس کی موجودگی میں درجودھن و کرن و شکنی وغیرہ اُس کے قریبی رشتہ داران اور ناخلف پسران نے
پانڈوؤں کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈو نیکی کرتے رہے شرادھ اور جگ کرانیکے وقت بھیم سین نے راجہ
جدھشٹر کو منع کیا کہ ہم بھیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثوں کے شرادھ آپ کرینگے راجہ دھرتراشٹ سے نہیں کراوینگے
درجودھن کے نمت جل دان تا نہیں کرانے دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہیں کیا
جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دھرتراشٹ نے جگ شرادھ جو کیا اور جدھشٹر کی امر آوری ہوئی
اسی طرح کشر گن دھرپ راجہ جدھشٹر کا جس بکھان کرتے تھے اور راجہ جدھشٹر دیوتاؤں کے ساتھ سرگ کو جاتے
تھے جو منش اس پرب کو شردھا اور پریت سے پڑھینگے پڑھاوینگے اور راجہ جدھشٹر اور اُسکے مہاتما بھائیوں کے
جس اور پراکرم کو سمرن کرکے دنیا میں اچھے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہاں طرح طرح کے
سکھ بھوگینگے دھرمراج جدھشٹر کی شہرت پھیرتی جب تک سورج اور چندرمان پرکاش مان ہیں اپنا پرکاش کرتی رہیگی
اور نرناریں کا منش جب تک پرتھی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کیے ہوئے ہیں بھگت جن اور
سجن پرشوں کو سکھدائی رہے گا ـــ

آتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پربہ راجہ جدھشٹر کی مہان
اور پرب کا خاتم برنن پانچوان ادھیائے

پرستھانک پرب سماپت ہوا

ادوم

سری رام کرت مہابھارت

سرگاروہن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

سرگاروہن پرب

یعنی

مہابھارت کا اٹھارہوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سُرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بھائیون اور دھرشٹ دمن آدک شور بیرون سے ملنے کے لیے راجہ اندر سے کہنا

سری نارایَن اور نرشُون مین اُتم نر اور سرسُتی دیوی کو ڈنڈوت اور نمسکار کرکے جے اتھاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیسم پاین جی سے پوچھا کہ ہے مہامنی میرے پتامہ پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کے پترون نے سنگرام کرکے سُرگ کے کون کون سے استھان پائے کرپا کرکے برنن کیجیے۔ بیسم پاین جی نے کہا کہ جب راجہ اندر دھرم راج جی اور مُرگن دیو رشی نارد جی سمیت راجہ جدھشٹر کو رتھ مین سوار کراکے سُرگ مین لے گئے تو درجودھن کو سُرگ مین اونچے سنگھاسن پر بیٹھے ہوے دیکھا کہ سب جنور مہر جھل لیے ہوے اُس کے گرد کھڑے ہوے استت کرتے ہین۔ یہ شوبھا درجودھن کی سُرگ مین دیکھ کر راجہ جدھشٹر کو بڑا اچرج ہوا کہ ایسے ادھرمی پاپ آتما درجودھن نے یہ پوتر استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیون مین سے یا دھرشٹ دمن یا راجہ براٹ وغیرہ۔ بھیشم پتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکھا۔ نارد جی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ درجودھن دُشٹ آتما نے ایسے کھوٹے کرم ہمارے ساتھ دنیا مین کیے جنکو سمرن کرکے بڑا دکھ ہوتا ہی مین سُرگ سے پوتر استھان مین ایسے دُشٹ کے پاس کبھی نواس نہین کرونگا جہان میرے بھائی بھیم سین۔ ارجن آدک اور رانی دروپدی گئے ہون وہان مین بھی رہنا چاہتا ہون اسی جگہ مجھے بھی پہونچا دیجیے۔ نارد جی نے ہنس کر کہا کہ یہ سُرگ لوک ہی یہان شترو تا

اور ایر کھا نہین کرنی چاہیے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شستر ون کے سنمکھ موت پائی ہو اُس کارن یہ اُتم استھان سُرگ لوک ہین اسکو ملا ہی سنسار ہین جو کشٹ اُس نے تم کو دیا اُن باتون کو اب یاد مت کرو اور راگ دویش بیر بھاو کو چھوڑ کر راجہ درجودھن سے پریم سنجکت ہو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ امن درجودھن کے کارن بھاری سنگرام ہو کر کروڑون شورویر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جاندار مارے گئے ہین ایسے پاپی دشٹ آتما کے پاس ہین ہرگز نہین رہونگا ہین بھی وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بھائی ارجن بھیم سین آدک دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور دروپد جی گئے ہین اُن ہین سے ہین نے یہان کسی کو نہین دیکھا مجھ کو اُنکے پاس لے چلو اور مہا پراکرمی سورج پتر راجہ کرن سے بھی ملا چاہتا ہون اُس سے بھی ملا دو جدھشٹر کے پریم بھرے بچن سنکر دھرمراج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوئے اور یہ کہا کہ جو تمھاری یہی اچھا ہے تو جاؤ اُن سب کو دیکھ لو ایک دیودوت راجہ کے ساتھ کیا آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جدھشٹر چلے آگے جاکر ایسا راستہ آیا جہان بہت سی مکھیان بڑے بڑے مچھڑ لمبی لمبی گھاس اور بچھو کے پودے منصوری پہاڑ پر چھوٹے چھوٹے درخت بچھو کے پودے دیکھے جو ذرہ جسم سے چھو جانے پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچھو نے ڈنک مارا - جابجا ردھر اور مجا (لہو اور پیپ) کی کیچڑ ہڈیون کے ڈھیر کیچڑ ہین بری صورت کے کیڑے کلبلا رہے تھے جہان تہان اگن جل رہی گرم تیل کی کڑھائی اور گرم شلا بہت سی دیکھین جگہ جگہ گرم جل بھرا ہوا تھا بدبو سے ناک سڑی جاتی تھی کانٹون کا راستہ دیکھا جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا بیترنی ندی اور شالملک برکش بھی دیکھا ایسے بہت سے برکش دیکھے جنکے پتے چھری کی دھار کے سمان تیز تھے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہو کر گذرنا دشوار تھا ایسے راستہ ہین راجہ جدھشٹر کو تھوڑی دیر چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکھتا ہوا جدھشٹر من مارے چلا جاتا تھا اُس دیودوت سے جدھشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور اس راستہ ہین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اس لوک کا کیا نام ہے - دیودوت نے کہا کہ بس یہانتک آپ کو مارگ دکھانے کی آگیا دیوتاؤن نے دی تھی - اب یہان سے واپس چلیے جب راجہ جدھشٹر وہان سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کُل کے پوتر کرنے والے دھرمراج رشی جدھشٹر تمھارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکھ ہوا راجہ جدھشٹر نے یہ آواز سُنکر اچرج کیا کہ یہ کون لوگ ہین جو اس نرک روپ استھان ہین ایسے کشٹ بھوگ رہے ہین راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو بتا دین آواز آئی کہ ہین بھیم سین اور ہین ارجن ہون نکل وسہدیو دھرشٹ دمن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پتر ہمارا ساتھ ہین راجہ جدھشٹر کو بڑا شوک ہوا - اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنھون نے برسون تک جگ - جوگ - تپ - تیرتھ جاترا کی ہے اور رانی دروپدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دھرشٹ دمن جو اگن کنڈ سے اُتپن ہوئے ایسا کشٹ کیون اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اس نرک ہین بھیجے گئے راجہ جدھشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دھرمراج کی نندا کی کہ پاپی درجودھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بھوگ بلاس اور ارجن - بھیم سین - نکل - سہدیو آدک میرے بھائیون اور بیٹون کو یہ نرک دیا جہان ایک چھن ماتر نہین ٹھہرا جاتا دیودوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اسکا کارن پوچھو اور ہین خود وہان نہین جاؤنگا - دیودوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جدھشٹر کا سندیسا سُنایا - اِتی سری پرم کرت مہابھارت - سرگارودھن پرب - راجہ جدھشٹر کا سُرگ و نرک دیکھنا - پرتھم ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

دیوتاؤن کا جدھشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہنے کے کارن آپکو نرک بھی متھیا دکھایا گیا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دیو دوت نے دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر سے راجہ جدھشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ اندر دیوتاؤن سمیت راجہ جدھشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ درگندھی اور بیترنی ندی اور شالملاک برکش سب جاتے رہے اور سگندھت بایو چلنے لگی چارون طرف اچھے خوشنما پھول کھلے ہوئے نظر آنے لگے راجہ جدھشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسوے دیوا ددا دش سوبرج دونون اسونی کمار اور بہت دیوتاؤن کو وہان دیکھا اُسکا چت پرسن ہوگیا۔ دیوتاؤن نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاتما راجہ جدھشٹر تم اپنے ابناشی لوک مین آؤ تمھین کرودھ کرنا نہین چاہیے۔ ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے جوگ ہین شبھ اور اشبھ کرمون کے دو ڈھیر ہوتے ہین جو اچھے کرمون کو پہلے بھوگتے ہین اُن کو اشبھ کرم پیچھے بھوگنے پڑتے ہین جو اشبھ کرم پہلے بھوگ لیوے آسے سرگ پیچھے ملتا ہی ہم دیوتا تمھارے شبھ چنتک ہین اسلیے تم کو نرک پہلے دکھایا ہی تم نے اسوتھاما ان کے بچے درناچارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہی تھی اس کارن آپ کو نرک بھی متھیا روپ کرکے دکھایا گیا ہی وہ بھی تھوڑے سے کشٹ سے دیکھ لیا ہی جیسے ارجن بھیم سین نکل سہدیو درودپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہی وہ بھی تھوڑے کشٹ سے اودھار ہو گئے تمھاری طرف کے سب راجہ جو شترون کے سنمکھ مارے گئے تھے سرگ مین پہونچ گئے ہین اور سوبرج پتر کرن تمھارا بھائی بھی اپنے استھان مین پہونچ گیا ہی اُسکو بھی اب تم دیکھوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تم نے سوکرم کیے ہین اُن کے سکھ یہان بھوگو سرگ مین دیوتا گندھرب اور اپسرا تمھاری سیوا کرینگے جیسا کہ راجہ ہرشچندر آدک نے اپنے سوکرم سے اتم لوک پایا ہی تم بھی اُنکے سمان سرگ پاؤ گے راجہ مان دھاتا بھاگیرتھ اور راجہ دسرتھ کا پتر بھرت اپنے اپنے لوکون مین سکھ بھوگ رہے ہین اسیطرح تم بھی سرگ مین آنند کرو اور اُن سب سے ملو اب تم اس سرسری یعنی دیو ندی گنگا مین جو تینون لوکون کی پوتر کرنے والی ہی اشنان کرو جو منش بھاو کے شوک اور ابر کھا آدک راگ دویش ہین سب دور ہو جاوینگے۔

اتی سری ماہا بھارت مہابھارتے سرگاروھن پرب۔ راجہ جدھشٹر کا سندیسا سنکر دیوتاؤن کا آنا اور سمجھانا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

دیوتاؤن سمیت راجہ جدھشٹر کا سرگ مین جانا اور آکاش گنگا جی مین اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ کر دیو دیہہ پانا اور اپنے بھائیون اور سوربیرون کو دیکھنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیوتاؤن نے راجہ جدھشٹر کا سندیسہ نویدن کرکے گنگا جی مین اشنان

کرنے کو راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ پرسن ہوگیا دھرم راج جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہا گیانی پتر جدھشٹر مین
تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہوں مین نے تین دفعہ تمھاری پریکشا لی تم اپنے دھرم پر استھت رہے
اور کشٹ مین بھی تم نے اپنے دھرم کو خوب نباہا تمھارے بھائی بھی اپنے اپنے پونیت آچرنون سے بیکنٹھ مین واس
کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تم کو اپنی مایا دکھائی تھی۔ سب راجاؤن کو نرک
اوش بھوگنا پڑتا ہے اس کارن سے دو مہورت تک تم نے بھی نرک دیکھا ہے۔ ہے پتر کرشنا دروپدی بھی نرک کے
جوگ نہین ہے وہ سرگ کی لکشمی ہے تمھارے کارن اگن کنڈ سے پرکٹ ہوئی تھی اب تم تینون لوک کے پاون
کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری مایا موہ نورت ہو جاوین دیوتاون سمیت راجہ جدھشٹر نے
گنگا جی مین اشنان کیا منش شریر راجہ جدھشٹر نے تیاگ کر دب دیہہ پائی اور کرودھ آدک راگ دویش کے شوک سب
جاتے رہے وہان سے راجہ جدھشٹر دیوتاؤن سمیت سرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن۔ بھیم سین۔ نکل
سہدیو۔ اور بدھمان راجہ دھرتراشٹ کے پتر اپنے اپنے استھان پر براجمان تھے وہان راجہ جدھشٹر کے
پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون کنہر گندھربون نے راجہ جدھشٹر کی استت کی پھر راجہ جدھشٹر کی اچھا انوسار اُن کو
وہان لے گئے جہان کورو راج براجمان تھے اُس جگہ سری کرشن مہاراج اپنے مہا پرکاش وان سروپ سے شنکھ چکر
گدا پدم دھارن کیے ہوئے منشون مین اُتم ارجن سمیت ادبھت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برہما جی سے آد
لے کر سب دیوتا اور رشی گن اُنکی پوجا اور اُپاسنا کر رہے تھے اُس شوبھا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن
ہوئے اور شیام سندر کے درشن کرکے راجہ جدھشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا۔ راجہ جدھشٹر نے پریم مین مگن ہوکر وشنو
بھگوان بیکنٹھ لوک کے سوامی کا بہو بھانت پوجن کیا دونون نرنارائن پریت سے راجہ جدھشٹر سے پرسن من
ہوکر ملے وہان سے چلکر مرُدگن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ پون دیوتا کی گود مین دبیہ سروپ دھارن
کیے ہوئے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استھان پر اسونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل
سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاش مان سروپ مین دبیہ دبیہ دھارن کیے ہوئے دیکھا۔ راجہ اندر
نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جدھشٹر رانی گاندھاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہین ہوا تھا یہ
دونون سرگ کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دھارن کیا تھا اب یہ اپنے استھان
پر براجمان ہین راجہ جدھشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون پتر دروپدی کے دیکھے جو
پانچون گندھرب تھے پھر گندھربون کے راجہ دھرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پانڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گندھربون سے
سیوا کیا گیا اونچے استھان پر براجمان اُنکو گن گندھرب گانا سنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جدھشٹر کنتی پتر
کرن کو دیکھو جو مہا ادھا کا پتر سنسار مین پرسدھ ہوا تھا سورگ بھون مین سورج کے سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہے ہے
راجن سادھ گن [illegible] اُتم [illegible] پراکرمی ساتکی جی کو اور مہارتھی [illegible] اور [illegible] کے سموہ کو دیکھو
سو بھدرا کے پتر شورویر [illegible] ان کے سمان ابھمنیو کو چندرما جی کے ساتھ دیکھو اور یہ کنتی اور مادری تمھاری
ماتا راجہ پانڈو تمھارے پتا کے ساتھ دبیہ شریر دھارن کیے ہوئے اور بیکنٹھ بھون مین میرے پاس تمھارے درشنون
کے لیے آئی ہین اُنکو دیکھو اور یہ دروناچاریہ جی مہاریشی جی کے ساتھ اور یہ شورویر [illegible] اور [illegible] گندھربون

کے ساتھ ہوان مین بیٹھے ہین اُن کو دیکھو جنھون نے کرم اور یُدھ کے دوارا سنگرام کر کے شستردن کے سنمکھ نشش شریر تیاگ کیا ہی اُن کو دبیہ روپ دھارن کیے ہوے دیکھو کہ پرکاشمان ہوانون مین یکش کنہر گندھربون کے ساتھ جاتے ہین -

اُنی سری رام کرت مہابھارتے - سرگارو ھن پربے جدہشٹر کا سب بھائیونکو درونا چارج آدک شور بیرونکے ساتھ دیکھنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

جس جس دیوتا کے انش سے بھیشم درونا چارج آدک سنسار مین پرگٹ ہوے تھے اُنھین کے ساتھ سُرگ مین دیکھنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو جو شور بیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انس سے پیدا ہوے تھے راجہ جدہشٹر نے اُنکو سُرگ مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاون کے ساتھ اور درونا چارج جی کو برہسپت جی کے اور کرت برما کو مُردگن کے پردمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنھین دیوتاون مین پرویش کر گئے راجہ دھرتراشٹ نے جو کُنی دھریون کا راجہ تھا اُس نے کوبیر پوری کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہی رانی گاندھاری بھی اپنے پت کے ساتھ کبیر پوری کو گئی - پنڈ دراجہ رانی کنتی اور مادری سمیت مہیندر لوک کو گیا - اور راجہ براٹ درو پد دھرشٹ کیتو نشٹ اکرور اور کبھور سے شر داوشل راجہ بھور دکنس ادگرسین دبسدیو جی اور اپنے بھائی سنکھ سمیت اوترراج کمار سب بسو دیوتاون مین پرویش کر گئے بار جی دھرم راج مین لے ہو گئے بھگوان بلدیو جی رساتل مین پرویش کر گئے جنھون نے شیش جی کے سروپ سے برھماجی کی آگیا انوسار جوگ سامرتھ کے دوارا پرتھی کو دھارن کیا ہوا ہی اور دیوون کے دیو نارائن سری باسدیو بھگوان کرم کے انت ہو جانے پر اُسی اپنے بشن سروپ مین لے ہو گئے باسدیو جی کی سولہ ہزار استری کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تھین اور وہان سے شریر چھوڑ کر سُرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہو کر بشنو بھگوان کی سیوا مین جا موجود ہوئین گھٹوت کچ آدک یکش اور دریودھن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنھون نے کو بیر کا بھون پایا جہان یکش اور راچھش رہتے ہین - ہے راجن جو جو دیوتا اور گن دھرب دیکش و راچھس برھماجی کی آگیا انوسار ترلوکی ناتھ کے پرتھی پر جانے ارتھات اوتار دھارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگٹ ہوے تھے وہ سب پرتھی پر اپنا اپنا جسش اور پراکرم دکھا کر پرم دھام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کر گئے اسی طرح جب سری رام چندر کا اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتھی پر جنم لیکر آخیر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہو گئے تھے نارائن جی کو پرتھی کا بھار اُتارنا تھا وہ کام کر کے پھر پرم دھام کو چلے گئے جو منش شردھا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بھی پرم دھام کے ادھکاری ہوتے ہین اس لیے مہاتما رشیون نے نارائن کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بھاگوت مہابھارت وغیرہ مین بستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو شردھا اور پریت

سلہ مہاتمن جدہشٹر کو سُرگ مین سب سُور بیر یا جو ہر نارائن سری کرشن بھگوان نرادھن کے دکھانے سے پہلے سب کو اُسی روپ مین دکھایا گیا جو اُنکے ... پرتھی پر سروپ پایا تھا جب جدہشٹر نے سب کو اچھی طرح دیکھ لیا تو وہ پھر سب اپنے اپنے روپ مین لے ہو گئے ایسا نہ کیا جاتا تو راجہ جدہشٹر کسی کو پہچان نہیں سکتا تھا ۱۲

سے پڑہتے پڑہاتے ہین اُن کو پرم پد (موکش) ملتاہی۔
اتی سری پرم کرت مہابھارتے۔ سرگاروہن پرب سب دیوتاؤن اور جہسوؤن کا سرگ مین جانے اپنے دہام مین جاکر اپنے سروپ مین پرویش کرنا۔ چوتہا ادہیاے

پانچوان ادہیاے

راجہ جنمے جے کا جگ سمپورن کرنا اور ویشمپاین جی کا اُن کو مہابھارت سُنانا

اُگر شروا جی نے سب رشیون اور منیشرون کو سمبہا رتیرتہ مین یہ کتہا سُناکر کہاکہ جب راجہ جنمے جے نے اُس مہون ویشمپاین جی سے یہ جے اتہاس سُنا اُن کو بچتر کتہا رتہات سمپورن سیناؤن کے شور بیرون کو جو سنگرام مین مارے گئے گنگاجی مین سے نکلنے اور پرسپر ملنے کا برتانت سُنکر اشچرج پراپت ہوا پہر اُنہون نے ویشمپاین جی سے کہاکہ جو پرش شریر چہوڑکر بیکنٹھ کو چلے گئے اُن کا پہر پرتھوی پر پرتیکش آنا اسمبہو (ناممکن) ہی اور اپنے پتا پریچہت کو دیکہنے کی اِچہا کی۔ ویشمپاین جی نے یہ سوچ کر کہ جو راجہ کو پریچہت کے درشن پرتیکش نہ کراؤن گا تو سردہا جاتی رہیگی بیاس جی کا سمرن کرکے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمے جے کو راجہ پریچہت کے منترون سمیت درشن کرادیے جیساکہ پہلے برنن ہوچکاہی۔ جو رشی منی راجہ جنمے جے کو جگ کرارہے تہے آہوتی کے سمپورن ہونے پر اُنہون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بہی سرپون کو اُس سرپ جگ سے بچاکر بہت خوش ہوے راجہ نے سب برہمنون کو جو جگ استہان مین موجود تہے دکشنا اور دان مان سے پرپورن کرکے پوجن کیا اور سب کا مان پرتشٹہا کرکے بداکیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر بہن آدک دیکر بداکردیا برہمن لوگ راجہ سمیت تہک شلا استہان سے ہستناپور مین آئے راجہ جنمے جے نے سری کرشن چندر مہاراج کا امت پربہاؤ اپنے ہردے مین دہارن کرکے اور اچہی طرح سے پرجاپالن کرکے اکہنڈت راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈون کے نام سے بہت سے دہرم شالا اور چہتریان کوئین باولی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکہیات کیا اگر شروا جی نے کہاکہ راجہ جنمے جے کے جگ مین بیاس جی کی آگیا سے ویشمپاین کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پرم پوتر اتہاس مین نے آپ سب رشیون کو سُنایا یہ پونیت گرنتہ اور پوتر جے اتہاس سنسار سے اودہار کرنے والا اتی سریشٹہ ہی سرب درشن سامرتہہ وان پرم جوگیشر مہاکوی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈون کا اکہنڈ جش اور پرتاپ پرتہی پر پہیلانے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکہنے والے بیاس جی نے مہابہارت سنگرام کو دیکہکر اِس گرنتہ کو بنایا ہی جو شدہ آتما پرش اس گرنتہ کے ہر ایک پرب کو سردہا سے پڑہتے پڑہاتے ہین اور سنتے سناتے ہین وہ سنساری پاپون سے اوش موکش پاوینگے اِس سنسار مین جے اور لکشمی اور سنساری بہوگ اور آنند پاکے سرگ مین جاکر پرم آنند بہوگینگے اِس بہارت کتہا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیو جی کے پرم پونیت چرتر اور جش برنن کیے ہین جو نرنارائن نے پرتہی پر جنم لے کر دیوتاؤن سمیت سنسار مین کیے اور سنساری پرشون کو اپنی ادبہت لیلا پرتیکش دکہائی شرادہ کے سمے اس گرنتہ کے چترانش کو جو پرش شردہا سے سنینگے اُن کے پترون کی موکش ہوگی اور وہ شرادہہ سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون منیشرون اس مہابہارت مین ارتہ دہرم کام موکش سب کا برنن کیاہی اسی کے آشے پر اٹہارہ پوران بنے ہین یہ جے نام اتہاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور

سُرگ کا دینے والا اور موکش پد کا داتا ہی جو استریان گربھ وتی اسکو شردھا سے سنین گی تو پتر بھاگ وان اتھوا پتری
ستو بھاگنی پاوینگی۔ جو منش استریون پرشون کے سماج مین شام کی سندھیا مین اس اتہاس کو سناوینگے
اُن کے دن کے پاپ اور جو صبح کی سندھیا مین اسکو پڑھین اور سناوینگے اُنکے پاپ جو رات کو کیے ہون دور ہو جاوینگے
اِس مین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے بھارت بنشیون کی کتھا کے کارن سے اس کا نام مہابھارت رکھا گیا
دھرم ارتھ کام اور موکش کا بشے جو اس مین وہ دوسرے اٹھارہ پرانون مین بھی ہی اور جو اس مین نہین ہی وہ کہین
بھی نہین ہی ارتھات اسی کی چھایا پر سب پران بنائے گئے ہین یعنی جو مضمون کتھا وا اتہاس اس مین نہین ہی
اور کسی پران مین لکھی ہو وہ زائد ہی اور معتبر نہین سمجھی جاتی ہی۔ بیاس جی مہاراج نے چار دن وید دن کے
بشیش اُن کے ارتھ سے ساٹھ لاکھ سنگھتا کو بنایا ہی اُس مین سے تیس لاکھ تو دیو لوک مین برتمان ہی پندرہ لاکھ
پتر لوک اور چودہ لاکھ یکش لوک مین اور ایک لاکھ اِس منش لوک مین پرکھیات ہی نارد جی نے دیوتاؤن کو اور
است دیو رشی نے پترون کو اور سکھدیو جی نے راچھس اور یکشون کو بیشم پاین جی نے منشون کو سنائی بیاس جی
نے پرتھم اس گرنتھ کو رچ کے سکھدیو جی اپنے پتر اور بیشم پاین اپنے چیلہ کو پڑھایا مین بھجا اُٹھا کر کہتا ہون کہ جو
منش شردھا سے اِس کے ایک یا آدھے اشلوک کو بھی پڑھین گے وہ بھی منو کا منا پاوینگے۔ منش کو اُچت ہی
کہ اچھا اور بھلے یا لوبھ سے کبھی اپنے دھرم کو نہ چھوڑے اور جیون کے نمت بھی دھرم کو نہ چھوڑے۔ دکھ سکھ
آدک سب بستو ناش مان ہین دھرم ابناشی ہی۔ جیو آتما ابناشی ہی اور اُس کا ہیتو ارتھات ابدیا ناشمان ہی۔
اِتی سری مہابھارتے سُرگارُوہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

راجہ جنمے جے کا پرشن کہ مہابھارت کتھا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہیے

بیشم پاین جی کا جواب

بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ گیانی پرشون کو مہابھارت کتھا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہی اور
اِسکی پارنا مین کس دیوتا کا پوجن جوگ ہی مہامُنی بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتھا کے شرون کرنے کا
پھل پہلے تم کو سناتا ہون کہ سری کرشن جی سے آدلیکر سب دیوتا پرتھی پر کریڑا کرنے (کھیل تماشا) کو آئے تھے جن
کاریہ کو آئے تھے جب وہ کاریہ ہو چکا تو وہ سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کا روپ یا انس تھا اُسی مین جا ملے
جیسا کہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جنم اور پراکرم برنن کرنے سے منش کے
سب پاپ دور ہو جاتے ہین جو شردھا وان پرش مہابھارت کا پاٹھ کرتے وہ نسن سندیہہ (بلاشبہ) پرم سدھی
ارتھات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اِس کے ارتھ اور بھاؤ کو چت لگا کر شردھا سے پڑھے پڑھاوے گا وہ
پشکر آدک تیرتھون کے اشنان کا پھل پاویگا جو لوگ ارتھات اسکا پارائن کرکے جو منش سرون کرتے اور
اُن مہاتماؤن کا جنکا جنم اِس پستک مین برنن ہوا اُنکا شرادھ کرتے اور شردھا شکت (مقدور کے موافق) برہم

کراوے وہ موکش کا ادھکاری ہو شروتا کو اوچت ہو کہ گئو دان کانسے کی دوہنی سمیت کھانے پینے کی سب سامگری
پدتھی۔ بستر۔ پاٹ (اونی پارچہ) پیتامبر (ریشمی پارچہ) گھوڑے۔ ہاتھی آدک۔ پلنگ۔ پالکی۔ رتھ وغیرہ سواریان
دان کرے اور راجا مہاراجاؤن کو اوچت ہو کہ وہ اپنا شریر اور استری۔ پتر۔ پتری وغیرہ کا دان کرین جو شردھا دان
دھرماتما ایسا دان کرتے ہین اُن کو پُراپت ہوتا ہو وہ اور اُن کے باپ دادا پردادا وانک سرگ مین نواس کرتے ہین
شروتا پُرش (کتھا سُننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردھا سے یُکت چت لگا کر پرشن شوک سندیہہ رہت ایکاگر چت
(یکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پرائے گُن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھر بھاشی (شیرین کلام)
شاسترون کا جاننے والا کام کرودھ لوبھ رہت اپنے کرم مین سادھان برہمن سے اس کتھا کو شرون کرے جسکے
آچارن مین اکشر بھنگ نہ ہووے پریت سے کتھا سناوے کتھا کے آرنبھ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اُتم نر
اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے کتھا آرنبھ کرے۔ ایسے شروتا (سُننے والے) اور بکتا (سنانے والے) دونون بوانون
مین بیٹھ کر سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین اپسرا اور کنہر وگندھرب اُن کا آدرستکار کرتے ہین پرتھم پارنا ارتھات پہلے
پارنا مین اگنی گوشتم جگ کا اور دوسرے پارنا مین اتی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دوادشاجگ کا پھل پاکے
دونون یعنی سننے سنانے والے کو سُرگ پراپت ہو اور بوانون مین بیٹھ کر دیوتاون کے ساتھ بہار کرتے اور ہزارون برس
تک سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپئے جگ پھل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا
مین بھی دوگنت جگ کا پھل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پھل پاکر سُرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہے
آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پھل پاکر چندرمان کے سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھ نواس کرتا ہے نوین
پارنا مین اسومیدھ جگ کا پھل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ مین نواس کرتا ہے
گندھرب اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہے پھر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہے اب وہ برنن کرتا ہون جو کتھا کہنے والے
برہمن کو بھینٹ کرنی چاہیے پہلے کتھا کے آرنبھ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کرا کے پرب کے سماپت ہونے
پر اپنی سامرتھ سکے تو سارے برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندھ وستوؤن سے سگندت کر کے کھیر
اور مشٹان بھوجن کراوے اور پھر مول پھل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے۔ سبھا پرب کے ختم ہونے پر پالو
اور لڈو آدک بھوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پھل (میوہ تر و خشک) بھوجن کراوے
اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبھ دان (جل برتنون مین بھر واکر) پُن کرے۔ براٹ پرب سماپت ہونے پر
نانا پرکار کے بسترون کا دان کرے۔ ادیوگ پرب سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن وید پاٹھی برہمنو کو کھلاوے
اور اچھے اچھے پھول مال چندن اور سگندھی سے پوجن کرے۔ بھیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان
دان کرے اور اچھے بھوجن کھلاوے۔ درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دھنش بان اور اچھے اچھے شستر
کھڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین۔ کرن پرب کے سماپت ہونے پر برہم بھوج۔ اور شل پرب سماپت ہونے پر
لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹھائی دیوے۔ اسی طرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر مونگ سے بھوجن۔ استری پرب
کے ختم ہونے پر رتن اور جواہرات کا دان کرے اور پُتر شوک پرب یعنی استری پرب کے آرنبھ مین گھی۔ آٹا۔ چانول
وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہو اسی طرح شانتی پرب کے آرنبھ مین میٹھا یعنی گھی آدک بھوجن کی بستوون کا دان کرے

... سومیدھ پرب اور نیز آشرم باس پرب کے سماپت ہونے پر بہت بھوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بھوجن سگندھیون سے معطر کیے ہوے کھلاوے۔ چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پرستھانک اور سُرگارودھن پربون کے سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن (جو بھوجن برہمن بھوجن کرنے والے کو پسند ہون) کراوے اور برہمنون کو ترپت کرے۔ ہرنبش پرب سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشک[1] سورن سمیت ایک گاے بھی برہمن کو دیوے اور اچھے بھوجن کراوے اور پوشاک سفید بستردن کی اتھوا سن کی یا ریشمی بستردن کی برہمن کو دینے جوگ ہی۔ ہے راجن جو کتھا سننے والا غریب ہی تو بھی اُسکو کتھا کے شرون کرنے پر مقدور کے موافق جو اوپر برنن ہوا ہی دان کرنا جوگ ہی ہر ایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہر نبش کے ہر ایک پارنا پر بدہ پور بک تسمئی کے بھوجن کراوے اور ریشمی بستر پاسن کے بستردن کی پوشاک برہمن کو سگندھت کرکے پہناوے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کی سُورن سنجکت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چارون پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوے کیونکہ برہمنون کے پرسن ہونے پر دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین کتھا سنانے والے اور سننے والے کو اس کتھا کے شرون کرنے سے بڑا پھل ملتا ہی اسی کارن اچھے بھوجن اور بستر دان کرنے سے برہمنون کو ترپت کرنا جوگ ہی اِس کتھا کا سننا اور پاٹ کرنا اننت پھل کا داتا ہی جس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پُرش کلیان پراپت کرنے والا ہی اور جس کے ہاتھ مین یہ پستک ہی اُسی کے ہاتھ مین لکشمین اور ہے ہی اِس مین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہ کتھا دیوتاؤن سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہی کہ اس مین سری نارائن اور نروتم نر کے پوتر جش برنن ہوے ہین اسی کارن سے یہ کتھا موکش اور سدھی کی دینے والی ہی۔ ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جش اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پُرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شرون کرنے سے موکش اور من بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہی اور جو پاپ من شریر بانی سے ہو جاتے ہین وہ دور ہو جاتے ہین اٹھارہ پُرانون کے شرون کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہی وہ پھل اِس مہابھارت کے شرون کرنے سے ملتا ہی سنتان چاہنے والے استری پرشون کو ہرنبس سننا اور پانچ نشک[2] سونا برہمن کو ارپن کرنا اور بچھیا سمیت گاے بستردن سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہی اور آبھوشن شردھا اور سامرتھ کے انوسار دینے چاہیین پرتھی دان کے سمان کوئی دان نہین ہی جو پُرش اِس مہابھارت کو سدا پوستنا اور سناتا ہی وہ سب پاپون سے نورت ہوکر بشنو پد کو پراپت ہوتا ہی اور گیارہ پیڑھی اُسکی پارنا سے استری پترون سمیت سُرگ باس پاتی ہین ارتھات گیارہ پیڑھی تک اودھار ہو جاتا ہی اسکی پارنا مین جو دان ہین اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون بھی کرنا جوگ ہی یہ پھل مہابھارت کتھا شرون کرنے کا لکھا ہی۔

	بھجن سنچھیپت بھارت چرتر برنن راگ بسنت یا ویش (خلاصہ)	

	منی بیاس مہا[3] کوی اتی سجان	بھارت کرشن جش کیو بکھان	
	भारत कृष्ण यश कियो बखान ॥	मुनि व्यास महा कवि अति सुजान॥	

[1] نشک ایک مقدار ہی ایک تولہ کی جسکے برابر سونا اور گاے برہمن کو دیوے ۱۲ [2] نشک مقدار مقرر ہی جس کا وزن تولہ بھر کے قریب ہی ۱۲

[3] مہاکوی کوی اور کبی یعنی شاعر دکبیشور کبتا مہا کا لفظ بہت کی جگہ آتا ہی جیسے آنند مہا آنند ۱۲

بیشم پائن سوئی کتھا سنائی
جنمے جے کو سکھ دیو اگھائی

जन्मे जय को सुख दियो अघाय
बैसम्पायन सोई कथा सुनाय ॥

کہی دھرتراشٹ سون سنجے آن
سب جدھ کتھا سینا پرمان

सब युद्ध कथा सेना प्रमान ॥
कही धृतराष्ट्र सों संजय आन ॥

سوئی بل کتھایں کہی سنائی
جہی سنت سجن من نہیں اگھائی

जेहि सुनत सज्जन मन नहिं अघाय
सोई बिमल कथा मैं कही सुनाय

پانڈون کا جنم اور بل پرتاپ
گاندھاری سن جم کیو بلاپ

गांधारी सुनि जिमि कियो बिलाप
पांडव का जन्म और बल प्रताप ॥

شتو پتر ہوے دھرتراشٹ گیہ
کورو پانڈو نہیں بہیو سنیہ

कौरव पांडव नहिं भयो स्नेह
सौ पुत्र हुए धृतराष्ट्र गेह ॥०॥

لاکھا مندر مین دیے آگ
پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ

पांडव सुरंग से गये भाग
लाखा मन्दिर में देय आग

دروپدی سوئمبر گئے بیر
بھرمتی مچھلی کے مارو تیر

भ्रमती मछली के मारो तीर
द्रौपदी स्वयम्बर गये बीर

پانڈو ارجن کو بل بکھان
جم جودھ کرن سے بھیو ندان

जिमि युद्ध करन सों भयो निदान
पांडव अर्जुन को बल बखान

پانچون بھراتن سون بھیو بواہ
لاے دروپدی کو بھیو اوچھاہ

लाये द्रौपदी को भयो उछाह ॥०॥
पाचों भ्रातन सों भयो बिवाह

کیو جگ راجسو دھرم راج
دلی مین بھاری جرو سماج

दिल्ली में भारी जुरो समाज ॥०॥
कियो यज्ञ राजसू धर्मराज ॥

پانڈون کا بہت ایشرج دیکھ
درجودھن ایرکھا کبھی بشیکھ

दुर्योधन ईर्षा भई बिशेख
पांडों का बहुत ऐश्वर्य देख ॥

سب راج کوش چھل لیو جیت
دیو بنو باس کری اٹ انیت

दियो बनो बास करी अति अनीत
सब राज कोष छल लियो जीति

دیو بارہ برس کو بنو باس
تیرھوین برس کرین گپت باس

तेरहवें बर्ष करें गुप्त बास ॥
दियो बारह बर्ष को बनो बास

جم ارجن کیو تپ بدری جاے
شنکر ارجن کو یدھ سنا ے

शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय ॥
जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय

ارجن پر شیو جی ہوے نہال
پھرا سے چارون لوک پال

[illegible]

अर्जुन पर शिव जी ह्वै निहाल نر دیہہ سہت جہاں جائیں ناہیں	फिर आये चारों लोक पाल گئو ارجن سرپت لوک ماہیں
गयो अर्जुन सुरपति लोक माहिं جم ارجن پاسے شستر جائی	नर देह सहित जहँ आंहिं नाहिं بیشم پاین سب کتھا سنائی
बैसम पायन सब कथा सुनाय॥ جنمے جے سن ہرکھے اگھائے	जिमि अर्जुन पाये शस्त्र जाय॥ سرپت ارجن کو پریم گائے
सुरपति अर्जुन को प्रेम गाय॥ مل بھراتن سوں انند لیت	जन्मेजय सुनि हर्ष अघाय ॥१०॥ آیو ارجن شسترن سمیت
आयो अर्जुन शस्त्रन समेत کورون نے گھیرو نگر آئے	मिल भ्रातन सों आनंद लेत پانڈو براٹ گھر چھپے جائے
पांडव बिराट घर छिपे जाय پانڈو چھڑایو لینی سدھ ۵۵	कौरव ने घेरो नगर आय راجہ براٹ کورون کا جدھ ۵۵
राजा बिराट कौरव का युद्ध ارجن نے بستر تبھا چھینے جائے	पांडवन छुड़ायो लीनी सुद्ध بھیشم درون جب گئے پرائے
भीषम द्रोण जब गये पराय سری کرشن آئے بھیو ات اوچھاہ	अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय پنی ابھمنو کو بھیو بواہ
पुनि अभिमन्यु को भयो बिवाह سمجھایو مادھو بہو بدھان	श्री कृष्ण आये भयो अति उछाह جم درجودھن نہیں کیو کان
जिमि दुर्योधन नहिं कियो कान اسچرج لکن بھئے سکل بھوپ	समझायो माधव बहु बिधान دکھلایو تب نج بسو روپ
दिख लायो तब निज विश्वरूप ڈیرہ کینو کرو چھیتر جائے	आश्चर्य मगन भे सकल भूप گیارہ چھونی کورون لوائے
ग्यारह क्षोनी कौरव लिवाय سینا جمائی پچھم ہیں جائے	डेरा कीनो कुरु क्षेत्र जाय پھر سات چھونی پانڈو لئے آئے
फिर सात क्षोनी पांडव ले आय آپن پرائے نہیں رہی سدھ ۵۵	सेना जमाई पश्चिम में जाय॥ بھیشم دس دن کیو گھور جدھ ۵۵
भीषम कियो दस दिन घोर युद्ध کھٹے کال بس بہت تک بھوال	आपन पराव नहीं रही सुद्ध سنگرام بھیو اتسے کرال
संग्राम भयो अतिशय कराल	भय काल बिबश बहु तिक भुआल

[illegible]

سرشیا بھیشم گرے جاے
کورو دل اتسے شوک پاے

कौरव दल अतिसय शोक पाय
پن پانچ دوس کیو درون جدھ
सर शैया भीषम गिरे जाय
برھماستر چھوڑو رہی نہ سدھ

ब्रह्मास्त्र छोड़ा रही न सुद्ध
جب دھرشٹ دمن نہی مارو جاے
पुनि पांच दिवस कियो द्रोण युद्ध
سب کورو دل تب چلو پراے

सब कौरव दल तब चलो पराय
سیناپت کینو کرن لاے
जब धृष्टद्युमन तेहि मारो जाय
دودن اس نے کیو جدھ جاے

दो दिन उसने कियो युद्ध जाय
رتھ چکر بھوم ہین گئے سماے
सेनापति कीनो कर्ण न लाय
ارجن نے کاٹ لیو سیس دھاے

अर्जुन ने काट लियो सीस धाय
پھر لڑو شل پانڈون سے آے
रथ चक्र भूमि में गये समाय॥
تہہ مارو جدھشٹر کرادیاے

तेहि मार युधिष्ठिर करिउपाय॥
درجودھن لکھ نج سین ناس
फिर लरो शल्य पांडव से आय
گیو بھاگ سرد ہین کیو نواس

गयो भाग ह्रद में कियो निवास
لیو گھیر پانڈو ہرد جاے
दुर्योधन लखि निज सेन नाश
نکسو درجودھن تب بجاے

निकसो दुर्योधन तब लजाय॥०॥
بھیو بھیم سین سے گدا جدھ
लयो घेर पांडव ह्रद जाय॥०॥
تن توڑی جانگھ کورو کو بدھ

तिन तोरी जांघ कौरव कु बुद्ध
اسوتھاماں گیو بھوپ پاس
भयो भीम सेन से गदा युद्ध॥०॥
درجودھن گت لکھ اتی اوداس

दुर्योधन गति लखि अति उदास
تہہ کین پرن پانڈون ناس
अस्वत्थामा गयो भूप पास
کرپا کرت برما بھئے نراس

किरपा कृत बर्मा भये निराश
سمجھایو بہو بدھ دے گیان
तेहि कीन परण पांडवन नाश
اسوتھامان نہین بچن مان

अस्वत्थामा नहीं बचन मान
جم درون تیر کیو گھور پاپ
समझायो बहु बिध देय ज्ञान
پانڈو کین بھاری بلاپ

पांडवन कीन भारी बिलाप॥
سری کرشن بچاے پانچون بھاے
जिमि द्रोण पुत्र कियो घोर पाप
لیو برہم سر ہی پریکشت بچاے

लियो ब्रह्म शरहि परीक्षित बचाय
ربو جیو دان سب کو سناے
श्री कृष्ण बचाये पांचो भाय
کیو جگ پانڈو دھن فرحت لاے

۱ سرشیا یعنی تیرون کی سیج ۱۲ ۲ برہماستر برہما جی کا ہتھیار ۱۲ ۳ درشٹ دمن نام راجہ کا ہے ۱۲

कियो यज्ञ पांडु धन मरुतलाय । दियो जीवदान सब को सुनाय॥
موسل پربھاو جادون ناش پانڈو تن تج جم گئے اکاش

मूसल प्रभाव यादवन नाश । पांडव तन तजि जिमि गये अकाश
لکھ دھرم راج گت بکل بھوپ پُن دیکھے بھرات آسن انوپ

पुनि देख भ्रात आसन अनूप । लखि धर्म राज गति बिकल भूप
کہی سکل کتھا یت دھرم گیان سردھا سون جو کوئی کرے گان

श्रद्धा सों जो कोइ करे गान॥ । कही सकल कथा युत धर्म ज्ञान।
جو گاوے پریت سون چت لگاوے اور بھگت پریم من مین دڑھاوے

और भक्ति प्रेम मन से दृढ़ाय । जो गाय प्रीति सों चित्त लगाय
ہری بھگت ہووے سکھ بہودھ پاوے اگلا پچھلا سب اگھ نساوے

अगला पिछला सब अघ नशाय । हरि भक्ति होय सुख बिबिध पाय
مایا سمبھو سب کٹین جال سری کرشن مہا پربھو ہون کرپال

श्री कृष्ण महा प्रभु हों कृपाल॥ । माया संभव सब कटें जाल॥
کل کال مین جپ تپ بن نہ آوے سری رام بھجن بن نہین اپاوے

श्री राम भजन बिन नहिं उपाय । कलि काल में जप तप बन न आय

اتی سری رام کرت مہابھارتے سورگارودھن پرب سماپتم مہابھارت برنن – چھٹا ادھیاے –

مہابھارت سماپت شوبھم

لہ اور بہت سی [illegible] ۱۲ عہ مستقل کر لیا ۱۲ عہ دور ہو جاوے ۱۲

خاتمہ سری رام کرت مہابھارت

اہا ہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کوروپانڈون اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے والے حالات مہاتما رشیون کے جو ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے بھجن پرشون کے آنند دینے والے مہامنی مہاکبی (شاعر افضل) بیدبیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جنکے پڑھنے اور سننے سے من کا میل چت کا اندھکار دل کی پریشانی خاطر کی کدورت و غبار رفع ہوکر سورج روپ گیان کا پرکاش اودیا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی شنکاؤن کا ناش ہوتا ہی خاطر محزون کو فرحت و دل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہی دن بھر کاروبار متعلقہ سرکاری سے مجھ کو فرصت نہین ہوتی تھی بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اسی مین صرف ہوتا تھا شب کے وقت اسکو لکھنے بیٹھتا تھا تمام دن کا کسل و تکان رفع ہوکر ایسی دلبستگی ہوجاتی تھی کہ سستی پاس نہین آتی تھی نصف شب اور کبھی دو بجے رات تک اسی کا شغل اور اسی مین مصروفیت رہتی تھی یوم تعطیل بس غنیمت تھا سری نارائن کی کرپا اور اُس کے فضل و کرم سے اتنی بڑی پُستک تھوڑے عرصہ مین ختم ہوگئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اسکو بنانا مدنظر نہ تھا جس کے دیباچہ مین ابوالفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کیے اور نہ اُس سے یہ مقصد حاصل ہوتا تھا جو اِسکے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت ٹیکا سمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بجے لکنا دلی و مہابھارت فارسی منترجمہ بالا بلا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہوگئین اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ مہابھارت بھاشا اپنی مادری زبان مین لکھی جاوے جو الفاظ اکثر پنڈت لوگ کتھا بانچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اسمین لکھے جاوین بعض اتہاس غیرضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہوجانے ضخامت کے مختصر لکھے گئے تھے کوروپانڈون کے کل حالات بموجب اصل سنسکرت پُستک اور چند اتہاس مہابھارت فارسی و بجے لکنا دلی و سری مدبھاگوت جو سنسکرت مہابھارت مین نہین پائے اس مین بموقع مناسب درج کیے گئے اور اسی وجہ سے اس کا نام سری رام کرت مہابھارت رکھا گیا ہی وہ ولولہ شوق جس نے مجھے اور میرے دل پریشان کو محصور و مجمع کرکے اس کی طرف مائل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا۔ شروع کرنے کے وقت ختم ہونا اس کا عرصہ کثیر سالہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی از کار متعلقہ اور درپیش ہونے چند امور دنیاداری متخیل ہوتا تھا یہ ایک ایسا بار گران تھا جو ہمت کو پست کیے دیتا تھا مگر بقول اُستاد ~ بہر کاریکہ ہمت بستہ گردد۔ اگر خارے بود گلدستہ گردد۔ بھادون سُدی پنچمین سمت ۱۹۴۹ بکرماجیت کو یعنی مدت ایک سال دس ماہ مین اِس پُستک کو بمقام فیروز پور پنجاب ختم کیا گیا منوز تکمیل باقی تھی کہ بیماری ماشرا دفعتاً لاحق ہوگئی بندوبست ضلع کا اختتام کو پہونچا بہ مجبوری رخصت لے کر دہلی مین علاج فرض لاحقہ کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اُٹھائی چہرہ پر داغ منوز نمایان تھے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہوگیا اور وہان پہونچکر خاص صدر تحصیل پشاور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میرے تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلے بھی کرتا رہا تھا تفویض ہوکر درہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اول پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہوکر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے پٹواریون کی ناواقفیت اور بندوبست کا

[illegible]

شروع کثرت کار سے ایک سال تک اسکا مسودہ بستہ مین بند رہا آخر دہی رات کا وقت نظر ثانی کے لیے مقرر کیا گیا
جا بجا مختلف راگون مین بھجن بنا کر شامل کیے گئے دو ڈھائی سال پٹنا ورمین قیام کر کے بوجہ متحمل نہ ہونے محنت
شاقہ نہ وبست اور پوری ہوجانے مدت ملازمی تئی سالہ کے درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور ہمہ تن اُس کی
تکمیل مین مصروف ہوا بخیال زندگی ناپائدار سرسری نظر ثانی کر کے مطبع ودیا درپن میرٹھ مین جلد طبع ہونے کو بھیج دیا
طبع اول کی ایکہزار جلد ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئین اور اسکی طلب مین خطوط آنے لگے لہذا مکرر چھپوانے کا مصمم ارادہ
کر کے اصل مہابھارت سے ازسرنو مقابلہ کیا اور نظر ثانی ۱۹۰۸ء مین وہ متروکہ اتہاس اور برہم گیان وغیرہ جو بمرتبہ اول
چھوڑ دیے تھے یا بخیال طوالت مختصر لکھے گئے تھے مکمل طور پر بجاے خود درج کیے گئے چار سال کی محنت سے اس
مہابھارت کی ضخامت بہت بڑھ گئی اور اب یہ پستک مکمل ہوگئی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند کے زمانہ سلطنت مین
اسکو ترجمہ کر کے پورا کیا گیا تھا اُن کے بعد دس سال تک جناب فیض مآب ایڈورڈ ہفتم نے سلطنت کی اُنکے آخری
عہد مین اسکی نظر ثانی چار سال تک کی گئی اب شاہنشاہ جارج پنجم بہادر کا زمانہ شروع ہوا ہی اور طبع ثانی اسکی ہونے لگی
پیارے ناظرین آپ کو اس مہابھارت مین جملہ امور متعلق دھرم شاستر ونیتی ہم بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے
دھرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے فریب سے بچنا ادب آداب و قواعد اکل و شرب وحفظ تندرستی و دیگر معاملات اصل
دنیاداری پاوینگے جو اپنے اپنے موقع پر تحریر ہوے بھگوت گیتا اصل مع ترجمہ بشنو سہسر نام گجیندر موکش ساوتری ستوتر
اور چند استوتر سنسکرت مین بھی لکھے گئے کہ پوجا پاٹ کرنے والون متحن پرشون کے کارآمد ہون بجہت سرور خاطر ناظرین
خلاصہ مہابھارت کا یہان درج کیا جاتا ہی کہ جملہ واقعات آسانی سے چند سطور مین معلوم ہو کر جمیع مطالب ذہن نشین ہوجاوین
راقم نے چند مطابع کی چھپی ہوئی مہابھارت وقتاً فوقتاً مقابلہ کے لیے مختلف اشخاص سے منگائین اور وہ مہابھارت
جسکا ترجمہ بھاشا زبان مین بخط ناگری اور نیز انگریزی مین بہت محنت اور روپیہ صرف کر کے کیا کل کو خرید کر لیا مگر ہر ایک
کو نامکمل پایا کسی مین راجہ بربریک کا اتہاس اُڑا دیا کسی مین انوساسن بہت بڑا پرب ہی ندارد کر دیا ہی جسکی وجہ
بشن سہسر نام کے استوتر اور گجیندر موکش اور بہت سے اتہاس مہابھارت سے نکال دیے وہ سب مہابھارت نامکمل
نظر آئین اور ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوئین مگر یہ مہابھارت بہت مہابھارتون سے مکمل کی گئی ہی اور حتی الوسع
اسکی تکمیل مین بہت کوشش کی گئی ہی ـ

قبل ازان کہ کورون پانڈون کا حال شروع کیا جاوے راجہ دشنت اُن کے مورث اعلی کی نسبت اتنا لکھنا واجب
سمجھا گیا کہ آدپرب مین اس راجہ کا حال بموجب سنسکرت مہابھارت تحریر ہوا ـ کبی کالی داس جو مہاراجہ بکرماجیت
کے وقت مین مشہور کبیشر (شاعر) ہوے ہین انھون نے شکنتلا ناٹک مین جسکا ترجمہ انگریزی و بنگالی وغیرہ بہت زبانون
مین ہو کر مدرسون وکالجون مین اعلی جماعت کے طالبعلمون کو پڑھایا جاتا ہی کسی قدر اختلاف کے ساتھ لکھا ہی
کہ وہ بہت دلچسپ ومسرت انگیز قصہ ہی اس لیے جس طرح کبیشر کالی داس نے راجہ دشنت وشکنتلا کا حال لکھا ہی
وہ معرض تحریر مین لایا ہون ـ

راجہ دُشنت کا شکار کھیلتے ہوئے تپوبن میں جانا اور شکنتلا پر موہت ہونا

آریہ ورت کے راجگان میں راجہ دُشنت ایک مشہور راجہ ہوا جسکا بواہ شکنتلا سے ہوکر راجہ بھرت پیدا ہوے جنکے نام سے ہندوستان بھارت ورش نامزد ہوا وہ راجہ دشنت ایک روز شکار کھیلتے ہوے تپوبن کیطرف چلے گئے اور جب وہ متبرک بن جسمین کنو آدک مہاتما رشی تپ کر رہے تھے قریب آیا بپاس ادب راجہ دشنت رتھ سے اُتر مع وزیر پیادہ پا تپوبن مین گئے وہان کے رہنے والے رشیون نے اِن شکاریون کو دیکھا تو ہاتھ اُٹھاکر کہا کہ یہان کسی مرگ کو مت مارو یہ پوتر آشرم ہنسا کرنے جوگ نہین ہے راجہ دشنت نے اپنا دھنش بان اور راج چیہ سارتھی (رتھبان) کو دیدیے اور تپوبن کی سیر کرتا ہوا آگے چلا دیکھا کہ جہان تہان چکنی چکنی سل ہنگوٹ چننے کے لیے درختون کے نیچے رکھی ہین ندی مین جگہ جگہ ساگری کے پھول تیتے بہے چلے آتے ہین نہایت صاف شفاف ندی کا پانی اپنی موج سے بہہ رہا ہے درختون پر طرح طرح کے جانور میٹھی میٹھی بولیان بول رہے مرگ اور مرگ کے بچے (غزال) سرسبز (مرغ زار) مین کلول کرتے ہوئے ہری دوب چرتے پھرتے ہین آدمیون سے ایسے مانوس کہ گویا پلے ہوئے ہین جابجا ہون کرنے کی بیدی بنی رشی لوگ مون سادھی تپ کر رہے ایک تپیشوری نے انکو دیکھ کر کہا کہ کنو رشی کا آشرم سامنے ہے وہ سوم تیرتھ سے آتے ہونگے اُن کے درشن کرتے ہوئے آگے جانا کنو رشی کا نام سُنکر راجہ دشنت بہت ہی پرسن ہوئے اور کہنے لگے کہ ضرور مہاتما رشی کے درشن سنساری منشیون کو دُرلبھ ہین آشرم مین جاکر درشن کرونگا یہ کہکر سارتھی سے راجہ نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو مین مہاتما کنو جی کے درشن کرکے آتا ہون سب ساتھیون کو وہان چھوڑکر راجہ اپنے منتری کو ساتھ لیکر کنو رشی کے آشرم کو چلا دیکھا کہ درخت بہت گنجان لتا اور بیلون سے خوشبو آرہی ہے برگشون کے نیچے توتون کے کترے ہوئے میٹھے پھل جابجا پڑے ہوئے ہین۔ سرِ دور مین طرح طرح کے کنول کھلے ہوئے ہین راجہ اور منتری آس آشرم مین پرسن چت چلے جاتے تھے کہ راجہ کی داہنی بھُجا پھڑکنے لگی اُسنے بچار کیا کہ شگون اچھے ہوئے ہین تپوبن سے کچھ لابھ ضرور ہوگا۔ آشرم کے باہر ایک ادبھت سروپ والی کنیان پھولون کے گہنے پہنے ہوئے عجیب انداز سے کھڑی ہوئی دیکھی چار پانچ استریان مٹی کے برتن پانی سے بھرے ہوئے ہاتھون مین لیے ہو درختون لتاؤن کو سینچتی پھرتی ہین منتری کو وہان چھوڑکر راجہ دُشنت آگے چلا اور اُس اپسرا کنیان کو دیکھ کر دل مین کہنے لگا کہ ایسی سروپوان استری آجتک مین نے نہین دیکھی یہ کوئی دیو کنیان اتھوا ناگ کنیان یا اپسرا کی پُتری ہے مانشی استری کا ایسا روپ اور یہ چمک دمک ہونا نہین سکتی شکنتلا کو دیکھتے ہی راجہ موہت ہوگیا انسویا اور پتنی نے شکنتلا سے کہا کہ مادھوی لتا کو جو کنو جی کو بہت پیاری ہے تم نے نہین سینچا اُسکو کیون بھول گئین شکنتلا نے بھولے پن سے کہا کہ ہے سکھی کسی دن مین اپنے آپ کو نہ بھول جاؤن سکھی پریم ودا بولی پیاری شکنتلا تو بُری چتر ہے (پیار کی بولی بولنے والی) تیرے انگ پھڑک رہے ہین مجھے ایسا شگون پرتیت ہوتا ہے کہ تم کو من بھاونتا (جس کو دل چاہے) بر ملیگا شکنتلا کچھ ایک آنکھ اور بھون کو چڑھاکر کہنے لگی کہ تمھین آج کیا ہوگیا ہے پریم ودا نے کہا کہ مین جھوٹ نہین کہتی ہون تپا کنو رشی جو ویددن کے گیاتا ہین (جاننے والے) اُنھون نے بھی ایسا ہی کہا تھا اور اسی لیے برکشون لتاؤن کا سینچنا تم کو بتایا ہے انسویا نے کہا کہ ہے سکھی تیرا نام پریم ودا اسی لیے رکھا ہے کہ تو پیاری پیاری باتین کرتی ہے وہان یہ باتین ہو رہی

تھین کہ راجہ دشنت گنجان درختون کی اوٹ سے سنتا ہوا آشرم مین پہونچا پھولون کا رس لینے والا بھونرا
شکنتلا کے مکھاربند پر آن کر گونجنے لگا اُس نے بھون کو مروڑ کے کہا کہ ہے دئی (پرمیشر) یہ نردئی (بیرحم)
بھونرا مجھے کیون ستانے آیا ہو اسے کوئی ہٹاؤ - پریم ودا نے کہا تجھے اچھا سنبیسا (مژدہ) سنانے آیا ہو اسے
راجہ دشنت جو اس تپوبن کا رکشک (محافظ) ہو ہٹا دیگا - راجہ دشنت یہ باتین سنکر بہت خوش ہوا اور اپنے دل
مین کہنے لگا کہ میرے رنواس مین ایسی ایسی خوبصورت رانیان ہین جنکی سمان پرتھی پر کسی راجہ کے ہان نہو نگی
پرنت وہ اس رشی کنیان کے پاسنگ بھی نہین مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہو کہ یہ رشی کنیان نہین کسی کشتری کی پتری
ہو جس کے گلاب سے منھ پر بھونرا گنجار کے پھول کی پنکھڑی سمان ہونٹون کا رس لے گیا - پھر جھٹ پٹ آگے
بڑھ کر کہنے لگا کہ ہے رشی کنیاؤن جبتک مین اس پرتھی کا رکھوالا ہون تمھین کوئی دشٹ نہین ستا دیگا انسویا
نے کہا کہ مہاراج کوئی منش ستانے والا تو نہین ہو یہ بھونرا ہماری سکھی شکنتلا کو گھیر رہا تھا - راجہ دشنت نے شکنتلا
سے کہا کہ ہے سندری تمھارا تپوبرت سپھل ہو شکنتلا راجہ کو دیکھ کر شرما گئی اور دونون ایک دوسرے کی سندرتائی
پر موہت ہو گئے انسویا نے کہا کہ آؤ مہاراج آشرم مین براجمان ہو اور شکنتلا سے کہا کہ اپنے پیارے پاہنے
(عزیز مہمان) کا آدرستکار کرو - شکنتلا نے آسن بچھا دیا راجہ آسپر بیٹھ گیا اور اُن سے کہا کہ تم بھی برکشون کو سینچتے
ہوئی تھک گئی ہوگی بیٹھ جاؤ وہ بھی بیٹھ گئین - انسویا نے پریم ودا سے آہستہ سے کہا کہ یہ کوئی راجکمار پرتیت ہوتا
ہو پرم سندرتائی کے ساتھ اُسمین گمبھیرتا بھی ہو یہ لکشن پرتاپی راجاؤن کے ہین پریم ودا نے کہا مجھے تو راجہ دشنت
ہی پرتیت ہوتا ہو شکنتلا اپنے من ہی من مین کہ رہی تھی کہ ہے دیو سنجوگ تو بہت اچھا بنا دیا ہو جو کرا جیت پتا جی یہان
ہوتے تو اوش ہی میری کامنا پوری ہو جاتی راجہ دشنت نے سوچ بچار کر کہا کہ پُروبنسی راجاؤن نے مجھے راج کاج
سونپ رکھا ہو مین تمھارے اور مہاتما کنو جی کے درشنون کو آیا ہون پریم ودا نے کہا کہ آپ کے آنے سے ہم بن باسی
سناتھ ہوئے راجہ نے کہا کہ یہ (اشارہ شکنتلا کی طرف کر کے) کس کی کنیان ہین انسویا نے کہا کہ مہاراج کوشک
بنس مین ایک پرتاپی راج رشی ہو اسکی کنیان ہین - راجہ دشنت نے کہا کہ تم بسوامتر جی کا نام لیتی ہو مین نے انکا
حال سنا ہو یہ بسوامتر جی کی کنیان ہین اور کنو جی کو اپنا پتا تم کہ رہی تھین اس کا کیا کارن ہو پریم ودا نے کہا کہ مہاراج
جب ہماری سکھی کا نال بھی نہین کٹا تھا کہ پتا کنو جی اس کو ندی کے کنارے برکش کے نیچے سے اٹھا لائے تھے
اور پتری کی سمان پالا پوسا ہو راجہ نے کہا کہ برکش کے نیچے سے اُٹھالانے کا برتانت مجھے سناؤ انسویا نے کہا کہ
جب راج رشی (بسوامتر) نے اوگر تپ کیا تو دیوتاؤن نے اُن کا تپ ڈگانے کے نمت مینکا اپسرا کو بھیجا دشنت
نے ہنس کر کہا کہ دیوتا ایسے ہی ہین کہ اورون کا اوگر تپ دیکھ کر ڈر جاتے ہین کہ اندراسن نہ چھین لیوین پھر آگے
کیا ہوا انسویا نے کہا کہ جب اندر کی بھیجی ہوئی مینکا رشی کے پاس گئی تو وہ اپسرا کے موہنی روپ کو دیکھ کر (اتنا کہکر
شرما گئی) راجہ دشنت نے کہا کہ ہان مین سمجھ گیا یون کہو ناکہ تمھاری سکھی (شکنتلا) راج پتری ہو اور اپنے من مین
بہت پرسن ہوا کہ کنو رشی ارتھات برہمن کی کنیان ہین تو سمجھ رہا تھا اب مجھے پرتیت ہوتی چلی کہ داہنا انگ آشرم مین
آتے ہی پھڑکنے لگا تھا میری منو کامنا سپھل اور سدھ ہوگی پھر انسویا کی طرف دیکھ کر راجہ نے کہا کہ تمھاری سکھی
بواہ ہونے تک اس باتپرست آشرم مین رہیگی اتھوا یہ مرگ نینی مرگون کے ساتھ بہار کریگی (اس کا مدعا یہ ہو کہ

شکنتلا بواہ ہونے تک ہی بن مین رہیگی یا بواہ ہونے کے پیچھے بھی) انسویا نے کہا کہ ہمارے گورو کنورشی یہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہار ہی بر ملے ہماری سکھی پرائے بس ہی **شکنتلا** - اپنے من مین جب سے اس راج رشی (راجہ دشنت) کو مین نے دیکھا میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین - **دشنت** - اپنے دل ہی دل مین - جیسا میرا چت اس پدمنی پر آشکت ہوا ویسا ہی اسکا من میرے اوپر آیا ہوا اسکی چتون سے پرتیت ہوتا ہی پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنو جی کب تک آوینگے - انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنت آج آجاوینگے - راجہ دشنت نے چمیلی کے پھول ایک طرف سے اُٹھا کر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے رو برو رکھدیے منودت راجہ کے ہاتھ کی مہر جس مین دشنت کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا اور انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین اُن کو یقین ہو گیا کہ راجہ دشنت یہی ہی اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دل مین سمجھ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھ کر - پھر انسویا نے شکنتلا سے کہا کہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہو گی - شکنتلا نے کہا کہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہ کہکر سب اُٹھ کھڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بھاو ہم سے کچھ نہین ہو سکا - ہم کو یہ کہتے ہوے شرم آتی ہی کہ آپ پھر کبھی آشرم مین آکر درشن دین - راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہی ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تمہارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دل شگفتہ) ہو گیا - بنے گا تو پھر آونگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑیگا ڈیرے پر جاکر کیا کرونگا - شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ مین سوار ہو کر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور نزاکت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا کہ ایسی استری آجتک میری درشٹی مین نہ آئی یہ چمک دمک یہ نوین جوبن یہ رنگ و روپ استریون مین ہوتا ہی نہین نشچے یہ اپسرا کی پتری ہی دیکھا چاہیے یہ روپ کی راس (حسن کا خزانہ) اُن بندھا موتی اچھوتا پھول (وہ پھول جس کو ہاتھ نہ لگا ہو) کس بڑبھاگی پُرش کو (خوش نصیب آدمی کو) پراپت ہو - منتری نے کہا کہ آپ کے سوا اس اکھنڈ رتن کا بھوگنے والا دوسرا کون ہو سکتا ہی - شکنتلا کا ذکر کرتے ہوے راجہ رنواس مین داخل ہو گئے -

دو تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لیے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندھرب بواہ

ایک روز دواریال نے کہا کہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین - راجہ نے کہا کہ بلا لو دونون تپیشری راج دربار مین گئے - اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہا کہ راجہ دشنت بڑا تپیشری راجہ ہی اس سندرتائی پر یہ پرتاپ اسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہی کہ ہمارا بھے (خوف) اس کے درشنون سے جاتا رہا - دوسرے نے کہا کہ یہ وہ راجہ دشنت ہی جو اندراسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہی اور پرتھی بھر مین راجہ اندر کا سکھا بکھیات ہو رہا ہی - سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو آشیرواد دی - دشنت نے نمسکار کرکے پوچھا کہ آپ کیونکر آئے ہین - گوتم - ایک تپیشری - مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین - راچھس جگ مین بگھن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بھیجکر پرارتھنا کی ہی کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین (راجہ نے سب منتری نے سکار کر کہا کہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) پر آئی - راجہ نے اُن دونون تپیشریون سے کہا کہ آپ چلیے مین ابھی آتا ہون اُسوقت منتری کو آگیا دی کہ

سواری کا رتھ استر شستر سمیت منگاؤ تھوڑے آدمی سینا کے اور سیناپت میرے ساتھ چلین جبتک لوٹ کر آؤن یہان
کا انتظام سب بدستور ہوتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دشنت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین
پہونچے اور ندی کے کنارے کنور رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کرکے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑکر
آپ اُسی جگہ گیا جہان کنور رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسویا پریم ودا سے باتین کرتا تھا منتری کو بھی قدم پیچھے چھوڑ
گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کشا آسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسویا و پریم ودا آپس
مین باتین کرتی ہین راجہ دشنت درختون کی اوٹ مین چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختون کے سبب شکنتلا نے
بھی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھ کر جانا کہ کچھ بیمار ہی چہرہ زرد ہو رہا ہی بیمارون کی طرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیون سے
باتین کرتی ہی انسویا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دبلی ہوتی جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا مکھار بند تیرا مرجھا گیا سچ بتا
تجھے روگ کیا ہی شکنتلا نے کہا کہ تم سے اپنا روگ نہین کہونگی تو اور کس سے کہونگی پرنتو جلدی نہین کہونگی پریم ودا نے کہا
کہ یہان اور کوئی نہین ہی تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہی تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پردیسی
یہان کے راجا کو دیکھا بس (گردن جھکا کر شرم سے آگے کچھ نہ کہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسویا سے
کہہ دیا تھا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہی جیسے لگن لگے ہوے منشون کی انسویا نے کہا کہ چلو اچھا ہوا من پھنسا بھی تو
اچھی جگہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہی اُسے کریل کا برکش کب بھاتا ہی یہ سب سکھیون کی
باتین راجہ دشنت لتا کی اوٹ مین بیٹھا ہوا سن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا مین سمجھ رہا تھا ویسا ہی ہوا میرا من
ہرنے والی رشی کنیا نے اپنی تھا آپ کہہ دی مین بھی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام
پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے ملنے کی کرنی چاہیے وہ پرتاپی پرش بھی ہماری سکھی کو دیکھ کر اسکی زلفون کے (حالت زار)
بالون مین من اپنا پھنسا ہوا چھوڑ گیا ہی اور اب وہ یہان آیا ہوگا - انسویا نے کہا کہ اِن دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ
پریم ودا نے کہا کہ سہل ہی پرنتو پتاجی (کنور رشی) بھی آجاوین تو بہت اچھا وہ تو یہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی
بیاہی جاوے - انسویا نے کہا کہ دشنت سے اچھا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکھوالا اور راجہ اندر کا
منتری ہی پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چھند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم تیر (خط محبت) لکھ ہم اُسکو پرشاد مین رکھ کے راجہ
کو دینگے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکھ رکھا ہی پرنتو ابھی تم کو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم
چیلا کنور رشی کا یہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پرش ہی کہ اُس کے آنے کی خبر سنکر ہمارا جگ نر بگھن ہوگیا
ارنی سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہی سب کا من پرسن ہوگیا یہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑھا ہوا جل پریم ودا کو دے کر
کہا کہ شکنتلا کے لیے یہ جل بھیجا ہی تھوڑا جل مستک اور نیترون پر لگا کر اُنھین پلا دو ان کا شریر نروگ ہوجاوے گا
اور تھوڑی سی بھبوت اگن کنڈ کی بھی دی - انسویا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کر بھبوت کا تلک لگایا اور تھوڑی سی چٹا دی
شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا کملایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کشا ہاتھ مین لیے ہوے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا
اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چھند پریم سے پڑھا - چھند -

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھ سدھ نہ رہی	کہا کرون من مانت ناہین پریما تمرین بھوری بھئی
तेरे प्रेम में हुई मत वाली पिया तनमन की कुछ सुध न रही	कहा करूं मन मा नत नाहीं प्रेमा तुमें मोरी भई ॥

درسن دیو من چھین لیو پھری تہاسجن نہین جائے کہی
मन मलीन तन सूख गयो अरु नैनों से जल धार बही
رین دوس کل ناہین پڑسے اور برہ تہا نہاین جاسہی
अब ला प्राकुन्त ला पिया तोरी चरनन की दासी भई

من ملین تن سوکہ گیو اور نینون سے جل دہارہی
दरश दियो म न छीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जायक ही
ابلا شکنتلا پیا توری تو چرنن کی داسی بھئی
रैन दिवस कल नाही परै और बिरह बिथा नहीं जाय सही

راجہ دُشنت درختون کی اوٹ سے جھٹ پٹ نکل کر یون کہنے لگا۔

آہو پریا میرو جانے جیا ہین درس دیکھ اُسکت بھیو
मोहनी मूरत छीन लयो सैं तन मन धन सब भूल गयो
تو مکھ چندر چکور نین مورے تیرے چتون برماسے رہیو
तेरे जोग में भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं जाय कह्यो
راج پاٹ من بھاوت ناہین تیرے آشرم آسر دلیو
निज प्रा प्रिया सुख सों अमीं पिलायो तो जग में दुष्यंत जियो

موہنی مورت چھین لیو مین تن من دھن سب بھول گیو
अब हो प्रिया मेरो जाने जिया मैं दरश देख आप्राक्त भयो
تیرے جوگ مین بہیو بردگی برہ تہا نہین جاکہیو
तव मुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चितवन बिसमाय रह्यो
جو سستی مکھ سون امین پلاؤ تو جگ مین دُشنت جیو
राजपाट मन भावत नाही तेरे आश्रम आसरो लियो

انسوئیا اور پریم ودا دونون خوش ہوکر کہنے لگین کہ آپ خوب ہی وقت پر آئے شکنتلا بھی آدر ستکار (تعظیم) کے لیے اُٹھنے لگی راجہ دُشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمہارا نازک بدن بہت کمزور ہورہا ہی پریم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجیے (تشریف رکھیے) دُشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین۔ پریم ودا نے باتون ہی باتون مین یہ بھی کہا کہ مہاراج اسوقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہوگیا ہی اسکو بھول نہ جائیے گا راجاؤن کا دھرم ہی کہ پرجا کا ہت کرین اُنکا دکھ مٹاوین ہماری سکھی کو تمہاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہی دُشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دھرم یہی ہی کہ پرجا کا کلیش اور دکھ نوارن کرین دوسری بات جو آپ نے کہی اُسکا جواب یہ ہی کہ ہمارے اور انکی (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اُس دن سے بڑھتی گئی سچ پوچھو تو انھون نے مجھے کرتارتھ کردیا (انکی محبت نے مجھے فیض یاب وبہرہ مند کردیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھ سریکھی سیکڑون ہونگی انکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنت ہے سندری تم سے ادھک کوئی نہین نہ تمہارے سروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہی تمہاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کرلیا۔ ان دونون کی پریت پرسپر دیکھ کر پریم ودا اور انسوئیا دونون اُٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاؤنی کالی کالی گھٹا پورب سے اُٹھی ہی مور اور مورنی ان بادلون کو دیکھ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری باہر رکھی ہی اُسے آشرم کے اندر رکھ آوین یہ کہکر دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دُشنت دونون رہ گئے راجہ نے کہا کہ بہت بڑے منی سب رشی کنیاؤن نے گندھرب بواہ راجاؤن سے کیا ہی اب تم میری منو کامنا سپھل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی بھی آتے ہونگے اُن کے آنے کا انتظار کرو وہ نشچے میرا بواہ آپ سے کردینگے راجہ نے کہا کہ کنو رشی دیاون کے گیاتا دھرم کے جاننے والے ہین اُنکا کچھ مت کرو یہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہی اچھا ہی تو آپ مجھے پٹ رانی کرکے رنواس مین رکھین (اسکا مطلب یہ ہی کہ جو سنتان میرے گربھ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اتی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کرکے رکھونگا اور پھر دونون نے کام بس ہوکر گندھرب بواہ کرلیا اور

دونون پر بہت پرسن ہوے۔ دشنت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی جس مین اُس کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہا کہ مین ہستناپور جاکر تم کو جلدی بلالونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ مین پہن لی۔ یہ باتین ہو رہی تھین کہ پانون کی چاپ سُنکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتاجی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہین آپ اس لتا کی اوٹ مین ہو جاوین۔ راجہ گنجان لتا کے پتون مین چھپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہا کہ مین تیرے لیے منترون کا پڑھا ہوا جل لائی ہون اسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہ جل تم میرے منھ مین ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھ سے جل پلاکر کہا کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکراکر کہا کہ ہان گھٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ اب تو تیرا شریر نردگ جان پڑے ہے اِس کے بعد بچے ہوے جل کے چھینٹے دے کر کہا کہ ہے سکھی دھوری سانجھ کے سمے تو بن مین اکیلی کیون بیٹھی ہے آشرم مین جا بیٹھ کالی گھٹا برسنے لگے گی تو بھیگنے سے تپ ہو جاویگی تیرا شریر بہت دُربل ہو رہا ہے شکنتلا نے کہا کہ پریم ودا اور انسویا ابھی میرے پاس سے چلی گئی ہین اب مین بھی آشرم کو جاتی ہون تم چلو گوتمی چلی گئی تب شکنتلا نے راجا سے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے دشنت نے کہا کہ ہے پیاری تم اپرادھ جوگ نہین ہو جیسا تم نے مجھے اپنی پریت سے پرسن کیا ہے نارائن تمھاری منو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے پیچھے چلی اور من ہی من مین کہتی جاتی تھی کہ ہے من تیری کامنا تو پوری ہو گئی تو بھی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دھیان کرکے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بھگت جنون کی کامنا پورن کرنے والے راجہ دشنت کو میری پریت دن دونی بڑھتی رہے یہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہولی دوسری طرف سے ایک تپیشری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجا سندھیا کے سمے جگ کرم کے آرنبھ مین مانس اہاری راچھسون کا سایہ ستوتا ستین کی بیدی پر دکھائی دینے لگا ہے سب کو بھے ہو رہا ہے آپ جلدی اِسطرف آوین دشنت نے اُسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے تپیشری لڑکون بھے بھیت (خوفناک) مت ہو مین آن پہونچا ہون اور اپنے نوکرون کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہو کر ادھر آجاؤ اور آپ ندی پر اشنان کرنے لگا۔

دُرباسا رشی کا آنا شکنتلا کا آدر بھاؤ نہ کرنا۔ اُن کا سراپ دینا

انسویا نے پریم ودا سے کہا کہ ہے سکھی پرمیشر نے ہمارے گرو کنو مہاراج کی بھلا کہا پوری کر دی کہ شکنتلا کو بر بہت اچھا ملا اور اُنکا گندھرب بواہ ہو گیا پریم ودا نے کہا کہ پتاجی کی اچھا تو یہی تھی پرنت آنے پر دیکھو کیا کہین اتنے مین معلوم ہوا کہ کوئی اتتھ سادھو آشرم مین آیا انسویا نے کہا کہ کوئی سادھو آشرم مین گیا ہے دیکھیو کہ وہان شکنتلا بیٹھی ہے پریم ودا نے کہا کہ ہان بیٹھی تو ہے پرنت اُس کا چت ٹھکانے نہین ہے ایسا نہ ہو کہ اتتھ کا آدر ستکار نہ کرے اور اپنے سوچ بچار مین پاشان مورت کی سمان (پتھر کی مورت کی مانند) بیٹھی رہے ہم تم پوجا کے لیے پھول بین چکے ہین وہان چلین دیکھین کون آیا ہے اور شکنتلا کو گور پوجا کرا دین۔

ایک رشی کنو آشرم مین آئے شکنتلا راجہ کے سوچ مین بیٹھی تھی اُس نے رشی کی طرف دھیان بھی نہین کیا تپون کے تپیشری آدر ستکار نہ ہونے سے شکنتلا کو یہ کہتے ہوے چلے کہ جس کے سوچ مین تو مگن ہو رہی ہے (مستغرق) وہ تیرا انادر کرے اور تجھے بھول جاوے پریم ودا نے کہا کہ ہاے شکنتلا نے اُس رشی کو آشرم مین نہین بٹھایا وہ کچھ کہتے ہوے چلے جاتے ہین انسویا آگے جاکر کہنے لگی ارے یہ تو درباسا رشی ہین تو نے سنا بھی کیا کہتے ہین (پریم ودا)

سچ کہو مین نے نہین سُنا۔ انسوئیا۔ وہ یہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے سوچ مین تو بیٹھی ہوئی ہو وہ تیرا نرادر کرے

پریم ودا۔ انسوئیا تو جلدی سے انگو لوٹا لا مین اُن کے لیے ارگھ[1] سنجوتی ہون۔ انسوئیا نے دربا سارشی کے چرن پکڑ کر کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے آپ کے درشن نہین کیے ہین وہ سوچ مین بیٹھی تھی اپرادھ چھما کیجیے رشی نے کہا کہ مین توسراپ دے چکا اچھا تیری پرارتھنا پر کہتا ہون کہ جب اُس کا پت اپنی انگوٹھی دیکھے گا تو اُس کو یاد آجاویگی۔ انسوئیا نے بہت پرارتھنا کی تو بھی دربا سارشی نہین ٹھہرے چلے گئے تب انسوئیا نے پریم ودا سے سب حال کہا پریم ودا بولی کہ دربا سارشی بڑے کرودھی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنھون نے اپنے ٹُھکار بند سے یہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی انگوٹھی دیکھ کر پہچان لیگا وہ انگوٹھی جس مین راجہ کا نام کُھدا ہی راجہ دُشنت شکنتلا کو دے گیا ہی اُسکو اچھی طرح رکھنا چاہیے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین سنانا چاہیے کہ اُس کا سبھاؤ بہت کومل ہی۔ دونون آشرم مین جاکر بیٹھ گئین اور یہ کہنے لگین کہ راجہ دُشنت جگ پورا کرا کے ہستنا پور چلا گیا دیکھا چاہیے کب شکنتلا کو بلا دے اور پھر سو رہین۔

کنو رشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربھ وتی کو بدا کرنا

ابھی سورج اودے نہین ہوا تھا کہ ایک چیلا یہ کہتا ہوا آیا کہ گرو جی (کنو رشی) اگنی ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش بانی سُنائی دی پرنت سوا ے اُنکے اور کسی کی سمجھ مین نہین آئی۔

انسوئیا۔ (پریم ودا سے) دیکھو راجہ دُشنت نے ہستنا پور جاکر شکنتلا کو نہین بُلایا وہ نشچے بھول گیا شکنتلا گربھ وتی ہی کنو مہاراج اُسے ہستنا پور بھیجا چاہتے ہین۔

پریم ودا۔ شکنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگن کنڈ پر شوبھا چھا رہی ہی آہُتی بیچ کنڈ کے پڑتی ہی۔ ہے شکنتلا اب مین تم کو راجہ دُشنت کے پاس بھیجونگا جس نے تمھارا پانی گرہن کیا ہی۔ (یعنی ہاتھ پکڑنا)

انسوئیا۔ ہے سکھی وہ تو یہان تھے بھی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہا۔

پریم ودا۔ کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی۔

انسوئیا۔ (بڑے اچنبھے سے) سکھی مین نے نہین سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی۔

پریم ودا۔ جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی اُنھون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پُتری شکنتلا نے پرتھی کی رکشا کے لیے راجہ دُشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا۔

انسوئیا۔ ناگ کیسر روُلی گوروچن دوب آدک منگلیک بستو تھالی مین لے کر چلی کہ اُس نے اُسی دن کے لیے اکٹھی کی ہوئی تھین۔

آگے جاکر دیکھا کہ شکنتلا سورج اودے ہوتے پراشنان کر کے کھڑی ہوئی ہی اور بہت سی استریان ہاتھون مین روُلی چانول لیے آشیرواد دینے کو گرد کھڑی ہین انسوئیا اور پریم ودا بھی وہان پہونچین۔

ایک تپسیشری کی استری۔ ہے راج بدھو تو اپنے پت کی پیاری ہو۔

دوسرے تپسیشری کی استری۔ تیرے اودر سے چکرورتی راج کرنے والا پُتر پیدا ہو۔

[1] لہ ارگھ سنجوتی۔ جل کا کلس پھول سرسون چاول چندن کھانی کسی درخت کے پتون کے دونے میں رکھ کر رشی منی کا پوجن کرنا ہو

شکنتلا نے آشیروادلے کرسب کا آدرسنکار کیا پھر انسوئیا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شکنتلا کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے اور یہ کہا کہ دیکھا چاہیے تم سے پھر کب ملنا ہو۔

پریم ودا۔ ہے شکنتلا منگل سمین رونا اوچت نہین تو اپنے گھر جاتی ہو (یہ کہکر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسویا بھی رونے لگی)۔

پریم ودا۔ تیرے سندر کومل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور پونیت بستر (یا ابریشمی کپڑے) ہونے چاہئین پرنت بن بن رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پھول ہوتے ہین وہی گہنے مین پہناتی ہون یہ کہکر شکنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکھا کہ کنورشی کا چیلا بستر اور ابھوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گروجی نے بھیجے ہین اُن بستر دن کو دیکھ کر سب رشی تپنی حیران ہوگئین۔

گوتمی۔ بیٹا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہان سے آئے۔

چیلہ۔ گرو کنوجی کے تپ کے پربھاؤ (قوت عبادت) سے آئے۔

گوتمی۔ کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بھیجدیے۔

چیلہ۔ نہین مہاتما کشیپ جی نے آگیا دی کہ شکنتلا راجہ دشنت کے پاس جاتی ہو اِس لیے اچھے بستر اور بھوشن آوین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتھ اُٹھا کر چندرمان کے سمان سپید ادبھت ساڑھی اور یہ رتن جڑت ابھوشن دیدیے۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) بن دیوی سے ایسے ادبھت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون ہین راج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی

انسوئیا۔ ایسے بستر اور آبھوشن کبھی نہین دیکھے اور نہ اِنکا پہنانا ہمین معلوم ہو پرنت چترودیا کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کردونگی۔ اتنے مین سامنے سے کنورشی آتے دکھائی دیے (کنورشی اپنے دل ہی دل مین) شکنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونے کے سمین میرا ہردا اداس ہو ویگا جب میرا یہ حال ہو تو گرہستی پرشون کی ایسے سمین کیا گت ہوتی ہوگی (دل بہلانے کو ٹہلنے لگے)

گوتمی۔ ہے شکنتلا پتاجی تم سے ملنے آتے ہین۔

شکنتلا۔ (اُٹھکر) پتاجی نمشکار۔

کنورشی۔ ہے پتری جیسے راجہ ججات کو سرمشٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پریہ ہو۔ اور جیسا راجہ پُرو چکرورتی پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پتر چکرورتی راج کرے۔ اب تم اگن کنڈ کی پردکشنا کرلو مہورت بہت اچھا ہی بدا ہو شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی تپنیون (رشیون کی استریون) سمیت اگن کنڈ کی پرکرما کی۔

کنورشی۔ یہ اگنی تیری رکشا سدیو کرتی رہے۔ پھر سارنگ برا اور سارددت دو چیلون کو بلاکر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمشکار کرو۔ کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اُچارن کیے اور کنورشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تم کو آگیا دیتی ہو۔ یہ جاترا تم کو منگل کاری ہو۔ اُسوقت سگندھت بایو چلی بر کش اور لتاؤن سے پھولون کی برکھا ہونے لگی۔

انسوئیا۔ کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہ انگوٹھی اُسکی دکھا دیجیو۔

شکنتلا۔ (گھبراکر) مین بھول جانے کا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہوگیا۔

لکھشمی دولت راج بادشاہی دونون ملینگی ۱۲

پریم ودا - گھبرانے کی کوئی بات نہین ہی راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتین ہردے مین آتین ہوا کرتی ہین - راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس انگوٹھی کو دکھا دیجیو -

کنو رشی - آدبدا ہونے کے سمین ایک دفعہ سب اور بلی تو ہر دور کے پاس پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگا کر آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو چکرورتی اور سری بھاٹ راجہ کی ماتا ہو -

شکنتلا - کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہی -

پریم ودا - یہ وہی بچہ ہرن کا ہی جسکی ماں مرگئی تھی اور تو نے پالا ہی - ہے سکھی تیرے بیوگ مین سارے پشو پکشی آشرم کے بکل ہو رہے ہین وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی کھڑے ہوے تیرا منھ دیکھ کر رو رہے ہین -

شکنتلا - رونے لگی -

کنو رشی - ہے پتری ایسی بکل مت ہو تو پٹرانی ہوگی اور جب تیرے تجھسی ہی پتر پیدا ہوگا - تب تو یہان کی سب باتون کو بھول جاویگی - چلتے ہوے مین تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہون کہ تو اس مین رکرہیٹ کا آدر بڑون کی ٹہل کیجیو اور رانیون سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرون کو سمان جانیو - اپنے پت کی ٹہل (خدمت ٹہلنی کی سمان کیجیو جو کدا چت تیرا پت تر سکار (جھڑکنا) بھی کرے تو بھی اسکی آگیا سے باہر مت ہو جیو جب پت سنگھ آوے تو اٹھ کر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اسے آدر سے سن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اس کے چرنون مین درشٹی رکھیو جب وہ سو رہے تب آپ آرام کیجیو اس سے پہلے اٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہین وہی کل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہین -

گوتمی - (شکنتلا سے) رشی جی کا اپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو - پھر سب ملکر شکنتلا کو پہونچانے چلین -

سارتھی - اب سرود آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بھرا ہوا استھان مراد ندی یا تالاب یا کنوین سے ہے) آجاوے تو اس سے آگے نہین جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہم کو بدا کرو - سرود تک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے -

شکنتلا کا راج محل مین پہونچنا اور راجہ دشینت سے بیاد

دوارپال نے راجہ دشینت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپیشری استریون سمیت آئے ہین اور کنو رشی کا سندیسا لائے ہین - راجہ دشینت (اشچرج کرکے) استریون سمیت کیون آئے ہین - اچھا بلالو -

شکنتلا - جب راجہ کے سامنے گئی داہنی آنکھ پھڑکنے لگی اداس ہوکر اپنے گوتمی سے یہ حال کہا -

گوتمی - نارائن کشل کرے اور تجھ کو سکھ پراپت ہو من مین دھیرج رکھ -

راج پروہت - مہاراج کنو رشی کے چیلے کچھ سندیسا لائے ہین سن لیجیے -

راجہ - ہان مین سنتا ہون -

سارنگ رو - مہاراج کی جے ہو - کنو رشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہی کہ آپ کا اس کنیا کے ساتھ بواہ ہوا ہم نے پرسنتا سے انگی کار کیا جیسے آپ دھرم دھاریون مین سرشیشٹھ ہین ویسے ہی شکنتلا بھی گنون مین سروپ ہر

اب یہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تم سے گربھ وتی ہوئی (حاملہ) اِسکو اپنے رنواس مین رکھیے۔

گوتمی۔ مہاراج مین بھی آپ کا شیل سبھاو دیکھکر کچھ کہتی ہون۔ ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گرو جی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کرلیا آپ اور یہ دونون ملکر بات چیت کرلو

راجہ دشنت۔ (اشچرج کرکے) یہ کیا بات تم نے کہی کیا تمہاری سکھی کا میرے ساتھہ کبھی بواہ ہوا تھا۔

شکنتلا۔ (اُداس ہوکر) من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے آپ ڈر تھا وہی آگے آیا۔

سارنگ بر۔ مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پرش بھولا نہین کرتا۔

دشنت۔ تم جھوٹی بات کو سچا بناکر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) تو اسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہے گھونگھٹ کھول دے۔ اور گھونگھٹ اٹھادیا۔ دشنت شکنتلا کو دیکھکر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہے ایسی سندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی جب مین بچارتا ہون کہ اِسکے ساتھہ میرا بواہ ہوا تو میری گت اُس بھونرے کی سمان ہوجاتی ہے جو اُس مین (شبنم مین) بھیگی ہوئی کُند کلی پر گنجار کرتا ہے نہ اُسپر بیٹھ سکتا ہے اور نہ اُسکو چھوڑ سکتا ہے۔

سارنگ بر۔ مہاراج چپکے کیون ہوگئے۔

دشنت۔ ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اِس کنیا کے ساتھہ کبھی بواہ ہوا مین پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھ لون۔

سارنگ بر۔ مہاراج ایسا مت کہو جس مہاتما رشی نے تمہارا اپراد چھما کرکے اپنی پران پیاری کنیان اِسطرح بھیجی ہی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اُسکا اپمان نہ کرین۔

سارد وت۔ دوسرا چیلہ۔ ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تم کیون چپکی بیٹھی ہو تمہارا انردئی پت (بےرحم شوہر) اپمان کرتا ہے تم اُسکو تپوبن جانے اور بواہ ہوجانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو۔

شکنتلا۔ (دشنت سے) لمبی سانس لیکر۔ کیا آپ کو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔

دشنت۔ (کان پر ہاتھہ رکھکر) کیا مجھہ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔

شکنتلا۔ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلاکر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمہاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہون یہ کہکر جب انگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھہ مین نہ تھی ہاے وہ انگوٹھی کہان گئی جس کو مین گھر سے انگلی مین پہنکر چلی تھی۔

گوتمی۔ جب تم نے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اُس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہوگی۔

دشنت۔ (مسکراکر) یہ ہی تو تریا چرتر کہلاتے ہین۔

شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نہ چھوڑو کیا آپ کو یاد نہین کہ مادھوی کنج مین آپ نے میرے چھند بنائے ہوئے پر ایک چھند اُسی سمین بناکر پڑھا اور کنول کے پتّے مین جل بھرکر ہرن کے بچے کو تم نے پلانا چاہا اُس نے تمہارے ہاتھہ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھہ سے جل اُسکو پلایا تو اُس نے پی لیا آپ نے کہا تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)

دشنت - کیون چھل کی باتین کرتی ہو -
گوتمی - کرودھ کرکے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھ لیا تپوبن کی رہنے والی کنیان چھل کرنا کیا جانین -
دشنت - استریون کے چرتر نش نہیں سمجھ سکتا یہ چھل سے بھری ہوئی نشون کو مدھر بچن سنا کر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوے کے نیچے رکھ کے پلواتی ہی -
شکنتلا - (کرودھ ونت ہوکر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھ بنا کر میٹھے سیدھے نشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہی تو نے دھرم کے بھیکھ مین اس طرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہی جیسے کیچڑ بھرے ہوے مٹکے پر کوئی گھی رکھا ہوسے اکھوا گھرے کنوین کے منھ پر گھانس پھونس بچھا دیوے -
دشنت - شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی پتری شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی پتہ کی بات یاد نہیں آتی ... بھرم ایسا ہو رہا ہی کہ چت ٹھکانے نہیں سوچ بچار کے کہنے لگا کہ دشنت کا سبھاو سنسار مین بدت ہی تمہارا پریوجن کیا ہی وہ کہو -
شکنتلا - بیاج استوتی کرکے (ظاہرداری کی باتین بنا کر) کہنے لگی کہ ہان تمہین تو دھرماتما راجہ ہوکر سنسار مین مرجاد چلاتے ہو اور تمہین لوگ بہت جانتے ہو - مین دکھیا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھے مہورت مین پتا کنورشی نے تمہارے پاس بھیجا اور اچھے مہورت مین تجھ پردیسی راجہ سے میرا گندھرب بیاہ ہوا میرے ہردے مین ایسی نراس (ناامیدی) چھائی کہ اگن سی پرگٹ ہوکر شریر کو بھسم کرنے لگی یہ کہ شکنتلا گھونگھٹ منھ پر ڈالکر رونے لگی -
سارنگ بر - ہم تپیشری بن باسی لوگ سنا کرتے تھے کہ دشنت راجہ اندر کا مترہی تہ راست بادی (راستگو) راجہ ہی سو آنکھون سے اسکا ست اور دھرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہی اپنے گورو کا سندیسا سنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بیاہ کا سنبندھ) کرے اسے چاہیئے کہ پریکشا پہلے کرلیوے - یہ کہکر اٹھ کھڑا ہوا اور ساردوت گوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسے دشٹ سبھا مین بیٹھنا اچت نہین -
دشنت - ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آئے گا -
سارنگ بر - کرودھ مین آکر بھاری بپت اور مہا کلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تم کو حاصل ہوگا) -
دشنت - تپیشری کا کٹھور بچن سنکر ہردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پردیسی راجاؤن کو کبھی بپت نہین ہوگی -
ساردوت - ہے سارنگ بر اس بواد کرنے سے کیا پریوجن ہی چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا ہی بدھاتا نے لکھدیا ہمارا کیا بس ہی چاہے جسطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے یہان رہکر داسی کرم کرتیا تجھ کو بداکر دیا ہی ساردوت اور گوتمی اٹھ کھڑے ہوے - سارنگ بر کا ہاتھ پکڑکر شکنتلا نے کہا کہ بھائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو -
ساردوت - جب تیرا پت تجھے گرہن نہین کرتا اور بیبھچاری سمجھتا ہی تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہی تو یہان رہو -
دشنت - کیون اس استری کو جھوٹی آشا (امید) دلاتے ہو مین پرائی استری کو نہین رکھونگا -
ساردوت - تیرا دھرم دیکھ لیا تو اپنی بیاہتا استری کو دوش لگاتا ہی اور لاج نہین آتی - (یہ بات سنکر دشنت دکھی

ہو کر سوچنے لگا۔ پرنت سراپ کے بس پچھلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپشری کا بچن سُنکر بہت یاد کرتا ہون اسوقت چت مین بھرم ہو رہا ہی کیا کرون۔

راج پروہت ۔ مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تبتک یہ کنورشی کی پُتری میرے گھر رہے آپ کے رنواس مین کوئی رانی گربھ وتی نہین ہی جوتشیون نے کہا ہی کہ آپ کے چکرورتی پُتر پیدا ہو گا جو اس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پُتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آگیا تو ایسے انمول پدارتھ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گھر استریون مین پُتری کے سمان یہ کنیان رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

گنوتمی ۔ (شکنتلا سے) ہے پُتری کچھ دن راج پروہت کے گھر نواس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بھرم مٹ جاویگا تو رانی ہو گی اور تیرا پُتر چکرورتی راجہ ہو گا کنورشی کا بچن کبھی متھیا نہین ہو گا تجھے درباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی پت تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین رہا۔

سارنگ بر ۔ گنوتمی اور سارودت کو ساتھ لے کر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا بلاپ سُنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اُڑا لے جانا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیون کو ساتھ لے کر تپوبن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب بھی راجہ دشنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو سچا جانا پرنت درباسا کے سراپ سے اُس کو ایسی بھول ہو گئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔

شکنتلا ۔ ہے پرتھی تو پھٹ جا اور مین تجھ مین سما جاؤن ایسا جینا دھکار ہی

راج پروہت ۔ (اُلٹے آئے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

پروہت ۔ مہاراج بڑا اچنبھا ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لے کر گھر کیطرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتھی تو پھٹ جا مین تجھ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری زرد بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چھاتی سے لپٹا کر اُڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سُنکر سب اچنبھا کرنے لگے)

دشنت ۔ مجھکو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تھا کہ اس مین کچھ چھل ہی وہی ہوا آپ بسرام کیجیے اور اس کا کچھ سوچ نہ کیجیے راجہ شکنتلا کی باتین یاد کر کے من مین کہتا تھا کہ مین ہتیرا یاد کرتا ہون کہ مُنی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا۔ مجھے یاد نہین آتا مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہی کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہی۔

کوتوال کا دھیمر کو مع انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی یاد آنا

دواریال ۔ مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دھیمر کو مارتے ہوئے لیے آتے ہین۔

دشنت ۔ اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کوتوال ۔ (ادب سے ڈنڈوت کر کے) مہاراج کی ایک جنبر دھیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھ کر مارتے ہوئے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دھیمر کہتا ہی

کہ شکراوتار تیرتھ کے پاس پہنچی ہیر تھہ مین مچھلی پکڑتا ہون کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُسکے پیٹ مین سے یہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو ضرور آتی ہو یہ کہکر انگوٹھی کوتوال نے راجہ دشنت کے سامنے پیش کی۔

دُشنت۔ (انگوٹھی لے کر کوتوال سے) ابھی اس دھیمر کو چھوڑ دو اس انگوٹھی کے کھوے جانے کا حال مجھے معلوم ہے دھیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اسکو دلادو۔ یہ کہکر راجہ دشنت کو مورچھا سی آگئی اور سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا۔

کوتوال۔ باہر آیا دھیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دھیمر سے کہا ارے دھیمر تو بڑی قسمت والا ہی۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تجھ کو انعام دیا ہی دھیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تم نے میرے پران بچالیے۔ برقندانر نے سخت نگاہ سے دھیمر کو دیکھا۔

دھیمر۔ تم کو بھی ٹکڑا پینے کو روپیہ دونگا۔

برقنداز۔ تو تو ہمارا دوست ہی۔

کوتوال۔ (اپنے دل ہی مین) مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیون ایسے بکل ہو گئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہو اُن کو مورچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگاکر کوتوال نے دھیمر کو مہاراج کے سامنے دے دی۔ وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا۔

مسترکیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسترکیشی اپسرا۔ راجہ دشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہو شکنتلا کا نرادر کرکے اُس کا اب کیا حال ہو مینکا نے کہدیا ہو کہ پرگٹ ہوکر کوئی کام نہین کرنا چاہیے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھا رہی ہو اِس کا کارن کیا ہو۔ دو چیلی راج بھون سے آرہی ہین ان سے سب حال معلوم ہوگا۔

ایک چیلی دوسری چیلی سے۔ تم نے سُنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیاکل ہوگیا راجہ دشنت کا اُتشبہ بند کردیا راج محل مین اُداسی چھا رہی ہو۔

مسترکیشی۔ مین نے گندھرب لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا برتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگون سے معلوم ہوگا جو راجہ کے پاس رہتی ہین۔

دوسری چیلی۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتشبہ کو منع کردیا اس کے آگے کا برتانت بھی سناؤ۔

ایک چیلی۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستے بناکر لے جاتا ہو اُس سے پوچھو۔ (دونون چیلی مالی کے پاس جاکر راجہ کا حال پوچھنے لگین۔

مالی۔ جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یون کہنے لگا کہ شکنتلا میری بیاہتا رانی ہو اُس وقت میری مت ٹھکانے نہین تھی

ہاے آپ نے مجھے اتنا پتہ دیا تو بھی مجھے یاد نہ آئی۔ سارے کاج راج کے کرنے چھوڑ دیے رات بھر جاگتا رہتا ہی دن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہی جب کوئی استری رنواس کی سامنے آجاتی ہی تو شکنتلا کہکر پکار اٹھتا ہی کوئی آشیرواد کرنے کو اُسکا جی نہیں چاہتا۔

مسر کیشی۔ (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہونا چاہیے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنیکا پھل بھوگے گا دیکھو شکنتلا کیسی بہت بڑا استری ہی کہ مینکا اپنی ماں کے پاس کشپ جی کے آشرم میں راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کیے جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی۔

مالی۔ راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہی کہ میرا چیت کسی کام میں نہیں لگتا کچھ دن نگر کے باہر رہونگا جو کچھ کام پرجا سنبھالی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدیں

سارنگ بر نے راجہ سے کہا پاپی کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے بھاری بہت بھوگنی پڑیگی۔ رشی کا بچن سچا ہوگا۔

راجہ نے ایک دن گھبرا کر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگا دو۔

منتری۔ مہاراج آپ دھیرج دھارن کریں آپ کی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپ کو ملجاویگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی اُس سمیں اُسکو چترکار (چتر بنانے والے یعنے مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہوں مانڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگاکر راجہ کو دکھائی۔

راجہ۔ ہاں یہی اُس چندر مکھی کی تصویر ہی جس کو دیکھ کر منش موہت ہو جاتے ہیں پرنت ابھی اس میں کسر ہی رنگ اچھا نہیں بھرا گیا چترکار سے کہا کہ چتر آلے (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کردو

چترکار۔ (واپس آکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا۔

دشنت۔ (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاو سے شکنتلا کے چتر کو نہیں بنانے دیگی۔

منتری۔ ہاں مہاراج سچ ہی انکو بڑا ابھمان ہوگیا ہی۔

مانڈھب۔ اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور و غل مچنے لگا۔ (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اس دشٹ سے بچاؤ جس طرح بلی چوہے کو دبا لیتی ہی اُسی طرح مجھے اِس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہی۔

راجہ۔ ہیں میرے رنواس میں بھی پشاچ آنے لگے۔ میرا دھنش بان لاؤ۔ دھنش بان لے کر اُس طرف چلا جس طرف سے آواز آتی تھی۔

مانڈھب۔ مجھے مار ڈالتا ہیں برہمن ہوں ارے کوئی بچاؤ یہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہی۔

دشنت۔ میں تجھے چھڑاؤنگا یہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑ دے نہیں تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ چھت پر گیا دیکھا تو وہاں کچھ نہیں۔

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج میں آپ کو دیکھتا ہوں پرنت آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے۔

دشنت۔ میرا یہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا۔

ماتل رتھ بان اندر کا آنا راجہ دشنت کا اندر لوک جانا

ماتل۔ (ظاہر ہوکر) ہے راجہ ان بانوں سے راچھسوں کے مارنے کو راجہ اندر نے آپ کو بلایا ہی۔

دشنت - (تعجب سے) ماتل تم خوب آئے ہین راچھس سمجھا تھا -
مانڈ صب - یہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہین -
دشنت - ہے منتری یہ (ماتل کی طرف انگلی اُٹھا کر) اندر کے سارتھی ہین ان کا آدر سب دیوتا کرتے ہین -
ماتل - کال نیم کے بنش مین راچھسون کا ایسا سموہ اکٹھا ہو گیا ہی کہ اندر اُنکو نہین جیت سکتا آپکو بلایا ہی - رتھ لایا ہون
دشنت - دیوراج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی - ہے ماتل تم نے میرے منتری کو کیون اتنا ستایا -
ماتل - آپ کو بہت اُداس اور من ملین دیکھ کر مین نے جتن کیا ہی جس طرح سانپ چھیڑنے سے پھن اُٹھاتا ہی ایسے ہی تیجسوی پُرش کرودھ دلانے سے پراکرم دکھاتے ہین -
دشنت - مانڈ صب راج منتری سے کہدو جب تک میرا دھنش راچھسون کے ناش کرنے مین لگا رہے تم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو مین جاتا ہون -
دشنت - (ماتل سے) اندر کی آگیا پالن کر کے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہین تھا جتنی پرتشٹھا (بڑائی) مجھے ملی -
ماتل - آپ نے دیوتاؤن کا بڑا اُپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہین تھا -
دشنت - راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینت اُن کے پُتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہی ہری چندن میرے انگ پر لگایا اور کلپ برکش کے پھولون کی مالا پہنائی جاتے ہوے ہم نے اِس پربت کو نہین دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہی اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہی -
ماتل - یہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہی یہان وہ ادتی ماتا سمیت تپ کرتے ہین -
دشنت - مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلین پھر ایسا وقت نہین ملیگا ہم کس مارگ مین جا رہے ہین -
ماتل - یہ وہی مارگ ہی جس مین آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہین پُرداپون کا مارگ کہلاتا ہی اور اب ہم میگھون کے مارگ مین آ گئے کہ رتھ کے پہیے بھیگے ہوے معلوم ہوتے ہین بھوگول (پرتھی) یہان سے گیند کی سمان پرتیت ہوتی ہی اور اب ہیم کوٹ پربت آ گیا کشپ جی کے درشن کیجیے رتھ ٹھہراتا ہون - ماتل نے رتھ ٹھہرایا اور دونون رتھ سے اُترے -
ماتل - مین آپ کے آنے کا سندیسا اندر کے پتا کشپ جی سے کہہ آؤن -

راجہ دُشنت کو اپنے پُتر کو دیکھ کر اچنبھ ہونا شکنتلا کا ملنا کشپ جی کے درشن

ایک بالک پربت کے شکھر پر سنگھ کے بچے کو پکڑے ہوے آتا ہی اور دو بردھ استری (ضعیف عورت) اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہین کہ بیٹا اِس کو چھوڑ دے اس کی مان آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی -
بالک - مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہی - آنے دو -
بالک - ارے شیر کے بچے اپنا مُنھ کھول دیکھون تیرے مُنھ مین کتنے دانت ہین -
بڑھیا - ارے ہٹیلے بالک سنگھ کے بچے کو مت ستا وے کھیل مین بھی تو شیرون کے بچون کو پکڑ لاتا ہی اسی لیے تیا

کشپ جی نے تیرا نام پہلے ہی سرب دمن رکھدیا ہی۔
دشنت ۔ کیا کارن ہی کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اس بالک کو دیکھکر میرے دل مین پُتر بھاو پرگٹ ہوتا ہی اس لیے کہ مین سنتان رہت ہون بالک کا ہاتھ دیکھکر اہا اس کے ہاتھ مین چکر درتی کے چنھ ہین انگلیون مین کیسا اچھا جال ہو رہا ہی بالک کو راجہ نے گود مین اُٹھا لیا۔
بڑھیا ۔ اشچرج کی بات ہی کہ بالک اس پُرش کی گود مین چلا گیا ان دونون کی صورت بھی ملتی ہی۔
دشنت ۔ ہے تپسونی یہ کس کا پُتر ہی۔
بڑھیا ۔ یہ لڑکا پرونشی ہی اسکی مان اپسرا کی بیٹی ہی اُس کے پت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہی مین اُس کا نام نہین لونگی۔
راجہ دشنت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتین مجھ سے ملتی ہین۔
بڑھیا ۔ (گھبراکر) ہین بالک کی بانھ سے گنڈا کہان نکل پڑا۔
دشنت ۔ گنڈا یہ پڑا لو مین اُٹھا کے دیتا ہون۔
بڑھیا ۔ ہین ہین گنڈا مت چھونا۔ تم نے تو اُٹھا ہی لیا۔ دونون استریان اشچرج سے ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگین
دشنت ۔ تم مجھکو اسکے اُٹھانے سے کیون روکتی تھین۔
بڑھیا ۔ یہ گنڈا مہاتما کشپ جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا۔ سوا اس پُتر کے مان باپ کے اور کوئی اس گنڈے کو زمین سے نہین اُٹھا سکتا اگر دوسرا اُٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کھاوے)۔
دشنت ۔ کبھی پہلے ایسا ہوا کہ کسی غیر نے اس گنڈے کو زمین سے اُٹھانے کا ارادہ کیا ہو اور یہ گنڈا سانپ بنگیا ہو
بڑھیا ۔ کئی دفعہ ایسا ہوا اور اسکو اُٹھانے والے سانپ کو دیکھتے ہی گنڈہ پھینک کر علٰحدہ جا کھڑے ہوے۔
دشنت نے خوش ہوکر بالک کو گود مین اُٹھا لیا اور اُسکے پراکرم دیکھکر اشچرج کرنے لگا۔
بالک ۔ مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا۔
دشنت ۔ ہے پُتر تم میرے ساتھ چلنا۔
بالک ۔ میرا پتا دشنت ہی تم نہین ہو۔
دشنت ۔ (مسکرا کے) ہے پُتر تو کیا جانے۔
اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سُن رہی تھی اپنے جوگن بھیکھ مین وہان آئی دشنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے لمبی چوٹی لٹکائے اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہی کچھ بھرم اور سندیہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پریہ شکنتلا ہی یا اور کوئی۔
شکنتلا ۔ (راجہ کو دیکھکر) کیا یہ ہی میرا پران پت راجہ دشنت ہی جو میری برہ مین ملین مکھ اور بہت دبلا ہو رہا ہی مہترکیشی کا کہنا سچ ہوا۔
بالک دشنت کی گود سے اُترکر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ مان یہ پُرش مجھے اپنا پُتر بتلاوے ہی۔
دشنت ۔ ہے پریا مین نے تیرے ساتھ نٹھرائی (بدسلوکی) تو کی پرنت اُسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انرادر

کر کے مین بہت پچھتایا - کیا کرون اُس وقت میرا من ٹھکانے نہین تھا تم میرا اپرادھ چھما کرو یہ کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا -

شکنتلا - ہے پران پت تم سدا پرسن رہو -

دشنت - ہے پران پیاری تیرے بوگ مین میرا بُرا حال ہوا ہان اب تیرا چندر مُکھ دیکھ کر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بپت کے دن تیت ہوے -

شکنتلا - مہاراج کے .... اتنا کہتے ہی گدگد بانی ہوگئی -

دشنت - ہان تم جے کا اکشر کہنا چاہتی ہو پریم مین اشکت ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہوگئی کہ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پونچھنے لگا -

بالک - ماں یہ کون ہین -

شکنتلا - ہے پُتر میرے بھاگ (قسمت) سے پوچھ اور بے اختیار رونے لگی -

دشنت - ہے پریا میرا اپرادھ چھما کرو میرا چت اُس سمے ٹھکانے نہین تھا بھرم اور سندیہ مین ہوگیا جو کچھ ہونا تھا یہ کہتا ہوا شکنتلا کے پانون مین گر پڑا -

شکنتلا - مہاراج اُٹھو ایسا مت کرو شوک کا سمان تیت ہوا راجہ اُٹھا اور رانی کے آنسو پونچھنے لگا اپنے نیترون سے جل کا پرواہ ہو رہا تھا - شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھ کر کہنے لگی کہ اس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکا دیا پھر تمھارے پاس کسطرح آگئی -

دشنت - اسی کو دیکھ کر مجھے تمھاری سُرت آئی لو اسے پھر پہن لو -

شکنتلا - مجھے اسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لیے -

دشنت - نے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو مجھ سے بڑی بھول ہوئی -

اتنے مین ماتَل لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوے دیکھ کر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دن دھن ہے جو آپ نے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کل پوتر کرنے والے پُتر کا مکھ دیکھا -

دشنت - متر دن کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی - کیون ماتَل اس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے -

ماتَل - (ہنسکر) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشیپ جی کے درشن چلکر کیجیے -

دشنت - (شکنتلا سے) پیاری تم بھی چلو سرب دمن کو بھی لے چلو -

شکنتلا - بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوے مجھے شرم آتی ہے -

دشنت - ایسے شبھ سمین (مُبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے -

کشیپ وادتی کا پرسن ہو کر دشنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشیپ جی مہاراج اور ادتی ماتا سنگھاسن پر بیٹھے ہوے نظر آئے -

کشپ جی ۔ بیٹے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تمہارے پُتر (اندر) کی سینا کا اگرگامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دشنت یہ ہی ہر اسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھا ماتر (براے رونق) رہگیا ہر ۔
ادتی ماتا ۔ ہان مہاراج یہ ہی راجہ دشنت ہر جس کا جش مرت لوک آدک مین بکھیات (مشہور) ہورہا ہر ۔
ماتل ۔ (راجہ دشنت سے) دواُدش آدتون کی ماتا پتا سری کشپ جی مہاراج اور ادتی ماتا آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھ رہی ہین آگے چلکر ڈنڈوت کیجئے ۔
راجہ دشنت ۔ کیا یہی مہاتما مریچ کے پُتر برہما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جنکے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تھا اور راجہ دکش کی پُتری یہ ہی ہین جو کشپ جی کے بائین انگ براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھ کر نظر سامنے نہین ہوتی ۔
ماتل ۔ ہان مہاراج یہ ہی مہاتما کشپ جی اور ادتی ماتا ہین جو سرشٹی کے ادتپن سمین سب سے پہلے پیدا ہوے دیوتا منش وانو انھین کی سنتان ہین ہین ۔
راجہ دشنت نے جھک کر ڈنڈوت کی ۔ ماتل نے کہا مہاراج آپ کو راجہ دشنت پرنام کرتے ہین آپ کے پُتر اندر کا کارج کر کے آپ کے درشنون کو آئے ہین ۔
کشپ جی ۔ اکھنڈ راج رہے ۔ منو کامنا سپھل ہو ۔
ادتی ماتا ۔ سنگرام مین سدا وجے ہوتی رہے ۔ اور سری بھگت دن دونی ہو ۔
شکنتلا ۔ مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت ڈنڈوت کرتی ہون ۔
کشپ جی ۔ ہے پُتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پُتر جنیت کی سمتل پرتاپی ہو اور تو شچی اندرانی کی سمان سوبھاگنی (سہاگ والی) ہو ۔
ادتی ماتا ۔ ہے پُتری تیرا سہاگ بنا رہے تیرا پُتر چکرورتی راجہ اپنی کل کا دیپک دیرگھ آیو (عمر دراز) ہو کر تم دونون کو سُکھ دے ۔
کشپ جی ۔ نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دشنت سے کہا کہ تم بڑے بڑبھاگی (خوش قسمت) ہو ویسی ہی پتی برتا یہ شکنتلا ہر اور یہ سرب دمن تمہارا پُتر آگیا کاری لشن بھگت چکرورتی راجہ ہوگا ۔
دشنت ۔ آپ کی کرپا سے میری کامنا آج پوری ہوئی یہ آپ کے درشنون کا پربھاؤ ہر درشن پیچھے ہوے اور کامنا پہلے پوری ہوگئی ۔
ماتل ۔ مہاتماؤن رشیون کے درشن سدا ہی شبھ کاری اور منو کامنا کے داتا ہوتے ہین ۔
دشنت ۔ ہے مریچ کل بھوشن (مریچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپ کی داسی شکنتلا کا گندھرب بواہ مجھ سے ہوا جب کنو رشی نے ان کو میرے پاس بھیجا مین ایسا بھولا کہ یاد کرنے پر بھی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلیش مین بیتیت ہوے کہ میرا دل ہی جانتا ہر آج آپ کے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہو گئے نرادر کرنے کا اپراد مجھ سے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادھ چھما کرنیکے کسی طرح دور نہین ہوسکتا تھا ۔

کشیپ جی - ہے پُتر اب سارے شوک اور سندیہہ جاتے رہے اُنکو چت سے دور کرو - جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمھارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اُسکی ماں شکنتلا کو اُٹھا کر ان کے راشٹرہ ماتا اودتی کی طرف پاس سے آئی تو مین دھیان کرکے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ درباسا کے سراپ سے تم نے اپنی دھرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودھ (میعاد) اس وقت تک تھی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکھو

دشنت - (من ہی من مین) مین اپرادھ کرنے سے بچا یہ اپرادھ سراپ کے سر پڑیگا -

شکنتلا - (من ہی من مین) راجہ نے جان کر مجھے نہین تیاگا درباسا جی کے سراپ سے اُس کے چت مین بھرم ہوگیا تھا جیسا کہ اُسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا - درباسا جی جب آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بھول گئے اب تک کیون نہین بلایا درباسا جی اپنا نرادر سمجھ کر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھ سے سراپ کا حال اشنبہ بس نہین کہا تو بھی یہ کہدیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانے تو انگوٹھی دکھا دیجیو -

کشیپ جی - (شکنتلا سے) تم نے سارا برتانت سُن لیا درباسا کے سراپ کی بشیوت ہوکر راجہ دشنت نے اس وقت نہین پہچانا اور تمھارا انرادر ہوا راجہ کا اپرادھ نہین تھا سراپ کے سبب سے اُنکو بھرم ہوگیا تھا اب تو پٹ رانی ہوئی اور تیرا پُتر بڑا پرتاپی ہوگا اس کا نام مین نے سرب دمن[1] رکھا ہے پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے اپنے پُتر کو بھی دیکھا -

دشنت - ہان مہاراج مین اس کا برتانت ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھ سریکھے اسکے آدھین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکھ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین -

کشیپ جی - اسی لیے مین نے اس کا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے مین نے وید انوسار کیے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہ بالک چکرورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکنٹر راج کریگا جیسے اسنے بن کے پشو سنگھ بھیڑیے آدک کو ادھین کرکے سرب دمن نام پایا ایسے ہی ترن اوستھا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی اور پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلا دیگا اور اسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اسکے راجدھانی کا مشہور ہوگا -

دشنت - جب بالک کے جات کرم آپ نے کیے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہی سب گُن کی کھان ہوگا -

اودتی ماتا - ہے پُتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین یہان دیکھ اور سن رہی ہے پرنت اس ہرکھ[2] برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھ لے جانے کا کنو جی کو بھی سنانا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ پربھاو سے سب جانتے ہین پرنت یہ منگل کا بچار سنانا بھی چاہیے کسی تپشوی چیلے کو بلاؤ -

گالو - مہاراج کیا آگیا ہے -

کشیپ جی - بیٹا تم ابھی آکاش مارگ ہوکر کنو جی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنو رشی کو سنا آؤ -

گالو - بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور اُن سے کہدونگا کہ راجہ دشنت نے پُتروتی شکنتلا کو پہچان کر انگی کار کرلیا -

کشیپ جی - (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لے کر اندر کے رتھ مین سوار ہو اور راجدھانی مین جاکر

[1] سرب دمن اس نام کے معنی ہین سب کا زیر کرنے والا پانچ چار برس کی اوستھا مین شیر کے بچے کو پکڑ لایا ۱۲ [2] بمعنی خوشی کا حال ۱۲

جگ کر دکھ اندر برسن ہوکر اچھی برکھا کرے اور پرجا اور پرردار کو سکھ دوے۔
راجہ دشنت ۔ کشپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کرکے رانی اور پتر سمیت رتھ مین سوار ہوکر اپنے راج محل مین آیا ہستناپور باسیون نے نگر کو خوب سجایا رنواس مین سب رانیان شکنتلا اور اُس کے پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئین شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر مین منگلاچار ہونے لگا۔ تھوڑے دنون کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دمن نے جس کا نام بھرت ہوا بہت جگ کیے اور اشبھ کھ دھن کنو رشی کو دیا اسی بھرت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بھرت کھنڈ کے نام سے بکھیات ہوئی۔

پانچ ہزار سال منقضی ہوے کہ ارسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران و حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ و محمدؐ صاحب پیمبران کی پیدایش سے بہت پہلے ہند (آریہ ورت) مین راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُس کے بھیشم جی دوسرے چترانگد۔ تیسرے بچتربیرج پیدا ہوے بڑے راج کمار (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور شستر بدیا مین یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و دھیان مین خوش حال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کرکے اُنھون نے اپنے چھوٹے بھائی چترانگد کو مسندنشین کیا وہ چند سال حکمرانی کرکے گندھربون کی لڑائی مین مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتربیرج کو بھیشم جی نے راج تلک کر دیا اُسکی صغرسنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل و انصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتربیرج کے دھرتراشٹ اور پانڈو اور بدرجی تین پسر پیدا ہوے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہوگیا۔ بڑے پسر نابینا تھے اس لیے بھیشم جی نے پانڈو کو تخت نشین کیا چند دن فرمانروائی کرکے پانڈو ایک عابد کی بددعا سے راج کو چھوڑکر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر مع رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لیے بھیشم جی نے دھرتراشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوے اور راجہ پانڈو کے جدھشٹر بھیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوے پانچون بھائی حسین اور وجیہہ خوبرو و خوشخو۔ بعد وفات پدر و اورستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستناپور مین بلائے گئے بھیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت و مردانگی دیکھ کر بہ کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُن کی پرورش و تعلیم مین مصروفیت رکھی در جودھن دوساسن وغیرہ پسران دھرتراشٹ کو ان کی طاقت و ذہانت پر رشک و حسد تقاضا پیدا ہوگیا وہ بازی ہاے طفلانہ مین پانڈو کے پانچون پسران سے ہار کر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کرکے بھیم سین کو زہر کھلا دیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دھرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیون مین آتش رنج و فساد مشتعل نہ ہوجائے پانڈون کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ مین بھیجدیا کہ وہ اپنے بھتیجون سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا در جودھن نے بسازش شکنی والے قندھارا اپنے مامون و دوساسن وغیرہ برادران حقیقی کے وہ عمارت جو پانڈون کے رہنے کے لیے برناوہ مین تیار ہورہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ مادہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیون کو رات کے وقت آگ لگاکر خاکستر کردین رحم دل بدرجی کو اس دھوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھون نے یتیمون پر رحم فرماکر پانڈون کو مطلع کر دیا اُنھون نے درپردہ ایک سرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو

آگ لگا کر اُس سرنگ سے مع رانی کنتی اپنی ماں کے رات کے وقت سلامت نکل گئے پانچ فقیر کمبختی کے مارے نشۂ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودھن کی دغا اور پانڈون کے جلنے سے کفِ افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودھن مع اپنے شبرون کے یہ خبر سُنکر کہ پانچون بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے - دل مین خوش بظاہر غمگین بنا ہوا تھا یہ پانچون اُس لاکھا مندر سے نکل کر کئورون کے ظلم سے خوفناک صورت اپنی اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے اور جنگلون مین بک وھڈمب وغیرہ دیوزادون کو مار کر برہمنون سے دروپدی سویمبر کا حال سُنکر وہان پہونچے تھا در انداز ارجن نے سویمبر کے اژدحام خلقت مین سرعت سے چکر کھانے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سویمبر کی شرط پوری کر کے جےمال زیب گلو کی درجودھن وکرن مع بہت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہوکر ارجن سے آمادہ جنگ ہوے بھیم سین سے درجودھن اور ارجن سے کرن مقابل ہوے مگر دونون مغرور ہار گئے اُن کو شبہہ رہا کہ یہ پانڈو ہین یا اور کوئی شور بیر کہ برہمنون کے لباس مین بلا کا سامنا کر رہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی دروپدی کو لے کر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن وبلرام جی نے وہان پہونچ کر اپنی پھوا رانی کنتی اور اسکے بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دھوم سے دروپدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دھرتراشٹ کو پہونچی اور حسب ہدایت بھیسم جی ودرونا چارج وبدر جی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنچاب یعنی دروپد نگر سے بلا کر کھانڈوبن کا راج راجہ جدہشٹر کو دے دیا جدہشٹر نے وہان پہونچ کر لب جمن پر فضا میدان مین اندر پرست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمارہ عمدہ محل ودیوان خاص دعام بڑی بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ کی تیاری کر کے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال کی سہدیو کو دکھن کا اور نکل کو پچھم کی طرف مع فوج کثیر روانہ کیا ان چارون بہادرون نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جاکر سب کو اپنا مطیع کر لیا جس نے سر اُٹھایا اُس کے دار الخلافت کو سخت نقصان پہونچایا اور آخر کار اُسکو سر نیاز جھکانا پڑا اور عرب وعجم وایران وتوران وسیلون اور یورپ وچین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ وتحائف لے کر مہاراجہ جدہشٹر کی قدمبوسی کو حاضر ہوگئے اور دہلی مین یہ جگ راجسو بڑی عظمت وشان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن جی مع اپنے پریوار کے رونق افروز تھے اِس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اُس جگ مین ہوئی اس عظمت وجلال وشوکت واقبال پانڈون کو دیکھکر درجودھن کے دل مین نایرہ حسد پھر مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بھائی جانکر وہ دیوان عام جو مے نامی انجینیر (اعلی درجے کے معمار) نے طلسمات کا بنایا تھا درجودھن اور اُس کے بھائیون کو معائنہ کرایا اُنھون نے کچھ کھایا پانڈون کو ہنسی آئی وہ مغرور بدبختی سے بُرا مان گیا اور شکنی اپنے ماموں کے ساتھ ناراض ہوکر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض کے سبب کہ پانڈون کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خودکشی کو آمادہ ہوگیا شکنی نے سمجھایا کہ مین جعلی پانسے بنا کر جدہشٹر کو جوا کھیلنے مین جیت لونگا ایک مرتبہ اُسکو یہان بلاو کرن دوساسن شکنی اور بکرن درجودھن کے ہمراہ راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے اُس کو قماربازی کے لیے راضی کر کے اُسکی طرف سے جدہشٹر کو بلایا - ہر کما لے را زوا لے - اب جدہشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بھائیون کے جوا کھیلنے پر آمادہ کر دیا اور سیدھے سادھے جدہشٹر کو قمارباز ودغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال ومتاع ہار کر رانی دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور

اُسکو بھی ہار گیا بُدرجی بھیشم پتامہ درونا چارج کرپا چارج اور جن. راجہ اِس فریب و دغابازی سے کانپ اُٹھے درجودھن
نے دوساسن کو بھیج کر رانی دروپدی کو اُس بھری سبھا مین ایک تبستر یعنی ساڑھی اوڑھے ہو کشان بلایا اور سب کے
سامنے برہنہ کرنا چاہا دروپدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدہشٹر اپنے آپ کو پہلے
ہار چکے تو مجھے داؤ پر لگانے اور ہارنے کا اُن کو کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اِس کا جواب کسی نے نہ دیا اور
حسب ایما سے درجودھن دوساسن نے اُسکی ساڑھی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ کرکے ذلیل و خوار کرین پانڈو
دروپدی کو ایسی حالت زار مین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جدہشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار ان
حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہہ رہے تھے کہ اِس ظلم کا مال کار کیا ہوگا جب دروپدی کو
پانڈون کی طرف سے مایوسی ہوئی۔ چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کرکے پرارتھنا
کی کہ تمھارے سوا کوئی میرا نہین جو اِس وقت میری لاج رکھے اُن کی کرپا سے دروپدی کا چیر اننت رہے انتہا
ہو گیا کہ دوساسن ساقوی اور تنومند کھینچتا کھینچتا تھک گیا بستر کا انبار سبھا مین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب
و حیران ہو گئے اور درجودھن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہو سکا تو درجودھن نے دروپدی کو اپنی
ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آن کر بیٹھ جا اُس وقت بھیم سین سے ضبط نہ ہو سکا
سب کو سُنا کر اُس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اِس کا خون پی جاؤنگا اور درجودھن کی اِس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون
تو راجہ پانڈو کا بیٹا نہین۔

جدہشٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کے بنباس کا داؤ لگا کر ہار گیا اور اپنا لباس شاہانہ اُتار کر بھیشم پتامہ دھرتراشٹ
وغیرہم کو ڈنڈوت کرکے بھائیون اور دروپدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کورون کا تمام زمانہ مین مشہور ہو گیا یہ
بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کرتے رہے اور بدین خیال کہ کورون سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی
ارجن کوہ ہمالیہ پر جا کر دیوتاؤن سے اور اندرلوک مین راجہ اندر سے استر شستر لے کر پانچ سال مین وہان سے شستر
ودیا سیکھ کر واپس آ گیا بارہ برس گذر کر تیرھوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط تھی کہ اگر اُن کو
کورو شناخت کر لین تو پھر از سر نو بارہ برس بنباس کرین سب بھائیون نے صلاح کرکے راجہ براٹ کے یہان
جاکر بہ تبدیل لباس و وضع نوکری قبول کی راجہ جدہشٹر کنک (منتری وزیر) اور بھیم سین بلو۔ اور ارجن برہنلا نکل کر تنھک
و تنت پال۔ سہا یوگوال اور دروپدی سیرندھری (مشاطہ) بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اُس کا خواستگار اور
درپئے آزار ہوا اُس کی دست درازی سے تنگ آن کر بھیم سین سے اُس نے فریاد کی شب کے وقت بھیم سین
دروپدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان دروپدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیٹا کیچک نے
دروپدی جان کر بڑے شوق سے بھیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے
ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم خوب زد و کوب ہوئی بھیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض
کر لی اور اُس کو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کیچک کے بھائیون نے اُسے مردہ دیکھ کر سخت کہرام
مچایا اور دروپدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بھیم سین نے گندھرب روپ
بنا کر ایک لمبا درخت بیرون شہر اُکھاڑ سب کیچک کے بھائیون کو مارا اور چتا مین سے دروپدی کو نکال کر محلون

ملاحظہ ہو تصویر دروپدی اور درباریون کی حالت حضور صفحہ ۱۰۱

ہیں پہونچا دیا درجودھن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سنایا درجودھن سنہ
راجہ براٹ پر فوج کشی کر دی اس کی طرف سے راجہ سوسرمان نے راجہ براٹ سے جنگ کر کے راجہ کو کمند مین
اسیر کر لیا کنک جی (راجہ جدھشٹر) کے ایما سے بلوونت پال دگوال (بھیم سین نکل سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان
کی قید سے چھوڑا کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودھن نے راجہ براٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ براٹ
کی عدم موجودگی مین اوتر اس کا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اوترا اس کی بہن کو ناچنا گانا سکھاتا تھا رتھبان بناکر
تھوڑی فوج لے کر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالاے درخت جہان کہ واقعہ مسان بیرون شہر
سے اتار کر انکو صاف کر کے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھ کو اڑا کر میدان رزم گاہ مین پہونچا بھیشم جی درونا چارج جی کو
سامنے دیکھ دو تیر ایسے مارے کہ ایک بھیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پانون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے
درجودھن سے کہا کہ لو سنبھل جاؤ راجہ براٹ کی جانب سے شور بیر ارجن میدان مین آ گیا ہے ۔ درجودھن نے کہا
کہ خوب ہوا ہنوز تیرہ سال منقضی نہین ہوے کہ پانڈو ظاہر ہو گئے پھر تیرہ برس تک خاک چھانین گے بھیشم جی نے
کہا کہ نہین تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہین پانڈون کا عہد وفا ہو چکا یہان یہ ذکر ہو رہا تھا
کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگا دی اور لحظہ بھر مین ہزارون کوروی سپاہ کو مار گرایا اوتر نے ایسی خونریزی پہلے
کبھی نہین دیکھی تھی میدان جنگ سے رتھ چھوڑ کر بھاگا ارجن نے رتھ سے کود اوتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہین راجہ براٹ
کا بیٹا ہو کر ایسی بزدلی اور نامردی کرتا ہے تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور
پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کر دیا اور افسران فوج کو اپنے تیرون سے بیہوش کر کے اکثر سردارون کے
قیمتی پارچہ ہاے پوشیدنی اوتار لیے ۔ بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ سیدھے ہستناپور زندہ و سلامت
پہونچ جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اسی جگہ ڈھیر ہو جاوین گے درجودھن نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ
کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی وہان چھوڑ کر گھر کا رستہ لیا ۔ اوتر راج کمار ارجن کی دلیری اور شستر بدیا معاینہ کر کے حیران
ہو گیا اس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاؤ کہ آپ کون ہین ارجن نے اپنا مختصر حال سنا کر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا
حال ظاہر نہ کرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لیے کنک جی سے چوسر کھیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد
دے کر راجہ سے کہا کہ اوتر راج کمار نے بھیشم درون اور درجودھن سر کھیے شور بیرون کو بھگا دیا ۔ کنک جی نے
کہا کہ جب برھنلا اس کی رتھبانی کرتا ہے تو دیوتا بھی اس کے سامنے سے بھاگ جاوین گے کورون کی کیا حقیقت
ہے ۔ راجہ نے اوتر کی بہادری اور کنک نے برھنلا کی شجاعت مکرر سہ کرر بیان کی راجہ کو غصہ آ گیا اور پانسے زور
سے کنک جی کے چہرہ پر مارے سیرندھری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر لے لیا اتنے مین اوتر فتح پاکر آیا تو جدھشٹر کی
ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تھا اس لیے اس نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ
اپنا اپرادھ کنک رشی سے چھما کرا دین ۔ راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پھر اوتر نے علیحدہ مکان مین لیجا کر
یہ بیان کیا کہ ایک شور بیر نے میری ایسی مدد کی کہ سب کورون کو بھگا دیا وہ شور بیر دیوتا کا پتر عنقریب ظاہر ہو جاویگا
ارجن نے اوتر کی صلاح سے راجہ جدھشٹر کو اشنان کرائے اور خود بھی مع دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کیے
پانچون بھائی اپنی اصلی صورت و لباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس کرنے لگے راجہ جدھشٹر مسند پر مع دروپدی

کے اور چارون بھائی زرین کرسیون پر اُن کے چپ و راست بیٹھے چھتر چنور پنکھہ وغیرہ لے کر راجہ براٹ کے ملازم کھڑے ہو گئے درباری جمع ہوے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھ سامنے نہین ہوتی تھی راجہ براٹ محل سے برآمد ہو کر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈھنگ دیکھا - تعجب سے کہنے لگے کہ مین میرے سنگھاسن پر کون آن بیٹھا اُس وقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدھشٹر نے ایک سال اپنے عہد کے موافق پوشیدہ بسر کرکے اُس کی تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہین جس کے قدمون پر ساری دنیا کے راجہ جبین نیاز جھکاتے ہین جدھشٹر کا نام سُنکر راجہ براٹ کو شادی و غم نے گھیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ مہاراج جدھشٹر اُس کے سنگھاسن پر براجمان ہین اور رنج اس امر کا تھا کہ کل ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کھینچ مارا تھا یکایک راجہ براٹ کی طبیعت پر خوف مستولی ہو گیا اور سوا اس کے کچھ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدھشٹر کے قدمون پر سر رکھا مین راجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ براٹ نے کہا کہ مین اپنے گنا ہون سے ازبس شرمندہ ہون یہ تلوار حاضر ہی میرا سر تن سے جدا کر دیجیے ہر ہر مہاراج آپ ایک سال سے میرے یہان رونق افروز ہین مہمان داری کے عوض مین نے کیسی گستاخی کی ہاے مہارانی دروپدی کو جو میری دھرم کی مان ہی کیچک کے ہاتھ سے کیسا سخت صدمہ پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجکو زندہ درگور کر دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلو بھر پانی مین ڈوب مرنا چاہیے مہاراجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کے ایسے دردناک کلام سُنکر اُس کی تشفی کی اور سمجھایا کہ مین نے اس عرصہ مین مع اپنے بھائیون اور دروپدی کے تمھارے ہان ایام مصیبت بسر کیے میری زبان نہین جو تمھارا شکریہ ادا کرون غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات بیان کرکے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لیے راجہ براٹ نے اپنی دختر اوترا کا بواہ ابھمنون پسر ارجن سے کیا سری کرشن جی مع بلرام جی بڑے جلوس سے ابھمنون کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے رہے راجہ دروپد مع دیگر راجگان بھی اس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہو کر یہ قرار پایا کہ درجودھن سے اپنا موروثی راج لینا چاہیے چنانچہ پردہت کو راجہ دھرتراشٹ کے پاس اسی غرض سے روانہ کیا گیا اُس کے بعد درجودھن کے سمجھانے کو خود سری کرشن مہاراج ہستناپور تشریف لے گئے اور جلسہ عام مین نشیب و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا تاکہ وہ رہ براہ آجاوے مگر درجودھن نے پانڈون کو پانچ گانون دینے سے بھی انکار کیا - سری مہاراج یہ کہکر کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہو کر کورون کا خون تیری گردن پر ہوگا واپس چلے آئے اور پانڈون کو بخوبی سمجھا کر دوارکا تشریف لے گئے - دونون طرف سے فوج کشی ہو کر میدان وسیع کورکشیتر کا فریقین کی سپاہ سے پر ہونے لگا درجودھن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کرکشیتر اور جدھشٹر نے جانب غرب کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لیے مقرر کیا - نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہی -

اکثر راجہ شل راجہ شل والی مدردیش یعنی مدراس جو ثوی اور زور مند اور پانڈون کا ماما ن تھا اور نیز دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدھشٹر کو مظلوم سمجھ کر اُن کی امداد کے لیے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لے کر اپنی دار السلطنت سے روانہ ہوے اُن مین سے چند دلاورون کو درجودھن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین

تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کرلیا اور وہ کشتری دھرم کی پابندی سے اُن کی طرف ہوکر پانڈو سے لڑتے (کشتریون کے ہان قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہو جایا کرتے تھے) پانڈو کو اعتقاد صادق تھا کہ جسکی طرف سری کرشن مہاراج ہون گے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ دُرجودھن اور ارجن جلدی کرکے دونون ایک ساتھ سری مہاراج کے محل مین پہونچے مغرور دُرجودھن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب نہ دیا تھا کہ درجودھن جلدی سے بول اُٹھا کہ مہاراج مین ان سے پہلے آیا ہون۔ سرہانے نظر کی تو درجودھن کو دیکھا اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونون کو محظوظ کرکے فرمایا کہ مین نے ارجن کو پہلے دیکھا ہے اس موقع پر بھی امتحان دانائی و خردمندی کا ہوا سری کرشن چندر مہاراج نے دونون سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا کہ ایک طرف نارائنی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف مین تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) درجودھن اضطرابی اور شتابی سے بولا کہ مین نارائنی سینا لونگا ارجن نے بعد ازین کہا کہ مین تو آپ کو چاہتا ہون شستر آپ لیدین یا نہ لیدین یہ آپ کی مرضی ہے مہاراج نے درجودھن سے کہا کہ بہت اچھا مین ایک کشونی سینا آپ کو دونگا پہلے مین نے ارجن جی کو دیکھا وہ اوّل اور آپ آن کے بعد (وہی رعایت دھرم جو اوپر تحریر ہوے) مہاراج نے بعد چلے جانے درجودھن کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ نہتے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہان آپ ہین وہان فتحمندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہے مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہین ہے مین تو ہمیشہ سے آپ کا خادم رہا ہون دیکھو تقدیر کا اُلٹ پھیر درجودھن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لے لیا اور اُسکے مانگنے مین ضبط و خردمندی کو کام مین نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائنی سینا مانگ لے حقیقت کار سے تقدیراً بے خبر رہا اور نہ سمجھا کہ جس طرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مدام وابستہ دامن دولت ہے نارائنی سینا سے کیا گمراہی و ضلالت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ مین نے لے لیا ہے سری کرشن جی نہتے کیا کرلین گے یہ ہی غفلت ہے اور اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہے کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجھا ظاہری باتون پر اصل مطلب اور مقصد سے بے بہرہ رہا سری کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور پرم چتر ہو درجودھن مورکھ ہے اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص ادھرم کرنے سے ناش ہوا چاہتے ہین اُن کی عقل دیوتا ہر لیتے ہین بناش کالے بپریت بدہی विनाश काले विपरीत बुद्धि: یہ قول بہت ٹھیک ہے جب تک درجودھن بھیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُس وقت تک وہ یہ ہی سمجھتا رہا کہ مین فتح پاؤن گا لیکن بھیشم پتامہ جی نے جب یہ سب حالات دریافت کر لیے تو دُرجودھن سے کہا کہ مین تمھاری طرف سے سنگرام تو کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین اور جہان سری کرشن ہین وہان سب کچھ ہے تم نے ابھمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کھائی اور ارجن بازی لے گیا جس کی طرف سری کرشن بھگوان ہون گے اُسی کی جے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغا باز کورون کا اَن کھا کر بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے مہاتماؤن کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودھن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ و جدال قرار پانے پر ناعاقبت اندیش دُرجودھن کے طرفدار ہو گئے۔

مہاراجہ جدہشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لیے ایک خاص نشان تجویز کرکے افسرون سے پیادہ سپاہ لشکر والون تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہوجاتا تھا کہ یہ سپاہی پانڈو کی سینا کا ہی ہندوستانی سرخ وزرد وزرق برق لباس اور مشرقی سپاہیانہ انداز دیگر ولائتون کے ماتمی سیاہ و نیلہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظرون مین باوقعت ہی ہر ایک راجہ زرین لباس فاخرہ سے آراستہ تیر وکمان و شمشیر جگہ وذرہ سے پیراستہ بجاے جال کرچ کے ریشمی دوپٹہ اور تلوار لگائے ہوے بڑی شان وشوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کرکے میدان جنگ مین لاے پیر دکہن سال بیمار وناطاقت یا کم سن بچہ لشکر مین نہ تھا سب جوانمرد دردی اور اسلحہ سے آراستہ دونون طرف صف بستہ جان بکف سر بر دشمنی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کورون کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈون کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہ ہی آثار فتحمندی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دھرتراشٹ اپنے محلون مین بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دھجا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتون سے منقوش ومرتسم تھے بھیشم جی کی دھجا مین تاڑ کا سنہری درخت اور درجودہن کی دھجا مین سنہری سانپ درونا چارج کا نشان بیدی کمنڈل مع دھنش کرپا چارج کا نشان رتھ مع بیلون کے کنول برن راجہ کا مجیند ریعنی ہاتھی اسوتھاما ن شیر تابیہ چتر سین پرومتر نبشت کی دھجا مین جامبو ندیعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دھجا مین سنہری ہنومان جی کی سنہری مورت بھیم سین کے نشان مین شیر علی ہذا سب راجاؤن کے نشان مختلف صورتون اور علامتون کے تھے۔ یہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتھ پر لگے ہوے تھے فیل سوار اسپ سوار راجاؤن کی دھجا سپاہیون کے ہاتھ مین سب سے آگے تھے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف باجے۔ گئو مکھ بھیری۔ تبو۔ دندبھی آنک اور مردنگ جھانجھ وغیرہ اور سنکہ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تھے چنانچہ نام سنکھون کے بھیشم پرب مین مفصل درج ہوے جیسے کہ اس زمانہ مین طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہی اس زمانہ مین سنکہ بجایا کرتے تھے جس کی آواز کوسون تک پہونچتی تھی جب کہ ارجن نے راجہ جیدرتھ کے مارنے کا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کورون نے راجہ مسطور کو بیشمار فوج دے کر چند راجاؤن کی حفاظت مین چھ کوس پیچھے استادہ کیا تھا ارجن نے اسکے مارنے کا قصد کرکے دشمن کی فوج کے اندر مردانہ وار جاکر بہت سے راجاؤن کو انکے لشکر سمیت قتل کرکے جیدرتھ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز سنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدہشٹر نے کہ چھ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا دیودت نامی ارجن کے شنکھ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابہمنون کے قاتل کو مار لیا۔

تیر وکمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار وسپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُن کی ذیل مین درج کی جاتی ہی۔

	تفصیل تیر وکمان		
نام اسلحہ	کیفیت	نام اسلحہ	کیفیت
دھنش بان تیر وکمان	تیر کی بہت اقسام مہابھارت مین درج ہین۔ ناراچ۔ مارگن۔ شلی مکھ۔ اردہ چندر۔		شام بان۔ شروا بھلون کا تیر وغیرہ وغیرہ۔ اردہ چندر تیر ایسا تیز ہوتا ہی کہ سر کے بال اتر

نام اسلحہ	کی مانند تراش دیتا ہی - راجہ جدھشٹر وارجن
	وغیرہ پانچون بھائیون اور آن کے پسران کے دھنش جدا گانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دھنش ارجن کا اور ماہیندر دھنش بایو دھنش - بشنو دھنش - رودر دھنش اگن دھنش - جمراج دھنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہی
کھڑگ	تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اس کی پوجا ہوتی ہی اسکی دجہ بھی درج کی گئی ہی
موسل	بہ شکل موسل یہ ہتیار وزنی ہوتا ہی
گدا	آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہی -
بجر	فارسی مین اسکو گرز کہتے ہین -
تومر	بہ شکل نیزہ ہوتا ہی دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہی -
ہل	بہ شکل ہل جو آلات کشاورزی مین کار آمد ہی آہنی بنایا جاتا ہی بلدیو جی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے یہ دونون خاص ہتیار بلدیو جی کے ہین ہل موسل والے مشہور ہوے -

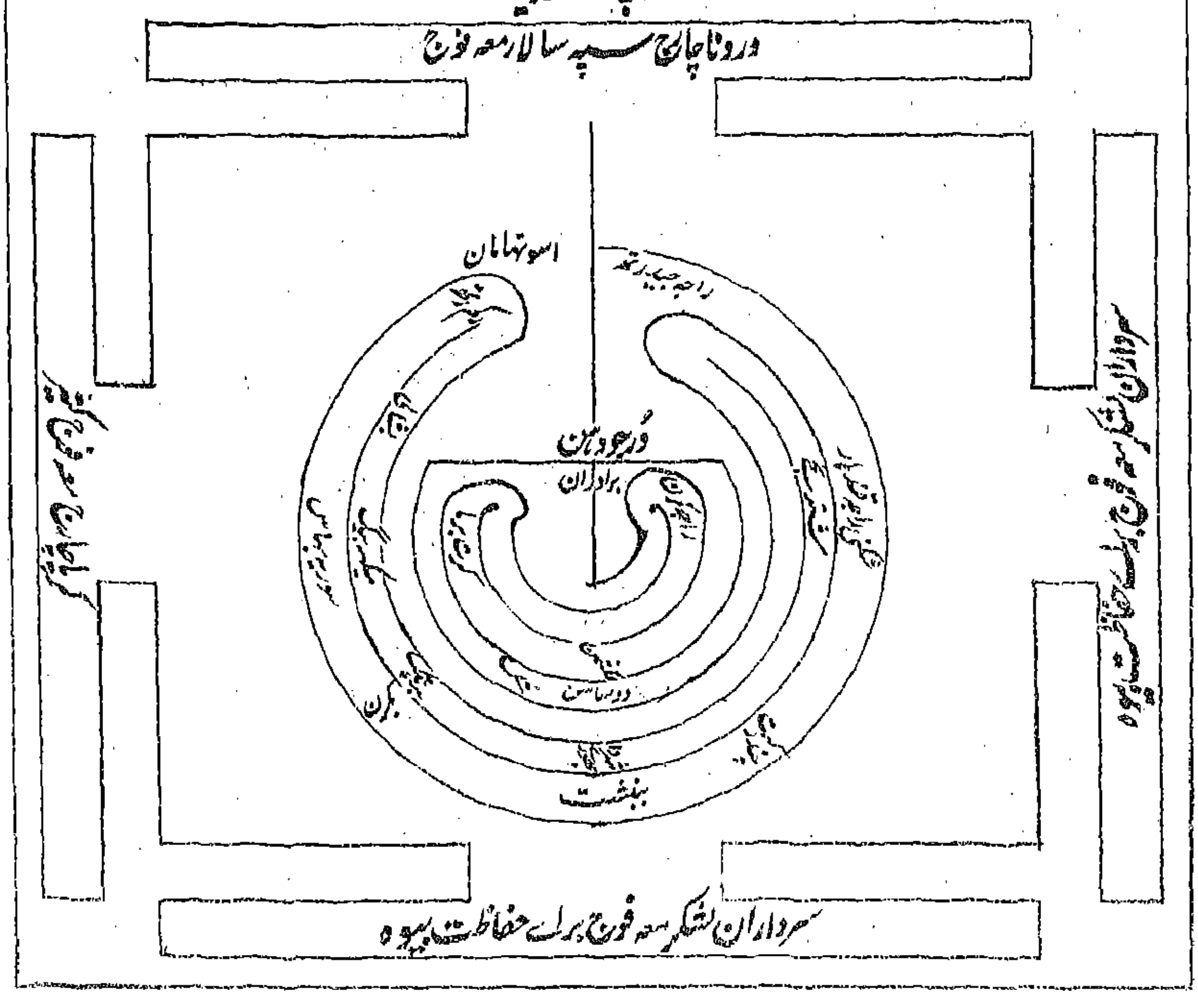
نام اسلحہ	کیفیت
پرگھ	لمبا اور نوکدار ہوتا ہی -
مدگر	جس کو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہی اسی کے ہمشکل ہوتا ہی -
پھرسا	عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتیار ہی -
بھالا	مشہور ہتیار ہی -
برچھی	ایضاً
بھنڈپال	ہمشکل بھالا -
شتگھنی جنتر	توپ کو کہتے ہین -
لوہے کی نال	بندوق -
چکر	حلقہ لوہے کا دھار دار سکھ لوگ بشتر پگڑی و عمامہ پر باندھتے ہین -
پاش	کمند کو کہتے ہین -
بڑی نال	لمبی توپ کو کہتے ہین -
اگن بان	تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہین -
شکت	برچھی کو کہتے ہین -
ترشول	مشہور ہتیار ہی - ایک دستہ مین تین نوکین آگے کی طرف نکلی ہوئی ہین -

ناراین استر - برہم استر - رودر استر - بشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے شستر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تھے جنکو اس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے ان مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنے کو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریاضت و عبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا -

راجہ درجودھن کو کامل یقین تھا کہ بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج و کرپا چارج و اسوتھاما ن اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ ان سے کوئی ہمنبرد نہین ہو سکتا ہی یہ پانچون شور بیر ایسے ہین یعنی انکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہ خیال اس کا غلط نہ تھا لیکن ظلم و ادھرم کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بھیشم جی اور درونا چارج کورون کی طرف سے و دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈون کی جانب سے قبل از شروع ہونے جنگ کے بیوہ رچنا یعنی فوج کی قلعہ بندی کیا کرتے تھے - بیوہ رچنا مین ذکر گرڑ بیوہ و مکر بیوہ و اردھ چندر بیوہ وغیرہم کا کیا گیا ہی اس سے یہ مراد ہی کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اسی کی شکل کے موافق فوج کو استادہ کیا جاتا تھا اور

یہ کام آسان نہین تھا جو شستر بدیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اس بیوہ کو بنا کر سپاہ کو رزمگاہ مین لڑا سکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جس کو چکا بیوہ عوام کہتے ہین جس کا طول ۲۴ کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدھشٹر کو فکر ہوا کہ یہ پیچیدہ قلعہ سوا ارجن و ابھمنون یا سری کرشن و پردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہین جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لیے بلایا گیا ہے - ابھمنون سے کہا کہ بیٹے نور چشم آچاد کے قلعہ کو سوا تیرے اور کوئی فتح کرنے والا نظر نہین آتا اس نے کہا کہ آپ کے اقبال سے مین اس قلعہ کو شکست کرونگا - کمک کے لیے فوج میرے عقب مین چلی آوے مین اس قلعہ کے اندر جا کر سنگرام کرونگا اور دشمن کی فوج کو مار کر پیچیدہ قلعہ سے باہر نکل آونگا - جدھشٹر نے چند راجاؤن کو نامزد کر دیا کہ وہ ابھمنون کے ساتھ مدد کے لیے جاوین - ابھمنون بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ مین گھس گیا درونا چارج اور جیدرتھ وغیرہ نے اسکی مدد کے لیے پانڈوی فوج کے سردارون کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابھمنون نے سیکڑون سردارون اور ہزارون سپاہ کے شور سرون کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اس نوجوان دلاور ابھمنون کو چھہ مہارتھی راجاؤن نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کر ڈالا جو صدمہ اس شجاع اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈون کے فریق کو علی قدر رشتہ پہونچا وہ حیطہ تحریر سے باہر ہے جبتک ارجن نے راجہ جیدرتھ والی سندھ پنجاب قاتل اپنے پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی و امداد سے قتل نہ کر لیا اسے کسی پہلو چین نہ پڑا نقشہ چکر بیوہ کا ذیل مین دکھایا جاتا ہے

نقشہ چکر بیوہ



अर्जुनः फालगुणोजिष्णुः किरीटी स्वेत वाहनः॥ बिबत्स बिजियी क्रष्ण सव्यशा चीधनञ्जयः

چکر بیوہ کا نقشہ مع اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بہ شکل ہلال کانسے کی تھالی یا رکابی پر لکھ کر جس عورت کو دردزہ ہو رہا ہو پانی سے دھو کر پلاتے ہین بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ — کورکشیتر مین جس مقام پر سیناہت و بیاس ہرد و کلچھیتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری میلا ہوتا ہے کورو پانڈون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑ کر یعنی شرقی سمت مین درجودھن نے اور غربی جانب مین راجہ جدھشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کوسون مین پڑے ہوئے تھے تخمیناً دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کورکشیتر مین پرسرام جی نے ۲۱ دفعہ کشتریون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بھی اُسکو سیری نہ ہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جاکر کروڑون شوربیرون کا خون اس سرزمین نے نوش کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئی نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشونی کی آدیوگ پرب مین مفصل لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہے راجگان و سرداران و رئیسان عامہ خلائق کا بڑا اژدحام یہان ہوتا ہے اور دان پن بہت کیا جاتا ہے مگر خاص تالاب کلچھیتر مٹی سے بھر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بھر جاتا ہے وہ چند ماہ کے بعد خشک ہو جاتا ہے۔ تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہے پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر کلچھیتر کے تالاب کو صاف کرا کے پختہ زینے بنوا دے تو نیکنامی دنیا و ثواب آخرت متصور ہو۔

بھیشم جی نے جس وقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہو کر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوئے اور درد ناچار واسو تھامان نے میدان جنگ مین درجودھن کو بہت سمجھایا کہ تمہاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ مع لشکر پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈون سے صلح کر لو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُس کو اپنی فتحیابی کا خیال خام مظنون خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُس کی ہمت پست ہو گئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُس کی قابل تعریف ہے کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس ہرد نام تالاب مین جا کر چھپا اور پانڈون نے تعاقب کر کے اُس کو وہان بھی جا گھیرا اُس وقت بھی وہ گدا جدھ کو آمادہ ہو کر بھیم سین کے مقابل ہو گیا اور ایسا گدا جدھ ہوا کہ بھیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کر دیا اگر سری کرشن مہاراج کے ایما بموجب بھیم سین اُس کی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کبھی نہ مارا جاتا۔ بلدیو جی مہاراج اسی وجہ سے بھیم سین پر خفا ہوئے کہ اُس نے خلاف کشتری دھرم کے درجودھن کو مارا کمر سے نیچے کے جسم مین گدا مارنا خلاف کشتری جدھ کے ہے سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بھیم سین نے درجودھن کی ران توڑنے کا (جب درجودھن بار بار اپنی ران دکھا کر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا) پرن کر لیا تھا اس لیے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہے اُسکا قصور نہین تب بلدیو جی کا غصہ فرو ہوا پھر بھی اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کا ادھرم سے مارنے والا قرار دیا اگر سری کرشن مہاراج پانڈون کی دستگیری نہ کرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراجہ اس جنگ عظیم (مہابھارت سنگرام) مین جمع ہو گئے تھے نام اُن کے مختلف پربون مین اور اُن کی راجدھانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان مین لکھا ہے جو عوام کی سمجھ مین نہین آویگا علامہ فیضی فیاضی نے اکثر ملکون کے نام کی صراحت کی ہے

مگر بہت سے نام بغیر شرح ملک و دیش لکھے ہین جہانتک اُس سے معلوم ہوسکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھکر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل لشکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	مہاراجہ جدھشٹر	والی اندرپرستھ عرف دلی متھرا	مہارتھی۔ ایک کشونی	یہ پانچون بھائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور و معروف ہوے انھون نے دشمن کے کئی کشونی دَل کو مع اُن کے سردارون کے قتل کیا اور سری کرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ۳۶۔ سال تک بعد مہابھارت مہاراجہ جدھشٹر نے اکھنڈ راج پرتھی کا کیا۔
۲	بھیم سین۔	ایضاً	ایضاً	
۳	ارجن۔	ایضاً	ایضاً	
۴	نکل۔	ایضاً	ایضاً	
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سری کرشن مہاراج	دوارکا دیش	مہارتھی	بغیر ہتیار لیے ارجن کے سارتھی ہوے مظہر کل اور خالق کائنات و موجودات ہین
۷	ابھمنون پسر ارجن	ہستنا پور و دہلی	مہارتھی	چکر بیوہ مین چھ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گھیر کر بیرحمی سے مار ڈالا
۸	سُرت کیرت پسر ارجن	ایضاً	ایضاً	ان پانچون کے سر اسوتھامان نے شب خون مین کاٹے اور دُرجودھن کو دکھاکر یہ کہا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین صبح کاذب کا وقت تھا ہنوز روشنی نہین ہوئی تھی کہ درجودھن نے ایک ایک سر کو دباکر توڑا جب بھیم سین کا سر اسوتھامان نے بتایا۔ تب درجودھن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کردیا اسی غم مین درجودھن مرگیا خوشی اسکو یہ تھی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اِس خوشی اور غم مین مرگیا کہ اُسکی تقدیر مین یہی لکھا تھا۔
۹	پرت بند پسر جدھشٹر	ایضاً	ایضاً	
۱۰	ست سوم پسر بھیم سین	ایضاً	ایضاً	
۱۱	شتانیک پسر نکل	ایضاً	ایضاً	
۱۲	سُرت کرما پسر سہدیو	ایضاً	ایضاً	

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۳	گھٹوت کچ پسر بھیم سین	جزیرہ ...مین حکمرانی کرتا تھا	ملہ اتی رتھی مع ایک کشونی	کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۴	ببھرباہن پسر ارجن	راجہ منی پور نانان کی گود	ایضاً	اس کا نام لڑائی مین بھی آیا اور بعد ختم جنگ جب یدھشٹر نے جگ کیا اسوقت بھی اس کا شریک جگ ہونا لکھا ہی اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابھارت مین لکھا ہی۔
۱۵	اراوان پسر ارجن		ایضاً	یہ تینون بھائی ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	ابراوت پسر ارجن		ایضاً	
۱۷	سرمان پسر گھٹوت کچ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یویوتس برادر درجودھن	ہستناپور	ایضاً	اپنے بھائیون کو چھوڑ کر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک زندہ رہا۔
۱۹	راجہ دروپد پسر راجہ پرشت	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی	ایضاً	ایک شونی سینا فوج جرار ان کے ہمراہ تھی بھاری جنگ کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	سکھنڈی پسر راجہ دروپد	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے بھیشم جی کو سخت مجروح کر کے گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا اخیر روز کے شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دھرشٹ دمن پسر راجہ دروپد	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی	مہارتھی	سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر و شجاع تھا باقی بشرح صدر۔
۲۲	چتر دیو پسر سکھنڈی	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۲۳	جیا شو پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے
۲۴	سورکھ پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	
۲۵	راجہ براٹ	براٹ سنگھاسن	ایضاً	ملہ ایک کشونی فوج ان کے ہمراہ تھی بھاری سنگرام کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنکھ پسر براٹ	ایضاً	ایضاً	پانڈوی فوج کا افسر بھیشم جی کے ہاتھ سے

ملہ اسکی طاقت مہارتھی دونون سے بھی زیادہ لکھی ہی ۱۲ ملہ الوپی کے بطن سے ۱۲ ملہ دوسری مان سے ۱۲

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				مارا گیا۔
۲۶	شویت پسر براٹ	براٹ سنگھانہ	مہارتھی	پانڈو دی فوج کا جنرل بڑی بہادری کرکے بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۸	اوتّر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	پروجت	ایضاً	ایضاً	درونا چارج سے جدّھ کرکے مارا گیا
۳۰	دھرشٹ کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشونی لایا تھا بشرح صدر
۳۱	چیکتان	پسر دھرشٹ کیتو راجہ پنجاب	ایضاً	پانڈون کا رشتہ دار بڑا بہادر تھا
۳۲	کاشی نریس	راجہ بنارس	ایضاً	درونا چارج سے بڑا جدّھ کرکے مارا گیا۔
۳۳	کنتی بھوج خاوے مہاچھتر	راجہ گوالیار	ایضاً	رانی کنتی کا حقیقی بھائی بڑا شوبیر بشرح صدر
۳۴	شیب	جونپور	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	یودھان جادون	دوارکا	ایضاً	ایک کشونی سینا سری کرشن جی کے ہمراہ لایا جو اسکے تحت مین تھی۔
۳۶	ساتکی جی	ایضاً	ایضاً	سری کرشن جی کے چچا ہزارون سپاہ و افسران فوج دشمن کو مار کر اخیر تک زندہ رہے۔
۴۶	دس پسران ساتکی جی کے	ایضاً	رتھی	بھور سے شروا سے جدّھ کرکے مارے گئے
۴۷	راجہ بھروّت	راجہ کیکے یعنی پنجاب	ایضاً	اُس وقت پنجاب روہیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا۔
۴۸	بدھامنو	راجہ پنجاب	مہارتھی	بشرح صدر لکشمن پسر درجودھن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۹	اُتموجس	ایضاً	ایضاً	شب خون مین اسوتھامان نے مارا
۵۰	اُتموجا	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۱	سہدیو پسر جراسندھ	راجہ مگدھا	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۲	چندرسین	راجہ مالوہ وانوپ دیش	رتھی	دونون درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے
۵۳	سمدرسین برادرش	ایضاً	ایضاً	مذکورۂ بالا
۵۴	بیاگھردت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۵۵	شترنجے	ایضاً	شوربیر	

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رکھی یا مہا رکھی	
۵۶	راجہ سکیت	سنڈی سکیت کا راجہ	رکھی	کرپاچارج .
۵۷	راجہ پانڈ	راجہ کالپی	مہارکھی	اسوتھامان
۵۸	راجہ جیاشور	نمبر ۵۰ سے ۴ تک	ایضاً	غالباً شنجو
۵۹	راجہ ستیرت موہج	یہ سب راجہ ہندوستان	ایضاً	قتل ہوئے -
۶۰	جیانیک راجہ	سے غربی ملکون کے	ایضاً	
۶۱	راجہ درگھی	فرمانروا تھے -	ایضاً	
۶۲	راجہ کھیم جے		شوربیر	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا -
۶۳	راجہ چندرسین		ایضاً	اسوتھامان نے مارا -
۶۴	راجہ رودرسین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دھرما	ناہن سری نگر وغیرہ	ایضاً	
۶۶	راجہ سبوچندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ رام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنگھ چندر		ایضاً	
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا -
۷۰	راجہ سورج دت	اضلاع جنوبی ہند کے	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا -
۷۱	رکھ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	
۷۳	راجہ سنجت	راجہ پنجاب	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا -
۷۴	برکھ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا -
۷۵	کشتیتر دھرمان	ایضاً	رکھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۶	راجہ شودی	اتشی نر متصل قندھار	ایضاً	ایضاً سری کرشن جی کا خسر مع پانچ پسران طرفدار پانڈوان -
۷۷	راجہ ستراده	ایضاً	شوربیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۸	پرش دھر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۹	ستانیک دیگر		شوربیر	راجہ شل سے جدھ کر کے مارا گیا -
۸۰	سورسین	پنجاب کا سردار	ایضاً	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا -
۸۱	بھان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چترسین ثانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۸۳	سینابند	راجہ سورت بمبئی	شوربیر	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا
۸۴	بال بھدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارایں ہری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	ستجت پسر راجہ پنجاب	پنجاب	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سریمان پسر امیشت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برہنت	ملک برھما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجہ انشمان	ڈیرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتھاماں کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تل	کنارہ سمندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چترایدہ	راجہ چین	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۹۴	چترودھی	نیپال	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ ستبر برما	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سورتھ کشتری	ایضاً	شوربیر	اسوتھاماں کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	مہارتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سینابند پسر ملس پال	ایضاً	شوربیر	درونا چارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سینا ندمالی	ترہت یعنی جنک پور	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ ششش کیتو	اور اسکے ملحق مشرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چتردیو	وجنوبی ہند۔	بڑا شوربیر	ایضاً
۱۰۳	سرنی مان	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پربھادرک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۵	گھوشر	بنگالہ	ایضاً	ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۰۶	راجہ جیوان	ایضاً	مہارتھی	شنجرن میں اسوتھاماں نے مارا۔

لشکر کوروان

۱	راجہ درجودھن	ہستناپور	مہارتھی	بھیم سین سے گدا جدھ کر کے مارا گیا۔
۲	دوساسن برادر	ایضاً	ایضاً	ایک سو پسران راجہ دھرتراشٹ میں سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۳	بکرن	ہستناپور	مہارتھی	یوتس تو
۴	ووسہ	ایضاً	ایضاً	سمجھ کہ پا
۵	درمرشن	ایضاً	ایضاً	پیسران
۶	بنشت	ایضاً	ایضاً	وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودھن
۷	چترسین	ایضاً	ایضاً	کے بھائی بھیم سین نے چن چن کر قتل
۸	جے بھوج	ایضاً	ایضاً	کیے وہی یوتس ایک پسر راجہ کا بچا۔
۹ لغایت	پرومتر	ایضاً	ایضاً	
۹۹	ایکسو بھائی درجودھن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بھیشم پتامہ جی جد کوروان	ایضاً	ایضاً کوروی سینا کے سیناپت ایک کشونی	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہادری کا تمام زمانہ میں شہرہ تھا دس دن تک ایک لاکھ سینا پانڈون کی انھون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹھاون دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن دھیان کرتے رہے جب سورج اتراین آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کردیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ بالہیک جد کوروان	ایضاً	ایضاً	بھیم سین نے اُن کو مارا۔
۱۰۲	لچھمن پسر درجودھن	ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۰۳	باہوسالی پسر دوساسن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنول برن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۵	درونا چارج پسر بھاردواج رشی	کورو پانڈون کے گرو	ایضاً	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کرپاچارج خسر پورہ درونا چارج	ایضاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے امر ہیں
۱۰۷	اسوتھامان پسر درونا چارج	کورو پانڈون کے گرو	مہارتھی	آخر تک زندہ رہا شبخون میں ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مار ڈالی پانڈون نے اس کے سر کا من نکال لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور دھادانی	کرنال یا پانی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا نامور نامدار دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھرور تھ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستر ورتھ 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسومیدھ جگ میں شامل تھا۔
۱۱۲	برکھ سین 〃	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بھانا سین 〃	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۴	شکھ سین 〃	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بسیر باہو 〃	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چتر سین 〃	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	سین 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ قندھار	ایک کشونی مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔
۱۱۹		ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	〃	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاردوک 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برکاک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جید رتھ داماد راجہ دھرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدھ کرکے اسکو مارا
۱۲۵	راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پسر دوبن کا	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	ایضاً	کوروں کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستہ میں درجودھن نے تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کر لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				رانی مادری کا حقیقی بھائی تھا۔
۱۲۶	برادران راجہ شل	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	شور بیر	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۲۷	راجہ سشیل	مندسور کا راجہ	ایضاً	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۸	رکم رتھ پسر شل	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۲۹	راجہ سوسرمان	راجہ تجارہ ماچھی واڑہ	ایضاً	ایک کشونی۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳۰	اشوکیت پسر سوسرمان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	باتونند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	للتہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک برن	ملیچھ دیش یعنی عرب	رتھی	
۱۳۴	راجہ کوشل	اجودھیا	ایضاً	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۳۵	راجہ بھگدت	کامرو ملک آسام	مہارتھی ایک کشونی	بڑا جدھ کر کے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے
۱۳۶	راجہ کالند	ملیچھ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی سے کر آیا۔
۱۳۷	راجہ برہدبل	اودھ لکھنؤ	مہارتھی	ابھمنون نے اس کو مع دس ہزار سپاہ کے مارا۔
۱۳۸	پسر برہدارک	ایضاً	شور بیر	ایضاً
۱۳۹	اچھے شاہ	بادشاہ ایران	مہارتھی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکے ہمراہ تھی۔
۱۴۰	مالو بیگ وغیرہ پسران و برادران اچھے شاہ	ایضاً	شور بیر	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۱	شوی ؍	ملک توران	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	اسست	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ستہ دیو		رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۴	کیتومنت		شور بیر	ایضاً
۱۴۵	کیست مان راج کنوار	کلنگ دیش یعنی ملک بہار	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیت سین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی بتشریح صدر۔
۱۴۷	ماگدہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	ماگدت	ایضاً	رتھی	بھیم سین نے مارا۔
۱۴۹	شترتابکھہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

		ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
		کلنگ دیش یعنی ملک بہار	رتھی	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا
		سپہ سالار سری کرشن جی راجہ دوارکا	مہارتھی ایک کشونی	نارائنی سینا کا سپہ سالار آخر تک زندہ رہا۔
	...برا	دوارکا	شور بیر	افسر نارائنی سینا۔
		پسر راجہ ادجین	مہارتھی	ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کشونی سینا ہمراہ لائے تھے۔
۱۵۴	ان بندو	ایضاً	ایک کشونی	
۱۵۵	راجہ سورسین	ایضاً	شور بیر	راجہ جدھشٹر نے مارا۔
۱۵۶	راجہ نکھاد	بھیل دائرہ کا راجہ	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۵۷	کیت مان	راجہ کلنگ دیش	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۵۸	پسر راجہ کیت مان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	راجہ بھانومست	راجہ کوچ بہار	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۶۰	شکردیو برادر شل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱	بسالی	ایضاً	شور بیر	ابھمنون کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۶۲	ستیم دھفوان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	چندر کیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	شرتایدھ	ایضاً	ایضاً	شرتایدھ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اُس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا
۱۶۵	شرتایدھ	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۶	ہشت پسران راجہ اتر کھی	کوہستان مابین کابل و پشاور	رتھی	راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۷	〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۸	مالو 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۹	المبش راچھس	امریکا یعنی پاتال	ایضاً	گھٹوت کچ نے مارا
۱۷۰	ارشی سرنگ 〃	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱	المباس دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۲	الایدھ راچھس	ایضاً	مہارتھی	ایضاً
۱۷۳	بھورسے کے شمر دا	ملک برھما	ایضاً	ساتکی جی نے دونوں کو مارا۔
۱۷۴		ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵		ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۷۶	راجہ سندھو	ملک اڈریسہ	مہارتھی	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبوج	کامبوج	ایضاً	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۸	سودکشن پسر شل	مندسور	ایضاً	ایک کشونی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۰	سامینی		ایضاً	
۱۸۱	چترسین پسر شل		ایضاً	دھرشٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچیوتا		ایضاً	
۱۸۳	پسر شل		ایضاً	پسران سترانیدھ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۸۴	سودیش		ایضاً	
۱۸۵	شتر بجے	کافرستان	شوربیر	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۸۶	سیکھ بہک	راجہ قلاث	ایضاً	
۱۸۷	سویرجس	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوریہ بہاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	برش برادر نیر	راجہ دھرتراشٹ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۹۰	ستیہ سین	افسر نارائنی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	مترسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	نندراجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے
۱۹۳	روپ نند برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۴	راجہ انگ	شرقی ہند	ایضاً	
۱۹۵	گوپال گوپ	عوالی متھرا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۶	راجہ برہنت	راجہ اڈریسہ	رتھی	ساتکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۷	اودھیان	دراوڑ دیش	شوربیر	
۱۹۸	کھیم دھورت	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۹	بھگوت ساگر	راجہ انوپ دیش	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۰	راجہ کیکے	پنجاب	مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا تھا

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۲۰۱	راجہ چترسین	ملتان	رتھی	سرت برما نے مارا۔
۲۰۲	چتر برادر شل	ایضاً	شوربیر	پرت بنار کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۳	راجہ کرات	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۴	بھدرک کشتری	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۵	ستکرما	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۶	سودرشن	دکھن	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۷	شل ثانی	بادشاہ ملک عرب و عراق	مہارتھی	فیضی نے اس کو ملیچھ دیش کا راجہ کہ مراد ملک عرب سے ہے لکھا ہے ساتکی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۸	سوسین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۹	چترسین پسر شل	ایضاً	شوربیر	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱۰	شودی	راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہین	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۲۱۱	پسر شل	ایضاً	ایضاً	

بھیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودھن سنگرام کر کے مارے گئے جن راجاؤن کی دار الخلافت و راجدھانی کا پتہ نہین چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت ہنگامہ کارزار مین مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُن کا تشخیص نہین ہوا یا شبخون مین یا اسوتھامان کے ہاتھ سے قتل ہوئے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کورون کی گیارہ کشونی دل (سینا) سے صرف تین کس اسوتھامان ۔ کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ اور پانڈون کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چھٹے سری کرشن جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین یوتس زندہ وسلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ مع اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ دن مین لقمہ اجل ہوئے بزرگون کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودھن بھی مع اپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھون کروڑون آدمیون اور بیشمار جانورون کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹر اپنے تایا اور رانی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونون نے بارہا ہزارون آدمیون کے جلسہ مین پانڈو کی تعریف کی اور راجہ دھرتراشٹر کے ہاتھ سے سرادھ جگ راجہ جدھشٹر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ مین جدھشٹر کی فیاضی مشہور ہو گئی باوجودیکہ بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع بھی کیا کہ ہم سرادھ اپنے دشمنون کا خود کرینگے یا پانی درجودھن کو تلانجلی بھی نہین دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے درجودھن کا سرادھ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے اُن کے ہاتھ سے بڑا سرادھ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کا بل آخر وقت اپنے باقی بچے ہوئے خاندان کے لوگون کو اُنکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بھوم مین قتل ہوئے شوربیرون کو سب سے ملا دیا اور سب بدھوا استریون کو اُن کے پت یعنی شوہرون کے ساتھ عالم بالا مین بذریعہ قوت اپنی عبادت کے پہونچا دیا یہ سرگذشت بھیشم پاتک

جی سے سُنکر راجا جنمے جے کو بہت تعجب ہوا۔ اُنھون نے بیشم پاین جی سے کہا کہ جو شُورہگراے عالم جاودان ہوچکے وہ پھر کیونکر اپنے قالب فناشدہ سے آنکھون کے آگے آئے۔ بیاس جی نے سوچا کہ اگر راجا جنمے جے کو اسوقت ثبوت نہ دیا جائے گا تو اُن کی شردھا جاتی رہیگی اور مہابھارت کی کتھا سُنانے کا کچھ پھل نہین ہوگا اس لیے اپنے تپ کے پربھاؤ سے راجا پریچھت وزیرون اور ہیمک رشی وسرنگی منی کے پرتکش دکھایا۔ تب راجا جنمے جے کو اعتقاد کامل آیندہ کا حال اس نے پورے سردھا سے سُنا۔ یہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پرب بیان ہین اُن کے دُہرانے کی ضرورت نہین۔ رشیون اور بھیشم پتامہ جی کے اُپدیش صراحت کے ساتھ شانت پرب و انشاسن پرب وغیرہ مین تحریر ہوے اُن پر عمل کرنا خردمندون کا کام ہے وہ مذاق معنی جو سنسکرت دبھاشا کے الفاظ سے حاصل ہوتا ہی دوسری زبان مین نہین ہوتا اس لیے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتھ درج ہوئے مہابھارت سی دھرم پستک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکھنا مناسب نہ سمجھا گیا گو شاید نوجوانان اس طرز کو پسند کرتے۔ راقم کا دلی مدعا یہ ہے کہ سنسکرت وہندی زبانون کا شوق ورواج بڑھے۔

چند مہابھارتون سے اس کا مقابلہ کرکے مارچ ۱۹۰۸ع سے شروع کرکے اکتوبر ۱۹۱۱ع مین بعہد حضور شاہنشاہ جارج پنجم اسکو ختم کیا گیا۔

۲۳ فروری ۱۹۱۲ع کو جناب منشی سری رام صاحب مترجم مہابھارت نے اس دنیاے فانی سے رحلت کی۔ یہ کتاب باردوم طبع ہوکر ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

ایسے زمانے مین جبکہ شجاعت وبہادری کا نام اوہام باطلہ کیطرح مٹ رہا ہی اور شجاعان زمانہ کے کارنامون کو پڑھ کر مسخراپن کیا جاتا ہی اور اُسی کے ساتھ مذہب کی عقیدت و دین کی حمیت بھی کم ہوتی جاتی ہی ایسی کتابون کا شائع ہونا نہایت مناسب وانسب معلوم ہوتا ہی جنمین پرانے سجن پرشون ومہاتماؤن کے حالات درج ہون تاکہ حال کے نوجوانون کو اُس سے استفاضہ حاصل ہو۔ چنانچہ یہ کتاب لاجواب مہابھارت ایک نہایت متبرک و باعظمت ومستند پستک ہے جس نے زبان سنسکرت مین جنم لیا تھا اور ایک عالم جسکی بزرگی اور عظمت کا قائل رہا ہی اور ہمیشہ رہیگا اسکے علاوہ ہندون کے غیر مذاہب والون کو بھی اپنا گرویدہ بنائے بغیر نہ چھوڑا چنانچہ مختلف ترجمے اسکے زبان فارسی وغیرہ مین ہوے یہانتک کہ شاہجہان بادشاہ کے بڑے بیٹے دارا شکوہ نے خود اسکا ترجمہ فارسی مین کیا اور بہت مقبول ہوا اگرچہ فارسی زبان مین سنسکرت کے پورے الفاظ اپنی خوبی معنے کے ساتھ نہ ادا ہوسکے مگر خیر جو کچھ بھی ہوا غنیمت ہوا۔ اب جبکہ فارسی کا بھی قدم دنیا سے اُٹھنے لگا اور انگریزی زبان نے ہندی وسنسکرت کو بھی قریب قریب اُسی کے ہم پلہ کر دیا تو اسکی ضرورت پڑی کہ یہ کتاب سلیس اُردو زبان مین ترجمہ ہوکر شائع کیجائے تاکہ اُردو خوان حضرات کو اُس سے نفع کثیر حاصل ہو چنانچہ اسی مطالب کو پیش نظر رکھکر منشی سری رام صاحب متخلص بہ حسین دہلوی نے نہایت محنت وجانفشانی سے

اسکو اردو کا جامہ پنہا کر اس مین چار چاند لگا دیے کتاب کیا ہے ایک دریاے زخار پر از دُر شہوار ہے حقیقت تو یہ ہے کہ بوقلمون اور گوناگون مضامین کی عکسی تصویر کا مرقع ہے۔ اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جب پڑھیے نیا عالم۔ جب نظر ڈالیے نیا انداز۔ جب نگاہ کیجیے نیا تماشہ نظر آتا ہے ایک بار یہ ترجمہ چھپ کر سرمہ چشم مشتاقان ہو چکا ہے لیکن چونکہ اب نایاب ہوگیا تھا لہذا پھر دوسری بار بہ نظر ثانی وصحت تمام نہایت آب وتاب سے حسب ایماے جناب منشی بشن نراین صاحب مالک مطبع ہذا نولکشور پریس لکھنؤ مین باہتمام بابو کیسری داس صاحب سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع باہزاران خوبی زیور طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوکر جلوہ آراے جہان و نور بخش چشم جہانیان ہوا

قطعۂ تاریخ طبع حال از نتیجۂ فکر ہیچ مقال محمد منیر متخلص بہ منیر لکھنوی مصحح مطبع ہذا

تھے جو ذہ کاستھ ماتھر دہلوی
یہ مہابھارت کا اردو ترجمہ
پھر چھپا ہے اسکی دویم مرتبہ

آفتاب علم وفن روشن ضمیر
نفع بخش ہر جوان و طفل و پیر
شوق سے لین ہر صغیر و کبیر
از سر اہتمام لکھدو سال طبع

نام تھا منشی سری رام آپکا
خلق مین ہے آج انکا یادگار
کیا ہے یہ کیون ہم عبث حیران ہین
کیا مہابھارت ہے دیکھو بے نظیر
سنہ ۱۹۱۸ع

طبع گوہر بار تھی ابر مطیر
اس سے اک خلقت کو ہے فیض کثیر
فکر تاریخ اشاعت مین منیر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
آتما پوجن۔ از منشی سیوالال	۶ پائی	کتھا ست نارائن منظوم۔ از		پوتھی موکش گیان۔ از جے گوپال	۶ پائی
ترجمہ بھونرگیت۔ از سوبیاگر بزبان		جگناتھ سہائے۔	۶ پائی	بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ	
بھاشا مترجمہ منشی نتھولال	۷ر	گیان چوسر عجیب غریب کھیل		نیہہ نرنجن	۶ پائی
مخزن برہم گیان مسمی بہ آئینہ		گیان مین کاغذ حنائی	۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از منشی	
مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	۴ر۳ پائی	گیت ساگر مؤلفہ لالجی کایستھ	۵	رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
ست نام بہار بندرابن		اننت کتھا۔ باتصویر از منشی		بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ	
ازراسے بندرابن جی	۱۲ر	رام سہل تخلص مبارک	۶ پائی	بریا کی کتاب ہے۔	۵ر
ترجمہ پوتھی جاتکا بھرن مترجمہ		پرہلاد چرتر منظوم۔ مترجمہ لالہ		بشن لیلا منظوم باتصویر حسب	
لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	ار۶ پائی	گردھاری لال کھتری	ار	مراتب بالا	ار۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔		ترجمہ سودامان چرتر منظوم مسمی		خیالات ماتا دین جس میں خیال	
از منشی رام سہائے تمنا	ار	بہ منظومۂ فرح از منشی گردھاری لال		لاونی برہم گیان عجیب غریب منظوم	
مہابھارت منظوم۔ از منشی		کایستھ۔	۶ پائی	ہیں مصنفہ لالہ ماتا دین کایستھ لکھنوی	۱۰ر
طوطا رام شایان۔	۹ر۶ پائی	گجندر موکش منظوم۔ از منشی		لاونی بنارسی۔ از کاشی گرنباری	
گورسیوا منظوم۔ از منشی رام سہائے		جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی	پرم ہنس جی۔	۳ر۶ پائی
تمنا لکھنوی۔		ست نام بھاشا از منشی جکرن	۳ پائی	سائیں کے سو خیال معروف بہ	
سدامان چرتر منظوم فارسی اردو		شکت چالیسی۔ از منشی		چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال	
باتصویر از منشی جگناتھ سہائے	۶ پائی	سنکر دیال فرحت	۳ پائی	لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گنیش لال	
رام گیتا منظوم از منشی سیوالال		امان پٹ پچیسی از منشی لالجی مل		صاحب حصہ اول و حصہ دوم	۱۱ر
متخلص بہ عاجز	۶ پائی	سوانح عمری سری پنڈت امان پٹا		سائیں کے سو خیال حصہ سوم	
کتھا نرسنگھ اوتار۔ مترجمہ منشی		تیواری اجودھیا نواسی	ار۶ پائی	حسب مراتب مذکورہ بالا۔	۱۰ر
نتھولال صاحب بہار گو	۶ پائی	مجموعہ بدھان یعنی درن بکھ [illegible]		تقریب غریب معروف بہ	
پرہلاد چرتر مسمی بہ پنج دھیائے		شامل بھوجن کرن۔ گرو کرن بنت کرم		سدامان چرتر ملتجی منظوم۔	۴ر
مترجمہ لالہ بنسی دھر مصنوعہ [illegible]	۶ پائی	بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۳ر۶ پائی	دھوشی مہاتم	ار
جانکی بیجے منظوم از منشی کرپا دیال حسرت	[illegible]	دیوی چرتر مع قصائد [illegible]		مجموعہ صفات انسانی۔ از	
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردھر نرائن	۲ر	پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	ار	منشی لالجی مل قوم کایستھ	ار۶ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگوت ال نثر	[illegible]	گیتا مہاتم مترجمہ منشی لالجی۔	ار۶ پائی	سرون کتھا۔ اردو نظم	۳ پائی

…تاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
…مرم درپن - در اظہار		چترتر لوچ ترادسی انت تک برتن		**کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا**	
…فرائض ذاتی کایستھان ترجمہ		ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے		**وسنسکرت اتہاس بھاشا**	
منشی لال جی کاکوروی	۵	گرمکھی زبان سے اردو مین			
کاشف حقائق مذہب ہنود		ترجمہ کیا -	[illegible]	مہابھارت ناٹک - بھاشا	
از حکیم لچھمن لال	۱/	لال چندریکا - مشتمل بر ترجمہ		کامل اٹھارہ پرب مع ہنرس	
ہتوپدیش از منشی لال جی کاکوروی	۸/	جانک نیت درپن و لرلری شتک		چھاپہ ٹیپ -	
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف		مولفہ مہیش لال سنگھ -	۳/۶ پائی	اور اُسکے متفرق پرب بھی حسب	
ترجمہ ناگری بخط فارسی ترجمہ منشی		منہاج السالکین ترجمہ جوگ		ذیل فروخت ہوتے ہین -	
سوامی دیال -	[illegible]	بشسٹ مترجمہ مولانا ابو الحسن		۱- آد پرب	[illegible]
بھگت مال - مع فرہنگ از		فریدآبادی -	[illegible]	۲- سبھا پرب	۱۱/
منشی تلسی رام -	[illegible]	گیان ساگر از منشی گردھاری لال	۳/۶ پائی	۳- بن پرب	[illegible]
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت		گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین		۴- براٹ پرب	۱۱/
ست گور سرن داس جی	۱/۶ پائی	تصوف مولفہ برج موہن لال	۱/۶ پائی	۵- ادیوک پرب	[illegible]
سفرنامہ سری بدری ناتھ		بودھ پرکاش مع فرہنگ از		۶- بھیشم پرب	[illegible]
جاتیرا مصنفہ لالہ مہیش پرشاد		منشی شیو دیال کایستھ بھٹناگر یہ		۷- درون پرب	[illegible]
صاحب نہایت مفید	۱/۳ پائی	برہمہ ندیا کی رچی کتاب	۵/	۸- کرن پرب	[illegible]
پوتھی گیان پرکاش اردو	۱/۶ پائی	گلشن فیض ترجمہ بھوج پربندسار	۱/۶ پائی	۹- شل - مع گدا	[illegible]
از منشی گلزاری لال صاحب		تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از		۱۰- سوپتک استری پرب	۸/
سابق ڈپٹی کلکٹر ملک وہیلکھنڈ	۲/۶ پائی	لالہ نند کشور ہی لال -	۳/	۱۱- انوشاسن پرب	[illegible]
کرشن منگل - اردو منظوم از منشی		سوبھ چوران - بزبان بھاشا		۱۲- شانت پرب مع راج دھرم و	
چھدمی لال -	۱/۶ پائی	بخط اردو -		آپدھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی	للعہ
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی		بارہ کھڑی ہت اپدیش مصنفہ منشی		۱۳- شومیدہ پرب - وغیرہ ۰۰۰	
چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۱/	چھدمی لال صاحب کایستھ		مہابھارت …	
جنم ساکھی - گرو نانک شاہ		بھٹناگر اردو نظم	۳ پائی	مترجمہ گو…	
جس مین سر ست مہاتما		بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی		اٹھا…	
بابا نانک شاہ کے		دت لالجی صاحب	۶ پائی		